ایمان وعقیدہ کی حفاظت، اسلامی اخلاقیات کی پاسداری اور ذکر اللہ کے ذریعے مسائل ومشکلات سے چھٹکارا پانے کے لئے اسلامی وروحانی وظائف کا اردو میں سب سے بڑا جامع ترین انسائیکلوپیڈیا

جامع الوظائف

علامہ ارشد حسن ثاقب

ادارۃ القریش
0333-4040432, 0300-4422446

نام کتاب .... جامع الوظائف

تالیف .... علامہ ارشد حسن ثاقب

ناشر .... ادارۃ القریش

مطبع .... حاجی حنیف پرنٹرز، لاہور

اشاعت .... ذوالحجہ ۱۴۳۱ھ بمطابق نومبر 2010ء

اہتمام

حافظ ضرار خان

0300-4422446

ملنے کے پتے

اقرأ قرآن کمپنی غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور

042-37361362, 0321-4473112

مکتبہ شہید اسلام، لال مسجد، اسلام آباد

مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور

کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار، راولپنڈی

دارالاخلاص اکیڈمی، محلہ جنگی قصہ خوانی بازار، پشاور

اسلامی کتب خانہ، بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ عمر فاروق، شاہ فیصل کالونی کراچی

مکتبہ عثمانیہ اقبال مارکیٹ کمیٹی چوک راولپنڈی

مکتبہ صفدریہ المدد پلازہ مصریال روڈ چوہڑ چوک راولپنڈی

مکتبہ احرار بالمقابل نیو بس سٹینڈ مردان

مکتبہ سراجیہ چوک سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

فہرست

تعارفِ تصنیف ومصنف

از: مولانا مفتی شاھد عبید صاحب
نائب مفتی جامعہ اشرفیہ لاہور

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الصادق الامین، امابعد:

علامہ ارشد حسن ثاقب مدظلہ میرے حقیقی ماموں ہیں۔ پرائمری تعلیم مری میں مکمل کرنے کے بعد راولپنڈی سے قرآن کریم حفظ کیا اور اسی دوران اپنی خوش آوازی ولحن داؤدی سے ضلع راولپنڈی پر تلاوت وقرأت کے حوالے سے دھاک بٹھادی۔ حفظ قرآن کے بعد والد صاحب نے انہیں میٹرک کی تیاری کے لئے ایک ہفتہ فی کلاس کا ٹائم دیا کہ چھٹی سے دسویں تک کی تیاری کر کے امتحان دیدیں۔

انہوں نے اسی رفتار سے میٹرک کی تیاری مکمل کرلی۔ مگر اسی اثناء میں مولانا اسلم خان صاحب نے ان کی سوچ کا رخ پلٹا۔ ان کا ایک جملہ علامہ صاحب کے دل میں تراز، ہوگیا کہ "آپ جتنی خوبصورت تلاوت کرتے ہیں، کیا ہی اچھا ہو کہ عالم دین بن کر اتنی ہی خوبصورت اس قرآن کریم کی تفسیر بھی بیان کریں " اس جملے نے سوچ کا دھارا بدلا اور انہوں نے مولانا محمد اسلم خان صاحب ہی سے صرف ونحو کا آغاز کردیا۔ اس وقت مولانا اسلم صاحب سیالکوٹ کے محلہ حاجی آباد کے ایک مدرسہ میں مدرس تھے۔ چونکہ درمیان سال میں فیصلہ ہوا تھا، اس لئے پڑھائی کیلئے صرف چھ ماہ کا عرصہ ملا۔ لیکن استاذ اور شاگرد کی رغبت ومحنت نے ایسا رنگ دکھایا جو سال بھر کی پڑھائی پر بھی خال خال ہی نظر آتا ہے۔ ایک ماہ سات دن میں ارشاد الصرف مکمل کر کے بقیہ مدت میں نحومیر، نظم مائۃ عامل، شرح مائۃ عامل عبدالرسول، شرح مائۃ عامل ملاجامی، ھدایۃ النحو اور نور الایضاح مکمل ترکیب سمیت ختم کر کے عربی عبارت میں مہارت حاصل کرلی۔

میرے دادا جان اور مہتمم جامعہ اشرفیہ حضرت مولانا عبید اللہ صاحب دامت برکاتہم (اللہ تعالیٰ ان کا شفیق سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھیں ۔ آمین) کو جب یہ کوائف معلوم ہوئے تو انہوں نے مولانا اسلم صاحب کو جامعہ اشرفیہ میں بطور مدرس آنے کی دعوت دے دی ۔ اپنی مادر علمی میں خدمت سے بڑھ کر کسی معلم کیلئے اور کیا خوش نصیبی ہو سکتی ہے؟ مولانا نے بصد خوشی اس سعادت کو قبول کیا اور لاہور تشریف لے آئے ۔ جن کے ذمہ صرف دو شاگروں کو پڑھانا تھا۔ ایک علامہ صاحب کو اور ایک ہمارے چچا جان محترم حافظ اسعد عبید صاحب کو۔ اس سال علامہ صاحب نے نحو میں کافیہ، شرح جامی، فقہ میں قدوری، منطق میں ایساغوجی، مرقات، قطبی، صرف میں مراح الارواح اور فصول اکبری مکمل کیں۔

مولانا اسلم خان صاحب کا طرز کافیہ پر مفصل ابحاث پڑھانے کا تھا۔ چنانچہ حضرت مفتی جمیل احمد صاحب تھانوی قدس اللہ سرہ العزیز کئی بار عصر کے بعد شوق سے ان سے وہ بحثیں سنا کرتے اور فرماتے کہ آج کے دور میں محنت تو ختم ہو کے رہ گئی ہے۔ کہیں تھوڑی بہت نظر آتی ہے تو آنکھوں کو ٹھنڈک ملتی ہے۔

اس کے بعد دو سال حسن ابدال اور دو سال حضرو میں جید ترین علمائے کرام شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الغفور، مولانا صابر صاحب، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد السلام صاحب اور حضرت مولانا محمد امتیاز صاحب سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرتے ہوئے دورہ حدیث جامعہ اشرفیہ سے کیا۔ حضرت مولانا محمد مالک کاندھلویؒ سے بخاری شریف، حضرت مولانا محمد موسیٰ الروحانی البازیؒ سے ترمذی شریف، حضرت مہتمم صاحب سے طحاوی شریف، حضرت مولانا عبد الرحمن صاحب اشرفی سے مسلم شریف، حضرت مفتی جمیل احمد تھانوی سے نسائی شریف اور حضرت شیخ الحدیث مولانا صوفی محمد سرور صاحب دام ظلہم سے ابوداؤد شریف کا استفادہ کیا۔

دورۂ حدیث میں ہر استاذ کا تقاضا ہوتا ہے کہ تیز، صاف اور صحیح عبارت پڑھنے والا

طالبعلم عبارت پڑھے۔ بالخصوص حضرت مہتمم صاحب، صوفی محمد سرور صاحب۔ اور مولانا محمد موسیٰ صاحب کی کلاس میں عبارت پڑھنا بہت مشکل ہوتا تھا۔ اپنے سال میں ہر استاذ کے آگے عبارت پڑھنے میں سب سے پہلا نمبر علامہ صاحب ہی کا ہوتا تھا۔

عربیت سے لگاؤ:

صرف ونحو میں کامل مہارت کے علاوہ عربی زبان سے لگاؤ اور رواں عربی بول چال پر علامہ صاحب نے درجۂ ثالثہ سے مکمل دسترس حاصل کرلی تھی۔ کئی بار ایسا ہوا کہ عرب وفود اور تبلیغی جماعت میں آنے والے عرب احباب اور اپنے اساتذہ کے درمیان انہیں ترجمان بن کر بیٹھنا پڑتا۔

ان دنوں جامعہ اشرفیہ میں جامعۃ الازھر الشریف (مصر) کی طرف سے عربی زبان سکھانے کے لئے ہمیشہ ایک مدرس چار سال کے تقرر پر رہا کرتے تھے۔ جامعہ میں جتنے بھی مصری اساتذہ رہے ان کا زیادہ تر سروکار علامہ صاحب ہی سے ہوتا تھا کہ انہیں عربیت پر عبور بھی حاصل تھا اور انہیں وقت بھی آسانی سے دے سکتے تھے۔

ہزاروں علماء میں انتخاب:

جامعہ اشرفیہ کی ساٹھ سالہ تقریبات کے سلسلہ میں امام حرم مکی حضرت شیخ عبدالرحمن السدیس، شاہ سعودی عرب کی خصوصی ہدایت پر پاکستان تشریف لائے اور جامعہ کی تقریب میں شریک ہوئے۔ ان کے اعزاز میں جامعہ نے جو مختلف پروگرام ترتیب دیئے ان میں ایک پروگرام ساٹھ سالوں میں جامعہ سے فارغ التحصیل ہونے والے تمام فاضلین کے درمیان حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب، مہتمم جامعہ اشرفیہ کی طرف سے اجازت حدیث کی ایک خصوصی سند کی تقسیم کا پروگرام تھا۔ جامعہ کی طرف سے یہ پروگرام ایوان اقبال کے پروقار ہال میں منعقد کیا گیا۔ حضرت شیخ سدیس کے ساتھ سعودی سفیر اور دیگر عرب مہمان بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ ادھر جامعہ سے فارغ ہونے والے ساٹھ سالوں کے فاضلین کا جم غفیر بھی موجود تھا۔ ایسے موقعہ پر ضرورت اس امر کی تھی کہ پروگرام کی میزبانی اور سٹیج کی ذمہ داری کسی ایسے شخص کو دی جائے جو فی البدیہ

عربی بولنے پر کامل دسترس رکھتا ہو اور اس کی عربیت بھی فصاحت و بلاغت کے اعلیٰ معیار کی ہو اور بولنے کی روانی، تلفظ اور لب و لہجے میں بھی عجمی ہونے کا اظہار نہ ہوتا ہو۔ ان تمام معیارات کی کسوٹی پر چاروں طرف نگاہ دوڑانے کے باوجود علامہ صاحب کے علاوہ کوئی پورا اترتا نظر نہیں آتا تھا جس کی عربی زبان پر پوری مہارت بھی ہو، بولنے میں روانی بھی ہو، لب ولہجہ مکمل عربی ہو اور تلفظ بھی مکمل عربی ہو۔ چنانچہ جامعہ کی انتظامیہ نے علامہ صاحب کا انتخاب کر کے یہ عظیم ذمہ داری انہیں سونپی۔ یہ پروگرام پاکستان کے تمام ٹی وی چینلز نے براہ راست دنیا بھر میں دکھایا۔ لطف کی بات یہ ہے کہ اس عظیم ذمہ داری کے لئے علامہ صاحب کو تیاری کا موقعہ بھی نہیں ملا۔ عین وقت پر پروگرام شروع ہونے سے دس منٹ پہلے انہیں مطلع کیا گیا اور انہوں نے اتنی خوبصورتی اور چابکدستی سے سٹیج سنبھالا اور عربی میں کمپیئرنگ کر کے تمام فاضلین جامعہ ہی کو نہیں بلکہ عرب مہمانوں کو بھی ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔ پروگرام کے دوران تین بار سعودی سفیر اور شیخ سدیس نے انہیں اپنے پاس بلا کر (ہمارے سامنے) اعتراف کیا کہ اتنی فصیح و بلیغ، روان، شستہ اور فی البدیہ عربی کی ہم کسی پاکستانی سے توقع نہیں کر سکتے تھے۔

ان کے عربی ذوق کو حضرت مولانا محمد موسیٰ الروحانی البازی بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ اس کے علاوہ حضرت ان کی تلاوت کے بہت ہی مداح اور قدردان تھے۔ کوئی شک نہیں کہ اس زمانے میں علامہ صاحب کی تلاوت پورے عروج پر تھی۔ ایک دفعہ ڈیرہ اسماعیل خان سے حضرت کے چند مہمان آئے ہوئے تھے۔ علامہ صاحب نے گذرتے ہوئے حضرت کو سلام اور مصافحہ کیا تو حضرت نے بڑی محبت سے اپنے مہمانوں سے ان کا یوں تعارف کرایا کہ ”بھئی! یہ ہمارے بڑے چہیتے شاگرد ہیں۔ ہمیں ان کی تلاوت بہت پسند ہے۔ جب یہ نماز پڑھاتے ہیں تو ہم ان کے پیچھے روتے ہیں“ حضرت مولانا موسیٰ صاحبؒ نے اس بات کا تذکرہ کئی سال تک دورۂ حدیث کی کلاس میں کیا۔

چار سو صفحات کی تصحیح ایک دن میں کی:

سالانہ امتحانات کے دنوں علامہ صاحب جب ترمذی شریف کا پرچہ دے کر نکلے تو حضرت مولانا محمد موسٰیؒ صاحب نے جامعہ کے ایک ملازم کو بھیج کر واپس بلوالیا۔ یہ گھبرائے ہوئے گئے کہ نجانے کوئی غلطی ہوگئی ہے یا استاذ جی کو کوئی غلط فہمی ہوگئی ہے ' پرچے کے فوری بعد اللہ جانے کیوں بلوالیا ہے؟ گھبرائے اور ڈرے ہوئے امتحانی ہال میں پہنچے تو حضرت نے فرمایا کہ میری کتاب فتح العلیم کا پروف آیا ہے، اس کی تصحیح کرنی ہے۔ چونکہ امتحان جاری تھے، اگلے پرچوں کی تیاری بھی کرنا تھی، اس لئے استاذ اور شاگرد نے ایک ہی دن میں تقریباً چار گھنٹے میں بیٹھ کر چار سو سے زائد صفحات کی اس کتاب کی تصحیح کا عمل مکمل کرلیا۔

اساتذہ کا اعتماد اور شفقت:

یوں تو تمام اساتذہ کا پیار، محبت، شفقت اور اعتماد علامہ صاحب کو شروع سے آخر تک حاصل رہا۔ لیکن حضرت مولانا محمد موسٰی صاحب ان کی تلاوت اور عربیت پر بہت زیادہ ان کے مداح تھے۔ دورۂ حدیث کے جس روز امتحانات مکمل ہوئے' اسی رات کو شبِ برأت تھی۔ عشاء کے بعد جامعہ اشرفیہ کی المسجد الحسن اہلِ ایمان سے بھری پڑی تھی۔ مولانا محمد موسٰی صاحبؒ مسجد کے جنوب مشرقی کونے میں حوض کے بعد جہاں مسجد کا صحن شروع ہوتا ہے، لیٹے ہوئے تھے۔ طالبعلموں نے ان کے کندھے، سر اور پاؤں دبانا شروع کردیئے۔ مولانا اپنے شاگردوں سے میٹھی میٹھی باتیں کررہے تھے۔ باتوں میں سال رواں کا ذکر چل نکلا تو حضرت نے علامہ صاحب کا ذکر کیا اور بہت اچھے الفاظ میں ان کی تعریف کرتے ہوئے دوسرے طلبہ کو بھی اپنے اندر خوبیاں اور علمی کمال پیدا کرنے کی ترغیب دی۔ اس وقت علامہ صاحب وہاں موجود نہیں تھے۔ ابھی انہی کا تذکرہ (اور بہت مثبت اور تعریفی انداز میں) چل رہا تھا کہ علامہ صاحب کی بھی استاذ جی پر نظر پڑگئی۔ وہ بھی قریب آگئے اور ایک پاؤں پکڑ کر اسے دبانا شروع کردیا۔ جب پاؤں سے پہلا ہاتھ ہٹا اور دوسرے ہاتھ نے دبانا شروع کیا تو حضرت نے پوچھا

کہ یہ کون آیا ہے بھئی؟ (رات کی تاریکی اور قدموں کی جانب ہونے کی وجہ سے حضرت کو معلوم نہ ہوسکا تھا) انہوں نے عرض کیا حضرت میں ہوں، ارشد! اب جب حضرت نے دیکھا کہ جس شاگرد کی تعریف کررہے ہیں، وہ خود مجلس میں آموجود ہوا ہے تو نہوں نے لب ولہجہ فوراً بدل دیا۔ قربان جایئے ان حضرات کے حسن تربیت کے! کیا کیا امور ان کے ہاں ملحوظ ہوا کرتے تھے۔ شاگرد سے پیار بھی ہے، اس کے سامنے اس کی تعریف سے گریز پائی بھی ہے اور دوسروں کے سامنے اس کی مدح سرائی بھی!! فرمانے لگے ''بھئی ہماری کلاس میں ہر سال دو چار بے کارلڑکے آئے ہیں بھئی! اس سال بھی ہماری کلاس میں تین چار بے کارلڑکے تھے۔ ان میں سے ایک یہ ارشد بھی ہے بھئی !! اچھا بھئی! یہ ارشد ابکر الناس ہے بھئی!! اچھا بھئی! یہ ابکر، بے کار کا اسم تفضیل ہے بھئی (یعنی بے کارترین) حضرت نے جس محبت بھری مذمت (المدحُ بما یُشبِہُ الذَّمَّ) کے انداز میں یہ ارشاد فرمایا وہ شاگرد کے لئے زندگی کا سب سے بڑا تمغہ بن گیا۔ موصوف آج بھی فخر سے کہتے ہیں مجھے استاذ جی نے ابکر الناس فرمایا ہے!!

درس وتدریس اور تصنیف وتالیف:

حضرت علامہ صاحب نے فراغت کے بعد جامعہ اشرفیہ ہی سے تدریس کا آغاز کیا اور اپنی تدریس کا زیادہ تر زور عربی زبان اور صرف ونحو پر رکھا۔ اس کے ساتھ منطق، اصول اور فقہ میں بھی اسباق پڑھاتے رہے۔ پھر کچھ عرصہ کے لئے جامعہ کے انتظامی شعبہ کے ساتھ بھی وابستہ ہوئے اور مرحوم قاری نثار احمد عثمانی ؒ کی خواہش اور فرمائش پر بطور نائب ناظم جامعہ اشرفیہ قاری صاحب کے ساتھ معاون اور نائب ناظم تعلیمات کے طور پر جامعہ کی خدمت کی۔

عربی ترجمہ کا مرکز:

اسی دوران جامعہ اشرفیہ میں عربی انگلش ترجمہ کے لئے **ثاقب ٹرانسلیشن سینٹر** کی بنیاد رکھی جس نے دنوں میں ملک بھر میں اپنے نام اور کام کا لوہا منوایا۔ اسلام آباد میں موجود تمام عرب ممالک کے سفارت خانوں میں **ثاقب ٹرانسلیشن سینٹر** کا ترجمہ معتبر سمجھا جاتا ہے۔ ان کے جامعہ سے چلے جانے کے بعد یہ سینٹر اب ہم چلا رہے ہیں لیکن نام آج

بھی علامہ صاحب ہی کا چل رہا ہے۔

جامعة حسن الاسلامیه کا قیام:

اپنی تدریس وعلمی صلاحیتوں کو اپنے اعلیٰ وعربی ذوق کے مطابق استعمال کرتے ہوئے علامہ صاحب نے ۱۹۸۵ء میں جامعة حسن الاسلامیه کی بنیاد رکھی۔ جہاں طلباء میں عربی ذوق بیدار کرنے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ جامعة حسن الاسلامیه کے فاضل علماء آج ملک کے کونے کونے میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

اقراء دار الاطفال کا قیام:

۱۹۹۹ء میں عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ حفظ قرآن کریم حفظ کرانے کے لئے ایک نئے تجربے کا آغاز کیا۔ اس سے پہلے عام اداروں میں یہی رواج تھا کہ حفظ کے دوران کلاسز ڈراپ کروائی جاتی ہیں۔ جبکہ عام اقراء اداروں میں تو قاعدہ اور ناظرہ کے ساتھ بھی کلاسز ڈراپ کردی جاتی ہیں۔ علامہ صاحب نے یہ عملی طور پر ثابت کیا کہ حفظِ قرآن کے ساتھ انگلش اور میتھ وغیرہ پڑھانے سے طالبعلم پر کسی قسم کا ذہنی بوجھ نہیں پڑتا ہے نہ ہی اس کی وجہ سے حفظ کی رفتار یا معیار میں کمی آتی ہے۔

تراجم وتصانیف:

تراجم میں انہوں نے فقیہ ابو اللیث سمر قندیؒ کی تنبیه الغافلین، امام طبرانیؒ کی کتاب الاوائل امام محمد بن الحسن الشیبانیؒ کی موطأ الامام محمد، امام ابویوسفؒ کی الرد علی سیر الاوزاعی کا ترجمہ کیا۔ جن میں چند تراجم اور تقریباً بارہ دیگر تصنیفات کے مسودے گردش زمانہ کا شکار ہو کر ضائع ہو گئے۔

تصنیفات میں (۱) اربعین برائے طلبہ وطالبات (سال اول کے طلبہ طالبات کی اصلاح کے لئے چہل حدیث) (۲) اربعین برائے خواتین (گھریلو خواتین کی دینی تربیت کے لئے چہل حدیث) (۳) ضروری مسائل برائے خواتین (خواتین کے روزمرہ کے فقہی مسائل پر نہایت جامع اور مفید تألیف) (۴) منتخب قرآنی نصاب (دس منتخب قرآنی سورتوں کا

خلاصہ، لفظی ترجمہ، بامحاورہ ترجمہ اور مختصر تفسیر)(۵) مدنی قاعدہ (قرآن پاک کی تعلیم سے پہلے عربی کے درجنوں قاعدے مدارس میں متعارف ہیں جن میں سر فہرست نورانی قاعدہ ہے جس کی افادیت، مقبولیت اور ہمہ گیر پزیرائی شک وشبہ سے بالا ہے۔ مگر علامہ صاحب نے مدنی قاعدہ جن خوبیوں اور فنی باریکیوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے ترتیب دیا ہے، انہیں سامنے رکھتے ہوئے بلا خوف تردید کہا جاسکتا ہے کہ آج تک سامنے آنے والے تمام قاعدوں کی مجموعی خوبیاں اس اکیلے قاعدے کے ہم پلہ نہیں۔

رنگوں سے تجویدی قواعد کی رہنمائی:

فنی باریکیوں اور خوبیوں کے علاوہ علامہ صاحب نے اس قاعدے سے رنگین تجویدی طرز تفہیم کا آغاز کیا۔ جو اس قدر مقبول ہوا کہ بالآخر اسے مکمل تجویدی قرآن کریم کی منزل تک پہنچانا مجبوری بن گیا۔ چونکہ یہ کام بہت بڑا اور مہنگا تھا۔ اس لئے علامہ صاحب نے حضرت مولانا سید حبیب اللہ شاہ صاحب کے ساتھ مل کر قرآن کریم کا کام پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ پاکستان میں سب سے پہلے یہی رنگین تجویدی قرآن پاک تیار کرلیا گیا۔ جب اس کی مقبولیت بڑھی تو اب ماشاء اللہ ہر ادارہ رنگین تجویدی قرآن کریم شائع کررہا ہے۔ اس تحریک کا مقصد یہ تھا کہ سال ہا سال سے پاکستان میں جو بری رسم چل پڑی ہے کہ انگلش کی کتب تو اعلی درآمدی کاغذ پر شائع کی جاتیں مگر قرآن پاک ردی اور اخباری کاغذ پر چھاپا جاتا تھا۔ اب مارکیٹ میں یہ رجحان پیدا ہوگیا ہے کہ قرآن کریم بھی اعلیٰ سے اعلی کاغذ پر چھاپا جائے۔

(۶) اقرأ دار الاطفال (علامہ صاحب کی زیر ادارت چلنے والا حفظ قرآن اور عصری تعلیم کا ادارہ) کے طلبہ کے لئے اسلامیات کی چھ کتب۔ (۷) کتاب الاضافة : جس میں اضافت سے متعلق بے شمار بحثوں کو یکجا کیا گیا ہے۔ کون سے اسماء لازماً مضاف ہوتے ہیں، کون سے کبھی بھی مضاف نہیں ہوتے ؟ کون سے مضاف ہو بھی سکتے ہیں اور نہیں بھی ؟ پھر واجب الاضافت میں کون سے مفرد کی طرف مضاف ہوتے ہیں؟ کون سے جملہ کی طرف ؟ پھر مفرد میں کون سے صرف اسم ظاہر کی طرف ؟ کون سے صرف اسم ضمیر کی طرف؟ کون سے دونوں طرف؟

اور جملہ کی طرف مضاف ہونے والے اسماء میں سے کون سے جملہ اسمیہ کی طرف مضاف ہوتے ہیں؟ کون سے جملہ فعلیہ کی طرف؟ اور کون سے دونوں کی طرف۔ پھر واجب الاضافت میں کون سے اسماء سے اضافت مقطوع کی جاسکتی ہے؟ کون سے اسماء سے نہیں کی جاسکتی؟ اضافت سے مضاف پر کیا اثرات پڑتے ہیں؟ مضاف الیہ پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ پھر یائے متکلم کی طرف مضاف ہونے سے آیا (جمع مذکر سالم کے سوا) ہر اسم کو لازماً رفع ضمہ تقدیری سے نصب فتحہ تقدیری سے اور جر کسرہ تقدیری سے دینا پڑے گی جیسا کہ نحو میر اور ھدایۃ النحو میں کہا گیا ہے؟ یا اس عمومیت کے ساتھ ہر اسم کے اعراب کا تقدیری ہونا بھی محل نظر ہے اور جن کو تقدیری اعراب ملتا ہے ان کو ضمہ، فتحہ اور کسرہ کی اس تفصیل سے ملنا بھی مشکوک ہے جو نحو میر اور ھدایۃ النحو میں بتلائی گئی ہے۔ پھر یہ کہ اضافت الی الیاء کی صورت میں عام طور پر خود یائے متکلم پر کیا اثر پڑتا ہے؟ اور خاص طور پر منادیٰ کے آخر میں آنے پر یاء پر کیا اثرات پڑتے ہیں۔

غرضیکہ کتاب بظاہر بہت چھوٹی سی ہے، لیکن پڑھنے کے بعد آپ یہ کہنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ مَا لِهٰذَ الكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَّلَا كَبِيرَةً اِلَّآ اَحْصَاهَا !!

(۸) قواعد التصغیر: ہمارے ہاں تصغیر اور نسبت کو صرف کی بحث میں شامل ہی نہیں سمجھا جاتا۔ صرف کی کتب میں ایک دو قوانین بیان کئے جاتے ہیں اور گردانوں کے آخر میں صرف ایک ایک مذکر و مؤنث صیغہ اور وہ بھی مفرد کا لاکر ہم لوگ تصغیر سے فارغ ہو جاتے ہیں۔ اس سے کئی غلط فہمیاں جنم لے رہی ہیں۔ چنانچہ عام طور پر یہ سمجھا جارہا ہے کہ (۱) تصغیر صرف اسم مشتق کی ہوتی ہے۔ حالانکہ جامد کی بھی ہوتی ہے بلکہ زیادہ ہوتی ہے۔

(۲) عام طور پر یہ گمان کیا جاتا ہے کہ تصغیر صرف مفرد کی ہوتی ہے حالانکہ تثنیہ اور جمع کی بھی ہوتی ہے۔ اور تصغیر کے ضوابط کا تو حال نہ پوچھیں۔ آج ملک بھر میں شاید ہی کوئی بتا سکے کہ جمع سالم کی تصغیر کیسے بنتی ہے اور جمع سالم اور مکسر کی تصغیر کے قواعد ایک جیسے ہیں یا اس کے ضوابط مختلف ہیں؟ مختلف ہیں تو جمع کثرت کی کیسے بنتی ہے اور جمع قلت کی کیسے؟ اس کے علاوہ بے شمار ابحاث اور پچاس کے لگ بھگ صرفی قوانین کا اس کتاب میں احاطہ کیا گیا ہے۔

(۹) احکام النسبة: تصغیر کی طرح نسبت بھی ہماری صرفی بحث سے خارج ہے۔
علامہ صاحب نے ساٹھ کے لگ بھگ صرفی قوانین بیان کر کے عربی زبان کے ہر طرح کے اسم کو منسوب بنانے کے قواعد سے بھی روشناس کرایا ہے اور ہر مقام پر شاذ نسبتوں سے بھی طلبہ کو آگاہ کیا ہے۔ (۱۰) المؤنث واحکامہٗ فی اللغة العربیة: اس کتاب کے پہلے باب میں تانیث کے ہر طرح کے احکام جمع کئے گئے ہیں اور دوسرے باب میں سینکڑوں کلمات کا احاطہ کر کے ان کے مذکر ومؤنث ہونے یا مشترک ہونے کا حکم بیان کیا ہے۔ (۱۱) بدایة النحو: سال اول کے طلبہ کے لئے علامہ صاحب کی نحو کے موضوع پر یہ انتہائی شاہکار تالیف ہے۔ مسائل نہایت وضاحت سے بیان کئے گے ہیں، ہر مسئلے کے ساتھ روز مرہ کی عربی زبان اور قرآن کریم سے مثالوں کے انبار لگا دیئے ہیں۔ اساتذہ اور طلبہ کو ضرب زیدٌ اور قامَ زیدٌ سے باہر نکالنے کے علاوہ براہ راست قرآن کریم سے مثالوں کے ڈھیر لگا دیئے ہیں۔ کئی ابحاث ایسی شامل کی ہیں جو مطولات میں بھی نہیں بتلائی جاتیں اور ساتھ ساتھ ترکیب کا تدریجی وارتقائی انداز میں آغاز کیا ہے۔ کتاب کے آخر میں پچاس مختلف قسم کے جملوں کی ابتدائی ترکیب عربی زبان میں دے کر ہر طرح کے عربی کلمہ کی ترکیب کروادی ہے۔ (۱۲) بدایة الصرف: سال اول کے طلبہ کے لئے صرف کی جامع ترین کتاب! برصغیر میں اس سے پہلے اتنی جامع کتاب صرف کے موضوع پر تصنیف نہیں کی گئی! ارشاد الصرف میں صرف کے کل بیاسی (۸۲) قوانین ہیں۔ بدایة الصرف دوسو پانچ (۲۰۵) قوانین پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ علم کے کتنے بڑے اور اہم ذخیرے سے ہم صدیوں سے محروم چلے آرہے ہیں۔ کتاب کے کئی مباحث بالکل نئے اور نہایت تحقیقی نوعیت کے ہیں۔ حروف زائدہ پر ایسی بحث آپ نے کبھی دیکھی ہوگی نہ سنی ہوگی۔ تصغیر اور نسبت کو باقاعدہ صرف کا حصہ بنا کر ان کے درجنوں قوانین بمعہ امثلہ درج کئے ہیں۔ کتاب کے آخر میں تمام اسمائے مشتقہ، ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کی تصغیر کی پوری پوری گردان دی ہے۔ اور ہر باب کے آخر میں کئی مصادر دیکر ایک طرف اساتذہ کے لئے اجراء کا راستہ ہموار اور آسان کیا ہے، دوسری طرف طلبہ کو الفاظ کا ترجمہ سکھا کر ان

کے علم اور ذخیرہ الفاظ میں بیش بہا اضافہ کیا ہے۔ ہر باب کے آخر میں صیغوں کا اجراء نہایت تفصیل سے کرایا ہے۔ کتاب میں اڑھائی ہزار سے زائد صیغے اجراء کے لئے شامل کئے گئے ہیں۔

بدایۃ الصرف کی ایک نمایاں خوبی:

لیکن علامہ صاحب کی تصنیف (اور اصل میں ان کے طرزِ تدریس) کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ صرف عربی کا صیغہ نہیں پوچھتے کہ اِضْرِبُوا کیا صیغہ ہے؟ اس کا ترجمہ کیا ہے؟ وغیرہ۔ یہ اجراء تو ضروری ہے اور دیگر اساتذہ کی طرح وہ بھی کرواتے ہیں۔ ان کے طرز تدریس کا اصل کمال یہ ہے کہ وہ پہلے باب ہی سے طلبہ کو اردو صیغے نکالنے کا ماہر بنا دیتے ہیں۔ مثلاً: ''مارو تم دو مرد '' کیا صیغہ بنتا ہے؟ اب طالبعلم بتلائے گا: اِضْرِبَا۔ ایک دو دن تو طالبعلم کو دقت ہوتی ہے مگر پہلے باب ہی میں اس کی عربیت کی بنیاد پڑ جاتی ہے۔

(۱۳) کتاب الاعاریب :علامہ صاحب شروع سے اپنے طلبہ کو عربی میں ترکیب کراتے ہیں۔ ان سے ایک باب کی عربی میں ترکیب نکالنے کے بعد طالبعلم فر فر عربی بولنے لگتا ہے۔ میں ایک ایسی شخصیت کو جانتا ہوں جنہوں نے ایک باب کی صرف بیس پچیس تراکیب علامہ صاحب سے پڑھی تھیں آج ان کی عربی زبان میں ایک قابل قدر تصنیف شائع ہو کر اساتذہ و مدرسین کے ہاں مقبول ہو چکی ہے۔

اس کتاب میں نہ صرف طالبعلم کو عربی میں ترکیب کرائی گئی ہے بلکہ ہر لفظ کی ترکیب کرتے وقت ہر بار اسے عربی میں یہ دہرانا پڑتا ہے کہ یہ اسم یا فعل یا حرف میں سے کیا ہے؟ پھر یہ معرب ہے یا مبنی؟ پھر مبنی ہے تو کس پر؟ اور معرب ہے تو اس کا اعراب اسے کیسے دیا جاتا ہے؟ پھر عامل ہے یا غیر عامل؟ عامل ہے تو کس پر اور کیا عمل کرتا ہے؟ یہ ساری باتیں جب ہر ہر ترکیب کے ہر ہر لفظ کے ساتھ طالبعلم بار بار دہراتا ہے تو نہ صرف یہ کہ عربی زبان پر اس کی روانی ہفتوں نہیں بلکہ دنوں میں مضبوط اور مستحکم ہو جاتی ہے بلکہ پوری نحو بھی اس کی مٹھی میں آجاتی ہے۔

(۱۴) سِتون درسًا فی اللغۃِ العربیۃ : مدارسِ دینیہ میں عربی زبان سکھانے کا کوئی مربوط نظام نہیں ہے۔ جیسا کہ ہم پہلے ذکر کرتے آئے ہیں کہ علامہ صاحب کا عربیت کا

ذوق نہایت اعلیٰ ہے۔انہیں اس بات پر شدید رنج ہوتا ہے کہ مدارس میں پڑھنے والے طلبہ آٹھ سال تک مسلسل عربی کتب پڑھنے کے باوجود عملی طور پر عربی زبان کے دو جملے تک نہیں بول سکتے۔ ملک بھر میں آٹھ لاکھ سے زائد علماء اور فاضلین موجود ہیں لیکن عربی بولنے پر صحیح قدرت رکھنے والوں کی تعداد آٹھ سو بھی نہیں ہے۔

انہوں نے صرف، نحو، ترکیب کی کتب میں بھی اسی حقیقت کو سامنے ملحوظ رکھتے ہوئے عربیت کی بنیاد لکھنے کی سعی کی ہے۔اور یہ کتاب صرف اور صرف عربی بول چال اور روزمرہ کے استعمال کے جملے سکھانے کی تصنیف کی ہے۔ یہ کتاب درجہ اولیٰ کا ذہنی و تعلیمی معیار سامنے رکھتے ہوئے مرتب کی گئی ہے۔(۱۵)**مِائة درسٍ فی اللغة العربیة**: یہ کتاب عربیت پر دسترس حاصل کرنے کے لئے دوسرے مرحلے میں پڑھائے جانے کے قابل ہے۔**ستون درسًا** پڑھنے کے بعد یہ کتاب پڑھائی جائے تو طالبعلم ہر طرح کے عربی جملے پر پوری قدرت حاصل کرلیتا ہے۔

(۱۶) **گلدستۂ دلھن**: مسلم خواتین کی دینی رہنمائی اور اخلاقی تربیت کے لئے نہایت معتمد نہایت مفید اور جامع ترین تصنیف ہے۔(۱۷)**ثانی اثنین**: یہ علامہ صاحب کی ایک بالکل منفرد تصنیف ہے۔ تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل اس کتاب میں علامہ صاحب نے صرف وہ آیات قرآنی جمع کی ہیں جو دو کے عدد کو حوالے سے وارد ہیں۔ جیسے: **مَرَجَ البحرین ، ایها الثقلان ، عینان تجریان ، یٰذ القرنین** وغیرہ۔اس موضوع پر علامہ صاحب ایک پوری سیریز مرتب کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق ارزاں فرمائیں۔

(۱۸)**تخریج الحزب الاعظم**: مسنون دعاؤں پر مشتمل امام نووی کا یہ عظیم علمی ذخیرہ قرنِ اولیٰ سے مسلمانوں میں نہایت مقبول رہا ہے۔ برصغیر میں بھی شاید ہی کوئی علمی اور دینی گھرانہ ہو جس میں کم از کم یہ کتاب موجود نہ ہو۔اس کے تراجم بھی عام ملتے ہیں۔علامہ صاحب نے اس کی دعاؤں کی تخریج اور مختصر تشریح کر کے ایک بہت بڑا علمی کارنامہ سرانجام دیا ہے۔(۱۹) **ارشاد العاملین**: یہ کتاب روحانی شعبے میں عملیات کا شوق رکھنے والے لوگوں کی علمی و عملی رہنائی کا بہترین شاہکار ہے۔عاملین حضرات کو اس شعبے کی تمام باریکیوں سے آگاہ اور ہر طرح

کے خطرات سے روشناس کرانے اوران سے بچے کی رہنمائی کرنے میں یہ کتاب بے مثال ہے۔

(۲۰) **کتاب الاسالیب**: جس کے بارے میں مصنف کہہ رہے ہیں کہ اس میں وہ مشکل اور مغلق تراکیب لارہے ہیں یا ایسے جملے لارہے ہیں جن کی کئی طرح سے ترکیب ہوسکتی ہے۔

(۲۱) **معجم الصرف والنحو**: زیرنظر کتاب کے بعد علامہ صاحب کی ایک منفرد تالیف منظر عام پر آنے والی ہے۔ اس کی جلد اول کی تصنیف اور کمپوزنگ مکمل ہوچکی ہے۔ تصحیح اور کمپوٹر پر سیٹنگ کے مراحل باقی ہیں۔ یہ اپنے انداز کی نہ صرف منفرد تصنیف ہے بلکہ برصغیر میں صرف ونحو کے مسائل کی تفاصیل معجمی انداز میں یکجا کرنے کے حوالے سے بالکل پہلی کاوش ہے میں نے اس کے کئی مقامات کا خود مطالعہ کیا ہے۔ کئی مباحث ایسے ہیں جن کا دور دور تک متداول کتب میں سراغ تک نہیں ملتا۔ اللہ کرے کہ نہ صرف پہلی جلد جلدی منظر عام پر آئے بلکہ اس کی دوسری دوجلدوں پر بھی جلد کام شروع اور مکمل ہوجائے۔

زیرنظر کتاب:

(۲۲) زیرنظر کتاب **جامع الوظائف** قرآنی آیات، مسنون دعاؤں، ماثوراذکار اور اکابر سے منقول وظائف واوراد کا ایسا خوبصورت مجموعہ ہے جو ہماری انفرادی زندگی میں پیش آنے والی بہت سی مشکلوں، آفتوں، مصیبتوں اور پریشانیوں کا روحانی حل پیش کرتا ہے۔

ہم پر کوئی خوشی کا لمحہ آئے یا مصیبت کا، ہمیں کسی خیر کا سامنا ہو یا شر کا، ہر حال میں ہمیں اسلام یہی تعلیم دیتا ہے کہ ہم اللہ سے رجوع کریں۔ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ مومن کا معاملہ بھی بہت عجیب ہے۔ جب اس پر اللہ پاک کی کوئی عنایت ہوتی ہے تو وہ **شکر** ادا (کرتے ہوئے رب تعالیٰ کوخوش) کرتا ہے۔ اور جب اسے کوئی پریشانی لاحق ہوتی ہے تو وہ **صبر** (کرکے اللہ کی خوشنودی حاصل) کرتا ہے۔

ہمیں یہی سکھایا گیا ہے کہ مؤمن ہر لمحہ، ہر آن اپنے مالک وخالق سے بندگی اور عبودیت کا تعلق جوڑے رکھے۔ یہ کتاب آداب بندگی بھی سکھاتی ہے اور آداب دعا بھی!

اس کتاب میں اللہ سے مانگنے اور اس کے ساتھ اپنا بندگی کا تعلق جوڑے رکھنے کے

ہزاروں طریقے بیان کئے گئے ہیں۔

علامہ صاحب ایک طویل عرصہ سے روحانیت کے شعبہ سے وابستہ ہیں اور ہزاروں لوگ ان سے روحانی استفادہ کر چکے ہیں۔اپنی علمی و تصنیفی مصروفیات کی وجہ سے انہوں نے اس کام کے لئے ہفتے بھر میں صرف دو دن اور وہ بھی چار گھنٹے کا وقت مخصوص رکھا ہوا ہے لیکن اس مختصر وقت میں بھی ہزاروں لوگوں نے ان کے فیض سے اپنی جھولیاں بھری ہیں اور کئی طرح کی مشکلات سے نجات حاصل کرنے میں رہنمائی حاصل کی ہے۔

بالخصوص جادو اور جنات کے معاملے میں تو لاہور میں ان کا نام سرفہرست آتا ہے۔ اپنے انہی تجربات (اور ساتھ ساتھ بزرگوں کے چند تجربات کو بھی) انہوں نے قلم بند کر کے عام لوگوں پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔

زندگی کے ہر شعبے سے متعلق اس کتاب میں علامہ صاحب نے بہت عام فہم اور سادہ زبان میں رہنمائی کی ہے۔اپنی زندگی کے تجربات کا نچوڑ اس میں پیش کر دیا ہے۔جیسا کہ پہلے ہم کہہ چکے ہیں، علامہ صاحب نے عاملین کی رہنمائی کیلئے ایک الگ کتاب (**ارشاد العاملین**) تصنیف کی ہے جسمیں عامل حضرات کو مختلف آیات، سورتوں، دعاؤں، وظائف کے روحانی افادہ واستفادہ کے طریقے سکھائے گئے ہیں۔اس کے علاوہ **امام نووی** کے مشہور زمانہ **حزب اعظم** کی تخریج کر کے اس کتاب کی دعاؤں کے حدیث کے مآخذ اور مراجع عوام الناس کے لئے جمع کر کے ایک بڑا علمی کارنامہ سرانجام دیا ہے۔لیکن زیر نظر کتاب **جامع الوظائف** صرف عوام الناس، ان کی ضرورتیں، مشکلیں، مسائل اور علمی سطح کو سامنے رکھ کر مرتب کی ہے۔

خصوصیات: عام فہم ہونے کے علاوہ اس کی بڑی خوبی یہ ہے کہ (۱) آیات قرآنی کو خالص قرآنی خط میں نقل کیا ہے۔ عام عربی کمپوزنگ میں نہیں لکھا گیا۔ (۲) عربی دعاؤں کا سائز اتنا واضح ہے کہ ہر لفظ اور اس کا اعراب آسانی سے پڑھا جاسکتا ہے (۳) چونکہ علامہ صاحب صرف ونحو اور عربی زبان کا بہت اعلیٰ علمی ذوق رکھتے ہیں، اس لئے اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی اور سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ پوری کتاب میں آپ کو عربی زبان یا اعراب کے حوالے کوئی

غلطی نہیں ملے گی۔ دینی مدارس کے طلبہ اس کتاب میں مذکور دعاؤں کی مدد سے اعراب اور ترکیب کی مشق کر سکتے ہیں۔ (۴) بعض دعائیں جو تمام اردو کتب میں غلط الفاظ یا غلط اعراب کے ساتھ لکھی گئی ہیں اور عوام اسی غلط عربی اور غلط اعراب کے ساتھ دعائیں کرنے اور وظائف پڑھنے پر مجبور ہیں، علامہ صاحب نے ہر دعاء کے ایک ایک لفظ اور اس کے پورے اعراب کو سو فیصد درست حالت میں نقل کیا ہے۔ (۵) ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اس کتاب میں صرف معلومات کے بل بوتے پر یا کتابوں سے دیکھ کر عملیات نقل نہیں کئے گئے۔ بلکہ اس کتاب کے اکثر عملیات علامہ صاحب کے اپنے بار بار کے تجربہ میں آئے ہوئے ہیں۔ جو چند اعمال اپنے تجربہ کے بغیر نقل کئے بھی ہیں تو وہ اتنی بڑی اور عظیم ہستیوں سے منقول ہیں جن پر آنکھیں بند کر کے اعتماد کیا جاسکتا ہے (جیسے امام دیر بی، شیخ سنوسی، امام جلال الدین سیوطی، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی)۔ (۶) کتاب میں قرآن وسنت کی تعلیمات سے متصادم کوئی بھی عمل نقل نہیں کیا۔ ایک دو عملیات کے بارے میں اگر انہیں تردد ہوا ہے تو انہیں محض شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی جیسی عظیم ہستی پر اعتماد کرتے ہوئے نقل تو کر دیا لیکن ساتھ ہی یہ وضاحت بھی کر دی کہ اس عمل کی زبان سمجھ نہیں آ رہی لیکن چونکہ شاہ صاحب نے نقل کیا ہے اس لئے امید ہے کہ اسلامی تعلیمات اور عقیدہ کے خلاف نہیں ہوگا۔ (۷) کئی ابواب میں علمی و روحانی رہنمائی کے ساتھ ساتھ عوام کی ذہنی و دینی تربیت کی عالمانہ ذمہ داری کا بھی پورا پورا حق ادا کیا ہے۔ اور کسی بھی عمل کو ناحق استعمال کرنے سے قدم قدم پر روکنے کی کوشش کی ہے۔ (۸) کتاب محض عملیات اور وظائف کا مجموعہ ہی نہیں بلکہ نہایت اعلیٰ اخلاقی مواعظ اور نصائح کا بھی بہت بڑا علمی ذخیرہ ہے (۹) جادو اور جنات پر جتنی خوبصورت، مکمل، مدلل، مفصل، واضح اور تحقیقی گفتگو علامہ صاحب نے (جادو اور جنات کے باب میں) کی ہے، حقیقت یہ ہے کہ اتنی تفصیلات آپ کو کسی اور کتاب میں نہیں ملیں گی۔ اور آخر میں جادوگر کے احکام پر جو علمی اور فقہی بحث کی ہے، حقیقت یہ ہے کہ وہ ان کی علمی پختگی و گہرائی کا شاندار مظہر ہے۔ (۱۰) اس کتاب کا ہر صفحہ قاری کو اللہ تعالیٰ سے مانگنے اور ہر مشکل، ہر مصیبت میں صرف اسی

ذات اقدس کے آگے جھکنے اور اس کے ماسوٰی کسی کے در پہ کبھی نہ جھکنے کی تعلیم دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ کتاب عملیات کی نہیں بلکہ درحقیقت ایمانیات اور عقائد کی کتاب بن جاتی ہے۔ (۱۱) اس کتاب کو پڑھنے کے بعد جس چیز کو ہم پوری کتاب کی روح قرار دے سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ مصنف زندگی کے ہر مشکل مرحلے اور لمحے میں ہمارا ایمان، یقین، توکل، اللہ کی ذات پر اعتماد اور اس کی رحمت کی بھرپور امید دل میں پیدا کرتے ہیں۔ جب آدمی میں امید پیدا ہو جائے اور مایوسی کے بادل اس کے سر سے چھٹ جائیں تو اس میں جینے کی امنگ پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اسلام کی بنیادی تعلیمات ہمیں ہر لمحہ اللہ کی رحمت سے پر امید رہنے اور اس کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہونے کی تلقین کرتی ہیں۔ قرآن کریم کی دسیوں آیات اور آنحضرت ﷺ کے بیسیوں ارشادات اس اسلامی سوچ کے عکاس وغماز ہیں۔

حضرت یوسف علیہ السلام نے بچپن میں خواب کے دوران گیارہ ستارے، ایک سورج اور ایک چاند دیکھا تھا۔ اس کتاب کا مطالعہ کر کے میں نے اس کی خصوصیات کے گیارہ ستاروں، ایک سورج (مصنف) اور ایک چاند (تصنیف) کا احوال آپ کے سامنے رکھ دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے میری دعاء ہے کہ وہ اس کتاب کو عامۃ المسلمین کے لئے فائدہ اور نفع کا موجب بنائیں اور مصنف کو اجر عظیم عطاء فرمائیں۔

این دعاء از من واز جملہ جہاں آمین باد!

وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ وصحبہ اجمعین

(مولانا مفتی) شاہد عبید

نائب مفتی۔ جامعہ اشرفیہ لاہور

(تقریظ)

حضرت مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل پی۔ایچ۔ڈی۔سندھ یونیورسٹی جامشورو

رئیس جامعہ صدیقیہ واستاذ الحدیث جامعہ فاروقیہ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام ایک ابدی دستور حیات ہے، انسانی زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں، جہاں شریعت مطہرہ نے رہنمائی نہ کی ہو، اعتقادیات وعبادات، معاملات وعقوبات اور آداب، غرض انسانی زندگی کے تمام پہلو حتی کہ صحت وتندرستی اور مرض وعلالت سے متعلق بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ارشادات وفرامین موجود ہیں۔ سر کے بالوں سے لیکر پاؤں کے ناخن تک علاج ومعالجہ سے متعلق مکمل ومفصل شرعی رہنمائی موجود ہے، علاج ومعالجہ کے دو طریقے ہے: ایک بذریعہ دواء اور دوسرا بذریعہ تعویذ وعملیات۔

بدقسمتی سے فتنہ وفساد کے اس زمانہ میں دیگر امور کی طرح عملیات وتعویذات سے متعلق دو متضاد رائیں افراط وتفریط کی حد تک پہنچی ہوئی ہیں، ایک گروہ نے اس کو ایسا غیر نافع، بے سود اور شجرہ ممنوعہ سمجھا کہ مطلقاً اسے شرک وبدعت قرار دیا' حدود شرعیہ کے اندر رہتے ہوئے جائز اغراض کے لئے جائز عملیات وتعویذات بھی ان کے ہاں قطعی ناجائز اور حرام ہیں، جب کہ دوسرا طبقہ اس کے نافع وسودمند ہونے کا معترف ہو کر اس میں ایسا غرق ہوا کہ جائز ناجائز اور حلال وحرام کی تمیز تک نہ رہی، اسی پر بس نہیں بلکہ بعض تو انہیں اس درجہ مؤثر سمجھتے ہیں کہ مشیت خداوندی کے بغیر بھی (العیاذ باللہ) تعویذات وعملیات سے سب کچھ ہو سکتا ہے، بزرگوں کے تعویذ ہی کو سب کچھ سمجھ کر دعا وانابت اور اصلاح حال سے استغناء اختیار کیا جاتا ہے، غرض افراط وتفریط اور غلو سے بچ کر، اعتدال کی راہ اختیار کر کے مزاج شریعت اور اسوۂ نبوی ﷺ کے مطابق' قیود وشرائط کی رعایت رکھتے ہوئے تعویذات وعملیات کے ذریعے علاج ومعالجہ کو اختیار کرنا درست اور صحیح ہے۔

زیر نظر کتاب علامہ ارشد حسن ثاقب صاحب سلمہ اللہ کی ہے، موصوف ایک باصلاحیت اور علمی خانوادہ سے تعلق رکھنے والے عالم دین ہیں، ہمارے دار الافتاء کے رفیق اور

استاد مفتی احمد خان صاحب زید مجدہ کے توسط سے اس کا مسودہ بغرض تقریظ ملا، کثرت مشاغل، مسلسل اسفار اور مصروفیات کی وجہ سے اسے بہ نظر غائر دیکھنے کا موقعہ نہیں ملا، البتہ بعض مقامات کے مطالعہ سے اسے مفید پایا، فاضل مؤلف نے موضوع سے متعلق منتشر مواد اور بزرگوں کے مجربات کو یکجا جمع کیا ہے، دعا کی اہمیت، اسمائے حسنی کے خواص، قرآنی سورتوں و درود شریف کے فضائل و برکات، جادو و جنات، مرد و عورت کے مختلف امراض اور ان کا روحانی حل، مالی پریشانی، قرض وغیرہ مشکلات کا حل، نکاح، دشمنوں سے حفاظت، استخارہ وغیرہ اور اخیر میں حزب البحر کو بھی شامل کیا ہے۔

یہاں ایک بات واضح رہے کہ افادہ واستفادہ کے طریقے میں اختلاف اور مشاہدات وتجربات کی بناء پر بزرگوں سے مختلف عملیات وتعویذات منقول ہیں، یہ ضروری نہیں کہ تقریظ لکھنے والا مؤلف کتاب سے افادہ اور استفادہ کے ہر طریقہ کار سے بھی متفق ہو، اس میں دو رائیں ہوسکتی ہیں، خاص کر اس پر فتن دور میں اس حوالے سے مختلف شکلیں وجود میں آئیں ہیں، بعض ان میں جمہور علماء امت کے نزدیک ناجائز اور حرام ہیں، جیسے افادہ واستفادہ کا ہر وہ ذریعہ جس میں تصویر سازی اور تصویر بینی کا ارتکاب کرنا پڑتا ہو، لہذا اس بارے میں ہم جمہور علمائے کرام کی رائے کو درست اور واجب العمل سمجھتے ہیں۔

بہر حال باعتبار مجموعی مؤلف کی طرف سے عملیات کے میدان میں یہ ایک اچھی وعمدہ کاوش ہے، اللہ تعالیٰ اسے قبول فرما کر امت کی مشکلات و پریشانیوں کو آسان فرمادے۔ آمین

وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وعلى آله وأصحابه الطيبين الطاهرين أجمعين۔

حضرت مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل

رئیس جامعہ صدیقیہ پی۔ایچ۔ڈی۔سندھ یونیورسٹی جامشورو

(تقریظ)

مولانا عدنان کاکا خیل

نگران کلیة الشریعة جامعه الرشید کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تبارک وتعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں رکھی جو لا علاج ہو۔ مریض خواہ کوئی بھی ہو روحانی یا جسمانی اپنی بیماری سے شفایاب ہونے کیلئے مختلف طریقہ ہائے علاج تلاش کرتا ہے۔ جس نسخے کی نسبت جتنے بڑے معالج سے جڑ جاتی ہے۔ وہ نسخہ اتنا ہی عظیم ہو جاتا ہے۔ پیش نظر کتاب میں مولانا ارشد حسن ثاقب صاحب نے ایسی بیماریاں جنکے نسخے قرآن وحدیث اور اکابر کی معمولات میں وارد ہوئے ہیں۔ انہیں جمع کر دیا۔ ویسے بھی عملیات کے باب میں آجکل لوگ افراط وتفریط کا شکار ہیں جس سے بچنے کیلئے ایک ایسی کتاب جسمیں شریعت کیمطابق راہ اعتدال اختیار کی گئی ہو اور ہر مسلمان کی پہنچ میں ہو یہ کتاب اس ضرورت کو پورا کر دے گی۔

مولانا عدنان کاکا خیل

جامعه الرشید کراچی

(تقریظ)

شیخ الحدیث استاذ العلماء حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب اشرفی
نائب مہتم جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور

نحمدہ ونصلی وسلم علیٰ رسولہ الکریم اما بعد:

برخوردار علامہ ارشد حسن ثاقب ایک باصلاحیت عالم، شعلہ بیان خطیب، خوش الحان قاری، صاحبِ طرز ادیب ومصنف، نہایت محنتی اور قابل مدرس اور علوم وفنون عربیہ واسلامیہ میں گہری تحقیق وتدقیق اور وسیع مطالعہ رکھنے والے فاضل عالم ہیں۔

جامعہ اشرفیہ میں ایک عرصہ تدریس سے وابستہ رہنے کے علاوہ انہوں نے محض اپنی ذاتی قابلیت سے عربی انگلش ترجمہ کے مرکز کی جامعہ میں داغ بیل ڈالی جو آج تک ان کے نام **(ثاقب ٹرانسیسشن سینٹر)** سے عوام الناس کی خدمت کررہا ہے۔

عملیات اور روحانیات کے میدان میں انہیں ان کی ایک گھریلو ضرورت اور مجبوری لے آئی وگرنہ یہ پڑھنے پڑھانے اور لکھنے لکھانے کی دنیا سے شاید کبھی باہر قدم نہ رکھتے۔ اور عملیات میں سب سے پہلے انہوں نے میری اجازت سے منزل کا عمل شروع کر کے جادو اور جنات کے ستائے مظلوم لوگوں کی خدمت شروع کی۔

آج ساڑھے چھ سو (۶۵۰) صفحات کے لگ بھگ عملیات وروحانیت کے موضوع پر ایک گرانقدر، جامع ترین اور مفید ترین کتاب ''جامع الوظائف'' کا مسودہ ان کے ہاتھ میں دیکھ کر بہت حیرت بھی ہوئی اور خوشی بھی!

اسلامی وظائف کے موضوع پر بہت سی اردو کتب میری نظر سے گذری ہیں لیکن میں پورے اعتماد سے کہہ سکتا ہوں کہ اتنی جامع اور اتنی واضح کتاب اس سے پہلے اردو زبان میں شاید ہی لکھی گئی ہو۔ زندگی کے ہر مرحلے اور مسئلے کے حل کے لئے قرآن وسنت اور مشائخ واکابر سے منقول مستند ترین دعاؤں کو جس خوبصورتی اور اعلیٰ سلیقے سے انہوں نے مرتب کیا ہے اور عوام الناس کو ان سے مستفید ہونے کیلئے جس آسان، سہل اور واضح ترین طریقے سے روشناس کرایا

ہے اس پر وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اس کتاب میں موجود تمام وظائف نہایت مفید، معتبر، مستند اور یقینی فوائد کے حامل ہیں۔ ضرورت صرف یقین اور ایمان کامل کی ہے۔ ہر آدمی اس یقین سے دعاء مانگے کہ وہ ایک رحیم وقدیر ہستی سے مانگ رہا ہے، جس کی کرم نوازی ومحبت بھی شک اور شبہ سے بالا ہے اور جس کی قدرت بھی حدود وقیود کی شرائط سے مبرا ہے۔ یعنی ہم اس سے کرم کی بھیک مانگیں تو وہ ہم پر کرم کرنے کو تیار بھی ہے اور کرم نوازی کرنے سے اسے کوئی روکنے والا بھی نہیں ہے!

اس یقین واعتقاد سے آپ اس کتاب میں مذکور کوئی دعاء، کوئی وظیفہ یا کوئی آیت مبارکہ اپنی کسی بھی قسم کی پریشانی کے لئے پڑھیں انشاء اللہ آپ کی ہر حاجت ضرور پوری اور ہر مشکل ضرور آسان ہوگی۔

میری دعاء ہے کہ اللہ تعالی اس کتاب کا نفع عام فرمائیں اور اسے مصنف کی آخرت کا توشہ اور ذخیرہ بنائیں۔ آمین

وصلی اللہ علی النبی الامی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ

(حضرت مولانا) عبدالرحمٰن اشرفی

نائب مہتمم: جامعہ اشرفیہ لاہور

(تقریظ)

استاذ الحدیث حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب دامت برکاتہم
نائب مہتمم: جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور۔

الحمد لله و کفی و سلام علی عباده الذین اصطفی ۔ اما بعد

علامہ ارشد حسن ثاقب کی نئی تصنیف جامع الوظائف میری نظر سے گذری ہے۔ ماشاء اللہ انہوں نے روحانیت اور اسلامی وظائف کے حوالے سے ایک جہان اس میں لا آباد کیا ہے۔

عنوانات اور ابواب کی تقسیم سے لے کر دعاؤں، اذکار، وظائف کے انتخاب تک مصنف نے نہ صرف تحقیق و استقراء کا حق ادا کیا ہے بلکہ حسنِ سلیقہ اور حسنِ انتخاب کا بھی پورا پورا مظاہرہ کیا ہے۔

مجھے اس پر کوئی حیرت نہیں ہوئی کہ ابھی چند روز پہلے تک برخوردار مصنف مذکور (جو میرے چچازاد بھائی کے صاحبزادہ ہونے کے ناطے میرے بھتیجے بھی ہیں) علم الصرف، علم النحو اور اللغة العربیة پر نہایت اعلیٰ تحقیق و تصنیف کر رہے تھے اور علم النحو کے موضوع پر اپنی ساتویں تصنیف کتاب الاعاریب کا مسودہ مجھے دکھا رہے تھے، آج یکا یک ایک بالکل مختلف موضوع پر ایک نہایت مبسوط، نہایت جامع اور نہایت محققانہ تصنیف مرتب کر کے آ گئے ہیں۔

کیونکہ میں شروع سے جانتا ہوں کہ علامہ صاحب مذکور کو اللہ تعالیٰ نے اپنی خصوصی عنایت و رحمت سے نہایت گوناگوں اور متنوع خصوصیات سے نوازا ہے۔ وہ بیک وقت محقق عالم، قابل مدرس، لحن داودی سے آراستہ قاری، تحقیقی کتب کے مصنف، ٹی وی اینکر پرسن، پریشان حال لوگوں کے لئے روحانی معالج، اپنی نوعیت کے منفرد سکول سسٹم (اقرأ دار الاطفال) کے عمدہ ایڈمنسٹریٹر اور جامعة حسن الاسلامیہ کے مہتمم بھی ہیں۔ (جس کے فاضلین گلگت، آزاد کشمیر پاکستان کے مختلف علاقوں میں دین کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں)۔

اللہ نے انہیں نہایت خوبصورت اور باسلیقہ قلم عطاء فرمایا ہے۔ وہ نہایت خشک

موضوعات پر قلم اٹھاتے ہیں اور اپنے زورِ تحریر سے تصنیف میں ایسی چاشنی اور دلآویزی پیدا کرتے ہیں کہ خشک ترین موضوعات پر بھی ان کی تصنیف ختم کئے بغیر آدمی مطمئن نہیں ہوتا۔ یہ تجربہ مجھے ان کی تصنیف: كتاب الاضافة، احكام النسبة، قواعد التصغير، المؤنث واحكامه فى اللغة العربية، کتاب الاعاریب وغیرہ کا مطالعہ کرنے سے ہوا۔

مذکورہ بالا مصروفیات اور صلاحیتوں کے علاوہ میں ان کی دو دیرینہ خواہشوں سے بھی واقف ہوں کہ (۱) مصنف مذکور گذشتہ چند سالوں سے ایک خالص دینی و تبلیغی ٹی وی چینل کے قیام کے نہ صرف زبردست داعی ہیں۔ بلکہ اس کے لئے کئی بار کوششیں بھی کر چکے ہیں جو ابھی تک تو کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکیں۔ مگر وہ پر عزم ہیں کہ ایک دن وہ یہ منزل حاصل کر کے رہیں گے۔

ان کے پختہ عزم کا اندازہ مجھے اس وقت ہوا جب ایک مجلس میں ٹی وی چینل کے قیام کے حوالے سے گفتگو کے دوران میرے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے ٹی وی چینل کا پورا تحریری پلان میرے سامنے رکھ دیا۔ جس میں ٹی وی پروگراموں کی سالانہ، ماہانہ اور ہفتہ وار تقسیم کے علاوہ روزانہ کے پروگراموں کی آٹھ گھنٹوں اور بارہ گھنٹوں کی دو الگ الگ تقسیمات اور ان میں پیک ٹائم، آف پیک ٹائم کے پروگراموں کو بڑی خوبصورتی سے تقسیم کر کے دکھایا گیا ہے۔

ان کی اس قدر تیاری اور مختلف ٹی وی چینلز پر ان کو آئے روز پروگرام کرتے دیکھ کر مجھے یقین ہے کہ صرف فنڈ کی کمی دور ہو جائے تو علامہ صاحب اپنی خداداد صلاحیتوں اور بے پناہ لگن کی بنیاد پر دنوں میں ایک نہایت اعلیٰ علمی سطح کا ٹی وی چینل کھڑا کر سکتے ہیں۔

مجھے ان کی لگن، اخلاص اور حسن نیت پر نہ صرف اعتماد ہے بلکہ اس اعتماد کی بناء پر یقین ہے کہ وہ اپنے اس عظیم مقصد میں بھی جلد کامیاب ہو کر دین حنیف کی خدمت کے نئے افق تلاش کرنے میں ضرور کامیاب ہوں گے۔

(۲) اقراء دار الاطفال سکول سسٹم میں انہوں نے حفظِ قرآن کے دوران عصری تعلیم (وہ بھی انگلش میڈیم) جاری رکھنے کا شاندار تجربہ کیا۔

اب وہ ایک ایسا تعلیمی سسٹم قائم کرنا چاہتے ہیں جس میں میٹرک پاس بچوں کو داخل کر

کے آٹھ سالہ وفاق المدارس کا بھی مکمل کورس کروائیں اور اسی عرصہ میں تمام طلبہ کو بورڈ اور یونیورسٹی سے امتحان دلاتے ہوئے ایف اے، بی اے، اور ایم اے بھی کروائیں۔

میری دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان دو مقاصد میں جلد از جلد کامیابی نصیب فرمائیں۔

لیکن مصنف صاحب کو میں ایک قرض یاد دلاتا جاؤں کہ انہوں نے **گلدستۂ دلہن** چھاپتے وقت یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کے بالمقابل **گلدستۂ دلہا** بھی تصنیف کریں گے۔

مگر اس کے بعد **صرف و نحو** پر تو ان کی کئی کتب منظر عام پر آ گئی ہیں! گلدستۂ دلہا کا خواب ابھی تک شرمندۂ تعبیر نہیں ہوا۔ وہ ذرا جلد پورا کر دیں۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو تمام مسلمانوں کے لئے فائدہ بخش اور مصنف کے لئے اجر جزیل کا ذریعہ بنائیں۔ آمین۔

والحمد للہ اولاً و آخراً۔

(حضرت مولانا) فضل الرحیم صاحب

نائب مہتمم: جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور

بدایۃ الصرف

(تالیف) علامہ ارشد حسن ثاقب

★ علم صرف کے موضوع پر برِ صغیر میں طبع ہونے والی کتب میں جامعیت اور موضوعی تنوع کے اعتبار سے منفرد اور مفید ترین کتاب۔

★ درجہ اولیٰ کے طلبہ کے لئے آج تک صرف کے موضوع پر اتنی مفید کتاب آپ نے نہ دیکھی ہوگی۔

★ حروفِ اصلی اور زائدہ پر خصوصی تحقیق جو اس سے پہلے آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی۔

★ اسمِ جامد اور مشتق کے حوالے سے وہ معلومات جن سے ہماری متداول کتب خاموش ہیں۔

★ قوانین نہایت جامع اور مختصر الفاظ میں اور ان کی تشریح نہایت واضح انداز ہیں۔

★ کئی ایسے قوانین کا اضافہ جن سے ہماری عام صرفی کتب خالی ہیں۔

★ ہر باب کے اختتام پر سینکڑوں صیغوں کے ذریعے اجراء۔

★ صیغہ صرف عربی کا نہیں بلکہ اردو سے عربی کا صیغہ نکالنے کی عملی مشقیں۔

★ ہر باب کے اختتام پر درجنوں افعال مصادر بمعہ ترجمہ دے کر عربی زبان کی مضبوط بنیاد رکھی گئی ہے۔

★ ہر باب کے آخر میں سوالات، تمرینات کے ذریعے اجرائے صرف میں اساتذہ کی معاونت۔

★ کتاب کا مطالعہ کر کے آپ یہ کہنے پر مجبور ہوں گے کہ اس سے پہلے اتنی جامع، اتنی مفید، اتنی آسان کتاب نہیں دیکھی۔

(ناشر) ادارۃ القریش

بدایۃ النحو

تالیف
علامہ ارشد حسن ثاقب

★ درجہ اولیٰ کے طلبہ کے لئے فنِ نحو کی نہایت جامع کتاب۔

★ ہر موضوع پر روزمرہ بول چال کی عربی سے الگ اور قرآنِ حکیم سے الگ مثالیں۔

★ نحو کے ساتھ عربی زبان سکھانے میں معاون۔

★ کئی اہم مباحث جو اس درجہ کی کتب میں یا تو مذکور نہیں یا واضح نہیں یا مفصل نہیں۔

★ کتاب میں ساتھ ساتھ ترکیب کا طریقہ تدریجی طور پر سکھایا گیا اور آخر میں عربی زبان میں ہر قسم کے جملوں اور کلمات کی پچاس تراکیب عربی زبان میں کرائی گئی ہیں۔

★ ہر موضوع کے اختتام پر کئی کئی قسم کی تمرینات اور سوالات کے ذریعے نحوی قواعد پختہ کرانے کا مربوط اہتمام۔

★ فنِ نحو میں مضبوط اور ٹھوس بنیاد رکھنے کے لئے موزوں ترین درسی کتاب۔

★ توضیحی مثالوں میں متقدمین علمائے نحو کے اسلوب پر جا بجا عربی اشعار کے شواہد: مگر مبتدی طلبہ کی ذہنی و علمی استعداد کے پیشِ نظر واضح تشریح و توضیح کے ساتھ!

★ اس کتاب کو پڑھنے والا نہ تو کبھی یہ شکوہ کرے گا کہ فنِ نحو مغلق اور مشکل فن ہے نہ ہی یہ شکایت کرے گا کہ عربی زبان سیکھنا مشکل کام ہے۔

★ جن طلبہ کو نحو پڑھنا مشکل نظر آتا ہے، یا جن اساتذہ کو مبتدی طلبہ کو نحو سمجھانے میں دشواری محسوس ہوتی ہے ان کے لئے لاجواب تحفہ!

ناشر
ادارۃ القرآن

انٹرنیٹ پر مکمل رہنمائی حاصل کریں

☆ ہماری ویب سائٹ www.ahsaqibonline.com پر جائیں اور انٹرنیٹ کے ذریعے مکمل روحانی رہنمائی حاصل کریں۔ ہم اپنی ویب سائٹ پر نہ صرف جامع الوظائف کے تمام عملیات دے رہے ہیں بلکہ اس سے بہت زیادہ عملیات و وظائف کا ایک جہان اس میں آباد کر رہے ہیں۔

☆ کچھ عرصہ میں ہم اپنی ویب سائٹ کے تمام عملیات اردو کے علاوہ انگلش اور عربی میں بھی دیدیں گے۔

☆ ٹیکسٹ کے علاوہ ویب سائٹ میں ہم آپ کو ہر طرح کے عملیات کیا آڈیو اور ویڈیو بھی مہیا کریں گے۔ بالخصوص منزل، یسین شریف اور مختلف امراض و عوارض کے لئے جو دعائیں اور آیات کتاب میں دی گئی ہیں وہ سب آڈیو میں وہاں آپ کو ملیں گی اور آپ سینکڑوں میل دور بیٹھے ہم سے براہ راست استفادہ کر سکیں گے۔

☆ ای میل کے ذریعے آپ اپنے مسائل بھی بھیج سکتے ہیں اور ان کا جواب ہماری سائٹ پر حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ ہم روزانہ صبح و شام کی چند دعاؤں یسین شریف اور منزل وغیرہ کا ایک لائیو اہتمام کریں گے جن کی برکات سے آپ گھر بیٹھے مستفید ہو سکیں گے۔

☆ ہفتے میں ایک بیان اور ایک دعاء کا بھی لائیو اہتمام ہوگا جس میں شرکت کر کے دنیا بھر سے مسلمان مستفید ہو سکیں گے۔

☆ روحانی رہنمائی کے حوالے سے ہفتے میں دو دن سوال و جواب کا وقت بھی دیا جائے گا جس میں آپ براہ راست سوال و جواب کر سکیں گے۔

☆ ویب سائٹ پر تمام ٹیکسٹ' آڈیو اور ویڈیو کا استفادہ مفت ہوگا اور اس کی کسی قسم کی فیس وغیرہ نہیں لی جائے گی۔

علامہ ارشد حسن ثاقب

سے

ملاقات اور رابطہ

☆ علامہ صاحب اپنے ادارہ اقرأ دار الاطفال (688) الف بلاک گلشن راوی لاہور میں صرف پیر، منگل اور بدھ کو صبح (8) بجے سے دوپہر ایک بجے تک مریضوں سے ملاقات کرتے ہیں۔ دوسرے شہروں والے حضرات فون پر معلوم کرلیں۔

ان کے علاوہ دیگر ایام دیگر علمی وانتظامی مصروفیات کے لئے مختص ہیں۔ اسلئے ان ایام میں زحمت نہ فرمائیں۔

☆ آنے سے پہلے فون پر ملاقات کا وقت لے لیں

☆ حفاظتی تعویذ کے لئے ایک ہفتہ پہلے اپنا نام وغیرہ لکھوانا ضروری ہے۔

☆ اگر علامہ صاحب سے ان کے موبائل فون پر بات نہ ہو سکے تو مدرسہ کے نمبرز پر رابطہ فرما کر وقت لے لیں۔

☆ علامہ صاحب سے شام چھ 6 سے آٹھ 8 بجے کے درمیان بات کی جاسکتی ہے۔

☆ مدرسہ کے اوقات صبح (8) بجے سے ایک بجے تک ہیں۔ اس دوران کسی بھی دن رابطہ کرسکتے ہیں۔

فون نمبرز مدرسہ

0321-7466688
042-37466688
042-37410564

موبائل فون علامہ صاحب

0333-4313162
0312-4313162

ای میل: ahsaqibonline@gmail.com

ویب سائٹ: www.ahsaqibonlinel.com

مقدمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشۡرَفِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَاَفۡضَلِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ، سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحۡبِہِ الۡغُرِّ الۡمَیَامِیۡنِ وَمَنۡ تَبِعَھُمۡ بِاِحۡسَانٍ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۔ اَمَّا بَعۡدُ ۔

امام شافعیؒ کا کسی فقہی مسئلے میں اپنے ایک ہم عصر فقیہ عالم سے شدید اختلاف چل رہا تھا۔ ایک روز دونوں فقہاء عشاء کی نماز میں ایک مسجد میں اکٹھے ہو گئے ۔ نماز کے بعد وہی اختلافی موضوع زیرِ بحث آ گیا۔ رات بھر دونوں حضرات اپنے موقف کی حمایت میں دلائل دیتے رہے اور دوسرے فریق کے دلائل کا جواب دیتے رہے۔

پوری رات دلائل اور انکے توڑ میں گذر گئی۔ حتی کہ مؤذن نے فجر کی نماز کے لئے اذان دینا شروع کر دی۔

جب اذان شروع ہوئی تو دونوں فقہاء اپنے اپنے موقف پر ثابت قدم تھے اور اس کے حق میں دلائل بھی دے رہے تھے اور دوسرے کے دلائل کا رد بھی فرما رہے تھے۔ نماز فجر کے بعد دونوں حضرات نے مصافحہ کیا اور اپنے اپنے گھروں کو چل دیئے۔

لیکن اس ملاقات اور بحث مباحثے کا جو عجیب وغریب نتیجہ نکلا وہ بہت حیران کن اور چونکا دینے والا ہے۔ اس ملاقات کے بعد ساری زندگی امام شافعی نے اس مسئلہ میں دوسرے عالم کی رائے کے مطابق فتویٰ دیا اور اپنے فتویٰ سے رجوع فرما لیا جبکہ دوسرے فقیہ بزرگوار نے بھی اس مباحثے کے بعد تمام عمر امام شافعی کے فتویٰ پر عمل کیا اور اپنے قول سے ہمیشہ کے لئے رجوع فرما لیا۔

اس ایک واقعہ سے اَسلاف کے اِخلاص اور ان کی للّٰہیت کا اندازہ ہوتا ہے کہ دین کے بارے میں ان کی تمام تحقیق وتدقیق، قیل وقال، دلائل وشواہد اور دوسرے حضرات پر اعتراض وتنکیر صرف اور صرف اللہ کی رضا اور حق کی تلاش کے لئے تھا۔

دورانِ مباحثہ پوری رات دلائل دینا بھی دین کی خاطر تھا اور بحث کے بعد دوسرے کے دلائل سے متاثر ہو کر اس کی رائے کو اختیار کرنا بھی خالصتاً اللہ کی رضا کے لئے تھا۔

اور مزے کی بات یہ ہے کہ دونوں حضرات نے دوسرے کا موقف اپنالیا۔ (جس کی وجہ سے دونوں میں پھر سے اختلاف برقرار رہا)۔

میرے ساتھ بھی معاملہ کچھ اسی طرح کا ہوا۔ روحانیات سے میری دلچسپی یا وابستگی سرے سے صفر تھی۔ میرا موضوع عربی زبان' صرف' نحو' ترکیب اور عربیت کے حوالے سے تحقیق وعلمی کام تھا۔ پڑھانے کی حد تک اللہ تعالیٰ کی توفیق سے فقہ، اصول فقہ، تفسیر، اصول تفسیر، منطق، ریاض الصالحین اور مشکوۃ شریف تک حدیث شریف کی تدریس کا شرف حاصل رہا۔ لیکن میرا خاص میدان صرف ونحو اور عربی زبان ہی تھا۔ اور ان موضوعات پر درس وتدریس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے تصنیف وتالیف کے میدان میں بھی نہایت اہم کام لیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے صرف، نحو اور ترکیب کے حوالے سے اب تک جو تصانیف سامنے آچکی ہیں (دس تصانیف مکمل ہو چکی ہیں) ان کی نظیر برصغیر پاک وہند کی پوری تاریخ میں نہیں ملتی۔

روحانیات میں میری آمد کی صورت یہ بنی کہ میرے چھوٹے بھائی **مولانا امجد حسن خان** صاحب ایف سی کالج لاہور میں بی اے کر رہے تھے۔ ان دنوں مجھے شکایت ملی کہ وہ تعلیم پر توجہ دینے کی بجائے چلہ کشی، ریاضت اور روحانیت کے چکر میں پڑے ہوئے ہیں۔

بڑا بھائی ہونے کے ناطے میں نے انہیں خوب ڈانٹا اور عار دلائی کہ تمہیں لگایا کس کام پر ہے اور تمہاری توجہ کس طرف کو ہے! میں جب اپنا سارا غصہ اتار چکا تو انہوں نے روحانیت کے حق میں دلائل دیتے ہوئے مجھے قائل کرنے کی کوشش کی۔ مجھے روحانیت سے تو اختلاف نہیں تھا۔ مجھے تو کم عمر بھائی سے اختلاف تھا کہ اپنی پڑھائی پر توجہ دینے کی بجائے وظیفوں اور چلوں میں پڑ گیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس دن کی ان کی گفتگو سے میری توجہ اس طرف گئی کہ مجھے اس موضوع پر توجہ کرنی چاہئے۔ لیکن میری ایک عادت بلکہ مجبوری ہے کہ جس چیز میں کمال حاصل ہونے کی امید نہ ہو، اس میدان کا رخ ہی نہیں کرتا اور جس میدان کا رخ کرتا ہوں اس میں آخر کی حد تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہوں۔ بچپن سے ایک سوچ میرے ذہن میں پختہ ہوتی رہی ہے کہ زندگی کے کسی میدان میں سیکنڈ نہیں آنا۔ چنانچہ امتحانات میں اور مقابلوں میں زندگی میں کبھی دوسری پوزیشن نہیں لی۔

میں نے سب سے پہلے تو اپنے چچا جان حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب اشرفی دامت برکاتھم (شیخ الحدیث، وخطیب ونائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور) سے عملیات کی اجازت لی۔ اور انکی اجازت سے چند عملیات کا آغاز کر دیا۔ پھر مختلف عاملین کاملین سے استفادہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے اس میدان میں بھرپور قدم رکھ دیا۔

دوران عمل میں نے اکابر واساتذہ کے بتلائے ہوئے اعمال کے علاوہ اسلاف کے مجربات کو بھی آزمانا شروع کیا اور اپنے آپ کو کبھی چند مخصوص عملیات تک محدود نہیں رکھا، جس کا نتیجہ یہ حاصل ہوا کہ اساتذہ سے سیکھی سکھائی چند خاص چیزوں سے دسیوں گنا زیادہ مجربات اکابر واسلاف کے مجربات سے حاصل ہو گئے۔

سببِ تصنیف:

یہ کتاب صرف عامۃ الناس کے استفادہ کے لئے تحریر کی گئی ہے۔ اکثر لوگوں کو جب ہم اعمال بتلاتے ہیں تو روزانہ لکھ لکھ کر دینا پڑتا ہے۔ بعض چیزوں کی فوٹو کاپیاں کروا کر رکھی ہوئی ہیں۔ بعض کے لئے کتب کا حوالہ دینا پڑتا ہے۔ تو اکثر سائلین کی فرمائش تھی کہ آپ اپنے مجربات کو مستقل تصنیف کی شکل دے دیں۔ اس میں ایک تو آپ کی عمر بھر کی یہ عملی اور روحانی کمائی کتاب کے خزانے میں جمع ہو جائے گی۔ دوسرے لوگوں کو بتلانے کے لئے آپ کو لکھنے لکھانے کی زحمت نہیں کرنا پڑے گی۔

کچھ عرصہ سے بعض خیر خواہوں کا اصرار بڑھ رہا تھا تو اللہ تعالی نے ان کے اخلاص کی برکت سے دل میں داعیہ پیدا فرما دیا کہ اس موضوع پر چند سطور تحریر کر دی جائیں۔

ضروری وضاحت:

یہاں یہ واضح کر دوں کہ یہ کتاب اس موضوع پر میری ابتدائی اور سرسری تحریر ہے۔ اس میں تمام مجربات جمع کرنا نہ تو مقصود تھا، نہ ہی تمام مجربات اس میں جمع کئے جا سکتے ہیں۔ کچھ چیزیں دانستہ طور پر اس میں شامل نہیں کیں۔ وہ ہم صرف اپنے شاگردوں کو سکھاتے ہیں۔ انہیں عام کرنا مصلحت کے خلاف ہے۔ اور کئی چیزیں تصنیف کے دوران ذہن میں نہیں آئیں۔ امید ہے آئندہ

کسی ایڈیشن میں ان کا اضافہ کر دیں گے۔

اور جن مجربات کا تعلق عامۃ الناس سے بالکل نہیں بلکہ وہ محض **عاملین** سے تعلق رکھتے ہیں وہ مجربات ہم نے دانستہ اس میں نہیں لکھے۔ انہیں ہم اپنی دوسری کتاب **ارشاد العاملین** میں لائیں گے۔ اور یہ کتاب بھی انشاءاللہ اپنے موضوع پر ایک مستند ترین مجموعہ ثابت ہوگی۔

عربی اور روحانی کتب:

عام طور پر روحانیات کے موضوع پر جو کتب بازار میں ملتی ہیں ان کی عربی (قرآنی آیات، وظائف، دعائیں، درود شریف وغیرہ) اتنی خستہ حالت میں ہوتی ہے کہ چھاپنے والوں پر حیرت ہوتی ہے کہ اگر آپ صحیح عربی پڑھوایا لکھوا نہیں سکتے تو ایسی مجبوری کیا آ پڑی ہے کہ عربی والی کتاب آپ چھاپیں ہی چھاپیں!؟

اعرابات کا کوئی سر پیر نہیں ہوتا اور الفاظ بھی سرے سے غلط لکھے ہوتے ہیں جس کا نتیجہ یہ کہ صحیح عمل بھی غلط الفاظ کی وجہ سے بے فائدہ ہو جاتا ہے۔ لوگ محنت کر کر کے تھک جاتے ہیں اور فائدہ کچھ بھی نہیں ہوتا۔ جس کی وجہ سے لوگ روحانیت سے انکار کرنے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ روحانیات کا انکار کرنے کی بجائے انہیں ان مصنفین یا ناشرین کا ماتم کرنا چاہئے جو صحیح عملیات کو بھی غلط الفاظ اور غلط اعراب سے لکھ کر بے فائدہ اور بے اثر بنا دیتے ہیں اور انہیں معلوم بھی نہیں ہوتا کہ وہ غلط لکھ رہے ہیں یا صحیح؟ کیونکہ دیکھی دکھائی چیزوں کو نقل کرنے سے آگے ان کا اپنا کوئی علم نہیں ہوتا۔

قینچی تصنیف:

آج کل ایک مصیبت اور بڑی چل پڑی ہے کہ کسی کے پاس کسی موضوع پر علم ہے یا نہیں، وہ دوسروں کی تصنیفات سے عبارتیں کاٹ کاٹ کر اور ان کٹی ہوئی عبارتوں کے پیس جوڑ کر خود مصنف بن بیٹھتے ہیں۔

لاہور کے ایک بڑے سرمایہ دار اور کارخانہ دار نے مختلف علماء کی عبارتوں کو کاٹ کاٹ کر نماز کے مسائل پر ایک کتاب لکھی ہے۔ (ہمارے خیال میں عبارتوں کو کاٹنے کے لئے بھی انہوں نے کسی کی خدمات حاصل کی ہوں گی)۔ اس کتاب پر ایک بہت بڑے مدرسہ کے علماء نے تقریظات بھی لکھی ہیں اور مصنف کی بڑی تعریفیں بھی کی ہیں۔ ان حضرات کو پہلے یہ بھی سوچنا

چاہئے کہ جو بندہ دین کی الف بے نہیں جانتا اسے وضوء، غسل، تیمم، نماز وغیرہ کے شرعی وفقہی احکام لکھنے کا حق ہی کیا ہے؟

عملیات کی کئی کتب دیکھ کر صاف اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف نے صرف قینچی چلانے کی زحمت کی ہے ان عملیات سے اس کا دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔

شرکیہ اور لادین عملیات:

کئی کتب ایسے عملیات اور وظائف پر مشتمل ہیں جو شرک اور کفر پر مشتمل ہیں۔

ہر وہ عمل جس میں غیر اللہ سے مدد مانگی گئی ہو، مشرکانہ عمل ہے اور اس کا اسلام سے اور اسلام کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے! آج کل عقیدہ کو عام حالات میں بھی اہمیت نہیں دی جاتی۔ بالخصوص عملیات کے باب میں تو عقیدہ کا ستیاناس کر دیا جاتا ہے۔ یاد رکھیں کہ عقیدہ اور ایمان درست ہے تو سب کچھ ہے اور یہی دولت ہاتھ سے چلی گئی تو ہاتھ میں کچھ بھی نہیں بچے گا۔

شرکیہ اعمال سے کوئی دنیاوی فائدہ ہو یا نہ ہو، یہ دینی نقصان لازماً حاصل ہوتا ہے کہ آدمی ایمان کی دولت سے محروم ہو جاتا ہے۔ اتنے بڑے نقصان کا سودا کر کے اگر ساری دنیا کی تمام نعمتیں بھی حاصل ہوتی ہوں تو بھی یہ سراسر خسارے کا سودا ہے! کیونکہ اس سودے میں ہم اپنی آخرت اور ہمیشہ کی زندگی کو چار دن کی زندگی پر قربان کرنے کی حماقت کر رہے ہیں۔

بدکردار اور لٹیرے عامل:

لوگوں کو وظائف اور عملیات کے حوالے سے **اشتہاری عاملوں** اور بابوں سے پالا پڑتا ہے جن کی اکثریت دھوکہ باز، مکار، جعل ساز، فریبی، لٹیروں اور بدکردار عناصر پر مشتمل ہے۔

ان کے پاس جا کر لوگ اپنا پیسہ، وقت، ایمان اور بعض جگہ عزت تک لٹا آتے ہیں اور حاصل وصول بھی کچھ نہیں ہوتا۔

اجازت:

اس لئے ہم نے اس کتاب میں اپنی زندگی کے بیشتر تجربات کا نچوڑ آپ کے سامنے رکھ دیا ہے۔ اس کتاب سے جو عمل آپ کو اپنی ضرورت کے لئے پسند آئے اللہ کا نام لے کر ہدایات کے مطابق شروع کر دیں۔ جن ابواب میں ہم نے اجازت کا لکھا ہے، صرف انہیں دو تین

ابواب میں ہم سے براہ راست اجازت کی ضرورت ہوگی دوسرے تمام اعمال کے لئے ہماری طرف سے ہر مسلمان کو اجازت ہے۔ اگر کوئی کتاب کے دو نسخہ خرید کر دو مسلمان بھائی بہنوں کو ہدیہ کر دے تو اس کے عمل میں مزید تیزی آئے گی۔

یاد رہے کہ یہ کتاب صرف عام مسلمانوں کی ذاتی اور گھریلو ضروریات کے لئے لکھی گئی ہے۔ ہاں اس میں اکثر عملیات و وظائف ایسے ہیں جن سے عامل حضرات بھی بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں لیکن ان کے لئے ہماری مستقل تصنیف الگ سے آرہی ہے۔

وظیفہ پڑھنے کا طریقہ:

(۱) کوئی بھی وظیفہ پڑھنے سے پہلے اس کے الفاظ کی صحیح ادائیگی سیکھ لیں۔ پھر کتاب میں غور سے اس کے پڑھنے کا طریقہ دیکھ کر اس طریقے پر اسے پڑھیں۔

(۲) وظیفہ باوضوء، قبلہ رخ بیٹھ کر مکمل توجہ اور یکسوئی سے پڑھیں۔ کوشش کریں کہ وظیفے کے دوران مطلوبہ ہدف سے آپ کی توجہ ہٹنے نہ پائے۔

(۳) وظیفہ پورے اعتقاد اور یقین سے پڑھیں۔ اعتقاد جتنا پختہ ہوگا نتیجہ اتنا یقینی ہوگا اور اعتقاد جتنا کمزور ہوگا، نتیجہ اتنا مشکوک ہو جائے گا۔ اس لئے کہ حدیثِ قدسی میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اَنَا عِنْدَ حُسْنِ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ ۔ (میں اپنے بندے کے ساتھ ویسا معاملہ کرتا ہوں جیسا وہ مجھ سے گمان کرتا ہے)۔

(۴) جس وظیفہ کے جو جو فوائد ہم نے بتلائے ہیں نہ صرف ان کا پختہ یقین کریں اور اللہ تعالیٰ سے وہ تمام فوائد مانگیں بلکہ ان کے علاوہ ان کے جو دوسرے فوائد اللہ کے علم میں ہیں، وہ فوائد بھی اللہ سے مانگیں۔

(۵) ہر دعاء، آیت، وظیفہ اور عمل پڑھتے وقت سب سے پہلے اس کے اخروی فوائد اللہ سے مانگیں کہ یا اللہ اس دعاء کی بدولت ہمارا جنت میں مقام بلند سے بلند تر فرما دے۔ اس کے بعد جس دنیاوی مقصد کیلئے پڑھ رہے ہیں وہ مقصد مانگیں پھر اس وظیفے کے تمام وہ خواص جو آپ کو معلوم ہیں یا معلوم نہیں وہ سب مانگیں۔

(۶) کوئی بھی وظیفہ پڑھنے سے پہلے دو کام کر لیں تو اس کی تاثیر دو آتشہ ہو جاتی ہے۔

(۱) قضائے حاجات کے دو نفل ادا کریں (۲) اور اپنی توفیق کے مطابق کسی غریب کو تھوڑا بہت صدقہ دے دیا کریں۔ صدقہ میں سب سے بہتر یہ ہے کہ نقد روپے دیں تا کہ وہ اسے اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کر سکے۔ اگر کوئی اور چیز صدقہ میں دینی ہو تو اعلیٰ قسم کی چیز صدقہ دیں۔ گھٹیا چیز کا صدقہ دینا اچھا نہیں ہے۔

فرائض اور سنتوں کی پابندی:

عملیات اور وظائف میں مشغول ہونے سے پہلے اپنا جائزہ لے لیں کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کے مقرر فرمودہ فرائض اور حضرت رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیا ہے یا نہیں؟ اللہ اور انکے رسول ﷺ نے جو کام حرام قرار دیئے ہیں ان سے اپنے آپ کو دور کر لیا ہے یا نہیں؟ آپ کی زبان سچائی سے کتنی اور جھوٹ سے کس قدر آشنا ہے؟ آپ کی آمدن کے تمام ذرائع حلال کے ہیں یا کوئی ایک آدھ حصہ حرام کا بھی اس میں شامل ہے؟ آپ اللہ تعالیٰ، انکے رسول ﷺ، اپنے رشتہ داروں، پڑوسیوں اور دیگر تعلق رکھنے والے لوگوں کے تمام حقوق ادا کرتے ہیں یا دوسروں کے حقوق غصب کر کے لطف اندوز ہوتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ سے مانگتے وقت کسی اور سے بھی کوئی امید وابستہ رکھتے ہیں یا صرف اللہ سے؟

جس آدمی کے فرائض پورے نہیں، جو حضور اقدس ﷺ کی سنت کے مقابلہ میں کفار کے طور طریقوں یا بدعات وخرافات کا دلدادہ ہے، جو آدمی خدا اور اس کے رسول کے حرام کیے ہوئے کاموں کو اعلانیہ طور پر اپنا اوڑھنا بچھونا بناتا ہے، جس کی زبان پر سچ کم اور جھوٹ زیادہ جاری رہتا ہے، جو شخص اللہ کے حقوق پورے نہیں کرتا، اس کے رسول ﷺ کے حقوق ادا کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا، بیوی بچوں کے حقوق ادا نہیں کرتا، عزیز وں رشتہ داروں کے حقوق ادا نہیں کرتا، پڑوسیوں اور تعلق داروں کے حقوق ادا نہیں کرتا، عام مسلمان بہن بھائیوں کے حقوق سے کھیلتا ہے، غیر مسلم بھائیوں کے حقوق ہڑپ کرنے میں عار محسوس نہیں کرتا، خدا سے بھی مانگتا ہے اور غیروں سے بھی امیدیں لگاتا ہے! اگر اسے ان دعاؤں، تلاوتوں، عملیات اور وظائف سے فائدہ نہ پہنچے تو پہلے وہ اپنے اعمال کی اصلاح کرے، پھر ان وظائف کی طرف توجہ کرے۔ ان اعمال کے ساتھ اگر وظائف کی تاثیر ظاہر نہیں ہوتی تو قصور ان اعمال کا ہے، وظائف یا ان کی تاثیر

وافادیت کا نہیں ہے!

اللہ سے تعلق کی بنیاد:

ہمارا اللہ پاک کے ساتھ اصل تعلق تو محض بندگی اور عبادت کا ہونا چاہئے۔ کوئی کام ہونہ ہو، کوئی ضرورت ہونہ ہو، کوئی مصیبت ہونہ ہو، ہرحال میں ہم اللہ پاک کی **حمد وثنا** کرتے رہیں ساری زندگی ان کے آگے سجدہ ریز رہیں۔ اس تعلق کو **حمدوثناء** اور عبادت وبندگی کا نام دیا جاتا ہے۔

ضرورت پڑنے پر اللہ کے سوا کوئی درایسا نہیں جہاں سے کوئی خیر ہماری جھولی میں آسکتی ہو اس لئے ضرورت اور مشکل کے وقت بھی اللہ ہی کے دربار میں حاضر ہونا ہے۔ اس حاضری کو دعاء کہتے ہیں۔ **دعاء** تمام انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے اور حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ہے کہ:

اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ : دعاء عبادت کا مغز ہے

وظائف اور عملیات کے ذریعے ہماری کوشش صرف یہ ہوتی ہے کہ ہماری دعاء اجابت وقبولیت سے قریب تر ہو جائے۔ اس سے زیادہ ان وظائف کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

دعاء میں ہمارا اللہ تعالیٰ سے تعلق تمام انبیاء کی مشترکہ سنت کی وجہ سے بہت مضبوط اور قریب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خود **سورۃ البقرہ** میں فرماتے ہیں:

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے پوچھیں تو فرمادیجئے کہ میں قریب ہوں۔ میں پکارنے والے کی پکار (دعاء) کو قبول فرماتا ہوں، جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

وظائف کی ضرورت کیا ہے؟

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاء سننے کے لئے اتنے قریب اور آمادہ ہیں تو پھر ان وظائف اور عملیات وغیرہ کی ضرورت ہی کیا ہے؟ بندے کو صرف دعاء ہی پر اکتفاء کرنا چاہئے!

اس سلسلے میں عرض یہ ہے کہ اصل تو یہی ہے کہ بندے کا اللہ تعالی سے حمد وثنا اور عبادت وبندگی کا اتنا مضبوط تعلق ہو کہ اسے کسی وظیفے وغیرہ کی ضرورت ہی نہ پڑے۔ اگر کبھی کبھار کوئی ضرورت یا مشکل آپڑے تو نماز یا تلاوت کے بعد دعاء کرلیا کرے۔ لیکن اس اصل معیار پر پورا اترنے والے لوگ کتنے ہیں؟

رہا سوال کسی مخصوص اسم اعظم، آیت قرآنی، مسنون دعاء یا ماثور وظیفے کے توسط سے اپنی مخصوص حاجت اللہ سے مانگنے کا، تو یہ چیز بھی حضور انور ﷺ کی سنت مطہرہ سے ثابت ہے۔ درجنوں احادیث اس کتاب میں آپ پڑھیں گے (۱) جن میں خاص مقاصد کے لئے آپ ﷺ نے خاص الفاظ کے ذریعے خود دعاء مانگی (۲) یا صحابہ کرامؓ کو مخصوص ضرورتوں کے لئے مخصوص الفاظ میں دعاء مانگنے کا طریقہ سکھایا۔ بلکہ بعض دعاؤں میں ان کے پڑھنے کی تعداد بھی مقرر فرمائی (۳) اور بعض دفعہ کسی صحابی کو مخصوص الفاظ کے ذریعے دعاء مانگتے سنا تو ارشاد فرمایا کہ اس نے ایسے الفاظ سے دعاء مانگی ہے کہ جو مسلمان بھی ان الفاظ کے ذریعے اللہ سے جو بھی مانگے گا، اللہ تعالی ضرور منظور اور قبول فرمائیں گے۔ جب احادیث میں بیسیوں جگہ مختلف اسمائے حسنیٰ، آیات قرآنی یا مخصوص کلماتِ حمد وثناء کے ذریعے مانگنے کی نہ صرف تعلیم دی گئی اور حوصلہ افزائی کی گئی ہے بلکہ اس طریقے کو مقبولیت واجابت سے قریب تر قرار دیا گیا ہے تو اس بنیادی ثبوت کے بعد اپنے اپنے مشاہدے اور تجربے کی روشنی میں اگر کسی مخصوص دعاء کو کسی مخصوص کام کے لئے کسی نے مجرب پایا تو اس نے امت کے عمومی فائدے کے لئے دوسروں کو بھی بتلا دیا اور امت صدیوں سے ان دعاؤں، وظائف اور عملیات سے اپنے مسائل میں بھرپور استفادہ کرتی چلی آرہی ہے۔

مسنون اور غیر مسنون دعاء کا فرق:

جو دعائیں سنت سے ثابت ہیں ان کی افادیت تو کسی بھی قسم کے شک اور شبھے سے بالا ہے۔ بلکہ ان میں شک کرنے سے تو آدمی کا ایمان مشکوک ہونے لگتا ہے۔ البتہ دوسری دعاؤں کی افادیت پر ایمان کے درجے میں یقین کرنا ضروری نہیں ہے۔

مسنون دعاؤں کا تجربہ کرنے والا اپنے دل کو دس بار ٹٹولے گا کہ کیا مجھے آنحضرت ﷺ کی بات پر اعتماد نہیں ہے کہ میں اس کا تجربہ کرنے چلا ہوں؟ لیکن آپ کے ماسوا کسی بھی شخصیت سے منقول دعاء یا حزب کا تجربہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ جسے فائدہ ہو وہ

کرلے، جسے فائدہ نہ ہو وہ نہ کرے۔ یہ الگ بات ہے کہ وہی عمل جس سے آپ کو فائدہ نہیں ہوا، ہزاروں لوگوں کو اس سے فائدہ ہوا ہے۔

دعاء اور دم جھاڑا:

دعاؤں اور وظائف کی حد تک تو بات واضح بھی ہے،، آسانی سے سمجھ میں بھی آتی ہے۔ مگر دم جھاڑا کہاں سے جائز ہو گیا؟

اس کے لئے دو باتیں ذہن میں رکھیں۔ اسلام سے پہلے بھی دم جھاڑا دنیا کی ہر قوم اور ہر مذہب میں رائج تھا اور آج تک بھی رائج ہے۔ اسلام نے ہر ایسے دم جھاڑے کو جائز اور درست قرار دیا ہے جس میں شرکیہ الفاظ نہ ہوں اور اسلام کے عقیدے سے متصادم کوئی بات نہ ہو۔

بعض حضرات دعاء کی حد تک (وہ بھی بڑے تکلف سے) تو بات سمجھ لیتے ہیں لیکن دم جھاڑا انہیں آسانی سے ہضم نہیں ہوتا۔ قرآن کے بارے میں تو ان کا واضح اور دوٹوک موقف ہے کہ قرآن پاک ہدایت اور آخرت کی سرخروزندگی کی رہنمائی کے لئے آیا ہے، آنکھوں، دانتوں، پیٹ یا گردوں کے درد کا دم جھاڑا کرنے کے لئے نازل نہیں ہوا۔ جب قرآن سے دم کرنا انہیں قبول نہیں تو اس کے بعد کسی اور کلام کو کیسے قبول کریں گے؟

ان حضرات کی خدمت میں چھوٹی سی گذارش ہے کہ اس میں تو کوئی شک اور شبہ ہے ہی نہیں کہ قرآن کریم **هُدًى لِّلنَّاس، هُدًى لِّلْعٰلمين، هُدًى لِّلمتّقين** ہے! اس کے نزول کا بنیادی مقصد صرف اور صرف ہدایت ہے! دم جھاڑے کی کتاب سمجھنا اس کی شان میں سخت گستاخی ہے۔ لیکن کلام اللہ ہونے کے ناطے اگر اس کی تلاوت کی برکت سے مصیبتیں ٹلتی، بلائیں کھسکتی، پریشانیاں زائل ہوتی، بیماریاں شفاء سے تبدیل ہوتی اور مشکلیں آسان ہوتی ہوں تو اس میں تعجب کی کیا بات ہے؟ کتابِ ہدایت ہونے کے ساتھ ساتھ کلام اللہ ہونے کے ناطے ہمیں اس کی تلاوت کا بھی تو حکم دیا گیا۔ اور فرمایا گیا کہ محض تلاوت کرنے پر اس کے ایک ایک حرف کے عوض دس دس نیکیاں تمہارے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی۔ یہاں بھی تو کوئی بدبخت یہی کہتے ہیں کہ یہ تو صرف ہدایت کی کتاب ہے 'اس کی تلاوت پر نیکیاں ملنے والی بات ہماری سمجھ سے بالا ہے!!

بھئی! اگر تم پیدا ہی الٹی کھوپڑی لے کر ہوئے ہو تو اس میں قرآن کریم کی عظمت

وحرمت کا کیا قصور؟ تم نے کتابِ ہدایت سے مراد انسانی تصنیفات کی طرح کی ایک دستاویزی کتاب سمجھ لیا کہ وہ صرف راہنمائی کرتی ہے اور بس!!

یہ کسی انسان کے ہاتھوں کا لکھا ہوا مینی فیسٹو نہیں، اللہ کا کلام ہے جس کی تلاوت کا اپنا فائدہ، جس کے حفظ کے اپنے فوائد، جس کو سمجھنے اور سیکھنے کے اپنے فوائد، جس کو پڑھانے اور سکھانے کے اپنے فواء، جس کے حرف حرف پر عمل کرنے کے اپنے فوائد، جس کی حقانیت کا پرچم دنیا بھر میں سر بلند کرنے کے لئے جان کی بازی لگانے کے اپنے فوائد اور جس کو بیماری، غم، کرب، پریشانی اور مصیبت کے وقت میں پڑھنے کے اپنے فوائد ہیں!

بخاری شریف میں حدیث وارد ہے کہ صحابہ کا ایک وفد محوِ سفر تھا۔ ایک گاؤں میں پہنچے تو ان لوگوں نے ان کی مہمان نوازی نہ کی۔ اللہ کا کرنا کہ رات کو گاؤں کے قبیلے کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا۔ وہ اس کی تکلیف سے بلبلانے لگا۔ گاؤں والے ان مہمانوں کے پاس آئے کہ ہمارے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا ہے۔ آپ میں سے کوئی دم جھاڑا کرنے والا ہو تو دم کر دیں۔ ایک صحابیؓ نے فرمایا، ہاں! میں دم کر سکتا ہوں لیکن تم لوگوں کو معاوضے کے بغیر دم نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے، آپ معاوضہ لے لیں مگر ہمارے سردار کو دم کر دیں۔ صحابیؓ نے فرمایا کہ میں چالیس بکریاں لوں گا! وہ لوگ مان گئے!

صحابیؓ رسول ﷺ نے جا کر اسے دم کیا تو سردار بالکل ٹھیک ہو گیا۔ انہوں نے چالیس بکریاں لیں اور وہاں سے چل دیئے۔ بکریاں لے تو لیں مگر انہیں استعمال نہیں کیا۔ کیونکہ انہیں معلوم نہیں تھا کہ دم جھاڑے پر اجرت لینا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ اس لئے بکریاں اپنے ساتھ ہانکتے مدینہ منورہ آ گئے۔

جب آنحضرت ﷺ کو سارا واقعہ سنا کر بکریوں کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تمہاری ملکیت ہیں، انہیں جیسے چاہو استعمال میں لاؤ۔ بلکہ ازراہِ بے تکلفی ارشاد فرمایا کہ بھئی ان بکریوں میں ہمارا بھی حصہ نکالو!!

روایات میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ان صحابیؓ سے پوچھا کہ تم نے اسے کیا پڑھ کر دم کیا تھا؟ تو انہوں نے فرمایا کہ سورۃ الفاتحۃ پڑھ کر دم کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں کیسے اندازہ ہوا کہ فاتحہ پڑھنے سے وہ ٹھیک ہو جائے گا؟ انہوں نے عرض کیا کہ آپ ﷺ کی زبان

اطہر سے سنا تھا کہ فاتحۃ، سورۃ الشفاء ہے۔اس لئے میں نے سوچا کہ اس کے پڑھنے سے اس تکلیف سے شفا مل جائے گی۔آپ ﷺ نے ان کے اس استنباط کو پسند فرمایا۔

یہاں دیکھنے کی بات یہ ہے کہ ایک صحابیؓ رسول نہ صرف یہ کہ قرآن پاک سے دم کرنا صحیح سمجھتے ہیں بلکہ کفار کے ایک قبیلے کو یقینی شفاء کی گارنٹی بھی دیتے ہیں اور اسپر معاوضہ بھی طلب کرتے ہیں۔کیا قرآن سے ہمارا تعلق ان حضرات کے مقابلے میں زیادہ پختہ ہے؟ان لوگوں نے شرک کے اندھیروں کو صرف دیکھا نہیں بلکہ ان اندھیرں میں آنکھیں کھولی تھیں۔اس لئے وہ کسی شرکیہ اور گمراہ کن راستے پر اسلام قبول کرنے کے بعد چلنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتے تھے۔

اول تو صحابی کا عمل ہی کافی ہے۔لیکن اس سے بڑھ کر حضور اکرم ﷺ کا اس کی تصدیق کرنا اور معاوضے میں جو بکریاں وصول کی ہیں ان کو جائز قرار دینا مزید تائید کرتا ہے کہ قرآن پاک سے دم جھاڑا کرنا بالکل بجا اور درست ہے۔

نہ صرف قرآن بلکہ ہر وہ کلمہ یا جملہ جو شرک اور کفر پر مبنی نہ ہو، اس سے دم کرنا جائز ہے۔(آگے بچھو کے ایک مشہور دم کا تذکرہ آرہا ہے)۔

دم جھاڑا اور تقدیر:

کیا دم جھاڑا ہماری تقدیر بدل سکتے ہیں؟ ایک مصیبت ہماری قسمت میں لکھی ہے۔ کیا دم کرانے سے وہ ٹل جائے گئی؟ ایک بیماری ہمارا مقدر ہے۔اس کے آنے پر اسے مقدر سمجھ کر کیا ہمیں خاموش نہیں ہو جانا چاہئے؟ یا اللہ کی لکھی تقدیر کا مقابلہ کرنے کے لئے دم جھاڑوں کا سہارا لینا چاہئے؟ کیا اللہ کی لکھی تقدیر غالب آئے گی یا ہمارا دم جھاڑا؟

ان تمام سوالات کا جواب حدیث شریف میں بہت وضاحت سے آیا ہے۔ ہماری خوش قسمتی کہ ایک صحابیؓ نے آنحضرت ﷺ سے بالکل ان سوالات سے ملتا جلتا ایک سوال کیا۔ کہ یارسول اللہ ﷺ! اگر ہماری بیماری اور مصیبت ہماری تقدیر کا حصہ ہیں تو پھر دوادارو اور دم جھاڑے کا کیا فائدہ اور کیا ضرورت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ دم جھاڑ یا دوادارو بھی تو اسی تقدیر کا حصہ ہے!!

کیا سب ڈھکوسلہ بازی ہے؟

یہ تمام سوالات یا اعتراضات تو ان لوگوں کے تھے جو دین کو، دینی تعلیمات کو مانتے ہیں اور انہیں دینی معلومات کی کمی کی وجہ سے یوں لگتا ہے کہ شاید دم جھاڑا دین داری کے خلاف ہے۔ لیکن جو طبقہ دین سے واقف نہیں ہے یا جو لوگ دین سے دور یا بیزار ہیں وہ تو ان تمام باتوں کو بالکل ڈھکوسلہ اور پاکھنڈ بازی سمجھتے ہیں۔

ان کے نزدیک جنات اور جادو کے مریض نفسیانی مریض یا پاکھنڈی ہوتے ہیں اور عامل ان سے بڑھ کر مہا پاکھنڈی۔ یہ بیماری کا ڈھونگ رچاتا ہے، وہ علاج کی اداکاری کرتا ہے اور دونوں ایک دوسرے کا بھرم رکھتے ہیں۔

ہماری دعاء ہے کہ اللہ تعالی ان لوگوں کو ایسی مصیبتوں سے بچا کر ہی رکھیں جن مصیبتوں کی وجہ سے دوسرے شریف لوگوں کو یہ پاکھنڈی کہہ رہے ہیں۔ لیکن اللہ نہ کرے، جس دن انہیں کسی ایسی چیز سے پالا پڑ گیا اس دن صرف جنات سے نہیں بلکہ اپنے سائے سے بھی ڈرنے لگیں گے۔

دم جھاڑے کا صحیح اور مفید ہونا یا غلط اور غیر مؤثر ہونا دینی یا شرعی مسئلہ نہیں کہ اس کے لئے شرعی دلائل اور قرآنی آیات پیش کی جائیں۔ یہ خالصتاً ایک واقعاتی اور مشاہداتی معاملہ ہے۔ آنکھوں سے دیکھا جانے، کانوں سے سنائی دینے اور اپنے گردونواح میں محسوس کیا جانے والا معاملہ ہے۔

اگر ہمیں ایک طرح کے مریض بار بار، جگہ جگہ نظر آتے ہیں۔ کوئی شہر ان مریضوں سے خالی نہیں، کوئی گاؤں ان مریضوں سے خالی نہیں۔ کوئی محلہ ایسے مریضوں سے خالی نہیں تو کیا ہم پورے ملک یا ملک کی آدھی آبادی کو فراڈ سمجھنا شروع کر دیں؟ اس سے بہتر نہیں کہ ہم اپنے دماغ ہی کا علاج کرالیں۔ خرچہ بھی تھوڑا آئے گا اور کام بھی جلد ہو جائے گا۔

پھر ایسے مریضوں کا علاج ڈاکٹرز، ہومیو پیتھ، حکیم، ماہرین نفسیات میں سے کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ یہ لوگ جب بھی ٹھیک ہوتے ہیں تو عاملوں کے دم جھاڑے سے۔ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دم جھاڑے کی واقعی کوئی حیثیت اور حقیقت میں اس کا کوئی فائدہ ہے۔ (۱) فائدہ ہے

تو ایسی تکلیف میں لوگ سید ھے انہی کے پاس جاتے ہیں۔(۲) فائدہ ہے تو عام طور پر ان کے پاس جانے سے لوگوں کو فائدہ بھی پہنچتا ہے۔(۳) فائدہ ہے تو صحیح عاملوں کے علاوہ دو نمبر عاملوں سے آج شہروں کے شہر بھرے پڑے ہیں۔ کیونکہ دو نمبر مال صرف اسی پروڈکٹ میں آتا ہے جو ملک میں زیادہ چلتی ہے اور چلتی وہی ہے جو تجربے کی کسوٹی پر پورا اترتی ہے۔

انکار کرنے والے حضرات سے ہماری صرف اتنی گذارش ہے کہ پاکستان کی کم از کم نصف آبادی کو فراڈ یا جھوٹا نہ قرار دیں۔ جس پر بیتتی ہے 'اسی کو معلوم ہوتا ہے۔

فراڈ عاملوں پر قیاس:

رہا یہ مسئلہ کہ شہروں میں جگہ جگہ فراڈ قسم کے عامل بیٹھے ہوئے ہیں۔ اکثر جھوٹے دعوے کرتے ہیں لوگوں کو دھوکا دے کر ان سے مال بٹورتے ہیں اور انہیں ان عاملوں سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

یہ بات سو فیصد درست! اور ان جعلی، دو نمبر اور فراڈ عاملوں کی سرکوبی کے لئے جو مہم پاکستان میں چلے گی ہم اس کے صفِ اول کے سپاہی بننے کو بھی تیار ہیں۔ لیکن کسی فیلڈ میں فراڈ یوں کے آجانے کا یہ مطلب کہاں سے لیا جانے لگا کہ یہ فیلڈ ہی غلط ہے؟ پراپرٹی کے شعبہ میں نوے فیصد فراڈ ہو رہا ہے لیکن آج تک اس بزنس کو کسی نے غلط نہیں کہا۔ جعلی دواؤں کا یہ حال ہے پنجاب کے سابق گورنر (مرحوم) الطاف حسین صاحب جب لندن اپنا چیک اپ کرانے گئے تو پاکستانی ڈاکٹرز کی رپورٹ دکھلائی۔ دواؤں کا چارٹ دکھلایا۔ وہاں کے ڈاکٹرز نے کہا کہ آپ کی بیماری کی تشخیص بھی سو فیصد درست کی گئی ہے۔ اور دوائیں بھی بالکل درست بتلائی گئی ہیں۔ ہم بھی انہی دواؤں کی تائید کرتے ہیں۔ گورنر صاحب نے فرمایا کہ مجھے ان دواؤں سے قطعاً فرق نہیں پڑ رہا! انہوں نے کہا کہ دوائیں آپ ساتھ لائے ہیں؟ فرمایا ہاں! جب دوائیں چیک کی گئیں تو پتہ چلا کہ ان میں سے ایک دوا بھی اصلی نہیں۔ سب دو نمبر ہیں۔

ظاہر ہے، گورنر صاحب کی دوائیں کسی گلی محلے کے ڈرگ سٹور سے تو نہیں جاتی ہوں گی؟ ان کی دوائیں تو لاہور کے کسی خاص سٹور ہی سے جاتی ہوں گی۔ اگر خاص سٹورز پر بکنے والی دواؤں میں جعلی ادویات کا یہ حال ہے تو باقی ملک کا تو خدا ہی حافظ! لیکن ان تمام حالات کے باوجود کیا کبھی

کسی نے ایلو پیتھک میڈیسن یا ڈاکٹر کی افادیت سے انکار کیا ہے؟ یا کوئی سر پھرا اگر کر ہی بیٹھے تو کیا اس کا یہ انکار درست ہوگا؟

چند سطور پہلے ہم یہ کہہ آئے ہیں کہ دو نمبر اور جعلی مال اسی پروڈکٹ کا آتا ہے جو بہت زیادہ فائدہ مند ہو۔ اگر شہروں میں ایک بہت بڑی تعداد جعلی پیروں، دو نمبر عاملوں، فراڈ تعویذ فروشوں، فریبی صوفیوں کی نظر آتی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان جعلی لوگوں کی وجہ سے اصلی لوگوں کا انکار کر دیا جائے۔ بلکہ اس کا تقاضا یہ ہے کہ ہر شعبے کی جعل سازی کی طرح اس شعبے کو بدنام کرنے اور لوگوں کو دھوکہ دینے والے جعلی اور ڈبہ پیروں کا نہ صرف محاسبہ کیا جائے بلکہ جو عاملین صرف اللہ کی رضا اور خلقت کی خدمت کے لئے اپنا قیمتی وقت صرف کرتے ہیں ان کی کما حقہ قدر کی جائے۔

دعاء اور جلد بازی:

وظائف و اوراد کی حیثیت محض دعاء کی ہے۔ اور دعاء کے بارے میں یہاں ایک نہایت اہم چیز کی طرف اشارہ کرنا ضروری ہے۔ اکثر لوگوں کو یہ کہتے سنا گیا ہے کہ ہم نے تو بڑے وظیفے کر کے دیکھ لئے مگر کچھ نہیں ہوا۔ اب تو ہم نے سب کچھ چھوڑ چھاڑ دیا ہے۔ اس طرح کے جملے آپ نے بھی اکثر سنے ہوں گے۔ اس سوچ کے پیچھے دو سخت خطرناک اور غلط نظریات کار فرما ہیں۔ ان کا ادراک بھی ضروری ہے اور تدارک بھی!

پہلا نظریہ: جو اس سوچ کے پیچھے کام کر رہا ہے وہ یہ ہے کہ جونہی ہم نے اللہ سے اپنا مطلب اور مدعا مانگنا شروع کیا ہے، اللہ کی طرف سے فوراً قبولیت کا در کھل جانا چاہئے تھا۔ لیکن چونکہ اسے کھلتے کھلتے دیر ہوگئی ہے، لہذا ہم نے بھی مانگنا بند کر دیا!

سبحٰن اللّٰہ! ایسا لگتا ہے جیسے اللہ سے مانگ کر ہم (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ پر احسان کر رہے تھے یا یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ وہ ہماری دعاؤں کو فوراً قبول کرنے کے پابند ہیں۔ اس لئے ذرا دیر ہوئی تو ناراض ہو کر ہم نے مانگنا بند کر دیا۔

کتنی فضول اور سطحی سوچ ہے کہ مصیبت ہم پر آئی ہوئی ہے اور نعوذ باللہ پابند اللہ تعالیٰ کو کرنا چاہتے ہیں کہ فوراً دعاء قبول کریں ورنہ ہم مانگنا چھوڑ دیں گے! بھئی چھوڑ دو! اللہ تعالیٰ کا اس

میں کیا نقصان ہے؟ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تب تک بندے کی دعاء قبول فرماتے ہیں جب تک وہ جلد بازی نہیں کرتا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! جلد بازی سے کیا مراد ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا بندہ یوں کہنے لگے کہ میں تو اتنے عرصہ سے دعاء مانگ رہا ہوں اللہ تعالیٰ قبول ہی نہیں فرمار ہے!!

قبولیتِ دعاء کی شرائط:

صرف یہ نہیں کہ دعاء کی قبولیت کیلئے جلد بازی نہ کی جائے بلکہ دعاء کا دعاء ہونا بھی ضروری ہے، دعاء کو مذاق نہ بنایا جائے۔ اگر فرض نمازوں کا اہتمام نہ ہو اور صرف دعاؤں پر زور ہو، تو مسنون دعاؤں اور حضور ﷺ کی تعلیمات سے مذاق کرنے کے مترادف ہے۔ اسی طرح اگر عام زندگی میں ہم نماز نہ پڑھیں اور جب کوئی ضرورت آپڑے تو اس وقت نماز بھی شروع کردیں اور دعائیں بھی۔ اب اللہ تعالیٰ تو خوب جانتے ہیں کہ میرا بندہ توبہ تائب ہو کر پکا نمازی بن گیا ہے یا صرف موسمی نمازی ہے، کام نکلتے ہی نماز چھوڑ چھاڑ کے بیٹھ جائے گا۔ ترکِ فرائض اور احکام خداوندی سے روگردانی کی اس روش میں اگر دعائیں قبول نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ پر گلہ شکوہ کرنے کی بجائے ہمیں اپنی روش پر نظر ثانی کرنی چاہئے۔

دعاؤں کی قبولیت کیلئے زبان کا حق وصداقت سے آشنا ہونا بھی ضروری ہے اور اس کا عادی اور رسیا ہونا بھی! جو زبان جھوٹ بولنے کی عادی ہو، اس سے ادا ہونے والی دعاء میں کیا اثر ہوگا؟ اکابر نے ہمیشہ دعاؤں کی قبولیت کیلئے صدقِ مقال اور اکلِ حلال پر زور دیا ہے، یعنی انسان اپنی زبان کو ہمیشہ سچ بولنے کا عادی بنائے اور اپنا کھانا پینا، کپڑا وغیرہ حلال کا رکھے۔ حرام غذا کھا کر حرام کی آمدن کے کپڑوں سے تن بدن ڈھانپ کر، حرام کی خریدی ہوئی زمین یا مکان میں بیٹھ کر بندہ دعائیں مانگے تو وہ کیسے قبول ہوں گی؟ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ”بعض لوگ دعائیں کرتے کرتے تھک جاتے ہیں، جبکہ انکا کھانا حرام کا، ان کا پینا حرام کا، ان کا لباس حرام کا ہے اور ان کے بدن کو غذا حرام کی دی گئی ہے تو انکی دعاء کیسے قبول ہو سکتی ہے؟

بعض مقامات یا اوقات کا قبولیتِ دعاء سے خاص تعلق ہے:

دعاء مانگنے میں جہاں دوسرے آداب کا پورا کرنا ضروری ہے وہاں اس کی قبولیت کے

بہانے تلاش کرنا بھی ضروری ہے، چنانچہ بعض مقامات کا دعاء کی قبولیت سے گہرا تعلق ہے۔

قبولیتِ دعاء کے مقامات:

☆ بیت اللہ شریف ☆ روضۂ اقدس اور منبرِ مبارک کا درمیانی حصہ۔

☆ میدان عرفات میں جبلِ رحمت۔

قبولیتِ دعاء کے مخصوص اوقات

☆ اذان کے بعد

☆ ہر فرض نماز کے بعد ☆ اقامت اور نماز کے درمیان

☆ جمعہ کے دو خطبوں کے درمیان ☆ جمعہ کے دن عصر کا آخری حصہ

☆ بارش کے آغاز کے وقت ☆ تہجد/سحری کا وقت

☆ روزہ افطار کرتے وقت ☆ بچے کی پیدائش کے وقت زچہ عورت کی دعاء

☆ جہاد میں جب معرکہ گرم ہو ☆ بیت اللہ شریف پر پہلی نظر پڑتے وقت

☆ لیلۃ القدر کی طاق راتیں ☆ شوال کی پہلی (چاند) رات

☆ حج کا دن گذار کر عید قربان سے پہلی رات ☆ شبِ برأت

☆ بے بسی، لاچارگی اور اضطرار کے وقت۔

قارئین سے ہم گذارش کریں گے کہ ان مقامات اور اوقات کو (اور ایسے دیگر اوقات و مقامات جن کا ثبوت سنت میں موجود ہو) غنیمت جانیں اور ان کا بھرپور فائدہ اٹھایا کریں۔

☆ نیز دعاء کیلئے دوسروں کو کہنا سنت سے ثابت اور بزرگوں سے دعاء کروانا صحابۂ کرامؓ اور دیگر سلف صالحین سے ثابت ہے، اس کا بھی پورا پورا اہتمام کیا جائے۔

مال اور اولاد کو بددعاء نہ دیں:

☆ اپنے مال اور اپنی اولاد کیلئے بددعاء کرنا حدیث شریف میں منع کیا گیا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وجہ یہ بیان فرمائی ہے کہ بعض دفعہ قبولیت کی گھڑی ہوتی ہے اور بندہ جلد بازی میں بددعا تو دے بیٹھتا ہے لیکن جب وہ پوری ہوتی ہے تو پھر زندگی بھر پچھتاتا بھی رہتا ہے۔ اس لئے زود رنج اور بلڈ پریشر کے مریض والدین اس میں بہت احتیاط سے کام لیں، ایسا نہ ہو کہ وقتی اشتعال، جذبات یا غصے میں

ایسی غلط دعاء منہ سے نکل جائے جس پر ساری زندگی خود ماتم کرنا پڑے۔

قبولیتِ دعاء چار طرح سے:

حضور ﷺ نے فرمایا کہ دعاء چار طرح سے قبول ہوتی ہے۔(۱) بعض دفعہ من و عن قبول ہوجاتی ہے کہ آپ نے اللہ سے جو مانگا وہی آپ کو مل گیا(۲) بعض دفعہ اللہ تعالی یہ دیکھتے ہیں کہ آپ نے جو مانگا ہے وہ دنیا یا آخرت میں آپ کے لئے نقصان دہ ہے تو آپ کو ہو بہو وہ چیز دینے کی بجائے اس کا نعم البدل عطا فرمادیتے ہیں(۳) بعض دفعہ آپ پر کوئی مصیبت آرہی ہوتی ہے لیکن آپ کے علم میں نہیں ہوتا کہ مستقبل قریب میں مجھ پر کوئی مصیبت آنے والی ہے۔آپ اپنی کسی ضرورت کے تحت دعاء مانگ رہے ہیں تو اللہ تعالی آپ کو وہ چیز تو نہیں دیتے جو آپ دعاء میں مانگ رہے ہیں، نہ ہی اس کا نعم البدل دیتے ہیں بلکہ اس آنے والی مصیبت کو اس دعاء کے صدقے میں ٹال دیتے ہیں۔(۴) اور بعض دفعہ نہ اصل مطلوبہ چیز دیتے ہیں، نہ اس کا نعم البدل دیتے ہیں، نہ ہی کوئی مصیبت ٹالتے ہیں بلکہ اس دعاء کو آخرت کا ذخیرہ بنادیتے ہیں۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ بعض لوگ قیامت کے دن اپنے اعمال دیکھ کر پریشان ہوجائیں گے کہ ہم نے تو اتنی نیکیاں نہیں کی تھیں جتنی ہمارے رجسٹر میں موجود ہیں تو یہ کہاں سے آگئیں؟ انہیں جب یہ بتلایا جائے گا کہ ہاں واقعی تم نے خود سے تو یہ نیکیاں نہیں کیں بلکہ یہ تمہاری وہ دعائیں ہیں جو دنیا میں کسی بھی صورت قبول نہیں کی گئیں اور انہیں تمہاری آخرت کا ذخیرہ بنادیا گیا تھا۔تو وہ لوگ حسرت کریں گے کہ کاش دنیا میں ہماری ایک بھی دعاء قبول نہ ہوئی ہوتی۔

محترم قارئین! اس حدیثِ پاک کو حرزِ جان بنالیں اور دعاء میں جلد بازی کی عادت کو ختم کریں۔اللہ پاک نہایت کریم ولطیف اور رحیم وحکیم ہیں۔ان کے بارے میں سوچا بھی نہیں جاسکتا کہ بندہ ان کے سامنے اپنی عاجزی وبے کسی کا اظہار کرے، اپنی مصیبت میں انہیں پکارے تو وہ اس پر مہربان نہ ہوں! وہ ضرور مہربان ہوتے ہیں۔ہاں ان کا علم ہم سے تو کیا پوری کائنات سے اربوں کھربوں گنا سے بھی زیادہ ہے۔اس لئے وہ اپنے وسیع علم اور کامل حکمت کی روشنی میں فیصلہ فرماتے ہیں کہ ہماری دعاء کو ویسے ہی قبول فرمائیں جیسے ہم مانگ رہے ہیں؟ یا وہ چیز اگر ہمارے مفاد میں نہیں تو اس کی جگہ کوئی دوسری مگر مفید چیز عنایت فرمادیں؟ یا ہم پر کوئی

مصیبت آرہی ہے' اگر ہمیں مصیبت کا علم ہوتا تو ہم سب کچھ چھوڑ چھاڑ اگر اس سے چھٹکارا پانے کے لئے ہی دعاء مانگتے' چونکہ اللہ کو معلوم ہے اس لئے وہ ہمیں اس مصیبت سے چھٹکارا دلا دیں یا ان میں سے کوئی بھی چیز نہیں تو ہماری دعاء کو قیامت کے اس لمحے کے لئے ہمارے لئے ذخیرہ فرمادیں جہاں سگے ماں باپ، بھائی بہن، بیٹے بیٹیاں اور میاں بیوی تک کام نہیں آئیں گے!!

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ

دعاء میں جلد بازی کے پیچھے جو دوسرا نظریہ کارفرما ہے وہ اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑪

کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی عبادت مشروط طور پر کرتے ہیں۔ اگر انہیں خیر پہنچے تو اس پر وہ مطمئن ہو جاتے ہیں اور اگر کوئی آزمائش آجائے تو منہ کے بل پلٹ جاتے ہیں۔ ایسا آدمی دنیا میں بھی گھاٹے میں ہے اور آخرت میں بھی! یہی واضح نقصان اور گھاٹا ہے۔

جب ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم تو مانگ مانگ کر تھک گئے، ملتا ہی کچھ نہیں، اس لئے مانگنا چھوڑ دیا۔ تو قرآن کہتا ہے کہ اس بندے نے اللہ سے مشروط تعلق قائم کیا ہے۔ اور شرط بھی اپنی منوانا چاہتا ہے۔ شرط کیا ہے؟ کہ میں جو مانگوں مجھے مل جائے! بھئی ایمان لانے پر اللہ نے یہ وعدہ تو کہیں نہیں کیا تھا۔ پھر تم نے کہاں سے یہ شرط رکھ لی۔ اور پھر اس شرط پر اتنے پکے ہو گئے کہ ذرا دعاء کی قبولیت میں دیر ہوئی تو اللہ سے بندگی کا ناطہ ہی توڑ ڈالا؟!

یہ نقطۂ نظر پہلے نقطۂ نظر سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کو اللہ سے دعاء مانگنے کا سلسلہ ہمیشہ جاری رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اسے مذکورہ بالا چار صورتوں میں سے جس صورت میں بھی قبول فرمائیں گے وہی ہمارے حق میں بہتر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کو پابند کرنے کی کوشش نہ کریں میں جو مانگوں، جیسے مانگوں مجھے وہی اور ویسے ہی دیا جائے۔

دوا کے ساتھ پرہیز:

عام طور پر حکیم یا ڈاکٹر سے دوا لینے جاؤ تو وہ دوا دیتے وقت بعض چیزوں سے پرہیز

کرنے کو کہتا ہے۔ ہم پرہیز بھی کرتے ہیں اور دوا بھی کرتے ہیں تو اللہ کرتا ہے شفاء بھی حاصل ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر یا حکیم جب پرہیز بتاتا ہے تو اس کے ذہن میں صرف آپ کی وہ بیماری ہوتی ہے جس کا وہ علاج کر رہا ہوتا ہے۔ مثلاً آپ شوگر کے مریض ہیں تو وہ کہے گا کہ آپ چینی، آلو، شلجم، مٹھائی اور بہت مٹھاس والے پھلوں انگور، آم، کھجور وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اگر آپ ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہیں تو وہ آپ کو مرغن غذاؤں اور تیز نمک سے روکے گا۔

لیکن یہ کبھی دیکھنے میں نہیں آیا کہ ڈاکٹر ہر مریض کو یہ بھی کہتا پھرے کہ آپ نے دس دن تک تندور میں چھلانگ نہیں لگانی۔ سانپ سے ڈسوانا بھی پندرہ دن تک بند رکھیں۔ بیس دن تک کسی قسم کا زہر نہ کھائیں، چودہ روز تک آپ نے اونچی بلڈنگ سے چھلانگ نہیں لگانی، سات روز تک ٹرین کے سامنے ریل کی پٹڑی پر نہیں لیٹنا۔ یہ سب ہدایات دینے کی ضرورت ڈاکٹر اس لئے محسوس نہیں کرتا کہ زندگی کو بچائے رکھنے کیلئے ان چیزوں سے بچنا اتنا ضروری ہے کہ نیم پاگل شخص بھی ان سے واقف ہے۔ اسی طرح عملیات کی کتب میں بعض اعمال کے ساتھ ان سے متعلقہ چند شرائط دیکھ کر یہ سمجھنا کہ صرف انہی شرائط کو پورا کرنا یا انہی چند امور کا التزام یا ان سے پرہیز ہی کافی ہے۔ فرائض خداوندی کی بجا آوری اور شرعی محرمات سے اجتناب کی اس لئے ضرورت نہیں کہ کتاب میں اس کا ذکر نہیں ہے، یہ جاہلانہ اور احمقانہ سوچ ہے۔

ہمارے وظائف اور ہماری دعائیں اگر ہمارے کام نہیں آتیں تو اس کی وجہ یہ نہیں کہ وظائف اور دعاؤں میں کوئی کمی ہے۔ اس کی وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ ہمارے اعمال میں خیر تو خال خال نظر آتی ہے جبکہ شر کا ہجوم برپا ہے۔ ہم معجون فلاسفہ کا ایک چمچہ کھا کر زہر کی پوری بوتل پی لیتے ہیں۔ ہم ہائی بلڈ پریشر کی ایک گولی لے کر نہاری اور حلیم کو دیسی گھی کی بگھار دے کر کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ ہم بیس یونٹ انسولین لے کر دو کلو آم چوس جاتے ہیں۔

کتاب میں کسی عمل کے ساتھ ہم لکھیں یا نہ لکھیں، اللہ تعالی کے فرائض اور محرمات پر عملدرآمد ایک مسلمان کا سب سے پہلا فریضہ ہے۔ اگر ان کی پابندی کئے بغیر کوئی آدمی وظائف کرتا ہے تو یہ ایسا ہی ہے جیسے دو ماشہ خمیرہ مروارید کھا کر دو تولہ سنکھیا کھا لیا جائے۔ ایسے میں موت واقع ہونے کے امکانات زیادہ مضبوط ہیں، تقویت والی کہانی سنکھیا کے ہوتے ہوئے خود ہی دم توڑ جاتی ہے۔

وظائف اوراد و یہ کی تاثیر کا اصل طریقہ:

عام طور پر یہ تو شور مچایا جاتا ہے کہ وظائف اثر نہیں کرتے، دعائیں قبول نہیں ہوتیں، عملیات کا فائدہ نہیں ہوتا، دم جھاڑے سے افاقہ نہیں ہوتا وغیرہ وغیرہ۔

لیکن ہمارے سادہ لوح بھائی بہن اس بات پر غور نہیں کرتے کہ ایک چیز جب بار بار کے تجربے میں فائدہ مند ثابت ہوئی ہے تو وہ آپ ہی کو آخر فائدہ دینے سے کیوں ہچکچا رہی ہے؟ اسے کیا رکاوٹ ہے کہ دوسروں کو فائدہ دیتی رہے لیکن آپ کی باری آئے تو بے اثر اور بے ثمر ہو جائے۔

دعاؤں کی تاثیر اور افادیت تو شک اور شبہ سے بالا ہے۔ اگر آپ کو ان میں سے کسی دعاء سے فائدہ نہیں ہوتا تو تین طرح سے آپ اس میں بہتری لاسکتے ہیں۔

(أ) ممکن ہے آپ جتنی دفعہ دن رات میں کوئی وظیفہ یا دعاء پڑھ رہے ہیں وہ آپ کی ضرورت سے کم ہو۔ اگر ان اوقات میں اضافہ کر دیں تو اس کا فائدہ آپ کو جلد پہنچنا شروع ہو جائے۔ مثلاً اگر ہم نے آپ کو صرف صبح یا رات کو پڑھنے کے لئے کہا ہے تو آپ صبح و شام پڑھیں۔ اگر ہم نے صرف صبح و شام کہا ہے تو پانچوں نمازوں کے ساتھ پڑھیں۔

جیسے بعض دفعہ ڈاکٹر حضرات صبح و شام کی دوا تجویز کرتے ہیں۔ اگر پورا فائدہ نہ ہو تو دن میں تین بار کر دیتے ہیں۔

(ب) بعض دفعہ پڑھائی کا دورانیہ آپ کی ضرورت یا حالات کے حساب سے ناکافی ہوتا ہے۔

مثلاً ہم نے کتاب میں لکھا ہے کہ یہ وظیفہ گیارہ دن کرلیں۔ اور گیارہ دن میں آپ کا کام نہیں ہوا تو آپ دورانیہ بڑھالیں۔ اسے اکیس دن تک لے جائیں، اکتالیس دن تک جاری رکھیں۔ ممکن ہے آپ کی ضرورت شدید ہو یا آپ کے راستے میں رکاوٹیں زیادہ ہوں۔

یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے ڈاکٹر صاحب آپ کو عام طور پر ایک دن کی دوا دیتے ہیں۔ دوسرے دن اگر آپ کو آرام نہیں آیا ہوتا تو آپ دوبارہ انہی ڈاکٹر صاحب کے پاس جاتے ہیں۔ اور وہ بھی چپ چاپ ایک دن کی مزید دوا دے دیتے ہیں۔ نہ آپ دوا کی تاثیر کی شکایت کرتے ہیں۔ نہ ڈاکٹر صاحب اپنی یا دوا کی صفائیاں پیش کرتے ہیں۔ چار پانچ روز تک یہ سلسلہ

چپ چاپ جاری رہتا ہے۔ اور اللہ کرتا ہے، اتنے میں آپ کو آرام بھی آجاتا ہے۔

(ج) ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ جتنی مقدار میں آپ کوئی وظیفہ پڑھ رہے ہیں وہ مقدار آپ کی ضرورت یا حالات کے مقابلے میں کم ہے۔ ایسے میں آپ کو مقدار بڑھانے کی ضرورت ہے۔ مثلاً ہم نے کہا کہ آپ فلاں دعاء صبح وشام تین بار پڑھ لیا کریں۔ اگر اس سے کام بنتا نظر نہیں آتا تو ممکن ہے صرف آپ کی حد تک تین کی بجائے سات یا گیارہ بار پڑھنا زیادہ مناسب اور مفید ہو۔ اگر تھوڑی مقدار فائدہ نہ دے رہی ہو تو مقدار میں اضافہ کرلیں، انشاء اللہ فائدہ ہو جائے گا۔

مقدار کا اضافہ بالکل اس طرح ہے، جیسے ڈاکٹر صاحب نے آپ کو کوئی گولی (۵۰) ملی گرام کی دی۔ اس سے فائدہ نہیں ہوا یا کم ہوا تو انہوں نے (۱۰۰) ملی گرام کی گولی دینا شروع کر دی۔

(د) اور بعض دفعہ یہ ہوتا ہے کہ ایک باب میں کسی خاص مقصد کے لئے ہم نے پندرہ بیس دعائیں یا وظیفے نقل کئے۔ آپ نے ان میں سے ایک وظیفہ منتخب کر کے پڑھنا شروع کر دیا۔ فائدہ نہ ہوا تو ہمارے مشورے کے مطابق مقدار بھی بڑھا کے دیکھ لیا، دورانیہ بھی بڑھا کر چیک کر لیا، اوقاتِ وظیفہ میں بھی اضافہ کر کے دیکھ لیا کوئی فائدہ نہیں ہوا تو ایسے میں ممکن ہے آپ کو وظیفہ تبدیل کرنے سے فائدہ ہو۔

آپ ڈاکٹرز کے پاس جاتے ہیں۔ اگر چند روز تک ایک دوا سے فائدہ نہیں ہوتا تو وہ آپ کی دوا بدل دیتے ہیں۔ یہ روٹین کا ایک عمل ہے اور آپ کو اس پر کبھی اعتراض نہیں ہوتا۔ بالکل اسی طرح اگر ایک عمل سے فائدہ نہیں ہوتا تو دوسرا عمل کرلیں، مگر یقین رکھیں کہ یہ عمل سو فیصد مجرب اور مفید ہے۔ یہ اور بات ہے کہ بعض دواؤں کی طرح بعض عملیات کی تاثیر بھی مخصوص احوال وظروف کے تحت گھٹتی بڑھتی ہے۔ کسی کو ایک عمل زیادہ فائدہ دیتا ہے، کسی کو دوسرا۔ لیکن دونوں عمل اپنی ذات میں مکمل درست اور مؤثر ہیں۔

کتاب شروع کرنے سے پہلے ان چند آداب کو ملحوظ رکھنا نہایت ضروری ہے اس لئے چند سطور تحریر کر دی ہیں۔ اللہ تعالی اس کا نفع عام فرمائیں۔ ہم نے زندگی بھر کے تجربات کا نچوڑ آپ کے سامنے رکھ دیا ہے۔ فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے۔ ہمیں کوئی شک نہیں کہ اس کتاب میں

جو عمل بھی آپ منتخب کریں گے وہ سو فیصد درست اور مجرب ہوگا۔

وصلی اللہ تعالی علی خیر حلقه سیدناومولا نامحمدو آلہ وصحبہ اجمعین

عَلّامَہ اَرشَد حسن ثاقِب

☆......☆......☆

باب (۱)

اسمائے حُسنیٰ

نمبر شمار | اسمائے حسنیٰ | اعداد

(۱) **اَللّٰهُ** (خدا تعالیٰ کا ذاتی نام) (۶۶)

☆ جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یَا اَللّٰهُ" پڑھے گا، انشاء اللہ اس کے دل سے تمام شکوک وشبہات دور ہو جائیں گے اور عزم ویقین کی قوت نصیب ہوگی۔

☆ جو لاعلاج مریض ہو اور اس کے مرض سے اطباء عاجز آ گئے ہوں وہ بکثرت "یَا اَللّٰهُ" کا ورد رکھے اور اس کے بعد شفاء کی دعا مانگے اس کو شفاء نصیب ہوگی بشرطیکہ موت کا وقت نہ آ گیا ہو۔

☆ جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے پاک وصاف ہو کر خلوت میں پڑھنے سے مقصود آسان ہو جاتا ہے خواہ کیسا ہی مشکل ہو۔ ☆ ہر نماز کے بعد سو (۱۰۰) بار پڑھنے والا صاحبِ باطن وصاحب کشف ہو جاتا ہے۔ ☆ چھیاسٹھ (۶۶) بار لکھ کر دھو کر مریض کو پلانے سے اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرماتا ہے۔ خواہ آسیب کا اثر کیوں نہ ہو۔ ☆ آسیب زدہ کیلئے کسی برتن پر **اللّٰه** اس برتن کی گنجائش کے بقدر لکھ کر اس کا پانی آسیب زدہ پر چھڑکیں تو اس پر مسلط شیطان جل جاتا ہے۔ ☆ جو شخص **اللّٰه** کا محبت الٰہی کی وجہ سے ذکر کرے گا اور شک نہیں کرے گا وہ صاحبِ یقین میں سے ہوگا۔ ☆ جو ہر نماز کے بعد سات بار (**هُوَ اللّٰهُ الرَّحِيْمُ**) پڑھتا رہے گا اس کا ایمان سلب نہیں ہوگا اور وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ ☆ جو شخص ایک ہزار بار (**يَا اللّٰهُ يَا هُوَ**) پڑھے گا اس کے دل میں ایمان اور معرفت کو مضبوط کر دیا جائے گا۔ ☆ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ کر قبلہ رخ بیٹھ کر مغرب تک (**يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ**) پڑھتا رہے گا پھر اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرمائیں گے۔

(۲) **اَلرَّحْمٰنُ** (بے حد رحم کرنے والا) (۲۹۸)

☆ جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ" پڑھے گا اس کے دل سے انشاء اللہ ہر قسم کی سختی اور غفلت دور ہو جائے گی۔ ☆ اگر کوئی شخص "اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ" کو لکھ کر اور دھو کر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دے تو درخت کے پھل میں برکت ہو۔

☆ اسی طرح طالب ومطلوب کا نام مع والدہ کے لکھ کر باندھے تو مطلوب اسکی محبت میں سرگرداں ہوجائے۔☆ اور اگر کسی کو گھول کر پلائے تو اس کے دل میں کاتب کی محبت ہو، بشرطیکہ محبت جائز ہو۔

☆ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا ہر امرِ مکروہ سے محفوظ رہتا ہے۔☆ اسے لکھ کر اور دھو کر پلانے سے گرم بخار سے شفا نصیب ہوتی ہے۔☆ جو کوئی اس اسم کو صبح کی نماز کے بعد دو سو اٹھانوے بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر بہت رحم فرمائے گا۔☆ جو کوئی اکتالیس دن تک روزانہ اکتالیس (۴۱) بار (یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَیَارَحِیْمَھُمَا) پڑھے گا اس کی ضرورت وحاجت آسانی سے پوری ہوگی۔

☆ جو کسی جابر حکمران کے پاس جاتے وقت (یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ) پڑھتا جائے اللہ تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے بچا لیتے ہیں اور خیر عطا فرماتے ہیں۔

(۳) اَلرَّحِیْمُ (بڑا مہربان) (۲۵۹)

☆ جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ ''یَارَحِیْمُ'' پڑھے گا اس کے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہوجائے گا، اور تمام دنیوی آفتوں اور عملِ مکروہ سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور تمام مخلوق اس پر مہربان ہوجائے گی۔☆ اور اگر اس کو مشک وزعفران سے لکھ کر کسی محفوظ جگہ بدخلق آدمی کے گھر میں دفن کردیا جائے تو اس میں حیاء، ترحم اور مسکنت پیدا ہوجائے گی۔

☆ جو ہر روز سو (۱۰۰) بار پڑھنے کا معمول بنائے اسے اللہ تعالیٰ کی رحمت نصیب ہوتی ہے اور لوگوں کے قلوب اس کیلئے نرم ہوجاتے ہیں۔☆ جو اس کا کثرت سے ورد کرتا ہے وہ مستجاب الدعوات بن جاتا ہے اور زمانے کے مصائب سے محفوظ رہتا ہے۔☆ جو کوئی ہر روز یہ اسم پانچ سو (۵۰۰) بار پڑھے گا دولت پائے گا اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق اس پر مہربان وشفیق ہوگی۔

☆ جو اسے صبح کی نماز کے بعد پانچ سو پچپن (۵۵۵) بار پڑھتا رہے وہ ہر حاجت سے غنی رہے گا۔☆ جو یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَاوَرَحِیْمَھَا اکتالیس (۴۱) روز تک پڑھے گا اس کی حاجت پوری ہوگی۔☆ جو شخص اسے روزانہ سو (۱۰۰) بار پڑھے اس کے دل کی قساوت دور ہوجاتی ہے۔

☆ جس کی کو کسی ناگوار کام کا اندیشہ ہو وہ (اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ) کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔☆ اگر اسے لکھ کر پانی سے دھو کر پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈالا

جائے تو پھل میں برکت ہوتی ہے۔

(۴) اَلْمَلِكُ (حقیقی بادشاہ) (۹۰)

☆ جو شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد یَامَلِكُ کثرت سے پڑھا کریگا اللہ اسے غنی فرمادیں گے ☆ اور جو زوال کے وقت ایک سو بیس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکو صفائے قلب اور غنائے ظاہر و باطن سے سرفراز فرمائیں گے۔

☆ جو شخص اس اسم کو پڑھتا ہے اس کا نفس اس کی اطاعت کرتا ہے اور اسے عزت وحرمت حاصل ہوتی ہے۔ ☆ جو سورج نکلنے کے وقت تین ہزار (۳۰۰۰) بار یہ اسم پاک پڑھے گا وہ جو مراد مانگے گا حاصل ہو جائے گی۔ ☆ مال وملک والا آدمی اگر یہ اسم (اَلْقُدُّوْسُ) کے ساتھ ملا کر پڑھے گا تو اس کا مال وملک قائم رہے گا۔ ☆ جو اس اسم کو فجر کی نماز کے بعد ایک سو بیس (۱۲۰) بار پڑھنے کا معمول بنائے، اللہ تعالیٰ اسے اپنی عنایات کے ذریعہ غنی فرمادیتے ہیں۔ ☆ اگر حکمران اسے پڑھنے کا معمول بنائے تو بڑے بڑے سرکش ومتکبر لوگ ان کے مطیع وفرمانبردار بن جائیں۔

(۵) اَلْقُدُّوْسُ (نقائص سے پاک ذات) (۱۷۰)

☆ جو شخص روزانہ زوال کے وقت اس اسمِ مبارک کو کثرت سے پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دل روحانی امراض سے پاک رہے گا۔ یعنی حسد، بغض، کینہ، حرص، خودغرضی اور ریاکاری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

☆ جو کوئی ہزار (۱۰۰۰) بار اس اسم کو پڑھے گا سب سے بے پرواہ ہوگا (یہاں تک کہ ناجائز شہوت سے بھی) ☆ جو شخص دشمن سے بچنے کیلئے بھاگتے وقت اس کو کثرت سے پڑھے گا وہ محفوظ رہے گا۔ ☆ جو سفر میں اس کی مداومت کرے گا کبھی نہیں تھکے گا۔ جو اس کو تین سو انیس (۳۱۹) بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلادے تو دشمن مہربان ہو جائے گا۔ ☆ جو زوال کے بعد ایک سو ستر (۱۷۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے اس کا دل منور ہوگا اور روحانی امراض سے پاک ہو جائے گا۔ ☆ جو کوئی چالیس (۴۰) دن تک خلوت میں ایک ہزار (۱۰۰۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے گا اس کا مقصد حاصل ہوگا اور دنیا میں اس کی قوتِ تاثیر ظاہر ہو جائے گی۔ ☆ اگر کوئی اس کو رات کے آخری حصہ میں ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھے تو بیماری اور بلا اس کے جسم سے دور ہو جاتی ہے۔

☆ نماز جمعہ کے بعد ایک سو پچاس (۱۵۰) بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحُ کہہ کر پھر اس کو ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا اور اسے عبادت کی توفیق ہوگی۔ ☆ جو جمعہ کی نماز کے بعد (سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ) روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھاتا رہے فرشتہ صفت ہو جائے گا۔

(۶) اَلسَّلَامُ (بے عیب ذات) (۱۳۱)

☆ جو شخص کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے گا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ ☆ اگر مریض کے پاس اس کے سرہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر اس اسم مبارک کو (۱۳۶) مرتبہ بلند آواز سے کہ مریض بھی سن لے پڑھیں تو انشاء اللہ اس کو شفاء نصیب ہوگی۔

☆ جو ہمیشہ صبح کی نماز کے بعد ہزار (۱۰۰۰) بار اس اسم کو پڑھے گا اس کا علم زیادہ ہوگا۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو ایک سو اکتالیس (۱۴۱) بار پڑھ کر بیمار پر دم کرے تو بیمار صحت پائے گا۔

☆ جو اس اسم کو کثرت سے پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے دشمن سے بے خوف رہے گا۔ ☆ بیمار یا خائف اگر ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار پڑھ کر دم کرے تو بیماری اور خوف سے محفوظ رہے گا۔ ☆ یہ اسم مبارک چھ سو نوے (۶۹۰) بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلائے تو دشمن مہربان ہو جائے۔ ☆ اگر کوئی ایک سو اکیس بار یہ اسم اور سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ کسی مریض پر پڑھے تو مریض شفاء پائے گا۔ ☆ مرض اگر بہت پرانا یا شدید ہو تو مریض خود یا کوئی دوسرا شخص پندرہ دن تک آٹھ سو سترہ (۸۱۷) بار یہ آیت اس پر پڑھ کر دم کرے۔

☆ جو ہر فرض نماز کے بعد پندرہ مرتبہ اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ سَلِّمْ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح کی سلامتی عطاء فرمائے گا۔ ☆ جس مریض کے علاج سے ڈاکٹر عاجز آ گئے ہوں اس کی شفایابی کے لئے اس اسم کا سوا لاکھ کا ختم نہایت مجرب ہے۔ ☆ جس شخص کو دشمنوں سے جان کا خطرہ ہو وہ گھر سے نکلتے وقت يَا حَافِظُ يَا سَلَامُ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اسے دشمن کے شر سے محفوظ رکھیں گے۔

(۷) اَلْمُؤْمِنُ (امن وامان دینے والا) (۱۳۶)

☆ جو شخص کسی خوف کے وقت (۶۳۰) مرتبہ اس اسمِ مبارک کو پڑھے گا، انشاء اللہ ہر طرح

کے خوف اور جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہے گا۔ ☆ جو شخص اس اسم مبارک کو پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے اس کا ظاہر و باطن اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

☆ جو کثرت سے اس کا ورد کرے اس کا ایمان قائم رہے گا اور مخلوق اس کی مطیع و معتقد ہو جائے گی ☆ جو کوئی روزانہ تین بار یہ اسم مبارک پڑھنے کا معمول رکھے اس کو کوئی خوف نہیں ہوگا۔ ☆ جو کوئی ایک سو چھتیس (۱۳۶) بار یہ اسم مبارک پڑھے، ظالموں کے ظلم اور جملہ آفات سے محفوظ رہے گا ☆ خوفزدہ آدمی اگر فرضوں کے بعد ایک سو چھتیس (۱۳۶) بار اس اسم کا ورد رکھے تو اس کے جان و مال محفوظ رہیں گے۔ ☆ جس پر خوف طاری ہو وہ **یا سلام یا مؤمن** کا ورد رکھے خصوصاً مسافر اگر اس کا ورد رکھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے امن و سلامتی نصیب ہوگی۔ ☆ جو شخص کسی خوف کے وقت چھ سو تیس (۶۳۰) بار اس اسم کو پڑھے گا انشاء اللہ العزیز ہر طرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔ ☆ جو اس اسم کو ایک سو پندرہ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا۔ انشاء اللہ ہر طرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

(۸) اَلْمُهَيْمِنُ (نگہبان) (۱۴۵)

☆ جو شخص غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور صدق دل سے (۱۰۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک فرما دیں گے اور علوِ ہمتی پیدا ہوگی۔ ☆ اور جو شخص (۱۱۵) مرتبہ پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ پوشیدہ چیزوں پر مطلع ہوگا یعنی اس پر اسرارِ الٰہی منکشف ہونے لگیں گے۔

☆ جو کوئی اسے انتیس (۲۹) بار پڑھے گا اس کو کوئی غم نہ ہوگا۔ ☆ جو یہ اسم ہمیشہ پڑھتا رہے گا تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

(۹) اَلْعَزِيْزُ (سب پر غالب) (۹۴)

☆ جو شخص چالیس دن تک چالیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو معزز و مستغنی بنا دیں گے۔ ☆ اور جو شخص نماز فجر کے بعد (۴۱) مرتبہ پڑھے گا وہ انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ ہوگا اور ذلت کے بعد عزت پائے گا۔

☆ جس شخص کی شادی نہ ہوتی ہو وہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر گیارہ بار یا اللّٰہُ یا عزیزُ یا ناصِرُ یا صَمَدُ پڑھ کر شادی کے لئے دعاء مانگے پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر چہرے پر ہاتھ پھیر لے تو اس کی جلد شادی ہو جائے گی۔

☆ اگر لوگ رات کے آخری حصہ میں جمع ہو کر دو دو ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھیں تو رحمت کی بارش ہو۔☆ جو یَاعَزِیْزُ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ پڑھے تمام مخلوق میں عزیز ہوگا۔

☆ جو اس اسم کو چورانوے (۹۴) دن تک چورانوے (۹۴) مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے وہ معزز و کامران رہے گا۔☆ جو اس اسم کو چار سو گیارہ دن تک دو سو بار اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے گا اس کے سب کام درست ہو جائیں گے۔☆ جو اکتالیس بار صبح کو حاکم کے پاس جانے کے وقت یَــاعَــزِیْــزُ پڑھ لیا کرے حاکم مہربان رہے گا۔☆ جو عشاء کے بعد دو سو بار یَاعَزِیْزُ پڑھ لیا کرے اللہ تعالی کی رحمت اس کی طرف متوجہ ہو جائے گی۔☆ جو کسی دشمن کے لشکر کی طرف ہاتھ کا اشارہ کر کے ستر (۷۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے وہ لشکر اللہ تعالی کے حکم سے شکست کھا جائے گا۔

(۱۰) اَلْجَبَّارُ (سب سے زبردست) (۲۰۶)

☆ جو شخص روزانہ صبح وشام (۲۰۶) مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے گا انشاء اللہ تعالی ظالموں کے ظلم وقہر سے محفوظ رہے گا ☆ اور جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر یہ اسم مبارک نقش کروا کے پہنے گا اس کی ہیبت وشوکت لوگوں کے دلوں میں انشاء اللہ پیدا ہوگی۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھتا رہے وہ مخلوق کی غیبت اور بدگوئی سے محفوظ رہتا ہے، اور اللہ تعالیٰ اس کی ہر ظالم وجابر سے حفاظت کرتا ہے۔☆ اس اسم کے ساتھ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ملا کر پڑھنا بھی حفاظت کیلئے بہت مفید ہے۔

(۱۱) اَلْمُتَكَبِّرُ (بڑائی اور بزرگی والا) (٦٦٢)

☆ جو شخص کثرت سے اس اسم مبارک کا ورد رکھے گا' اللہ تعالی اسے عزت وبڑائی عطا فرمائیں گے۔☆ اور اگر ہر کام کی ابتداء میں یہ اسم مبارک بکثرت پڑھے تو انشاء اللہ اس میں کامیاب ہوگا۔☆ شب زفاف میں بیوی کے پاس جا کر قبلِ مباشرت دس بار ذکر کرے تو اولادِ

نرینہ نیک بخت ہو۔ ☆ جو بغیر تھکے اسے کثرت سے پڑھتا رہے اسے بلند قدر و منزلت نصیب ہوتی ہے اور کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ☆ کسی کو بے حیائی سے روکنے کیلئے اس کا دس بار اس پر پڑھنا بہت مفید ہے۔ ☆ جو اس اسم مبارک کو ہر کام کے آغاز سے پہلے کثرت سے پڑھے گا اس کے کام میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔ ☆ جو اس کو اکیس مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ خواب میں کبھی نہیں ڈرے گا۔ ☆ جو اس کو چھ سو باسٹھ دن تک چھ سو باسٹھ (۶۶۲) مرتبہ روزانہ پڑھے گا صاحب صولت و سیاست ہوگا۔ ☆ جو دشمن سے ڈرتا ہو اس اسم کی مداومت کرے تو دشمن بد گوئی سے باز آ جائے گا۔

(۱۲) اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا) (۷۳۱)

☆ جو شخص سات روز تک متواتر سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ ☆ جو شخص ہمیشہ یہ اسم مبارک پڑھتا رہے تو اللہ پاک ایک فرشتہ پیدا کر دیتے ہیں جو اسکی طرف سے عبادت کرتا ہے اور اس کا چہرہ منور رہتا ہے۔

☆ جس کا مال یا بیٹا گم ہو گیا ہو اگر وہ پانچ ہزار بار اس کا وِرد کرے تو گمشدہ واپس آ جائے گا۔ ☆ جو اسے ہزار بار پڑھے گا اسے اولاد نرینہ نصیب ہوگی۔ ☆ جو کوئی لڑائی میں تین سو بار اس کو پڑھے گا اس کا دشمن مغلوب ہوگا۔

(۱۳) اَلْبَارِئُ (جان ڈالنے والا) (۲۱۳)

☆ اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد (۲۱) مرتبہ اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ پڑھے انشاء اللہ اسے حمل قرار پائے اور اولادِ نرینہ نصیب ہو۔

☆ طبیب اس اسم کو پابندی سے ہمیشہ پڑھے تو اس کے ہاتھ میں شفا ہوگی۔ ☆ جو کوئی ہفتہ کے دن اس کو سو بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت الفردوس کی طرف لے جائے گا۔ ☆ جو کوئی اس اسم کو دو سو چوالیس (۲۴۴) بار پڑھے اس کی جو بھی مراد ہو پوری ہوگی۔ ☆ جو کوئی اس اسم پہ مداومت کرے گا، حق تعالیٰ اس کیلئے ایک مونس پیدا کرے گا۔ ☆ اس کا بکثرت ذکر کرنے سے صنائع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو جاتا ہے۔ ☆ جو شخص سات دن تک روزانہ اس کو سو بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے امراض سے شفا اور آفات سے سلامتی عطا فرمائے گا۔

(۱۴) اَلْمُصَوِّرُ (صورت دینے والا) (۳۳۶)

☆ اس اسم مبارک کے خواص و برکات بھی وہی ہیں جو ''اَلْبَارِئُ'' کے ہیں۔
☆ جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو وہ اس اسم کا کثرت سے وِرد رکھے تو حمل ٹھہر جائے گا۔☆ اگر کوئی شخص سات (۷) دن تک روزہ رکھے اور غروبِ آفتاب کے بعد افطار سے پہلے اکیس بار یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے اور پانی بانجھ عورت کو پلائے تو انشاء اللہ اس کا بانجھ پن دور ہو جائے گا۔☆ جو اپنے بستر پر آ کر سات (۷) بار یہ اسم پڑھے پھر ہم بستری کرے تو اللہ تعالیٰ اسے نیک اولاد عطا فرمائے گا۔☆ اس کا بکثرت ذکر کرنے سے صنائعِ عجیبہ کا ایجاد آسان ہو جاتا ہے۔☆ جو اس کا بکثرت ورد کرے اس کیلئے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں۔☆ جو کوئی وضو کرنے کے بعد شہادت کی انگلی سے یہ اسم اپنی پیشانی پر لکھے تو جس سے ملاقات ہو وہ اس کا دوست ہو جائے۔☆ جو اسے پانی پر پڑھ کر دم کرے اور پی لے تو اعلیٰ مرتبہ پائے۔☆ بانجھ عورت اگر اول آخر گیارہ بار **سورۃ الحشر** کی آخری آیت اور درمیان میں **یامصور** سو بار ہر نماز کے بعد پڑھے تو اس کا بانجھ پن ختم ہو اور وہ صاحبِ اولاد ہو۔

(۱۵) اَلْغَفَّارُ (درگزر اور پردہ پوشی کرنے والا) (۱۲۸۱)

☆ جو شخص نماز جمعہ کے بعد (۱۰۰) مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے گا انشاء اللہ اس پر مغفرت کے آثار ظاہر ہونے لگیں گے اور ہر تنگی رفع ہو گی اور بے شمار رزق حاصل ہو گا۔☆ اور جو شخص نماز عصر کے بعد روزانہ ''یَاغَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ'' پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکو انشاء اللہ بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں داخل کریں گے۔
☆ جو کوئی (یَاغَفَّارُ) کی مداومت کرے گا اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اس کے نفس کی بری خواہشات دور ہوں گی۔☆ جو **یَاغَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ** جمعہ کی نماز کے بعد سو بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا اور آخرت میں لطف و مغفرت کا حق دار ٹھہرائے گا۔☆ جو اس اسم کو جمعہ کے بعد سو بار پڑھے گا تو مغفرت کے آثار پیدا ہوں گے تنگی دفع ہو گی اور بے گمان رزق ملے گا۔☆ غصہ کرنے والوں پر یہ اسم پڑھا جائے تو ان کا غصہ زائل ہو جاتا ہے۔

(۱۶) اَلْقَهَّارُ (سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا) (۳۰۶)

☆ جو شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہو وہ کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھے تو انشاء اللہ دنیا

کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے گی اور خدا کی محبت پیدا ہو جائے گی۔ دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔ ☆ اگر چینی کے برتن پر لکھ کر ایسے شخص کو پلایا جائے جو بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو تو اس کی برکت سے سحر دفع ہو۔

☆ جس شخص کی کوئی حاجت ہو وہ اپنے گھر یا مسجد میں سر ننگا کر کے ہاتھ اٹھا کر سو بار (یَاقَهَّارُ) کہے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔ ☆ جو اشراق کی نماز کے بعد سجدہ کر کے سات (۷) بار یَاقَهَّارُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی فرمادے گا۔ ☆ جس شخص کو دشمنوں سے خطرہ ہو وہ سورج نکلتے وقت اور رات کے آخری حصہ میں دشمنوں کی ہلاکت کیلئے سو بار یہ پڑھے یَاجَبَّارُ یَا قَهَّارُ یَاذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ پھر کہے خُذْحَقِّیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَعَدَا۔ ☆ جو کوئی کسی ظالم سے ڈرتا ہو وہ اس اسم کو فرض نماز کے بعد تین سو چھ (۳۰۶) بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اسے امن و امان میں رکھے گا اور دشمن پر غالب ہوگا حاکم مہربان ہوگا اور خوف دل سے جاتا رہے گا۔ ☆ جو کسی مشکل کے واسطے اس اسم کو سو بار پڑھے مشکل حل ہوگی۔ ☆ دشمن کو مغلوب کرنے کیلئے فجر کے فرض وسنت کے درمیان سو بار اس اسم کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

(۱۷) اَلْوَهَّابُ (سب کچھ عطا کرنے والا) (۱۴)

☆ جو شخص فقر وفاقہ میں گرفتار ہو وہ کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں چالیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھا کرے تو انشاء اللہ فقر وفاقہ سے اسے حیرت انگیز طور پر نجات ملے گی۔ ☆ اور اگر کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو گھر یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھائے اور (۱۰۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہو جائے گی۔

☆ جو سات (۷) بار اس اسم کو روز پڑھے گا مستجاب الدعوات ہوگا۔ ☆ جو عشاء کی نماز کے بعد چودہ سو چودہ (۱۴۱۴) مرتبہ پڑھے گا اسے رزق کی فراخی نصیب ہوگی۔ ☆ جو کوئی فقر وفاقہ سے پریشان ہو وہ اس اسم کی کثرت کرے اللہ تعالیٰ اسے ایسی راحت عطا فرمائے گا کہ حیران رہ جائے گا۔ ☆ جو چاشت کی نماز کے بعد سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدہ میں سات بار (اَلْوَهَّابُ) پڑھے گا مخلوق سے بے پرواہ ہو جائے گا۔ ☆ جو کوئی رزق کی فراخی چاہتا ہو چاشت

کے وقت چار رکعت نماز پڑھے پھر سلام کے بعد سجدے میں جا کر (اَلْوَهَّابُ) ایک سو چار بار اور اگر فرصت نہ ہو تو پچاس بار پڑھے مالدار ہو جائے گا۔☆ جو اسے عشاء کے بعد ساڑھے گیارہ سو بار پڑھے مقروض نہ رہے گا۔☆ حفاظت ایمان کیلئے ہر نماز کے بعد سات بار یہ آیت پڑھنا مجرب ہے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

☆ برکت کیلئے یا وهابُ الْكَرِيْمُ ذاالطَّوْلِ پڑھنا مفید ہے۔☆ ہر چیز میں برکت کیلئے یا وهابُ الْكَافِيْ پڑھنا مفید ہے۔

(۱۸) اَلرَّزَّاقُ (بہت بڑا روزی دینے والا) (۳۰۸)

☆ جو شخص نماز صبح سے قبل اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے انشاء اللہ کھول دیں گے اور بیماری و مفلسی اس کے گھر میں ہرگز نہ آئے گی۔☆ یہ عمل قبلہ کی داہنی جانب سے شروع کیا جائے اور منہ قبلہ کی طرف ہی رہے۔☆ جو اس اسم کو نہار منہ بیس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اسے ایسا ذہن عطا فرماتا ہے جو باریکیوں اور مشکلات کو سمجھ لیتا ہے۔☆ جو فجر کے فرض وسنت کے درمیان اکتالیس دن تک ساڑھے پانچ سو مرتبہ یہ اسم روزانہ پڑھے گا وہ دولت مند ہوگا۔☆ اس میں فجر کی نماز جماعت سے پڑھنا اور اسم مبارک کے اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا شرط ہے۔ جو عشاء کی نماز کے بعد سر ننگا کر کے (يَارَزَّاقُ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ يَارَزَّاقُ) گیارہ بار اول وآخر درود شریف کے ساتھ اکتالیس روز پڑھے گا اس کیلئے رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ ☆ جو کوئی اس اسم کو پانچ سو پینتالیس (۵۴۵) بار روزانہ پڑھے گا، رزق اس کا کشادہ ہوگا، اور کوئی دشواری اور درماندگی نہ آئے گی۔☆ جو اس اسم کو روزانہ تنہائی میں ایک ہزار بار پڑھے گا انشاء اللہ خاص روحانی مقام پائے گا۔☆ جو ہر نماز کے بعد اس کے پڑھنے کا معمول بنائے گا غیب سے روزی پائے گا۔☆ جو شخص اس اسم کو سترہ بار اس شخص کے سامنے پڑھے جس سے کوئی حاجت ہو انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہو جائے گی۔☆ جو اس اسم کو سو بار قیدی کی رہائی کیلئے پڑھے گا اسے خلاصی ملے گی، اور اگر بیمار کی صحت کیلئے پڑھے گا اسے شفا ملے گی انشاء اللہ۔

(۱۹) اَلْفَتَّاحُ (بہت بڑا مشکل کشا) (۴۸۹)

☆ جو شخص نماز فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر (۷۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھا کرے گا۔ انشاءاللہ اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا اور قلب میں طہارت پیدا ہوگی۔

☆ جو کوئی اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر نماز فجر کے بعد اکہتر (۷۱) بار یہ اسم پڑھے گا اس کا دل پاک اور منور ہو جائے گا اور حق کے راستے کا حجاب اس سے ہٹا لیا جائے گا اور اسے انشاءاللہ تمام امور میں آسانی اور رزق میں برکت عطا کی جائے گی۔ ☆ اگر کند ذہن چینی کی رکابی پر اس کو لکھ کر زبان سے چاٹے تو ذہین ہو جائے گا۔ ☆ جو اسے سات بار پڑھے گا دل کی تاریکی جاتی رہے گی۔

☆ جو اس کا بکثرت ورد رکھے اس کے دل کی کدورت دور ہو جائے گی اور فتوحات کے دروازے اس پر کھل جائیں گے۔

(۲۰) اَلْعَلِيْمُ (بہت وسیع علم والا) (۱۵۰)

☆ جو شخص کثرت سے "یَـا عَـلِیْـمُ" کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر انشاءاللہ علم و معرفت کے دروازے کھول دیں گے، اور اس کا حافظہ قوی ہوگا۔ ☆ جو شخص رَبِّ زِدْنِــی عِلْمًا کی تلاوت کرے گا انشاءاللہ اس کے علم میں بے حد اضافہ ہوگا۔

☆ جو کوئی اس اسم کو دل میں پڑھے صاحب معرفت ہو جائے اور اگر فرض نماز کے بعد ڈیڑھ سو (۱۵۰) بار پڑھے گا صاحب یقین ہو جائے گا۔ ☆ جو کوئی نماز کے بعد سو (۱۰۰) بار (یَـا عٰلِمَ الْغَیْبِ) پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو صاحب کشف بنا دے گا۔ ☆ جو استخارہ کرنا چاہے شب جمعہ کو نماز کے بعد سو بار مسجد میں یہ اسم مبارک پڑھ کر سو رہے مطلوبہ حال سے آگاہی پائے گا۔ جو کوئی نامعلوم امر دریافت کرنا چاہے، اول دو رکعت نماز پڑھے پھر درود شریف، پھر (سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ) ستر (۷۰) بار پڑھ کر یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا مُبِیْنُ بَیِّنْ لِّیْ سو سو بار پڑھ کر اپنا مطلب تصور کر کے لیٹ جائے اگر نیند نہ آئے تو اٹھ کر کسی مجمع میں چلا جائے وہاں لوگوں کی باتوں سے بطریق اشارہ معلوم ہو جائے گا۔

(۲۱) **اَلْقَابِضُ** (روزی تنگ کرنے والا) (۹۰۳)

☆ جو شخص روٹی کے چار لقموں پر اس اسم مبارک کو لکھ کر چالیس دن تک کھائے گا بھوک، پیاس، زخم اور درد وغیرہ کی تکلیف انشاءاللہ محسوس نہ ہوگی۔

☆ جس حاملہ عورت کو حمل گرنے کا خطرہ ہو وہ کثرت سے **یاقابضُ** پڑھے، حمل ساقط نہ ہوگا۔ ☆ جو اس اسم کو ہر روز تیس (۳۰) بار پڑھے انشاءاللہ دشمن پر فتح ہوگی۔ ☆ جو کوئی اس اسم کو آدھی رات کے وقت پڑھا کرے دشمن اس کا مقہور ہوگا۔ ☆ بعض علماء کہتے ہیں کہ (اَلْقَابِضُ) کو (اَلْبَاسِطُ) کے ساتھ (اَلْمُذِلُّ) کو (اَلْمُعِزُّ) کے ساتھ (اَلْمُمِيْتُ) کو (اَلْمُحْيِيْ) کے ساتھ (اَلْمُؤَخِّرُ) کو (اَلْمُقَدِّمُ) کے ساتھ (اَلْمَانِعُ) کو (اَلْمُحْصِيْ) کے ساتھ اور (اَلضَّآرُّ) کو (اَلنَّافِعُ) کے ساتھ ملا کر ذکر کرنا زیادہ مناسب ہے اور ان میں ہر پہلے اسم مثلاً (اَلْمُذِلُّ) کو دوسرے اسم مثلاً (اَلْمُعِزُّ) کے ساتھ ملائے بغیر پڑھنا مناسب نہیں ہے۔ **واللہ اعلم بالصواب۔**

(۲۲) **اَلْبَاسِطُ** (روزی فراخ کرنے والا) (۷۲)

☆ جو شخص نماز چاشت کے بعد آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا کر روزانہ دس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے گا اور منہ پر ہاتھ پھیرے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی بنا دیں گے اور وہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ ☆ جو اسے چالیس بار پڑھے گا انشاءاللہ مخلوق سے بے پرواہ ہوگا۔ ☆ مشکلات سے نجات کیلئے نماز کے بعد ایک سو چالیس بار ہر روز اس کا پڑھنا مفید ہے۔ ☆ کشائش کیلئے بہتر (۷۲) دن تک روزانہ بارہ ہزار بار یہ اسم پڑھے۔ ☆ جو کوئی تین رات میں سوا لاکھ (**یَا بَاسِطُ**) ختم کرے اور اول و آخر سو سو بار درود شریف پڑھے اسے انشاءاللہ غیب سے روزی ملے گی تین راتوں کے بعد روزانہ سو بار پڑھ لیا کرے۔ ☆ جو کوئی سحر کے وقت آنکھیں بند کر کے گیارہ مرتبہ یہ اسم پڑھے اور ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے پھر آنکھیں کھول کر ہاتھوں کی طرف دیکھے پھر بہتر (۷۲) بار پڑھ کر یہ آیت تلاوت کرے۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

انشاءاللہ اس دن بھوکا نہ رہے گا۔ ☆ جو بہتر (۷۲) بار روزانہ اس اسم کو پڑھا کرے اسے حق تعالیٰ تمام

آفتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔☆ جو کوئی اس اسم کو رات کے آخری حصہ میں ہاتھ اٹھا کر دس بار کہے ہمیشہ خوش دل رہے اور غم والم نہ ہو اور ایسی جگہ سے نفع ہو جہاں سے امید نہ ہو۔

(۲۳) اَلْخَافِضُ (پست کر دینے والا) (۱۴۸۱)

☆ جو شخص روزانہ پانچ سو مرتبہ یَاخَافِضُ پڑھا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں پوری اور مشکلات دور فرمادیں گے۔☆ جو شخص تین دن تک مسلسل روزے رکھے اور چوتھے روز ایک ہی مجلس میں بیٹھ کر (۷۰) بار یَاخَافِضُ پڑھے انشاء اللہ دشمن پر فتحیاب ہوگا۔

☆ جو اسے ایک ہزار بار پڑھے گا انشاء اللہ تمام دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔☆ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حاکم وقت اس سے رضامند رہے۔☆ اگر کوئی مشکل پیش آئے تو ہر نماز کے بعد ایک ہزار چار سو اکیاسی (۱۴۸۱) بار اس کا پڑھنا بہت مفید ہے۔☆ جو کوئی ظالم سے ڈرتا ہو اس اسم کو ستر (۷۰) بار پڑھا کرے اس کے ظلم سے بچا رہے گا۔

(۲۴) اَلرَّافِعُ (بلند کر دینے والا) (۳۵۱)

☆ جو شخص ہر مہینہ کی چودھویں رات کو آدھی رات کے وقت (۱۰۰) مرتبہ یَارَافِعُ پڑھے تو اللہ پاک اسے انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز کر دیں گے اور تونگری عطا فرمائیں گے۔

☆ جو کوئی پیر کے دن یا جمعہ کی رات مغرب یا عشاء کے بعد چار سو چالیس (۴۴۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا اسے مخلوق کے درمیان ایک رعب نصیب ہوگا۔

☆ جو کوئی اسے آدھی رات یا دوپہر کو سو بار پڑھے گا تو حق تعالیٰ جل شانہ اس کو برگزیدہ کرے گا اور وہ تونگر اور بے نیاز ہوگا۔☆ جو کوئی اس اسم کو ہر روز بیس بار پڑھے گا انشاء اللہ مراد پائے گا۔

☆ جو کوئی اسے تین سو اکیاون (۳۵۱) بار پڑھے گا مخلوق کے درمیان عزیز ہوگا۔☆ جو اسے ستر (۷۰) بار پڑھے گا ظالموں سے امن میں رہے گا اور انشاء اللہ سرکشوں سے محفوظ رہے گا۔

(۲۵) اَلْمُعِزُّ (عزت دینے والا) (۱۱۷)

☆ جو شخص پیر یا جمعہ کے دن بعد نماز مغرب (۴۰) مرتبہ یَامُعِزُّ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ

اس کو انشاء اللہ لوگوں میں باعزت اور باوقار بنادیں گے اور اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوگی۔☆ جو شخص بعد نماز عشاء پیر یا جمعہ کی رات میں ایک سو چالیس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی ہیبت اور حرمت مخلوق کے دل میں ڈال دے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرے گا اور اسی کی پناہ میں رہے گا۔☆ جو ایک سو چالیس دن تک اکتالیس بار ہر روز بلا ناغہ اس کو پڑھے گا دنیا اور آخرت میں عزت پائے گا پڑھنے کا آغاز پیر یا جمعہ کی شب کرے۔

(۲۶) اَلْمُذِلُّ (ذلت دینے والا) (۷۷۰)

☆ جو شخص (۷۵) مرتبہ یَـامُـذِلُّ پڑھ کر سربسجود ہو کر دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ حاسدوں، ظالموں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھیں گے۔

☆ اگر کوئی خاص دشمن ہو تو سجدہ میں اس کا نام لے کر کہ ''اے اللہ! فلاں ظالم یا دشمن کے شر سے محفوظ رکھ'' دعا کرے تو انشاء اللہ قبول ہوگی۔

☆ جو سات سو ستر (۷۷۰) بار روزانہ کوئی وقت مقرر کر کے (یَـامُـذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِكَ) پڑھ لیا کرے تو اس کا دشمن دفع ہوگا۔☆ جس کا کوئی حق کسی کے ذمہ ہو اور ادا کرنے سے ٹال مٹول کر رہا ہو تو اس اسم کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق انشاء اللہ ادا کر دے گا۔

(۲۷) اَلسَّمِيْعُ (سب کچھ سننے والا) (۱۸۰)

☆ جو شخص جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو یا ایک سو یا پچاس مرتبہ یَـاسَـمِيْعُ پڑھے گا، انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔ درمیان میں کسی سے بات ہرگز نہ کرے۔☆ اور جو شخص جمعہ کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سو مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ نظرِ خاص سے نوازیں گے۔☆ جو اسے کثرت سے پڑھے کم سننے کے مرض سے انشاء اللہ شفاء پائے گا۔☆ اگر کوئی جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو بار اس اسم کو پڑھے گا۔ اور ایک قول کے مطابق ہر روز سو بار پڑھے اور پڑھتے وقت بات چیت نہیں کرے گا اور پڑھ کر دعا مانگے گا انشاء اللہ شفاء پائے گا۔

(۲۸) اَلْبَصِیْرُ (سب کچھ دیکھنے والا) (۳۰۲)

☆ جو شخص نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ یَابَصِیْرُ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی نگاہ میں انشاء اللہ روشنی اور دل میں نور پیدا فرمادیں گے۔ ☆ جو شخص جمعرات کے روز نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اس اسم مبارک کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو ہدایت سے منور فرمائیں گے۔ ☆ جو کوئی جمعہ کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سو بار یہ اسم مبارک پڑھے گا اسے اللہ تعالیٰ خصوصی نظر عنایت فرمائے گا۔ جو اس کا بکثرت ورد کرے گا آنکھوں کے امراض سے محفوظ رہے گا اس کے لئے یہ دعا بھی مفید ہے۔ (اَللّٰھُمَّ یَاسَمِیْعُ یَابَصِیْرُ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ)۔ ☆ جو کوئی اس اسم کو ہر روز عصر کے وقت سات بار پڑھ لیا کرے گا ناگہانی موت سے امن میں رہے گا۔ ☆ جو اس اسم کو جمعہ کے خطبہ سے پہلے سو بار پڑھ لیا کرے گا انشاء اللہ منظورِ نظرِ الٰہی ہوگا۔

(۲۹) اَلْحَکَمُ (حاکم مطلق) (۶۸)

☆ جو شخص اخیر شب میں (۹۹) مرتبہ باوضو یہ اسم مبارک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو انشاء اللہ تعالیٰ محلِ اسرار وانوار بنادیں گے۔ ☆ اور جو شخص جمعہ کی رات میں یہ اسم مبارک اس قدر پڑھے کہ بے حال و بے خود ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو کشف والہام سے نوازیں گے۔
☆ جو کوئی شب جمعہ میں آدھی رات کو یہ اسم پڑھے گا حق تعالیٰ اس کا باطن پاک صاف کردے گا۔
☆ جو پانچوں وقت ہر نماز کے بعد اسی (۸۰) بار اس اسم کو پڑھ لیا کرے گا کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

(۳۰) اَلْعَدْلُ (سراپا انصاف) (۱۰۴)

☆ جو شخص جمعہ کے دن میں یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر اَلْعَدْلُ لکھ کر کھائے گا اللہ تعالیٰ مخلوق کو اسکے لئے مسخر فرمادیں گے۔

☆ جو کوئی اس اسم کو ہر نماز کے بعد ایک سو چار (۱۰۴) بار پڑھے غیب سے روزی پائے اور اسے نیک عمل کی توفیق نصیب ہو۔ ☆ جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد ایک ہزار بار اس اسم مبارک کو پڑھے گا آسمانی بلاؤں سے نجات پائے گا۔ ☆ جو پانچوں وقت ہر نماز کے بعد اسی (۸۰) بار اس اسم کو پڑھ لیا کرے گا وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

اَللَّطِیْفُ (بڑا لطف وکرم کرنے والا) (۱۲۹)

(۳۱)

☆ جو شخص (۱۳۳) مرتبہ یَالَطِیْفُ پڑھا کرے اس کے رزق میں انشاء اللہ برکت ہوگی اور اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے جو شخص فقر وفاقہ، دکھ، بیماری، تنہائی کسمپرسی یا کسی اور مصیبت میں گرفتار ہو وہ اچھی طرح وضو کر کے دوگانہ پڑھے اور اپنے مقصد ومطلب کو دل میں رکھ کر سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے، مقصد یقیناً پورا ہوگا۔☆ جو اس اسم کو روزانہ ایک سو تہتر (۱۷۳) بار پڑھے اس کو اسبابِ معیشت نصیب ہوں گے اور حاجت پوری ہوگی۔☆ بیٹیوں کے رشتے اور نصیب کھلنے اور امراض سے صحت کے لئے ہر روز تحیۃ الوضو (وضو کی نماز) کے بعد سو بار اس کا پڑھنا مفید ہے۔☆ جو ایک سو ساٹھ بار اس اسم کو پڑھے اور اس کے ساتھ یہ آیت پڑھے ۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○

وہ خوف سے انشاء اللہ امن پائے گا۔☆ بیماریوں سے شفا کے لئے اس اسم کے ساتھ کوئی بھی آیتِ شفاء پڑھ لی جائے تو فائدہ ہوگا۔☆ پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لئے اس اسم کا ورد کرنا مفید ہے

☆ ہر طرح کی قضائے حاجات کے لئے ہر نماز کے بعد ایک سو انتیس (۱۲۹) بار پڑھنا مجرب ہے۔اگر بہت بڑا کام پیش آ گیا ہو یا بہت بڑی مصیبت آ گئی ہو اور اس سے جان چھڑانی ہو تو یــــالــطیف کا ورد ایک مجلس میں سولہ ہزار چھ سو اکتالیس (۱۶۶۴۱) بار کیا جائے۔اسم لــطیف کے ابجد قمری کے اعتبار سے کل اعداد (۱۲۹) بنتے ہیں۔انہیں اپنے آپ سے ضرب دیں تو (۱۲۹ ضرب ۱۲۹=۱۶۶۴۱) بنتے ہیں۔اس ورد کا طریقہ یہ ہے کہ پڑھنے والا شخص ہر دفعہ (۱۲۹) بار یالطیفِ پڑھنے کے بعد ایک بار آیت پڑھے۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾

بہتر یہ ہے کہ اس ورد کے لئے (۱۲۹) دانوں کی تسبیح بنالی جائے۔ایک آدمی عمل نہ کر سکے تو تین چار آدمی مل کر عمل کریں۔☆ رزق کے حصول اور فراوانی کے لئے ہر نماز کے ساتھ (۱۲۹) بار

یا الطیف کا ذکر اور آخر میں ایک بار مذکورہ بالا آیت کی تلاوت نہایت نافع اور مفید ہے۔

☆ جو شخص کسی تنگی کا شکار ہو جائے یا گرفتار ہو گیا ہو، اس تنگی یا قید سے نکلنے کے لئے (۱۲۹) بار یالطیف پڑھ کر آخر میں آیت مبارکہ پڑھے۔

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝

صبح و شام یہ ورد کرنے سے اللہ پاک اسے قید اور تنگی سے نکال دیں گے۔

استخارہ:

☆ اس اسم سے استخارہ بھی کیا جاتا ہے اور بہت مجرب طریقہ ہے۔ عشاء کے بعد دو رکعت نفل ادا کر کے تھوڑی دیر استغفار کریں پھر کچھ دیر حضور انور ﷺ پر درود شریف بھیجیں۔ اس کے بعد (۱۲۹) بار یا لطیف کا ورد کریں اور پھر یہ آیت اور دعا ایک بار پڑھیں:

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۝

یَاهَادِیْ ، یَالَطِیْفُ ، یَاخَبِیْرُ ! اِهْدِنِیْ وَاَرِنِیْ وَخَبِّرْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَایَكُوْنُ مِنْ اَمْرِ ...... (یہاں اپنے مقصد کا اظہار کریں جس کے لئے استخارہ کر رہے ہیں) بِحَقِّ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ ۔

وَمِنْ اٰیٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝

اس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں پوری رہنمائی ہو جائے گی۔

شفائے امراض:

☆ شفائے امراض کے لئے اس اسم کے دو عمل نہایت مجرب و مستند ہیں۔ پہلا یہ کہ اسم اللطیف کے حروف کے ملفوظی اعداد کے مطابق ہر حرف کو ایک پلیٹ یا کسی اور برتن میں لکھیں۔ الف (۱۱۱) بار لام (۱۴۲) بار طاء (۱۰) بار یاء (۱۱) بار فاء (۸۱) بار۔ یہ لکھنے کے بعد

اس برتن پر اللطیف (۱۶۰) بار پڑھ کر دم کریں (یا لطیف نہیں پڑھنا) اور یہ لکھائی پانی سے مٹا کر مریض کو پلا دیں۔ پرانی سے پرانی اور شدید سے شدید بیماری انشاء اللہ دفع ہو جائے گی۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ: اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ کی پاکیزہ برتن میں (۱۶) سولہ بار لکھ کر اس پر سات سات بار آیاتِ شفاء (ان کا ذکر جادو، جنات اور شفائے امراض کے ابواب میں موجود ہے) پڑھ کر دم کیا جائے۔ پھر اس لکھائی کو آبِ زمزم، آبِ نیل یا آبِ باراں سے دھو کر مریض کو پلایا جائے تو انشاء اللہ ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اگر ان تینوں میں سے کوئی بھی پانی میسر نہ ہو تو عام پانی سے دھو کر پلا دیں۔ لیکن کفار کی ملٹی نیشنل کمپنیوں کا منرل واٹر نہ ہو۔ اس کی نحوست سے صحت مند لوگ تو بیمار ہو سکتے ہیں۔ بیماروں کے شفایاب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔

قضائے حاجات:

☆ اگر کوئی آدمی طرح طرح کی مصیبتوں میں گھر گیا ہو اور ان سے نکلنے کے اسباب دور دور تک نظر نہ آتے ہوں تو بہتر یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد وگرنہ کم از کم صبح وشام ہزار ہزار بار یا لطیفُ کا ورد کر کے اس کا ثواب حضور اقدس ﷺ کی ذاتِ عالی کو ہدیہ کر دیا کرے۔ انشاء اللہ بڑی سے بڑی مصیبت دور اور بڑے سے بڑا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اپنی توفیق اور مالی استطاعت کے مطابق روزانہ کچھ صدقہ بھی دیتا رہے تو تاثیر بہت تیز اور استجابت قریب تر ہو جائے گی۔ یہ عمل مقروضوں، مظلوموں اور مصیبت زدگان کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

(۳۲) اَلْخَبِیْرُ (باخبر اور آگاہ) (۸۱۲)

☆ جو شخص سات روز تک یہ اسم مبارک بکثرت پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس پر پوشیدہ راز ظاہر ہونے لگیں گے۔ جو شخص خواہشات نفسانی میں یا کسی موذی کے پنجہ میں گرفتار ہو وہ بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ ان سے رہائی نصیب ہوگی۔

☆ جو سات دن متواتر اس کا ورد کرے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے روحانیت نصیب ہوتی ہے۔ جو مطلوبہ امور میں اس کی رہنمائی کرتی ہے۔ ☆ جو نفس امارہ کے ہاتھوں گرفتار ہو کثرت سے اس کا ورد کرے انشاء اللہ نجات پائے گا۔ ☆ استخارہ کے واسطے اکتالیس دن تک

روزانہ تین تین سوبار (یاخَبِیرُ اَخبِرنی) پڑھے پھر استخارہ کیلئے اول آخر درودابراہیمی سوبار اور یاخَبِیرُ اَخْبِرْنِیْ گیارہ سوبار پڑھے تو خیروشر کی واضح تصویر سامنے آجائے گی۔

(۴۳) اَلْحَلِیْمُ (بڑا بردبار) (۸۸)

☆ جو شخص اس اسم مبارک کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھوکر جس چیز پر اس پانی کو چھڑکے یا ملے گا انشاء اللہ اس میں خیروبرکت ہوگی۔☆ اگر اوزاروں پر چھڑکے تو اس کی صنعت وحرفت میں برکت ہو۔☆ اگر کشتی پر چھڑکے تو غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ جانور گاڑی یا مشینری پر چھڑکا جائے تو تمام آفتوں سے وہ محفوظ رہیں۔☆ اگر کوئی امیر آدمی اس کی بکثرت تلاوت کرے تو اسکا عزووقار برقرار رہے۔

☆ جو اس کا ہروقت ورد رکھے گا انشاء اللہ فتح مند رہے گا اور ہر آفت سے بچا رہے گا۔☆ جو کوئی اس اسم کو روز ظہر کی نماز کے بعد نو (۹) دفعہ پڑھا کرے گا انشاء اللہ تمام خلقت میں سرخرو رہے گا۔☆ جو دشمن یا مدعی یا حاکم کے سامنے ہوتے ہی پانی سے ہاتھ بھگو کر گیارہ دفعہ یہ اسم پڑھ کر منہ پر مل لیا کرے انشاء اللہ دشمن سختی نہ کرسکے گا اور حاکم نرمی ومہربانی سے پیش آئے گا۔☆ جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھوا کر پھر اس کو دھوئے اور پانی اپنی کھیتی پر چھڑک دے تو انشاء اللہ زراعت کی ہر آفت سے حفاظت رہے گی اور کمال کو پہنچے گی اور اس میں برکت ہوگی۔☆ جو کوئی اس اسم کو بادشاہ کے روبرو پڑھے گا انشاء اللہ اس کے غصے سے محفوظ رہے گا۔☆ جو کوئی درخت بوتے وقت اٹھائیس (۲۸) بار یہ اسم مبارک پڑھے تو درخت سرسبز اور خزاں سے محفوظ رہے گا۔ اگر رئیس آدمی اس کو بکثرت پڑھے اس کی سرداری خوب جمے اور راحت سے رہے۔

(۴۴) اَلْعَظِیْمُ (بڑا بزرگ) (۱۰۲۰)

☆ جو شخص اس اسم مبارک کا بکثرت وردرکھے گا انشاء اللہ اسے عزت وعظمت نصیب ہوگی اور وہ ہر مرض سے محفوظ رہے گا۔☆ اس اسم مبارک کے (۱۲) مرتبہ پڑھنے سے ہر آفت سے امن حاصل ہوگا۔

☆ جو کوئی حکمران سے خوف زدہ ہو وہ بارہ بار اس اسم کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور نرمی پائے گا۔☆ جو اس اسم مبارک کو سات دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پانی

پی لے تو انشاء اللہ اس کے پیٹ میں درد نہ ہوگا۔

(۳۵) **اَلْغَفُوْرُ** (بہت بخشنے والے) (۱۲۸۶)

☆ جو شخص اس اسم مبارک کا بکثرت ورد رکھے گا انشاء اللہ اس کی تکلیفیں اور رنج وغم دور ہو جائیں گے اور مال واولاد میں برکت ہوگی۔ ☆ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو سجدہ میں یَارَبِّ اغْفِرْلِیْ تین مرتبہ کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادیں گے (فرض نماز کے سجدہ کے علاوہ) ☆ اس کے علاوہ اس اسم مبارک کو تین بار لکھ کر بخار والے کو باندھ دیا جائے تو بخار جاتا رہے، انشاء اللہ۔

☆ اس کے ساتھ تین دوسرے اسمائے حسنیٰ ملا کر گیارہ بار یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ پڑھ کر دشمن کے چہرے پر تصور میں پھونک مار دے دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ اس کے خلاف بول نہیں سکے گا۔ ☆ جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا اس کے دل سے انشاء اللہ سیاہی گھٹے گی۔ جو اسے بکثرت پڑھے گا برے اخلاق اور روحانی امراض اور ظاہری بیماریوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور اس کے مال واولاد میں برکت ہوگی۔

(۳۶) **اَلشَّكُوْرُ** (قدردان) (۵۲۶)

☆ جو شخص معاشی تنگی یا کسی اور دکھ درد میں مبتلا ہو وہ اس اسم مبارک کو (۴۱) مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ اس سے رہائی نصیب ہوگی۔ ☆ اگر تکان یا گرئی اعضاء ہو تو اس اسم مبارک کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پیئے تو آرام ہو اور اگر ضعیف البصر اپنی آنکھ پر پھیرے تو نگاہ میں ترقی ہو۔ ☆ جو کوئی یہ اسم اکتالیس بار پانی پر دم کر کے پانی اپنی آنکھوں پر چھڑکے اس کی نظر تیز ہو جائے گی۔ ☆ جس کو ضیق النفس (دمہ) یا تکان یا گرائی اعضاء ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پانی پر دم کر کے پانی پی لے تو نفع ہو۔ ☆ جو کوئی مفلس ہو اس اسم کو اکیس بار پڑھے انشاء اللہ غنی ہو جائے گا اور جو کوئی بہت پڑھے خلق میں معزز ہو جائے۔ ☆ جو کوئی اس اسم کو پانچ ہزار بار روز پڑھے گا انشاء اللہ قیامت کے دن بلند مرتبہ پائے گا۔

(۳۷) **اَلْعَلِیُّ** (بہت بلند و برتر) (۱۱۰)

☆ جو شخص اس اسم مبارک کو ہمیشہ پڑھتا رہے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے اسے رتبہ کی

بلندی، خوشحالی اور مقصد میں کامرانی نصیب ہوگی۔ ☆ اگر اس اسم مبارک کو لکھ کر بچے کے باندھ دیا جائے تو جلد جوان ہو۔ ☆ اگر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلد اپنے عزیزوں سے ملے۔ ☆ اگر محتاج اپنے پاس رکھے تو غنی ہو جائے۔

☆ جو اس اسم کو ورم یعنی سوجن پر تین بار پڑھ کر پھونکے گا انشاء اللہ صحت پائے گا۔ ☆ اگر فقیر اسے ایک سو دس بار پڑھے تو غنی ہو جائے اور دنیا میں عزت پائے۔ ☆ یہ اسم مشائخ بزرگوں، طلبہ اور سالکین کے لئے ایک روحانی خزانہ ہے۔ اگر اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا نام بھی ملا لیا جائے تو یہ بڑے اذکار میں شمار ہوتا ہے۔ بعض مشائخ کے نزدیک **یاعلی یاعظیم یاحلیم یا علیم** کا مجموعہ اسم اعظم ہے۔

(۳۸) اَلْکَبِیْرُ (بہت بڑا) (۲۳۲)

☆ جو شخص اپنے عہدہ سے معزول ہو گیا ہو وہ سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ **یَاکَبِیْرُ** پڑھے وہ انشاء اللہ اپنے عہدہ پر بحال ہو جائے گا اور بزرگی و برتری نصیب ہوگی۔ ☆ جو شخص اس اسم مبارک کی کثرت کرے گا اس پر علوم و معرفت کے دروازے کھل جائیں گے ☆ اگر کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر دم کر کے میاں بیوی کو کھلایا جائے تو باہم الفت پیدا ہو۔

☆ اس کا بکثرت ذکر کرنے سے علم و معرفت کا دروازہ کھلتا ہے۔ ☆ جو کوئی اس اسم کو پڑھے مخلوق کی نظروں میں ممتاز ہو اور بلند مرتبہ ہو۔ ☆ یہ بادشاہوں اور حکام کا وظیفہ ہے۔ وہ اگر اس کا اہتمام کریں تو ان کا رعب رہے اور مہمات بخوبی سرانجام پائیں۔ ☆ جو اسے نو (۹) دفعہ کسی بیمار پر پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ بیمار تندرست ہو۔ ☆ جو اسے سو بار پڑھے گا مخلوق میں عزیز رہے گا۔

(۳۹) اَلْحَفِیْظُ (سب کا محافظ) (۹۹۸)

☆ جو شخص بکثرت **یَاحَفِیْظُ** کا ورد رکھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ انشاء اللہ ہر طرح کے خوف و خطر اور نقصان و ضرر سے محفوظ رہے گا چاہے وہ درندوں کے درمیان ہی کیوں نہ سوتا ہو۔ ☆ یہ اسم مبارک خوفناک سفر میں حفاظت کے لئے بے حد مفید اور سریع الاثر ہے۔ حتیٰ کہ اگر اسے پڑھ کر درندوں کے درمیان سو جائے تو انشاء اللہ وہ اسے نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

[illegible]

سولہ بار پڑھے گا انشاء اللہ ہر طرح سے نڈر رہے گا۔☆ جو مغرب کے بعد اکتالیس بار قبلہ کی طرف چہرہ کر کے (یاحَفِیۡظُ یا حَفِیۡظُ یارَقِیۡبُ یامُجِیۡبُ یا اَللّٰہُ یااللّٰہُ) پڑھے انشاءاللہ غیب سے روزی پائے گا۔☆ جو یہ اسم مبارک کسی بیمار پر چالیس ہفتہ تک ستر بار روز پڑھ کر دم کرے گا انشاء اللہ تندرست ہو جائے گا۔☆ اس کو پڑھنے اور لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا ڈوبنے و جلنے، دیو، پری اور نظر بد سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔☆ جس شخص پر آسیب مسلط ہو یا جسے دشمن سے جان کا خطرہ ہو وہ کثرت سے یاحافِظُ یاحَفِیۡظُ یارَقِیۡبُ یا وَکِیۡلُ یاسَلامُ یااَللّٰہُ پڑھے۔ ہر خطرے سے محفوظ رہے گا۔

(۴۰) اَلۡمُقِیۡتُ (سب کو روزی و توانائی دینے والا) (۵۵۰)

☆ جو شخص خالی آبخورے میں سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے گا ' اور اس میں خود پانی پیئے یا کسی دوسرے کو پلائے یا سونگھے گا تو انشاء اللہ مقصد حل ہو جائے گا۔

☆ اگر روزہ دار اسے مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس کو تر کر کے سونگھے تو قوت اور غذائیت حاصل ہو۔

☆ اگر مسافر کوزہ پر سات بار پڑھ کر پھر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون ہو۔

☆ جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرتی ہو وہ اس اسم کو دس بار پڑھ کر دم کرے۔ جو کسی کو غریب دیکھے یا خود اس کو غریبی آئے یا کوئی لڑکا بدخوئی کرے یا بہت روئے سات بار خالی آبخورے پر یہ اسم مبارک پڑھ کر اور اس میں پانی ڈال کر خود پیئے اور دوسروں کو پلائے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔☆ اگر روزہ دار کو ہلاکت کا خوف ہو تو سو بار پھول پر پڑھ کر اسے سونگھے انشاء اللہ قوت پائے گا اور ہر روز روزہ رکھ سکے گا۔☆ جو اسے اسم (القائم) کے ساتھ ملا کر ہر نماز کے بعد سات بار پڑھے گا سودائی امراض سے انشاء اللہ شفاء پائے گا۔☆ جو اس اسم کو ہر روز سات بار پانی پر دم کر کے پیئے گا انشاء اللہ غیب سے روزی پائے گا کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

(۴۱) اَلۡحَسِیۡبُ (سب کیلئے کفایت کرنے والا) (۸۰)

☆ جس شخص کو کسی بھی شخص یا چیز کا ڈر ہو وہ جمعرات سے شروع کر کے آٹھ روز تک صبح وشام ستر مرتبہ حَسۡبِیَ اللّٰہُ الۡحَسِیۡبُ پڑھے وہ انشاء اللہ ہر چیز کے شر سے محفوظ رہے گا۔

☆ جسے کوئی غم یا مصیبت واقع ہو وہ حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ کی کثرت کرے۔ اللہ

تعالیٰ اسکی تمام دنیوی واخروی پریشانیاں دور فرمائیں گے۔اس آیت کا روزانہ چار سو پچاس (۴۵۰) بار ورد کرنا ہر طرح کی آفات، خطرات اور مصیبتوں سے نجات اور تحفظ کے لئے اکسیر ہے۔

☆ جو کوئی اس اسم کو ستر بار پڑھے گا انشاء اللہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔☆ اگر کوئی مشکل پیش آئے تو ایک ہفتہ تک روزانہ صبح وشام ایک سو پینتالیس بار یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ مشکل آسان ہو جائے گی۔☆ اگر کسی سے حساب میں تشدد کا اندیشہ ہو یا کسی بھائی برادری سے کسی معاملہ میں خوف ہو تو سات روز تک طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے بیس بار یہ اسم مبارک پڑھ لیا کرے۔☆ **الحسیب** میں اسم اعظم کی طرف اشارہ ہے **(واللہ اعلم)**۔

(۴۲) اَلْجَلِیْلُ (بڑے اور بلند مرتبہ والا) (۷۳)

☆ جو شخص مشک وزعفران سے اس اسم مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور بکثرت **یَاجَلِیْلُ** کا ورد رکھے گا، انشاء اللہ اس کو عزت وعظمت اور قدر ومنزلت حاصل ہوگی۔

☆ جو کوئی اس اسم کو تہتر (۷۳) بار پڑھا کرے انشاء اللہ صاحب وقار ہو۔☆ جو کوئی اس کو دس بار اپنے اسباب پر پڑھے چوری سے محفوظ وسلامت رہے۔

(۴۳) اَلْکَرِیْمُ (بہت کرم کرنے والا) (۲۷۰)

☆ جو شخص روزانہ سوتے وقت **یَاکَرِیْمُ** پڑھتے پڑھتے سو جایا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو علماء وصلحاء میں عزت نصیب فرمائیں گے۔اور غیب سے روزی عطا فرمائیں گے۔☆ جو شخص **یاکریمُ الوھابُ ذَاالطَّوْلِ** روانہ سو بار پڑھے اس کے اسباب واحوال میں برکت ظاہر ہوگی۔

(۴۴) اَلرَّقِیْبُ (بڑا نگہبان) (۳۱۲)

☆ جو شخص اپنے اہل وعیال ومال ومنال، پر سات مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر روزانہ دم کیا کرے اور **یَارَقِیْبُ** کا ورد رکھے، انشاء اللہ وہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔☆ اگر حمل کے ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو عورت اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات بار اس اسم مبارک کو پڑھے، انشاء اللہ بچہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر سفر میں کسی بال بچے کی طرف سے فکر ہو تو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر اس اسم مبارک

کو سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ وہ بچہ سفر میں محفوظ رہے گا۔

☆ جو کوئی پھوڑے و پھنسی پر تین بار یہ اسم مبارک پڑھ کر پھونک دے انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔ ☆ جو کوئی اپنا مال و اسباب (گاڑی وغیرہ) کہیں چھوڑتے وقت اس اسم کو پڑھ لے تو انشاء اللہ چوری سے حفاظت رہے گی۔ مجرب ہے۔

(۴۵) اَلْمُجِیْبُ (دعائیں سننے اور قبول کرنے والا) (۵۵)

☆ جو شخص کثرت سے یَامُجِیْبُ پڑھا کرے انشاء اللہ اس کی دعائیں بارگاہِ خداوندی میں قبول ہونے لگیں گی نیز دعا کے ساتھ ذکر کرنا موجبِ قبولیتِ دعا ہے۔

☆ جو اس اسم مبارک کو اپنے پاس لکھ کر رکھے گا اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔ ☆ جو کوئی دردسر کے لئے تین بار یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے گا انشاء اللہ دردسر دور ہوگا۔ ☆ جو اس اسم کو طلوعِ آفتاب کے وقت پچپن (۵۵) بار پڑھنے کا معمول بنائے گا انشاء اللہ مستجاب الدعوات ہوگا۔

(۴۶) اَلْوَاسِعُ (وسعت والا) (۱۳۷)

☆ جو شخص بکثرت یَاوَاسِعُ کا ذکر کرے گا انشاء اللہ اسکو ظاہری و باطنی غناء اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں گے اور اسمیں بلند حوصلگی و بردباری پیدا ہوگی۔

☆ جو اس کا کثرت سے ذکر کرے گا ظاہری اور باطنی غنا نصیب ہوگا۔ ☆ نیز اسے عزت، حوصلہ و بردباری و وسعت قلبی اور دل کی صفائی نصیب ہوگی اور اللہ تعالیٰ معاملات میں کشادگی اس کے لئے عطا فرمائے گا۔ ☆ جو کوئی اس اسم کو پڑھتا رہے اس پر ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔

☆ جو اس اسم کو پڑھنے کا معمول بنا لے اسے انشاء اللہ روزی ملے گی اور مفلس نہیں ہوگا۔

☆ جس کو بچھو کاٹ لے وہ یہ اسم مبارک ستر (۷۰) بار پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ زہر اثر نہ کرے گا ☆ جو کشائش (کشادگی) کے واسطے اس کا جتنا ورد بڑھائے گا اتنا مالدار ہو جائے گا۔ ☆ جس لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو وہ نوے (۹۰) دن تک سونے سے پہلے اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ کا ایک سو ایک (۱۰۱) بار ورد کرے انشاء اللہ اس دوران رشتہ آجائے گا۔

(۴۷) اَلْحَکِیْمُ (بڑی حکمتوں والا) (۷۸)

☆ جو شخص کثرت سے یَاحَکِیْمُ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس پر علم و حکمت کے دروازے

کھول دیں گے۔ ☆ جس کا کوئی کام پورا نہ ہوتا ہو تو وہ پابندی سے اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ کام پورا ہو جائے گا۔

☆ جو ظہر کے بعد نوے بار اس اسم کو پڑھے گا تمام مخلوق میں سرخرو رہے گا۔ ☆ جو اس کو بہتر (۷۲) بار پڑھا کرے انشاء اللہ اسے کوئی مشکل پیش نہ آئے اور سب حاجتیں برآئیں۔

☆ جو کوئی اس کا بکثرت ورد رکھے گا علم و حکمت کے چشمے اس کی زبان سے پھوٹیں گے اور وہ لطیف اشارات اور معانی کے اسرار کو بھی سمجھ لے گا۔

(۴۸) اَلْوَدُوْدُ (بڑا محبت کرنے والا) (۲۰)

☆ جو شخص ایک ہزار مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا اور بیوی کے ساتھ بیٹھ کر وہ کھانا کھائے گا تو انشاء اللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہو جائے گا اور باہمی محبت پیدا ہو جائے گی۔

☆ جو شخص اس اسم مبارک کا ہزار بار ذکر کرے گا وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا محبوب ہو جائے گا۔

☆ زوجین کی محبت کے لئے اول آخر دو بار درود شریف اور یـاوِدود دو ہزار بار چینی پر یا اول آخر دو بار درود شریف اور یـا ودود ایک ہزار بار نمک پر پڑھ کر مطلوب کا نام لے کر دم کریں اور مطلوب کو کھلائیں۔ باہم محبت میں اضافہ ہوگا۔ ☆ جس کا بیٹا برائیوں میں مبتلا ہو وہ جمعہ کے بعد ایک ہزار ایک بار یہ اسم مبارک معطر و لطیف شیرینی پر پڑھ کر دم کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور وہ شیرینی اس کو کھلائے انشاء اللہ صالح ہو جائے گا۔ ☆ اس کا ورد تسخیر کے لیے مفید ہے۔

☆ جو شخص کسی پریشانی میں پڑ جائے یا دشمنوں یا ڈاکوؤں کے نرغے میں آ جائے وہ دو رکعت نماز پڑھ کر دعا کرے انشاء اللہ پریشانی دور ہو جائے گی: دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ یَاوَدُوْدُ تین بار یَا ذَالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالاً لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ (اَغِثْنِیْ ۔ تین بار)۔ ☆ جو دلہن سسرالی گھر میں پہلی بار داخل ہوتے وقت ایک سانس میں سات بار یَا وَدُوْدُ پڑھے گی اُسے ساری زندگی اپنے میاں اور سسرال سے پیار ملے گا۔

(۴۹) اَلْمَجِیْدُ (بڑا بزرگ) (۵۷)

☆ جو شخص کسی موذی مرض آتشک جذام یا برص وغیرہ میں گرفتار ہو وہ چاند کی (۱۳،۱۴،۱۵) تاریخ کے روزے رکھے اور افطار کے بعد اس اسم مبارک کو پڑھا کرے اور پانی پر دم کر کے پیئے انشاءاللہ وہ مرض دور ہو جائے گا۔ چاہے اس کا ازالہ بلاسبب ہو یا اسباب دنیویہ یعنی علاج وغیرہ کے ساتھ ہو۔

☆ بیس دن تک روزہ رکھ کر افطار کے وقت ستاون (۵۷) بار اس اسم کو پڑھنا موذی امراض کے لئے مفید ہے۔ ☆ جس کی اپنے ساتھیوں میں عزت وحرمت نہ ہو وہ ہر صبح کو ننانوے (۹۹) بار یہ اسم پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے انشاء اللہ عزت وحرمت حاصل ہوگی۔ ☆ جو گرمیوں میں اس اسم کو پڑھے گا تشنگی سے مامون رہے گا۔ ☆ جو اس اسم پر مداومت کرے گا معاشرے میں عزت پائے۔

(۵۰) اَلْبَاعِثُ (مُردوں کو زندہ کرنیوالا) (۷۳)

☆ جو شخص روزانہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ یَابَاعِثُ پڑھا کرے انشاءاللہ اس کا دل علم وحکمت سے زندہ ہو جائے گا۔

☆ جو اس اسم کو سو بار ہر روز پڑھنے کا معمول بنائے گا اس سے انشاءاللہ نیکیاں سرزد ہونگی اور برائیوں سے بچا رہے گا۔ ☆ جو کوئی اس اسم کو سات بار پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے اور حاکم کے روبرو جائے تو حاکم مہربان ہو جائے گا۔ ☆ جو کوئی اس کا بکثرت ورد رکھے گا خوفِ الٰہی اس پر غالب رہے گا۔

(۵۱) اَلشَّهِیْدُ (حاضر وناظر) (۳۱۹)

☆ جس شخص کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو وہ صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر (۲۱) مرتبہ یَاشَهِیْدُ پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ فرمانبردار ہو جائے گی۔ اگر ماتھے پر ہاتھ رکھ کر نہ پڑھا جا سکے تو علیحدگی میں ایک ہزار بار پڑھ کر تصور میں اس کے چہرے پر دم کریں۔ ☆ جو شخص اس اسم مبارک کی کثرت سے تلاوت کرے گا، اس کا دل باطل سے متنفر ہو کر حق کی جانب مائل ہوگا۔

☆ اہل مراتب اور شہادت کے متمنی حضرات کیلئے یہ اسم بہت مناسب اور مفید ہے۔

(۵۲) اَلْحَقُّ (برحق و برقرار) (۱۰۸)

☆ جو شخص چوکور کاغذ کے چاروں کونوں پر اَلْحَقُّ لکھ کر سحر کے وقت کاغذ کو ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کر کے دعا کرے انشاء اللہ گمشدہ شخص یا سامان مل جائے گا اور نقصان و مصائب سے محفوظ رہے گا۔

☆ جو روزانہ ایک ہزار بار اس کا ورد کرے اس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے اور اس کی طبیعت کی اصلاح ہو جائے گی انشاء اللہ۔☆ جو روزانہ (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ) پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے فقر سے غنا عطا فرمائیں گے اور انشاء اللہ اس کے معاملات آسان ہو جائیں گے۔☆ اگر مریض پڑھے تو اسے صحت عطا فرمائیں گے۔☆ جو کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھے گا مخلوق میں عزیز ہو جائے گا۔☆ اگر قیدی آدمی رات کو سر ننگا کر کے ایک سو آٹھ (۱۰۸) بار یہ اسم مبارک پڑھے تو انشاء اللہ قید سے خلاصی نصیب ہوگی۔

(۵۳) اَلْوَكِيْلُ (بڑا کارساز) (۶۶)

☆ جو شخص کسی بھی آسمانی آفت کے خوف کے وقت يَا وَكِيْلُ کا ورد کرے گا اور اس اسم مبارک کو اپنا وکیل بنا لے گا وہ انشاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

☆ جسے کوئی غم یا مصیبت واقع ہو وہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کی کثرت کرے، اللہ تعالیٰ اس کی تمام دنیوی واخروی پریشانیاں دور فرمادیں گے۔☆ اس آیت کا روزانہ (۴۵۰) بار پڑھنا ہر طرح کی مصیبتوں سے نجات پانے کے لئے اکسیر ہے۔

☆ جو کوئی ہر روز عصر کے وقت سات بار یہ اسم مبارک (يَاوَكِيْلُ) پڑھے گا وہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔☆ جو برے کاموں سے نہ بچ سکے دس بار یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور لکھ کر اس کا پانی پیئے انشاء اللہ برے کام سے نجات ملے گی۔☆ جو اسے بہت پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کا ذمہ دار ہوگا اور اس کو اس کی خواہشوں کے حوالے نہیں فرمائے گا۔☆ جو کوئی اس اسم کو ایک سو چھیانوے (۱۹۶) بار ہر روز پڑھ لے گا ظلم سے انشاء اللہ بچا رہے گا اور کسی سے نہیں ڈرے گا۔☆ یہ اسم اسم اعظم کے مطابق ہے۔ ہر حاجت کیلئے اس کی کثرت مفید ہے۔

(۵۴) **اَلْقَوِیُّ** (بڑی طاقت وقوت والا) (۱۱۶)

☆ جو شخص واقعی مظلوم، کمزور اور مغلوب ہو وہ اس ظالم اور طاقتور دشمن کو دفع کرنے کی نیت سے بکثرت اس اسم مبارک کو پڑھے تو انشاء اللہ اس سے محفوظ رہے گا۔

☆ فرض نماز کے بعد ماتھے پر ہاتھ رکھ کر گیارہ بار **یاقَوِیُّ** پڑھنے سے حافظہ قوی ہوتا ہے۔

☆ اگر اسے کم ہمت پڑھے باہمت ہو جائے اگر کمزور پڑھے زور آور ہو۔☆ اگر مظلوم ظالم کو مغلوب کرنے کیلئے پڑھے تو انشاء اللہ ظالم مغلوب ہو جائے۔☆ جس کا رزق تنگ ہو وہ ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے اور اس کے ساتھ اس آیت کا ورد کرے۔ (**اَللّٰہُ لَطِیْفٌ م بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ**) انشاء اللہ اس کے ساتھ لطف وکرم کا معاملہ ہوگا اور خیر کا دروازہ اس کیلئے کھول دیا جائے گا۔☆ جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا انشاء اللہ صاحب قوت ہوگا اور جلد بڑے منصب تک پہنچے گا۔☆ جس کا دشمن طاقت ور ہو اور یہ اس کو دفع کرنے سے عاجز ہو تو تھوڑا سا خمیرہ آٹا لے کر اس کی ایک ہزار ایک سو گولیاں بنالے پھر ہر ایک گولی پر (**یاقوِیُّ**) پڑھ کر دشمن کے دفع کی نیت سے مرغ کے آگے ڈالے یہاں تک کہ سب اسی طرح ختم کردے اللہ تعالیٰ اس کے دشمن کو انشاء اللہ مغلوب ومقہور کردے گا بے محل اور ناحق یہ عمل نہ کرے ورنہ اپنا نقصان ہوگا۔☆ ہر فرض نماز کے بعد سینے پر دل کے اوپر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات بار **یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ** کا ورد کرنے والا ہارٹ اٹیک سے محفوظ رہے گا۔☆ اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں یہ اسم پڑھے گا تو نسیان جاتا رہے گا۔☆ جو بچہ چلنے کی طاقت سے محروم ہو، زیتون کے تیل پر ایک ہزار بار **یاقوی** پڑھ کر اس تیل سے اس کی ٹانگوں کی مالش کریں بچہ بہت جلد چلنے لگے گا۔

(۵۵) **اَلْمَتِیْنُ** (شدید قوت والا) (۵۰۰)

☆ جس عورت کے دودھ نہ ہو اس کو **اَلْمَتِیْنُ** کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں انشاء اللہ خوب دودھ ہوگا۔☆ جو شخص لڑکے یا لڑکی پر **اَلْمَتِیْنُ** دس بار پڑھے گا تو وہ بچہ فسق وفجور اور گناہوں سے محفوظ رہے گا۔☆ جس بچے کا دودھ چھڑایا گیا ہو اور وہ صبر نہ کرتا ہو اسے بھی یہ اسم مبارک دس بار لکھ کر پلایا جائے انشاء اللہ صبر کرے گا۔☆ جو کوئی ملکی منصب چاہتا ہو وہ اتوار کے دن اول ساعت میں اسی نیت سے تین سو ساٹھ (۳۶۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ صاحب منصب

ہو جائے گا (بشرطیکہ اس کا اہل اور حقدار ہو)۔☆ جو اس کا بکثرت ورد کرے گا اس کی مشکل آسان ہو جائے گی اور انشاء اللہ حاجت پوری ہو گی۔

(۵۶) اَلْوَلِیُّ (مددگار اور حمایتی) (۴۶)

☆ جو شخص اپنی بیوی کی عادتوں، خصلتوں سے خوش نہ ہو وہ جب اس کے سامنے جائے تو اس اسم مبارک کو پڑھا کرے انشاء اللہ نیک خصلت ہو جائے گی۔☆ جو شخص شب جمعہ میں اس اسم مبارک کو ایک ہزار بار پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے نیک اعمال کی توفیق عطا فرمائیں گے۔

☆ جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا محبوب ہو جائے گا اور اسے ولایت عظمیٰ کا مقام نصیب ہو گا اور اس پر اشیاء کے حقائق کھول دیئے جائیں گے۔☆ جس کو کوئی مشکل پیش آئے وہ شب جمعہ میں ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ مشکل دور ہو جائے گی اور وہ اولیاء اللہ میں شامل کیا جائے گا۔

(۵۷) اَلْحَمِیْدُ (لائق تعریف) (۶۲)

☆ جو شخص (۴۵) دن تک متواتر (۹۳) مرتبہ تنہائی میں پڑھا کرے اسکی تمام بری خصلتیں دور ہو جائیں گی انشاء اللہ۔☆ جو کوئی اس اسم مبارک کو بہت پڑھے گا پسندیدہ افعال ہو گا۔☆ جو فحش اور بری باتیں کرنے کا عادی ہو اور اس سے نہ بچ پاتا ہو وہ پیالہ پر اس اسم مبارک کو لکھے پھر نوے (۹۰) بار پڑھ کر دم کرے اور ہمیشہ اس پیالہ میں پانی پیا کرے انشاء اللہ فحش گوئی سے امان پائے گا۔☆ اگر کوئی گونگا اس اسم کو گھول کر پیئے زبان سے صاف باتیں کرے۔

☆ جو فجر کے بعد ننانوے (۹۹) بار یہ اسم مبارک پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے چہرے پر پھیرے اللہ تعالیٰ اسے عزت و نصرت اور انشاء اللہ چہرے کا نور عطا فرمائے گا۔☆ جو اس اسم کو فرض نماز کے بعد سو بار پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ صالحین میں سے ہو جائے گا۔☆ سورۃ فاتحۃ کے بعد یہ اسم لکھ کر کسی مریض کو پلانے سے شفا ہو گی۔

(۵۸) اَلْمُحْصِیْ (اپنے علم و شمار میں رکھنے والا) (۱۴۸)

☆ جو شخص روٹی کے بیس ٹکڑوں پر روزانہ بیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے اور کھائے تو انشاء اللہ مخلوق اس کے لئے مسخر ہو جائے گی۔

☆ جو شب جمعہ میں ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے حساب و کتاب سے نجات عطا فرمائے گا۔ ☆ جو اس کا بکثرت ذکر کرے گا اسے مرتبہ نصیب ہوگا اور اگر اسے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ملا کر پڑھ لیا جائے تو اسے بے شمار علوم عطا کیے جائیں گے۔

☆ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھا کرے انشاء اللہ گناہ سے بچا رہے۔ ☆ جو کوئی دس بار یہ اسم پڑھا کرے اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور پناہ میں رہے۔

(۵۹) اَلْمُبْدِئُ (پہلی بار پیدا کرنے والا) (۵۶)

☆ جو شخص سحر کے وقت حاملہ عورت کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر (۹۹) مرتبہ یَا مُبْدِئُ پڑھے گا، انشاء اللہ حمل ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا اور جب تک بچہ کامل نہ ہوگا وضع حمل نہ ہوگا

☆ اگر کوئی اس اسم کا ورد رکھے تو اس کی زبان سے صحیح اور درست بات جاری ہوگی۔

☆ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے افعال نیک اس سے سرزد ہوں اور گناہوں سے بچا رہے۔

☆ جس شخص کا مال چوری ہو گیا ہو وہ اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ مال مل جائے گا۔

☆ جو کوئی اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا حق تعالیٰ شانہ اسے تمام بلیات سے نجات دے گا۔

(۶۰) اَلْمُعِيْدُ (دوبارہ پیدا کرنے والا) (۱۲۴)

☆ گمشدہ شخص کو واپس بلانے کے لئے جب گھر کے سب آدمی سو جائیں تو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر مرتبہ یَا مُعِيْدُ رُدَّ عَلَیَّ...... (گمشدہ کا نام لے) پڑھے، انشاء اللہ سات روز میں واپس آجائے گا یا پتہ چل جائے گا۔ ☆ جو شخص اس اسم مبارک کا ورد کرے گا اسے بھولی ہوئی باتیں یاد آجائیں گی۔

☆ جو کوئی کسی معاملہ میں متحیر ہو وہ ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے خلجان دور ہو جائے گا اور انشاء اللہ درست سمت کی طرف رہنمائی ہوگی۔ ☆ اگر کوئی بات یا چیز بھول گیا ہو تو (یَا مُبْدِئُ یَا مُعِيْدُ) کا ورد کرنے سے انشاء اللہ یاد آجائے گی نیز اس کے پڑھنے سے مخفی امور کی طرف بھی رہنمائی ہوگی۔

(۶۱) اَلْمُحْيِيْ (زندگی دینے والا) (۶۸)

☆ جو شخص بیمار ہو وہ کثرت سے اَلْمُحْيِيْ کا ورد رکھے یا اگر کسی بیمار پر دم کیا جائے

توانشاء اللہ جلد صحت یاب ہو جائے۔ جو شخص (۹۹) مرتبہ اَلْمُحْیِیْ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے وہ ہر طرح کی قید و بند سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

☆ جو اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھنے کا معمول بنائے گا انشاء اللہ اس کا دل زندہ ہو جائے گا اور بدن میں تقویت پیدا ہوگی۔ ☆ جو شخص بیمار ہو وہ بکثرت اس کا ورد رکھے یا کسی دوسرے پر یہ اسم مبارک بکثرت پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔ ☆ جو ہفت اندام کے درد کو دور کرنے کیلئے سات روز تک سات بار پڑھ کر دم کرے گا تندرست ہو جائے گا۔ ☆ جو کوئی درد یا کسی عضو کے ضائع ہونے سے خائف ہو وہ یہ سات بار پڑھے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔ ☆ جس کو کسی سے جدائی کا اندیشہ ہو یا قید کا خوف ہو اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھے۔ ☆ جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا انشاء اللہ اس کا دل منور ہو جائے گا۔ ☆ جو کسی کے قہر سے ڈرتا ہو روٹی کے ایک ٹکڑے پر اٹھاون (۵۸) بار یہ اسم پڑھ کر کھائے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

(۶۲) اَلْمُمِیْتُ (موت دینے والا) (۴۹۰)

☆ جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو وہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اَلْمُمِیْتُ پڑھتے پڑھتے سو جائے تو انشاء اللہ اس کا نفس مطیع ہو جائے گا۔ ☆ اگر کسی میں اسراف کی عادت ہو تو وہ اس اسم مبارک کی کثرت سے تلاوت کرے تو یہ عادت بد اس سے چھوٹ جائے گی اور شوق عبادت پیدا ہو جائے گا۔

☆ جو کوئی یہ اسم اس قدر پڑھے کہ اس پر حال طاری ہو جائے پھر وہ ظالموں فاسقوں میں سے کسی کی ہلاکت کی دعا کرے تو اسی وقت ہلاک ہو جائے۔ ☆ جو اس اسم کو چار سو نوے (۴۹۰) بار پڑھ کر روزانہ دم کرے گا انشاء اللہ اس پر جادو اثر نہ کرے گا۔

(۶۳) اَلْحَیُّ (ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا) (۱۸)

☆ جو شخص روزانہ تین ہزار مرتبہ اَلْحَیُّ کا ورد رکھے گا وہ انشاء اللہ کبھی بیمار نہ ہوگا۔

☆ جو شخص اس اسم مبارک کو چینی کے برتن پر مشک اور گلاب سے لکھ کر شیریں پانی سے دھو کر پیئے گا یا کسی دوسرے بیمار کو پلائے گا تو انشاء اللہ شفائے کامل نصیب ہوگی۔

☆ جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز آ گئے ہوں یا جس پر شدید قسم کا جادو چل گیا ہو

اس مریض کو چینی کی سفید طشتری پر اکتالیس روز تک: یَاحَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لکھ کر پانی سے دھو کر نہار منہ پانی پلائیں۔ انشاء اللہ شفایاب ہوگا۔ ☆ مریض خود یا کوئی اور شخص روزانہ یہی دعاء پانچ سو اکاون (۵۵۱) بار پڑھ کر مریض پر دم کرے صحت پائے گا۔ ☆ جو ایک ہزار بار یہ اسم مبارک یاحیُّ کسی بیمار پر پڑھے گا اس کی عمر انشاء اللہ دراز ہوگی اور قوت روحانیہ اس میں زیادہ ہوگی۔ ☆ کسی سخت حاجت کے وقت اگر کوئی اپنے نام کے اعداد کے موافق مع اول و آخر درود شریف ایک وقت مقرر کر کے (یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ) پڑھا کرے تو اس کی حاجت پوری ہوگی۔ ☆ اگر کوئی اس اسم کو ایک سو بیس دفعہ کاغذ پر لکھ کر دروازے پر لٹکا دے تو اس گھر میں جتنے لوگ رہتے ہوں گے وہ انشاء اللہ برے اور وبائی امراض سے محفوظ رہیں گے۔

(۶۴) اَلْقَیُّوْمُ (سب کو قائم رکھنے اور سنبھالنے والا) (۱۵۶)

☆ جو شخص بکثرت اس اسم مبارک یَاقَیُّوْمُ کا ورد رکھے گا، انشاء اللہ لوگوں میں اس کی عزت و ساکھ زیادہ ہوگی اور تنہائی میں بیٹھ کر ورد کرے گا تو انشاء اللہ خوشحال ہو جائے گا۔

☆ جو شخص صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کیا کرے انشاء اللہ اس کی سستی اور کاہلی دور ہو جائے۔ ☆ ان ہر دو اسماء کی تلاوت سے نیند کا غلبہ دور ہو جاتا ہے اور مستعدی پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ جو اس اسم کو ہر روز تنہائی میں ستر (۷۰) بار پڑھے گا انشاء اللہ کند ذہنی سے نجات پائے گا اور اس کا حافظہ قوی اور دل منور ہو جائے گا۔ ☆ جس آدمی کو نیند نہ آتی ہو وہ یہ دو آیتیں پڑھے (وَتَحْسَبُھُمْ اَیْقَاظًا وَّھُمْ رُقُوْدٌ) (سورۃ کہف: آیت ۱۸) (فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ) (سورۃ کہف: آیت ۱۱) انشاء اللہ نیند آ جائے گی یہ عمل دوسرے پر بھی کیا جا سکتا ہے۔ ☆ اور جو زیادہ سونے کا عادی ہو اس کے سر پر (الٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ) پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ اس کی نیند بھاگ جائے گی۔ ☆ اگر کوئی چاہے کہ اس کا دل زندہ ہو جائے اور کبھی نہ مرے تو وہ ہر دن چالیس بار یہ پڑھا کرے: یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ)۔ جاننا چاہیے کہ (اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ) دونوں عظیم نام ہیں اور حضوری

کی کیفیت رکھنے والے لوگوں کا ذکر ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہؓ سے فرمایا کہ وہ یہ دعا صبح وشام پڑھا کریں۔ (یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ)۔ جوشخص بکثرت اس کا وردر کھے گا انشاء اللہ لوگوں میں اس کی عزت زیادہ ہوگی۔ ☆ سحر کے وقت جوکوئی بلند آواز سے اس کو پڑھے گا اس کا تصرف دلوں میں ظاہر ہوگا یعنی لوگ اس کو دوست رکھیں گے۔ ☆ جو اکتالیس بار روزانہ یہ دعا مانگے گا تو انشاء اللہ اس کا مردہ دل زندہ ہوجائے گا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کوئی پریشانی لاحق ہوتی تو آپ یَاحَیُّ یَاقیومُ برحمتِكَ اسْتَغِیْثُ کا ورد فرماتے۔ ☆ جوشخص اکتالیس بار روزانہ درج ذیل دُعا مانگا کرے انشاء اللہ اُس کا مردہ دل زندہ ہوجائے گا، (یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا۔

(٦٥) اَلْوَاجِدُ (ہر چیز کو پانے والا) (١٤)

☆ جوشخص کھانا کھاتے وقت یَاوَاجِدُ کا وردر کھے، غذا اس کے قلب کی طاقت وقوت اور نورانیت کا باعث ہوگی انشاء اللہ۔ ☆ جو تنہائی میں اس کا بکثرت ورد کرے گا مالدار ہوگا۔

☆ جوکوئی کھانا کھانے کے وقت ہر نوالے کے ساتھ اس کو پڑھے گا وہ کھانا انشاء اللہ پیٹ میں نور ہوگا۔ اور بیماری دور ہوگی۔ ☆ جو اس اسم کو بہت پڑھے اس کا دل انشاء اللہ غنی ہوگا۔ ☆ جو اس اسم کو پڑھے گا انشاء اللہ ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا۔ ☆ جو اسے اس قدر پڑھے گا کہ اس پر حال طاری ہوجائے تو وہ اپنے باطن میں ایسی معرفت پائے گا جس کا اس نے پہلے مشاہدہ نہ کیا ہوگا۔

(٦٦) اَلْمَاجِدُ (بزرگی اور بڑائی والا) (٤٨)

☆ جوشخص تنہائی میں اس اسم مبارک کو اس قدر پڑھے کہ بے خود ہوجائے تو انشاء اللہ اس کے قلب پر انوارِ الٰہیہ ظاہر ہونے لگیں گے۔ ☆ اگر کوئی اس اسم کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے تو انشاء اللہ مریض شفا پائے گا۔ ☆ جو اس اسم کو دس بار شربت پر پڑھ کر پیئے گا وہ انشاء اللہ بیمار نہ

ہوگا۔☆ جو اس کو بکثرت پڑھے گا مخلوق کی نگاہ میں عزیز و بزرگ ہوگا۔

(٦٧) اَلْوَاحِدُ (ایک، اکیلا) (١٩)

☆ جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ پڑھا کرے گا، اس کے دل سے انشاء اللہ مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہے گا۔☆ جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس اسم مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔

☆ جو کوئی تنہائی سے ہراساں ہو وہ باوضو ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھے۔ انشاء اللہ اس کے دل سے خوف جاتا رہے گا اور اس کے لئے عجائبات ظاہر ہوں گے۔

اَلْاَحَدُ (ایک، اکیلا)

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس اسم اعظم کے ذریعے دعاء کی ہے جس کے ذریعے جب مانگا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔☆ جو کوئی اس اسم (یَا اَحَدُ) کو نو بار پڑھ کر حاکم کے آگے جائے گا انشاء اللہ عزت و سرفرازی پائے گا۔☆ جو کوئی سانپ کے کاٹے پر ایک سو بار (اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ) پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ سانپ کا کاٹا ہوا مریض تندرست ہوجائیگا۔☆ جو تنہائی میں اسے ایک ہزار بار پڑھے گا انشاء اللہ فرشتہ خصلت ہوجائے گا۔☆ جو کوئی اس اسم کو پڑھے گا انشاء اللہ ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا۔

(٦٨) اَلصَّمَدُ (بے نیاز) (١٣٤)

☆ جو شخص سحر کے وقت سجدہ میں سر رکھ کر (١١٥) یا (١٢٥) مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے گا اس کو انشاء اللہ ظاہری و باطنی سچائی نصیب ہوگی۔☆ اور جو شخص باوضو اس اسم مبارک کا ورد جاری رکھے وہ انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز ہوجائے گا۔ اور کبھی ظالموں کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہوگا۔ اور جب تک اس اسم مبارک کا ذکر کرتا رہے گا بھوک کا اثر نہ ہوگا۔

☆ جو شخص فجر اور عشاء کی نماز کے بعد ہزار (۱۰۰۰) بار اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے گا اس کے تمام کام آسان اور مشکلیں رفع ہو جائیں گی۔ ☆ اور جو ہر نماز کے بعد سو بار پڑھے گا غم و فکر سے نجات پائے گا۔ ☆ جو شخص بیس (۲۰) دن تک روزانہ ہزار بار اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے بادشاہ اور امراء اس کے لئے مسخر ہوں گے۔ ☆ جس عورت کا شوہر ظالم ہو وہ دس بار بِسْمِ اللّٰهِ الصَّمَدِ پڑھ کر تصور میں اس کے ماتھے پر پھونک مارے اور کسی چیز پر دس بار پڑھ کر دم کر کے اسے کھلائے۔ وہ ظلم سے باز آ جائے گا۔

(۶۹) اَلْقَادِرُ (قدرت والا) (۳۰۵)

☆ جو شخص دو رکعت نماز پڑھ کر ۱۰۰ مرتبہ یَاقَادِرُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا فرمادیں گے (اگر وہ حق پر ہوگا)۔ ☆ اگر کسی شخص کو کوئی مشکل کام یا کسی کام میں دشواری یا دقت پیش آ جائے تو (۴۱) بار یَاقَادِرُ پڑھے انشاء اللہ وہ دشواری دور ہو جائے گی۔
☆ اگر کوئی وضو میں ہر عضو کو دھوتے وقت یہ اسم پڑھے گا تو کسی ظالم کے ہاتھ انشاء اللہ گرفتار نہ ہوگا اور کوئی دشمن اس پر فتح نہ پائے گا۔

(۷۰) اَلْمُقْتَدِرُ (پوری قدرت رکھنے والا) (۷۴۴)

☆ جو شخص سو کر اٹھنے کے بعد بکثرت یَامُقْتَدِرُ کا ورد کیا کرے یا کم از کم بیس مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ اسکے تمام کام آسان ہو جائیں گے۔
☆ جو کوئی اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ اس کا دشمن مغلوب ہوگا۔ ☆ جو اس نام کو توجہ کے ساتھ پڑھتا رہے انشاء اللہ اس کی غفلت دور ہو جائے۔ ☆ جو شخص حقیقتاً مظلوم ہو وہ مہینے کی آخری رات میں اندھیرے کمرے میں ننگی زمین پر دو رکعت نماز پڑھے اور دوسری رکعت کے آخری سجدے میں اَلْمُقْتَدِرُ الشَّدِيْدُ الْقَوِيُّ الْقَاهِرُ پڑھ کر ظالم کے خلاف دعا کرے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

(۷۱) اَلْمُقَدِّمُ (پہلے اور آگے کرنے والا) (۱۸۴)

☆ جو شخص جنگ کے وقت کثرت سے یَامُقَدِّمُ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسے پیش قدمی کی قوت یقیناً عطا فرمادیں گے اور دشمنوں سے محفوظ رکھیں گے۔ اور جو شخص ہر وقت یَامُقَدِّمُ

کاورد رکھے گا انشاء اللہ وہ اللہ تعالیٰ کا مطیع اور فرمانبردار بن جائے گا۔

☆ جو اس کو نو دفعہ شیرینی پر پڑھ کر کسی کو کھلائے گا تو انشاء اللہ وہ اس سے محبت کرے گا۔ غلط اور ناجائز مقصد کے لئے یہ عمل کرنا حرام ہے اور سخت نقصان دہ ہے۔

(۷۲) اَلْمُؤَخِّرُ (پیچھے اور بعد میں رکھنے والا) (۸۴۶)

☆ جو شخص کثرت سے یَامُؤَخِّرُ کا ورد رکھے گا اسے انشاء اللہ سچی توبہ نصیب ہوگی۔

☆ جو شخص روزانہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پابندی سے پڑھا کرے اس کو انشاء اللہ حق تعالیٰ کا ایسا قرب نصیب ہوگا کہ اس کے بغیر چین نہ آئے گا۔

☆ علماء کرام فرماتے ہیں کہ (اَلْمُقَدِّمُ) اور (اَلْمُؤَخِّرُ) کو ایک ساتھ ملا کر پڑھتا رہے جب کوئی مشکل پیش آئے اکیس بار اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

☆ جو اڑتالیس (۴۸) دن تک روزانہ تین ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھ لیا کرے انشاء اللہ وہ جو چاہے گا پائے گا۔ ☆ جو اکتالیس بار یہ اسم مبارک پڑھے گا اس کا نفس انشاء اللہ مطیع ہوگا۔ ☆ جو ہر روز سو بار یہ اسم مبارک پڑھتا رہے گا انشاء اللہ اس کے سب کام انجام کو پہنچیں گے۔ ☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا منقول ہے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ۔ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(۷۳) اَلْاَوَّلُ (سب سے پہلے) (۳۷)

☆ جس شخص کے لڑکا نہ ہوتا ہو وہ چالیس دن تک چالیس مرتبہ روزانہ یَااَوَّلُ پڑھا کرے انشاء اللہ اسکی مراد پوری ہوگی۔

☆ جو شخص مسافر ہو وہ جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یَا اَوَّلُ پڑھے انشاء اللہ جلد وطن واپس بخیریت پہنچے گا۔ ☆ جو چالیس شبِ جمعہ ہر شب کو عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے اس کی انشاء اللہ تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔ ☆ جو ہر روز گیارہ بار یہ اسم مبارک پڑھے گا تمام خلقت انشاء اللہ اس پر مہربان ہوگی۔ ☆ جو سو بار یہ اسم مبارک پڑھے گا انشاء اللہ اس کی بیوی اس سے محبت کرے گی۔

(۷۴) اَلْاٰخِرُ (سب کے بعد) (۸۰۱)

☆ جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَا اٰخِرُ پڑھا کرے اس کے دل سے غیر اللہ کی محبت دور ہو جائے گی اور انشاء اللہ ساری عمر کی کوتاہیوں کا کفارہ ہو جائے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔

☆ جس کی عمر آخر کو پہنچ گئی ہو اور نیک اعمال نہ رکھتا ہو وہ اس اسم کا ورد کرے حق تعالی اس کی عاقبت انشاء اللہ بہتر کرے گا۔ ☆ جو کوئی کسی جگہ جائے اور اس اسم کو پڑھ لے وہاں عزت اور تکریم پائے گا۔ ☆ جو اس اسم کو دفعِ دشمن کے لیے پڑھے گا انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ ☆ جو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یہ اسم پڑھنے کا معمول بنائے اس کی آخری عمر انشاء اللہ پہلی عمر سے بہتر ہوگی۔

(۷۵) اَلظَّاہِرُ (ظاہر وآشکارا) (۱۱۰۶)

☆ جو شخص نماز اشراق کے بعد پانچ سو مرتبہ یَا ظَاہِرُ کا ورد کیا کرے اللہ تعالی اسکی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نور عطا فرمادیں گے، انشاء اللہ۔

☆ اگر بارش وغیرہ کا خوف ہو تو یہ اسم مبارک کثرت سے پڑھے انشاء اللہ امان پائے گا۔

☆ اگر کوئی گھر کی دیوار پر یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ دیوار سلامت رہے گی۔

☆ جو کوئی سرمہ پر گیارہ بار یہ اسم مبارک پڑھ کر آنکھوں پر لگائے لوگ اس پر مہربانی کریں۔

☆ جو جمعہ کے دن پانچ سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے گا اس کا باطن پر نور ہوگا اور انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔ ☆ یہ ارباب مکاشفات کا ذکر ہے۔

(۷۶) اَلْبَاطِنُ (پوشیدہ وپنہاں) (۶۲)

☆ جو شخص روزانہ ۳۳ مرتبہ یَا بَاطِنُ پڑھا کرے گا انشاء اللہ اس پر باطنی اسرار ظاہر ہونے لگیں گے اور اس کے قلب میں انس ومحبتِ الٰہی پیدا ہوگی۔

☆ جو شخص دو رکعت نماز ادا کر کے ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاہِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھا کرے انشاء اللہ اسکی تمام حاجتیں پوری ہوں گی اور تمام خیالات باطلہ دور ہو جائیں گے۔ ☆ جو کوئی اس اسم کو اکتالیس بار پڑھے انشاء اللہ اس کا قلب

نورانی ہوجائے گا ☆ جواس اسم کو ہر نماز کے بعد تینتیس (۳۳) بار پڑھنے کا معمول بنائے اسے جو دیکھے گا محبت کرے گا۔☆ جو کوئی ہر روز اپنے دل میں یا زبان سے تین سو ساٹھ (۳۶۰) بار اس کا ورد عشاء یا فجر یا کسی بھی نماز کے بعد کرے گا صاحبِ باطن اور واقفِ مرادِ الٰہی ہوگا۔☆ جو کسی کو امانت سونپے یا زمین میں دفن کرے وہ کاغذ پر یہ اسم مبارک لکھ کر اس کے ساتھ رکھ دے انشاءاللہ کوئی اس میں خیانت نہ کر سکے گا۔☆ جو ہر روز اسی (۸۰) بار کسی نماز کے بعد اس کو پڑھے گا واقفِ اسرارِ الٰہی ہوگا۔☆ جو ہر روز تین بار ایک گھنٹہ تک اس کو پڑھے گا اس کو انسیتِ الٰہی نصیب ہوگی۔

(۷۷) اَلْوَالِیْ (متولی اور متصرف) (۴۷)

☆ جو شخص کثرت سے یَاوَالِیْ کا ورد رکھے گا وہ ناگہانی آفتوں سے انشاءاللہ محفوظ رہے گا۔

☆ جو آدمی کورے آبخورے پر یہ اسم مبارک لکھ کر اس میں پانی بھر کر مکان میں چھڑکے گا تو وہ مکان بھی انشاءاللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔☆ اگر کوئی شخص کسی کو مسخر کرنا چاہے تو گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاءاللہ وہ فرمانبردار ہوجائے گا۔☆ اس اسم مبارک کی کثرت بجلی کی کڑک سے بھی محفوظ رکھتی ہے۔

☆ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے مخلوق میں انشاءاللہ ذی مرتبہ ہوگا۔☆ اس اسم کا ذکر ان لوگوں کے لئے بہت مفید ہے جن کو لوگوں پر بالادستی حاصل ہو مثلاً حاکم وافسر وشیخ وغیرہ۔

(۷۸) اَلْمُتَعَالِیْ (سب سے بلند و برتر) (۵۵۱)

☆ جو شخص کثرت سے یَامُتَعَالِیْ کا ورد رکھے انشاءاللہ اس کی تمام مشکلات رفع ہوجائیں گی۔☆ اور جو عورت حالتِ حیض میں کثرت سے اس اسم مبارک کا ورد رکھے انشاءاللہ اسکی تکلیف رفع ہوگی۔☆ جو بدکردار عورت ایام کی حالت میں اس اسم کو بہت پڑھے گی وہ اپنے فعل سے نجات پائے گی۔☆ جو شخص اتوار کی رات کو غسل کرکے آسمان کی طرف منہ کرکے اس کو تین بار پڑھ کر جو دعا مانگے گا انشاءاللہ قبول ہوگی۔☆ اس کا بکثرت ذکر کرنے سے رفعت (بلندی) حاصل ہوتی ہے۔ جو حاکم کے پاس جاتے وقت یہ اسم پڑھ لے اسے محبت اور غلبہ نصیب ہوگا۔

☆ دشمن کی ہلاکت کیلئے سات دن تک روزانہ ایک ہزار بار پڑھنا مفید ہے۔

(۷۹) اَلْبَرُّ (بڑا اچھا سلوک کرنے والا) (۲۰۲)

☆ جو شخص (نعوذ باللہ) شراب نوشی اور زنا کاری جیسے بد ترین گناہوں میں مبتلا ہو وہ روزانہ سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے، انشاء اللہ ان گناہوں کی رغبت جاتی رہے گی۔

☆ جو شخص حبِ دنیا میں مبتلا ہو وہ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتا رہے، انشاء اللہ دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے گی۔ ☆ جو شخص بچہ پیدا ہوتے ہی سات مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے، وہ بلوغ تک تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا اور نیک بخت اٹھے گا۔

☆ جو اسے آندھی وغیرہ کی آفتوں کے ڈر سے پڑھے انشاء اللہ امان میں رہے گا۔

☆ جو کوئی اس اسم کو پڑھے گا عزیز خلائق ہوگا۔ ☆ یہ اسم خشکی اور سمندر کے مسافر کے لئے امان ہے۔ ☆ جو اس اسم کو اپنے بچے کے سر پر پندرہ بار پڑھ کر یہ دعا مانگے۔ (اَللّٰھُمَّ بِبَرَکَةِ ھٰذَا الْاِسْمِ رَبِّہٖ لَا یَتِیْمًا وَلَا لَئِیْمًا) تو انشاء اللہ یہ دعا قبول ہوگی اور بچہ نہ یتیم ہوگا اور نہ لئیم۔ گناہِ کبیرہ کا مرتکب اگر سات بار یہ اسم مبارک پڑھے تو انشاء اللہ گناہوں سے توبہ کی توفیق پائے۔ ☆ اگر اس کے ساتھ (الرحیم) ملا کر (یَا بَرُّ یَا رَحِیْمُ) پڑھا جائے تو یہ قبولیت کے زیادہ قریب ہے۔

(۸۰) اَلتَّوَّابُ (بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا) (۴۰۹)

☆ جو شخص نماز چاشت کے بعد ۶۳۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھا کرے، انشاء اللہ اسے سچی توبہ نصیب ہو۔ ☆ جو شخص کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھا کریگا انشاء اللہ اس کے تمام کام آسان ہوں گے۔ ☆ اگر کسی ظالم پر دس مرتبہ پڑھ کر پھونکا جائے تو انشاء اللہ اس سے خلاصی نصیب ہوگی۔

☆ جو کوئی چاشت کی نماز کے بعد اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ پڑھے تو اس کے گناہ انشاء اللہ بخشے جائیں گے۔ ☆ جو کتالیس دن تک آٹھ سو بار یہ اسم مبارک پڑھے گا انشاء اللہ ظاہر و باطن کی نعمتوں سے نوازا جائے گا۔ ☆ جو اس اسم کو لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر شراب کے عادی کو پلائے تو اس کی عادت چھوٹ جائے گی اور وہ انشاء اللہ تائب ہو جائے گا۔

(۸۱) اَلْمُنْتَقِمُ (بدلہ لینے والا) (٦٣٠)

☆ جو شخص حق پر ہو اور دشمن سے بدلہ لینے کی اس میں قدرت نہ ہو وہ تین جمعہ تک بکثرت یَامُنْتَقِمُ پڑھے، اللہ تعالیٰ خود اس سے انتقام لیں گے۔ (یہ عمل ناحق ہرگز نہ کیا جائے، بہت سخت گناہ ہے)۔

☆ جو کوئی آدھی رات کو یہ اسم مبارک جس نیت سے پڑھے گا وہ کام انشاء اللہ سرانجام ہوگا۔

☆ جو کوئی عشاء یا فجر کی نماز کے بعد چالیس دن تک روزانہ ایک ہزار ایک بار یَاقَهَّارُ یَامُذِلُّ یَامُنْتَقِمُ پڑھے گا تو انشاء اللہ ظالم ہلاک ہوگا۔ ☆ جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا انشاء اللہ اس کی آنکھ ہرگز نہیں دکھے گی۔

(۸۲) اَلْعَفُوُّ (بہت زیادہ معاف کرنے والا) (۱۵٦)

☆ جو شخص کثرت سے یَاعَفُوُّ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو انشاء اللہ معاف فرما دیں گے اور اسے رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔ اور اچھے اعمال کی توفیق بخشے گا۔ ☆ جو تین ہفتہ تک اس اسم کا ورد رکھے گا سب دشمن اس کے دوست بن جائیں گے اور لوگوں میں معزز ہوگا۔

☆ جو کوئی کسی شخص سے ڈرتا ہو اس اسم مبارک کو بہت پڑھے خوف دور ہوگا۔ ☆ اگر اس اسم کے ساتھ (الغفورُ) کو بھی ملا لیا جائے تو یہ قبولیت کے زیادہ قریب ہے۔ ☆ جو اسے ایک سو چھپن (۱۵٦) بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے خوف سے امان عطا فرمائیں گے۔

(۸۳) اَلرَّءُوْفُ (بہت بڑا مشفق) (۲۸٦)

☆ جو شخص بکثرت یَارَءُوْفُ کا ورد رکھے گا مخلوق ان پر مہربان ہو جائے گی اور وہ مخلوق پر۔ ☆ اور جو شخص دس مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے تو انشاء اللہ اس کا غصہ رفع ہو جائے گا یا کسی غضبناک شخص پر دم کیا جائے تو اس کا غصہ رفع ہو جائے۔

☆ جو کسی مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑوانا چاہے (یَا رَءُوْفُ) دس بار پڑھے ظالم اس کی شفاعت قبول کرے گا۔

(۸۴) مَالِكُ الْمُلْكِ (ملکوں کا مالک) (۲۱۲)

☆ جو شخص یَا مَالِكَ الْمُلْكِ کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کو غنی اور لوگوں سے بے نیاز فرما دیں گے اور وہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

☆ جو بادشاہ کسی ملک کو فتح کرنا چاہتا ہو وہ اس اسم کو بہت پڑھے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

☆ جو (یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ) بہت پڑھے گا اگر وہ فقیر ہوگا تو غنی ہو جائے گا۔ یہ اسم کمال جمال رکھتا ہے۔☆ جو بادشاہ اپنی حکومت کا استحکام چاہتا ہو وہ اس اسم کو بکثرت پڑھے۔

(۸۵) ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (عظمت و جلال اور اکرام والا) (۱۱۰۰)

☆ جو شخص کثرت سے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو عزت وعظمت اور مخلوق سے استغناء عطا فرما دیں گے۔

☆ بعض علماء اس کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ جو شخص (یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِكَ الْخَيْرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ) یا (یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِكَ الْخَيْرُ) سو بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے بیمار کو پلائے تو انشاء اللہ بیمار شفا پائے گا اور اگر دل غمگین ہوگا تو اس عمل سے انشاء اللہ مسرور ہوگا۔☆ جو کوئی روزانہ پابندی سے تین سو تینتیس (۳۳۳) بار یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا ذَا الْجَلَا لِ وَالْاِكْرَامِ پڑھے گا دنیا اس کی فرمانبردار رہے گی۔☆ بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ میں اسم اعظم ہے۔

(۸۶) اَلْمُقْسِطُ (عدل وانصاف قائم کرنے والا) (۲۰۹)

☆ جو شخص روزانہ اس اسم مبارک کو پڑھا کرے گا وہ انشاء اللہ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔☆ اور اگر کسی خاص اور جائز مقصد کے لئے سات سو (۷۰۰) مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے گا انشاء اللہ وہ مقصد حاصل ہوگا۔

☆ جو کوئی اس اسم کو روزانہ پڑھا کرے وہ انشاء اللہ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی شخص کسی خاص اور جائز مقصد کے لئے سات مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا انشاء اللہ وہ

مقصد پورا ہوگا۔ ☆ جو کسی رنج میں مبتلا ہو وہ ہر روز ستر ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ رنج سے نجات پائے گا ☆ جو کوئی اس اسم کو سو بار پڑھے گا شیطان کے شر اور وسوسے سے بے خوف رہے گا۔

(۸۷) اَلْجَامِعُ (سب کو جمع کرنے والا) (۱۱۴)

☆ جس شخص کے اعزاء یا احباب منتشر ہو گئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کر کے اور آسمان کی طرف منہ کر کے دس مرتبہ یَا جَامِعُ پڑھے اور ایک انگلی بند کر لے۔ اسی طرح ہر دس مرتبہ پر ایک انگلی بند کر لے۔ آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے انشاء اللہ جلد جمع ہو جائیں گے۔ ☆ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو "اَللّٰهُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ" پڑھا کرے وہ چیز اسے انشاء اللہ مل جائے گی۔ ☆ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اَللّٰهُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ضَآلَّتِیْ پڑھا کرے وہ چیز انشاء اللہ مل جائے گی۔ ☆ جائز محبت کے لئے بھی مذکورہ بالا دعا بے مثال ہے۔ مگر اس کے آخر میں وَبَیْنَ کے بعد مطلوب کا نام لے۔ ☆ اپنے بچھڑے ہوئے اقارب سے ملنے کے لئے اس اسم کو ایک سو چودہ بار کھلے آسمان کے نیچے پڑھنا مفید ہے۔

(۸۸) اَلْغَنِیُّ (بڑا بے نیاز و بے پرواہ) (۱۰۶۰)

☆ جو شخص روزانہ ستر (۷۰) مرتبہ یَاغَنِیُّ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت عطا فرمائیں گے اور انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔ ☆ جو شخص کسی ظاہری و باطنی مرض یا بلا میں گرفتار ہو وہ اپنے تمام اعضاء و جسم پر پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ نجات پائے گا۔

☆ جو کوئی اس اسم کو ایک ہزار ساٹھ (۱۰۶۰) بار پڑھا کرے وہ انشاء اللہ مالدار ہو جائے گا اور محتاج نہ رہے گا۔ ☆ جو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا مفلس نہ ہو۔ ☆ جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے مال میں رکھے انشاء اللہ اس میں برکت ہوگی۔ ☆ جو کوئی اس اسم کا وِرد رکھے گا اس کے اعضاء کا درد جاتا رہے گا۔ ☆ جو کوئی جمعرات کے دن ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے گا انشاء اللہ دولت پائے گا۔ ☆ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد ستر (۷۰) بار پابندی سے یہ دعا مانگا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی فرما دے گا۔ اَللّٰهُمَّ یَاغَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَافَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ یَارَحِیْمُ یَاوَدُوْدُ اِکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ

وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔

(۸۹) **اَلْمُغْنِيْ** (بے نیاز و غنی بنا دینے والا) (۱۱۰۰)

☆ جو شخص اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ سو گیارہ مرتبہ وظیفہ کی طرح یہ اسم مبارک پڑھے اللہ تعالیٰ اسکو ظاہری و باطنی غناء عطا فرمائیں گے۔ صبح کی نماز کے بعد پڑھے یا عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اس کے ساتھ سورۃ مزمل بھی تلاوت کرے۔ ☆ اگر اس اسم مبارک کو بیوی سے صحبت سے پیشتر پڑھے تو بیوی کو اس سے محبت پیدا ہو جائے گی۔

☆ برے سے برے مالی حالات میں جو شخص عشاء کے فرضوں اور سنتوں کے بعد وتر پڑھنے سے پہلے ایک بار سورۃ المزمل اور گیارہ سو بار یامغنی پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی حلال اور وافر روزی کا انتظام فرمائیں گے۔ اس میں سورۃ المزمل کے پانچ مقامات کا سات سات بار تکرار کیا جائے گا۔ (۱) یاایھاالمزمل (۲) رب المشرق والمغرب ...... وکیلا (۳) واللہ یقدر الیل والنھار (۴) یبتغون من فضل اللہ ۔ (۵) واستغفروا اللہ ان اللہ غفور رحیم ۔ اکتالیس دن تک یہ عمل کرنے کے بعد سورۃ المزمل روزانہ گیارہ، اکیس یا اکتالیس بار جب چاہیں پڑھیں (تکرارِ آیات کے بغیر) اور عشاء کے بعد یامغنی کا ورد کرلیا کریں جیب کبھی خالی نہ ہو گی۔ ☆ جو کوئی اس اسم کو ایک ہزار دو سو سڑسٹھ (۱۲۶۷) بار ہر روز بلا ناغہ پڑھے انشاء اللہ غنی ہو جائے گا۔

☆ جو کوئی اس اسم مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی فقیر نہ ہو۔

☆ جو کوئی دس جمعوں تک ہر جمعہ کو ایک ہزار بار یا دس بار یہ اسم پڑھے گا انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز ہو گا۔ ☆ جو کوئی قربت سے پہلے ستر (۷۰) بار یہ اسم پڑھ لے تو بہت امساک ہو گا۔ ☆ جو بہت مفلس ہو فجر کے وقت فرض و سنت کے درمیان دو سو بار اور ظہر، عصر اور مغرب کے بعد دو سو بار اور عشاء کے بعد تین سو بار یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ غنی ہو گا۔ ☆ جو کوئی اس اسم مبارک کو گیارہ سو بار روزانہ پڑھے اسے صفائے قلب حاصل ہو گی ۔ ☆ جو گیارہ سو مرتبہ (یامغنی) اور بسم اللہ کے ساتھ گیارہ سو بار (لا حولَ ولا قوۃ الا باللہ) اور بغیر بسم اللہ کے سو بار درود شریف اور دو دفعہ سورۃ مزمل پڑھے گا انشاء اللہ اس کی روزی میں

خوب وسعت ہوگی۔ ☆ اگر کوئی سورۃ الضحیٰ پڑھ کر یہ اسم ایک سو گیارہ بار پڑھے گا پھر۔
اَللّٰھُمَّ یَسِّرْلِیْ لِلْیُسْرِ الَّذِیْ یَسَّرْتَهٗ لِکَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے غیب سے مددگار بھیجے گا۔

(۹۰) اَلْمَانِعُ (روک دینے والا) (۱۶۱)

☆ اگر بیوی سے جھگڑا یا ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت (۲۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھا کرے انشاء اللہ جھگڑا اور ناچاقی دور ہو جائے گی اور باہمی انس ومحبت پیدا ہو جائے گی۔

☆ جو شخص بکثرت اس اسم مبارک کا ورد رکھے گا انشاء اللہ ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ ☆ اگر کسی خاص اور جائز مقصد کیلئے پڑھے تو انشاء اللہ وہ حاصل ہو جائے گا۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو سو بار پڑھے گا انشاء اللہ دو شخصوں کے درمیان لڑائی ختم ہو جائے گی۔

☆ جو اپنی مراد تک نہ پہنچ سکے وہ اس اسم کو صبح وشام پڑھا کرے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

(۹۱) اَلضَّآرُّ (ضرر پہنچانے والا) (۱۰۰۱)

☆ جو شخص شب جمعہ میں سو (۱۰۰) مرتبہ یَاضَآرُّ پڑھا کرے وہ انشاء اللہ تمام ظاہری اور باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور قربِ خداوندی اسے حاصل ہوگا۔

☆ جو کوئی اس اسم پاک کو پڑھے اور ظالم کے نام سے بددعاء کرے انشاء اللہ اس کو ضرر پہنچے گا اور پڑھنے والا اس کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔ ☆ جس کو ایک حال ومقام میسر نہ ہو سو بار شب جمعہ میں اس اسم کو پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اس کو مقام میں ثابت رکھے گا اور اہل قرب کے مرتبہ تک پہنچا دے گا۔ اس مرتبہ کے آگے ظاہری کمال کی کچھ اصل نہیں۔ ☆ جس کی عزت کم ہو جائے ہر شب جمعہ اور ایام بیض میں سو بار نماز عشاء کے بعد یہ اسمِ مبارک پڑھا کرے انشاء اللہ محترم رہے گا۔ ☆ جو ہر شب جمعہ سو بار (اَلضَّآرُّ النَّافِعُ) پڑھا کرے گا انشاء اللہ اپنی قوم میں معزز اور جسمانی طور پر باعافیت رہے گا۔

(۹۲) اَلنَّافِعُ (نفع پہنچانے والا) (۲۰۱)

☆ جو شخص کشتی یا کسی اور سواری میں سوار ہونے کے بعد یَانَافِعُ کثرت سے پڑھتا رہے انشاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ یا کسی بھی کام کے شروع کرتے وقت (۴۱) مرتبہ یَانَافِعُ

پڑھ لیا کرے انشاء اللہ کام حسب منشا ہوگا۔☆ جو شخص بیوی سے جماع کے وقت یہ اسم مبارک پڑھ لیا کرے اسے انشاء اللہ اولاد صالح نصیب ہو اور بیوی کو اس سے محبت ہوگی۔

☆ جو کوئی اس اسم کو پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ وہ شفا پائے گا۔☆ جو ماہ رجب میں اس کا ورد کرے گا انشاء اللہ مرادِ الٰہی سے آگاہ ہوگا۔☆ جو سفر میں اسے پڑھا کرے انشاء اللہ بخیر گھر واپس آئے گا۔

(۹۳) اَلنُّوْرُ (سرتاپا نور اور نور بخشنے والا) (۲۵۶)

☆ جو شخص شبِ جمعہ میں سات مرتبہ سورۃ نور اور ایک ہزار ایک مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھا کرے تو انشاء اللہ اس کا دل نورِ الٰہی سے منور ہو جائے گا۔

☆ جو شخص فرض نماز کے بعد گیارہ بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں پر دم کر کے وہ ناخن آنکھوں پر مل لے گا، اللہ تعالیٰ اس کی بصارت کی کمزوری دور فرما دیں گے۔☆ جو کوئی اس اسم کو یا نَافِعُ کے ساتھ ملا کر پڑھے اور مریض پر دم کرے تو انشاء اللہ شفاء ہوگی۔☆ جو صبح کے وقت اس کے ذکر کو لازم پکڑے گا اس کا دل روشن ہوگا۔☆ جو کوئی اندھیرے کمرے میں آنکھوں کو بند کر کے اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ حال طاری ہو جائے وہ عجیب و غریب انوار کا مشاہدہ کرے گا اور اس کا دل نور سے بھر جائے گا۔☆ یہ اسم اہل بصیرت و مکاشفات کیلئے بہت مناسب ہے۔

(۹۴) اَلْهَادِیْ (سیدھا راستہ دکھانے اور اس پر چلانے والا) (۲۰)

☆ جو شخص ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے بکثرت یَا هَادِیْ پڑھے اور آخر میں چہرہ پر ہاتھ پھیر لے تو اس کو انشاء اللہ کامل ہدایت نصیب ہوگی اور اہل معرفت میں شامل ہوگا۔☆ یہ عمل اہل حکومت کے لئے بھی مناسب ہے۔

☆ گمشدہ شخص یا چیز یا مفرور آدمی کی واپسی کے لئے کثرت سے یَاهَادِیَ الضَّآلِّ وَرَآدَّ الضَّآلَّهِ۔ اُرْدُدْعَلَیَّ ضَآلَّتِیْ کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔

☆ جو کوئی گیارہ سو بار (یَا هَادِیْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ) عشاء کی نماز کے بعد پڑھ لیا کرے وہ انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ رہے گا اور سیدھے راستے کی ہدایت نصیب ہوگی۔

☆ جب کسی کو کوئی مشکل پیش آئے وہ دو رکعت نماز پڑھے۔ اور دونوں رکعتوں میں

سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد یہ اسم ایک سانس میں جس قدر ہو سکے پڑھے۔ جب سانس ٹوٹ جائے تو دعا مانگے انشاء اللہ قبول ہوگی۔ ☆ جو کوئی سفر پر ہو اور اسے راستہ نہ ملے تو وہ کہے (یَاهَادِیْ اِهْدِنِیْ) انشاء اللہ راستہ مل جائے گا۔ ☆ اس کے ذکر سے یا پاس رکھنے سے بصیرت اور فہمِ صحیح پیدا ہوتا ہے۔ ☆ جو فرائض کے بعد چار سو بار اس کا ورد کرے گا اس کی عظیم مدد ہوگی ☆ اگر بادشاہ اس کا اس قدر ذکر کرے کہ حال طاری ہو جائے تو رعایا فرمانبردار ہوگی۔

☆ عالم بالا کی سیر کیلئے اس کا ذکر مفید ہے۔

(۹۵) اَلْبَدِیْعُ (بے مثال چیزوں کو ایجاد کرنے والا) (۸٦)

☆ جس شخص کو کوئی غم یا مصیبت یا کوئی بھی مشکل پیش آئے وہ ایک ہزار مرتبہ یَابَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھے انشاء اللہ کشائش نصیب ہوگی۔ ☆ جو شخص اس اسم مبارک کو باوضو پڑھتے ہوئے سو جائے تو جس کام کا ارادہ ہو یقیناً خواب میں نظر آ جائے گا۔ ☆ جو کوئی نماز عشاء کے بعد (یَابَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ) بارہ ہزار مرتبہ بارہ دن پڑھے گا تو جس کام یا مقصد کے لئے پڑھے گا وہ انشاء اللہ پورا عمل ختم ہونے سے پہلے حاصل ہو جائے گا۔ یہ عمل چاند کے پہلے بدھ کو شروع کیا جائے۔ ☆ کسی غم یا اہم حاجت کے لئے ستر ہزار مرتبہ (یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) پڑھے انشاء اللہ غم رفع ہوگا اور حاجت پوری ہوگی۔ ☆ جو اس اسم کا بکثرت ورد کرے گا اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے علم و حکمت عطا کی جائے گی اور اللہ تعالیٰ اس کی زبان سے ان علوم کو جاری فرمائے گا جن کو وہ پہلے نہ جانتا تھا۔ انشاء اللہ۔

(۹٦) اَلْبَاقِیْ (ہمیشہ باقی رہنے والا) (۱۱۳)

☆ جو شخص اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ جمعہ کی رات میں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ہر طرح کے ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے اور انشاء اللہ اس کے تمام نیک عمل مقبول ہوں گے۔

☆ جو سورج نکلنے سے پہلے سو بار روزانہ یہ اسم مبارک پڑھے گا انشاء اللہ مرتے دم تک کچھ دکھ نہ پائے گا اور عاقبت (آخرت) میں بخشا جائے گا۔ ☆ جو اس اسم کو ہر فرض نماز کے بعد ایک سو تیرہ (۱۱۳) بار پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے اس کے منصب سے کوئی معزول نہیں کر سکے گا

خواہ اس کے خلاف جن وانس جمع ہو جائیں۔☆ جو ایک سو بار (یابا قی) پڑھتا رہے گا انشاءاللہ اس کے اعمال مقبول ہوں گے۔

(۹۷)　اَلْوَارِثُ　(سب کے بعد موجود رہنے والا)　(۷۰۷)

☆ جو شخص طلوع آفتاب کے وقت سو مرتبہ یَاوَارِثُ پڑھے گا انشاءاللہ ہر رنج وغم اور سختی ومصیبت سے محفوظ رہے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔☆ اور جو شخص مغرب وعشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر طرح کی تکلیف و پریشانی سے انشاءاللہ محفوظ رہے گا اور حیرت دفع ہوگی۔

☆ بے اولاد شخص کثرت سے اس کا ورد کرے تو اولاد ملے گی۔☆ جو کوئی اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے گا اس کے مال میں برکت ہوگی اس کے سب کام برآئیں گے اور وہ امن میں رہے گا اور انشاءاللہ اس کی عمر دراز ہوگی۔☆ جس لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو وہ ہر نماز کے بعد سو بار یاوارث پڑھے تو جلد رشتہ آجائے گا۔

(۹۸)　اَلرَّشِیْدُ　(راستی اور نکوئی کرنے والا)　(۵۱۴)

☆ جس شخص کو اپنے کسی مقصد یا کام کی تدبیر سمجھ میں نہ آتی ہو وہ مغرب وعشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ یَارَشِیْدُ پڑھے تو انشاءاللہ خواب میں تدبیر نظر آجائے گی یا دل میں اس کا القاء ہو جائے گا۔☆ اگر روزانہ اس اسم مبارک کا ورد رکھے تو تمام مشکلات انشاءاللہ دور ہو جائیں گی اور کاروبار میں دن دگنی رات چوگنی ترقی ہوگی۔☆ جو شخص عشاء کے بعد اس اسم مبارک کو یومیہ سو بار پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کے اسباب پیدا فرمادیں گے انشاءاللہ۔

☆ استخارہ کے لئے یاعَلِیْمُ عَلِّمْنِی، یاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ، یارَشِیْدُ اَرْشِدْنِی، یا ھَادِیْ اِھْدِنِیْ، یامُبِیْنُ بَیِّنْ لِّی سو بار پڑھ کر سو جائیں، خواب میں سب بتادیا جائے گا۔

☆ جو اس اسم مبارک کو مباشرت سے پہلے پڑھے گا انشاءاللہ فرزند صالح و پرہیزگار پیدا ہوگا۔☆ درست فیصلے کی طرف رہنمائی کیلئے اس اسم کو عشاء کے بعد ایک سو بار پڑھنا مفید ہے۔

☆ جو عشاء کے بعد سو بار یہ اسم مبارک پڑھے گا انشاءاللہ اس کا عمل قبول ہوگا۔

(۹۹)　اَلصَّبُوْرُ　(بڑے صبر وتحمل والا)　(۲۹۸)

☆ جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے وہ انشاءاللہ اس دن

ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں، حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی۔

☆ جو شخص کسی بھی طرح کی مصیبت میں گرفتار ہو وہ ایک ہزار بیس (۱۰۲۰) مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ اس سے نجات پائے گا اور اطمینان قلب نصیب ہوگا۔

☆ تمام حاجات کے لئے اس کو دو سو اٹھانوے بار ہر روز پڑھے۔ ☆ جس کو غم و رنج یا مصیبت پیش آئے تینتیس بار اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ پریشانی دور ہو جائے گی۔ ☆ جو آدمی رات میں یا دوپہر میں اس اسم کو پڑھنے کی مدامت کرے گا اس کو دشمنوں کی زبان بندی و خوشنودی اور بادشاہ کی رضامندی حاصل ہوگی ☆ یہ اسم دلوں کے غضب اور رنج و غم دور کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔ ☆ یہ اسم مبارک اہل مجاہدہ کا ورد ہے اس کے ذریعے انہیں ثابت قدمی نصیب ہوتی ہے۔

خواص چہل و یک اسماء

حضرت شیخ محمد محدث تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

یہ اسماء اکتالیس ہیں لیکن چہل اسماء کے نام سے مشہور ہیں۔ ان میں سے ہر اسم ایک نبی کے لئے اسم ذات تھا۔ غرض چالیس اسم چالیس انبیاء کے ساتھ مخصوص ہیں۔ ہر اسم کی دعوت ایک پیغمبر کی جانب منسوب ہے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے آپ کے لئے **اسم الجلالۃ** اسم ذات معین ہوا۔ ذیل میں اسمائے مذکورہ مع ترجمہ و خواص کے ذکر کئے جاتے ہیں۔

اسماء مع ترجمہ:

(۱) سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَارَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ

ترجمہ: میں تجھ کو پاکی سے یاد کرتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اے ہر چیز کے پالنے والے اور ہر چیز کے وارث۔ اور اس کے رزق دینے والے اور اس پر رحم کرنے والے۔ بیاض محمدی میں اس کے آخر میں دیگر اسماء کی طرح **یاسُبْحَانُ** مذکور ہے۔ مگر ہم نے اس لئے درج نہیں کیا کہ **سبحان** عربی اسمائے واجب الاضافت میں سے ہے۔ مفرد طور پر اس کا عربی میں استعمال ممنوع ہے۔ اس لئے صرف **یاسبحانُ** کہنا عربی قواعد کے اعتبار سے غلط ہے۔

خواص: یہ اسم جمالی ہے حصولِ مقصد کے لئے اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت چالیس بار روزانہ پڑھیں اور تسخیرِ مطلوب کے لئے بدھ کے دن غسل کر کے عود سلگا کر (۱۲۱) مرتبہ کھانے

کی چیز پر دم کر کے کھلائیں۔

(۲) یَآاِلٰهُ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعُ جَلَالُهٗ یَآاِلٰهُ ۔

ترجمہ: اے معبود تمام مجازی معبودوں سے بلند تر ہے اس کی بزرگی اے معبود۔

خواص: تسخیرِ خلق کے لئے پندرہ ہزار مرتبہ روزانہ چالیس روز تک پڑھیں۔

(۳) یَآاَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ كُلِّ فِعَالِهٖ یَآ اَللّٰهُ ۔

ترجمہ: اے اللہ کہ آپ قابلِ تعریف ہیں اپنے تمام کاموں میں اے اللہ۔

خواص: یہ اسم جمالی ہے۔ مقبولِ خلائق ہونے کے لئے پچاس دن رات دس دس ہزار مرتبہ پڑھیں جو اسرار ظاہر ہوں ان کو چھپائیں اور اشکال وارواح سے خوف نہ کریں۔

(۴) یَارَحْمٰنَ كُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ یَارَحْمٰنُ ۔

ترجمہ: اے ہر چیز کے بخشنے والے اور اس پر رحم کرنے والے اے بہت رحم کرنے والے۔

خواص: محبت کے لئے گیہوں یا جو کے ہزار دانے لے کر ہر دانہ پر ایک مرتبہ پڑھیں اور کورے برتن میں پانی بھر کر آگ پر رکھیں جب پانی گرم ہو جائے دانے اس میں ڈال کر نیم جوش دیں۔ پھر نکال کر دریا یا نہر یا کسی جاری پانی میں ڈال دیں۔

(۵) یَاحَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَاحَیُّ

ترجمہ: اے زندہ اس وقت کہ نہ ہو کوئی زندہ اپنی بادشاہت کی ہمیشگی اور بقا میں اے زندہ۔

خواص: جمالی ہے ہر لا علاج مرض میں چینی کی طشتری پر مشک و زعفران سے لکھ کر مصری کے پانی سے دھو کر مریض کو روزانہ پلائیں۔

(۶) یَاقَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَؤُوْدُهٗ حِفْظُهٗ یَاقَیُّوْمُ ۔

ترجمہ: اے قائم رکھنے والے کہ اس کے علم سے کوئی شے فوت نہیں ہوتی۔ اور نہیں تھکاتی اس کو اس کی نگہبانی اے قائم رکھنے والے۔

خواص: جمالی ہے عود جلا کر خوشبو لگا کر تانبے کے طباق پر تین دائرے فولادی پرکار سے کھینچیں اور ہر دائرہ میں یہ اسم لکھیں پھر (۱۰۹۹) مرتبہ اسم پڑھ کر طباق پر دم کریں طباق حرکت کرے گا۔ پھر الحمد شریف اس پر دم کریں طباق مال مسروقہ کی جگہ پر جا پہنچے گا۔

(۷) يَاوَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّآخِرَهٗ يَاوَاحِدُ ۔

ترجمہ : اے یکتا وتنہا کہ باقی ہے۔ ہر چیز سے پہلے اور اس کے بعد اے یکتا۔

خواص : مقہوریٔ دشمن کے لئے ظہر کے وقت غسل کریں اور کسی سے کلام نہ کریں۔ بعد نماز ظہر یہ اسم پچاس (۵۰) مرتبہ پڑھیں اور اعتقادِ خلائق کے لئے فجر وعصر کے بعد ساٹھ (۶۰) مرتبہ پڑھا کریں۔

(۸) يَادَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَادَائِمُ ۔

ترجمہ : اے ہمیشہ رہنے والے بلا فنا کے اور اس کے ملک اور بقا کو زوال نہیں ہے۔ اے ہمیشہ رہنے والے۔

خواص : جمالی ہے حصول حاجات کے لئے تین روزے رکھیں اور فجر کی نماز کے بعد (۳۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

(۹) يَاصَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ وَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ يَاصَمَدُ ۔

ترجمہ: اے بے نیاز کہ کوئی چیز اس کے مانند اور مثل نہیں ہے۔ اے بے نیاز۔

خواص : چینی کی طشتری پر لکھ کر میاں بیوی کو پلائیں تو محبت زیادہ ہو۔

(۱۰) يَابَارُّ فَلَا شَيْءَ كُفُوُهٗ وَلَآ اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ يَابَارُّ ۔

ترجمہ : اے نیکی کرنے والے کہ کوئی شے اس کے برابر کی نہیں۔ اور نہ اس کی خوبیوں کے بیان کرنے کا امکان ہے۔ اے نیکی کرنے والے۔

خواص: جمالی ہے۔ کشفِ ارواح کے لئے چالیس روز تک اکتالیس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

(۱۱) يَاكَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِي الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ يَاكَبِيْرُ ۔

ترجمہ : اے بزرگ تو ہی وہ اللہ ہے کہ راستہ نہیں پاتیں عقلیں جس کی بزرگی کے بیان میں اے بزرگ۔

خواص : یہ اسم جمالی ہے۔ ادائے قرض کے لئے ادنیٰ درجہ تین سو ساٹھ مرتبہ اور اعلیٰ درجہ دس ہزار مرتبہ روزانہ وقت مقررہ پر پڑھیں غیب سے امداد ہوگی۔

(۱۲) یَابَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَامِنْ غَیْرِہٖ یَابَارِئُ

ترجمہ: اے نفوس کے پیدا کرنے والے بلا کسی مثال کے۔ جو پہلے گذری ہو اس کے غیر سے اے پیدا کرنے والے۔

خواص: قضائے حاجات کے لئے سات روز تک بارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

(۱۳) یَا زَاکِیُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِہٖ یَازَاکِیْ۔

ترجمہ: اے پاکیزہ کہ پاک ہے ہر آفت سے اپنے کمال پاکیزگی میں۔ اے پاک۔

خواص: جمالی ہے۔ جن وشیاطین کی تسخیر کے لئے بارہ کے دن زحل کی اول ساعت میں شروع کریں اور پندرہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں بارہ تاریخ قمری میں شروع کریں۔

(۱۴) یَا کَافِیْ الْمُوْسِعُ لِمَا خُلِقَ مِنْ عَطَایَافَضْلِہٖ یَا کَافِیْ۔

ترجمہ: اے کفایت کرنے والے کہ وسعت دینے والا ہے اپنی مخلوق کو اپنے فضل سے اے کفایت کرنے والے۔

خواص: جمالی ہے۔ وسعتِ رزق کے لئے بارہ ہزار مرتبہ روزانہ بارہ دن تک پڑھیں۔

(۱۵) یَانَقِیًّا مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَّمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فَعَالُہٗ یَا نَقِیُّ

ترجمہ: اے وہ ذات کہ ہر ظلم سے پاک ہے اور راضی نہیں ہے ظلم سے اور نہ اس کے کام ظلم سے مخلوط ہیں۔ اے پاک۔

خواص: ہلاکتِ اعداء کے لئے طلوعِ شمس کے وقت میں تیسری تاریخ کو ساعتِ مریخ میں دو رکعت پڑھیں پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد **سورۃ فیل** (۲۵) مرتبہ اور دوسری میں فاتحہ کے بعد **سورہ اللھب** (۲۵) مرتبہ۔ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں پڑ کر کہیں **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ** (۱۰۰) مرتبہ۔ اس کے بعد سر کھول کر اس اسم کو (۱۳) ہزار مرتبہ پڑھیں چالیس یوم تک۔

(۱۶) یَاحَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًایَّاحَنَّانُ۔

ترجمہ: اے بہت مہربان تو ہی وہ ہے جس نے ہر شے کو وسعت دی ہے۔ اپنی رحمت اور علم سے۔ اے بہت مہربان۔

خواص : جمالی ہے۔ اگر کسی کی ہوش ' آنکھ یا زبان جادو کے ذریعے بند کر دی گئی ہو تو وہ شخص چالیس دن تک اس اسم کی دعوت دے اور دن رات نہایت کثرت سے اس کا ورد کرے۔ انشاءاللہ ہر قسم کی بندش کھل جائے گی۔

(۱۷) يَامَنَّانُ ذَاالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَآئِقِ مَنُّهٗ يَامَنَّانُ

ترجمہ: اے نہایت احسان رکھنے والے عام ہو گئے ہیں اس کے احسان تمام خلقت پر۔ اے احسان رکھنے والے۔

خواص: اسم جلالی ہے۔ ادائے قرض کے لئے اس اسم کی کثرت کریں۔ غیب سے خزانہ پائیں گے۔

(۱۸) يَادَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا بِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَادَيَّانُ

ترجمہ: اے بندوں کو بدلہ دینے والے کہ ہر بندہ اس کے سامنے عاجزی کرتا ہوا قائم ہے اس کے خوف اور اپنی رغبت سے۔ اے بدلہ دینے والے۔

خواص: یہ اسم جمالی ہے۔ جو آدمی برص میں مبتلا ہو وہ اس کو کاغذ پر مشک وزعفران سے لکھ کر بازو پر باندھے۔ اگر ہرن کی جھلی پر مشک وزعفران سے لکھے گا اور گھر کے اسباب میں رکھے گا وہ محفوظ رہے گا۔

(۱۹) يَاخَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَاخَالِقُ۔

ترجمہ: اے پیدا کرنے والے ہر اس شے کے جو زمین و آسمان میں ہے۔ اور سب کا اس کی طرف مرجع ہے۔ اے پیدا کرنے والے۔

خواص : مشترک ہے۔ غائب کا اگر پتہ نہ لگے تو اس اسم کو پانچ ہزار مرتبہ پڑھیں اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھیں ہر رکعت میں **سورۂ فاتحہ** کے بعد **سورۂ اخلاص** اور **آیۃ الکرسی** دس مرتبہ پڑھیں۔ سلام پھیر کر سجدہ میں جائیں اور سو مرتبہ یہ درود پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَاغَفَلَ عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ ۔ پھر یہ اسم مشک وزعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر سو جائیں حق تعالیٰ خواب میں معلوم کرا دیں گے۔

(۲۰) يَارَحِيْمَ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَّغِيَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ يَارَحِيْمُ ۔

ترجمہ: اے مہربان ہر فریادی اور غمزدہ کے اور اس کے فریاد رس اور جائے پناہ اے مہربان۔

خواص: جمالی ہے۔ دفعِ جنون کے لئے دارچینی کے ٹکڑوں پر لکھ کر پانی میں گھس کر مجنون کو پلائیں۔

(۲۱) یَاتَآمُّ فَلَا تَصِفُ الْاَ لْسُنُ کُنْہَ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ وعِزِّہٖ یَاتَآمُّ ۔

ترجمہ: اے وہ کہ کامل ہے اور زبانیں بندوں کی نہیں بیان کر سکتیں اس کی عزت و بادشاہی وجلال کی حقیقت کو اے کامل۔

خواص: اگر کوئی شخص اس اسم کو اکتالیس روز تک سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے تو ارواح عالمِ علوی و سفلی مسخر ہوں۔

(۲۲) یَامُبْدِعَ الْبَدَآئِعِ لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَآئِہَاعَوْنًا مِّنْ خَلْقِہٖ یَامُبْدِعُ ۔

ترجمہ: اے نوادرات کے از سرِ نو پیدا کرنے والے کہ ان کے پیدا کرنے میں اپنی مخلوق میں سے کسی سے مدد نہیں چاہی۔ اے نیا پیدا کرنے والے۔

خواص: اگر کوئی چالیس دن تک (۹۹) مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر علم و حکمت کے چشمے کھول دے گا۔

(۲۳) یَاعَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِہٖ یَاعَلَّامُ ۔

ترجمہ: اے ہر پوشیدہ کو جاننے والے کہ کوئی چیز اس کی یادداشت سے فوت نہیں ہوتی۔ اے جاننے والے۔

خواص: اگر کوئی اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اسے علم لدنی عطا ہو۔

(۲۴) یَاحَلِیْمُ ذَاالْاَ نَاتِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَاحَلِیْمُ ۔

ترجمہ: اے نرمی اور بردباری والے خدا کہ کوئی شے مخلوق میں اس کی برابری نہیں کر سکتی حلم میں اے بردبار۔

خواص: جمالی ہے۔ جو آدمی کسی پاکیزہ خوشبودار یا کھانے کی چیز پر دم کر کے سونگھائے یا کھلائے محبوب تابعدار ہوگا۔

(۲۵) یَامُعِیْدَمَااَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَالْخَلَآئِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَّخَافَتِہٖ یَامُعِیْدُ ۔

ترجمہ: اے ہیئتِ سابقہ پر لوٹانے والے ہر اس چیز کے جس کو اس نے فنا کر دیا ہے جب کہ مخلوق اس کی دعوت پر ڈرتی ہوئی نکلے گی۔ اے لوٹانے والے۔

خواص : جمالی ہے۔ پریشانی دفع ہونے کے لئے بعد نماز صبح تین سو ایک مرتبہ پڑھا کریں۔

(۲۶) يَاحَمِيْدَ الْفِعَالِ ذَاالْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَاحَمِيْدُ ۔

ترجمہ : اے وہ ذات کہ جس کی تعریف کی گئی ہے۔ اپنے کاموں کی وجہ سے 'احسان کرنے والی ہے تمام مخلوق پر اپنے لطف کی وجہ سے۔ اے تعریف کے قابل ذات!

خواص : مشترک ہے۔ اگر کوئی اس اسم کو تین سو ساٹھ مرتبہ آیت۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ م بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ سے ملا کر پڑھے دشمن پر فتح پائے۔

(۲۷) يَا عَزِيْزُ الْمَنِيْعُ الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهٖ فَلَا يُعَادِلُهٗ يَاعَزِيْزُ ۔

ترجمہ : اے غالب کہ مضبوط غلبہ کرنے والا ہے اپنے کاموں پر اور اس غلبہ میں کوئی اس کا ہمسر نہیں۔ اے غلبہ کرنے والے۔

خواص: جمالی ہے اگر کوئی پچیس روز تک ہر روز قبلہ رو بیٹھ کر تین ہزار مرتبہ پڑھے مالدار ہو جائے۔

(۲۸) يَاقَاهِرُ ذَاالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ ۔

ترجمہ : اے قہر کرنے والے سخت پکڑ والے تو وہ ہے کہ جس کے انتقام کو برداشت کرنے کی کسی میں طاقت نہیں اے قہر کرنے والے۔

خواص: ظالم کو انجام تک پہنچانے کے لئے عشاء کے بعد تین سو تیرہ بار پڑھیں۔

(۲۹) يَاقَرِيْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوٌّ ارْتِفَاعِهٖ يَاقَرِيْبُ ۔

ترجمہ : اے وہ نزدیک کہ جس کے ارتفاع کی بلندی ہر شے پر فائق ہے۔ اے قریب۔

خواص : جمالی ہے۔ جو اس کی مداومت کرے خلق میں محترم رہے۔

(۳۰) يَامُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ م بِقَهْرِهٖ عَزِيْزٌ سُلْطَانُهٗ يَامُذِلُّ ۔

ترجمہ : اے ذلیل کرنے والے ہر جبار سرکش کے اپنے قہر سے۔ غالب ہے اس کا تسلط۔ اے ذلیل کرنے والے۔

خواص : جلالی ہے۔ اگر کوئی اکیس روز تک سات ہزار مرتبہ پڑھے اس کے اعداء ذلیل ہوں

(۳۱) یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُوْرُهٗ یَانُوْرُ ۔

ترجمہ : اے ہر شے کو روشن کرنے والے اور اس کے رہنما تو ہی وہ ہے جس کے نور نے اندھیروں کو دور کیا اے نور۔

خواص : جمالی ہے۔ اس کے پڑھنے سے نور و معرفت حاصل ہوتی ہے۔

(۳۲) یَاعَالِیُ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَاعَالِیُ ۔

ترجمہ : اے وہ بلند ذات جس کی برتری کی بلندی ہر شے پر نہایت بلند ہے۔ اے بلند ذات

خواص : مشترک ہے۔ پیر سے اتوار تک سات روزے رکھیں اور رات دن میں سات ہزار مرتبہ پڑھیں۔

(۳۳) یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَاضِدُهٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا قُدُّوْسُ ۔

ترجمہ : اے پاکیزہ اور ہر برائی سے پاک پس کوئی شے اس کی مخلوقات سے نہیں ہے کہ اس کے بازو قوی کرے۔ پاکیزہ ہے۔ اپنے لطف کے ساتھ۔ اے بہت پاکیزہ۔

خواص: مشترک ہے۔ اگر کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں دردِ سر دفع ہو۔

(۳۴) یَامُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَ هَابَعْدَ فَنَآئِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَامُبْدِئُ ۔

ترجمہ : اے مخلوقات کے پیدا کرنے والے اور اس کے لوٹانے والے فنا کرنے کے بعد اپنی قدرت سے اے پیدا کرنے والے۔

خواص : جمالی ہے۔ اگر مریض پر ایک سو بیس مرتبہ دم کریں شفا پائے اگر پندرہ ہزار مرتبہ دم کریں تو عجائبات دیکھیں۔

(۳۵) یَاجَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ یَاجَلِیْلُ ۔

ترجمہ: اے صاحبِ جلال و بزرگی کہ ہر شے پر بڑائی رکھنے والا ہے۔ اس کا کام انصاف ہے اور اس کا وعدہ سچا ہے اے بزرگی والے۔

خواص : جمالی ہے جو آدمی چالیس یوم تک سوا ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اسے مقاصد حاصل ہوں۔

(۳۶) یَامَحْمُوْدُ فَلَا یَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ کُنْهِ ثَنَآئِهٖ وَمَجْدِهٖ یَامَحْمُوْدُ۔

ترجمہ : اے تعریف کئے ہوئے کہ اوہام قاصر ہیں اس کی بڑائی اور تعریف کی باریکی سمجھنے سے۔اے قابلِ تعریف۔

خواص : جمالی ہے۔اگر اکیس یوم تک ایک ہزار اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھیں مراتب میں بڑی ترقی حاصل ہو۔

(۳۷) یَاکَرِیْمُ الْعَفُوُّ الْعَدْلُ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَاَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا کَرِیْمُ۔

ترجمہ : اے درگذر کرنے والے کریم صاحب عدل وانصاف جس کے انصاف سے ہر شے بھرپور ہے۔اے کرم والے۔

خواص : جمالی ہے۔اگر (۱۰۵) یوم تک متواتر ساڑھے تین ہزار مرتبہ پڑھیں۔ایک پیر نورانی خواب میں گناہوں کی معافی کی بشارت دے۔

(۳۸) یَاعَظِیْمُ ذَاالثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِوَالْکِبْرِیَآءِ فَلَا یَزَالُ عِزُّهٗ یَا عَظِیْمُ۔

ترجمہ : اے بزرگوار کہ تو بڑی تعریف والا ہے عزت اور بزرگی والا ہے جس کا غلبہ دائمی ہے۔اے بزرگوار۔

خواص : جلالی ہے۔اگر سولہ روز تک ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں درجہ بلند ہو۔

(۳۹) یَا عَجِیْبَ الصَّنَآئِعِ فَلَا یَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَآئِهٖ وَنَعْمَآئِهٖ وثَنَآئِهٖ یَاعَجِیْبُ۔

ترجمہ : اے عجیب صنعتوں والے جس کی نعمتوں اور انعاموں اور اوصاف کے مقابلہ میں زبانیں بول نہیں سکتیں۔اے عجیب۔

خواص : جلالی ہے۔اگر کوئی چالیس دن تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے مغیبات کا ظہور ہو۔

(۴۰) یَاقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَاقَرِیْبُ۔

ترجمہ : اے نزدیک کہ دعا قبول کرنے والا ہے۔اور نزدیک تر ہے اس کا قرب ہر شے سے نزدیک ہے۔اے قریب۔

خواص : (۵۰۰) مرتبہ روزانہ چالیس روز تک پڑھیں تو اسرارِ الوہیت ظاہر ہوں۔

(۴۱) یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّرَجَآئِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَاغِیَاثِیْ۔

ترجمہ : اے میرے فریادرس ہر بے چینی کے وقت اور میری جائے پناہ سختی کے وقت اور میرے ہمنشین ہر پریشانی میں اور میری دعاء کو قبول کرنے والے ہر دعاء کے وقت اور اے میری امید جب کہ میرا حیلہ منقطع ہو چکا ہو۔ اے میرے فریادرس۔

خواص : جلالی ہے۔ حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لئے اگر کوئی ہر شب میں چالیس مرتبہ پڑھے چند دنوں میں زیارت نصیب ہو۔ اگر (۹۹) مرتبہ روزانہ پڑھے ظالم کے پنجہ سے رہائی پائے۔

اسمائے جبروت

اسمائے حسنیٰ کو دعائیہ انداز میں پڑھنے کا ایک طریقہ مشائخ سے منقول ہے جسے اسمائے جبروت کہا جاتا ہے۔

قضائے حاجات کے لئے اسمائے جبروت بہت اکسیر ہیں اس مقصد کے لئے کسی ایسی جگہ جہاں سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو یہاں تک کہ ٹوپی بھی سر پر نہ ہو تین دن یہ عمل کریں اگر موسم سرما میں شدید سردی کی وجہ سے یا بارش کے سبب کھلے مقام پر نہ پڑھ سکیں تو طشت میں پانی بھر کر سامنے رکھ لیں کہ چہرہ اس میں نظر آئے اور چراغ یا روشنی کسی قسم کی پسِ پشت ہو کہ سر کا عکس پانی پر پڑے۔ (۱۴۲) بار اسمائے جبروت پڑھیں۔ اسمائے جبروت کا وِرد نہ صرف قضائے حاجات کے لئے سریع الاثر ہے بلکہ ان اسمائے الٰہیہ کی تجلی ذاکر کے اعمال و اخلاق پر بھی نہایت اعلیٰ اور مثبت نتائج مرتب کرتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَانُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَانُوْرُ۔

یَاعَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّۃِ وَالْعِزَّۃُ فِیْ عِزَّۃِ عِزَّتِكَ یَاعَزِیْزُ۔

يَاجَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَاجَلِيْلُ ۔
يَاوَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ فِيْ وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ ۔
يَافَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ فِيْ فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَافَرْدُ ۔
يَاجَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ جَمَالِ جَمَالِكَ يَاجَمِيْلُ ۔
يَاعَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ فِيْ عَظْمَةِ عَظْمَتِكَ يَاعَظِيْمُ ۔
يَا كَبِيْرُ تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَآءِ وَالْكِبْرِيَآءُ فِيْ كِبْرِيَآءِ كِبْرِيَآئِكَ يَاكَبِيْرُ ۔
يَاكَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ كَرَمِكَ يَاكَرِيْمُ ۔
يَاقَدِيْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِيْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ يَاقَدِيْرُ ۔
يَاجَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِيْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَاجَبَّارُ ۔
يَاقَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِكَ يَاقَهَّارُ ۔
يَامَلِيْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِيْ مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَامَلِيْكُ
يَاقُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِيْ قُدْسِ قُدْسِكَ يَاقُدُّوْسُ ۔
يَارَبُّ تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوْبِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةُ فِيْ رُبُوْبِيَّةِ رُبُوْبِيَّتِكَ يَارَبُّ ۔
يَارَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِيْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ يَارَحِيْمُ ۔
يَاوَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَةِ وَالْوَهْبَةُ فِيْ وَهْبَةِ وَهْبَتِكَ يَاوَهَّابُ ۔
يَامَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِيْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ يَامَنَّانُ ۔
يَاحَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِيْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَاحَكِيْمُ ۔
يَا مَجِيْدُ تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِيْ مَجْدِ مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ ۔
يَاحَنَّانُ تَحَنَّنْتَ بِالْحِنَّةِ وَالْحِنَّةُ فِيْ حِنَّةِ حِنَّتِكَ يَاحَنَّانُ ۔
يَاحَمِيْدُ تَحَمَّدْتَّ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِيْ حَمْدِ حَمْدِكَ يَاحَمِيْدُ ۔
يَاحَلِيْمُ تَحَلَّمْتُ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِيْ حِلْمِ حِلْمِكَ يَاحَلِيْمُ ۔
يَاقَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِيْ قِدَمِ قِدَمِكَ يَاقَدِيْمُ ۔

یَاشَہِیْدُ تَشَہَّدْتَ بِالشَّہَادَۃِ وَالشَّہَادَۃُ فِیْ شَہَادَۃِ شَہَادَتِکَ یَاشَہِیْدُ۔

یَاقَرِیْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِیْ قُرْبِ قُرْبِکَ یَاقَرِیْبُ۔

یَانَصِیْرُ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَۃِ وَالنُّصْرَۃُ فِیْ نُصْرَۃِ نُصْرَتِکَ یَانَصِیْرُ۔

یَاشَکُوْرُ تَشَکَّرْتَ بِالشُّکْرِ وَالشُّکْرُ فِیْ شُکْرِ شُکْرِکَ یَاشَکُوْرُ۔

یَاسَتَّارُ تَسَتَّرْتَ بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِیْ سَتْرِ سَتْرِکَ یَاسَتَّارُ۔

یَاخَالِقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِیْ خَلْقِ خَلْقِکَ یَاخَالِقُ۔

یَارَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِکَ یَارَزَّاقُ۔

یَافَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِکَ یَافَتَّاحُ۔

یَاعَلِیْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِیْ عِلْمِ عِلْمِکَ یَاعَلِیْمُ۔

یَارَفِیْعُ تَرَفَّعْتَ بِالرَّفْعِ وَالرَّفْعُ فِیْ رَفْعِ رَفْعِکَ یَارَفِیْعُ۔

یَاحَافِظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِکَ یَاحَافِظُ۔

یَاسَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِیْ سَلَامِ سَلَامِکَ یَاسَلَامُ۔

یَاوَاصِلُ تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِیْ وَصْلِ وَصْلِکَ یَاوَاصِلُ۔

یَافَاضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِیْ فَضْلِ فَضْلِکَ یَافَاضِلُ۔

یَافَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِیْ فِعْلِ فِعْلِکَ یَافَاعِلُ۔

یَافَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِیْ فَرْضِ فَرْضِکَ یَافَارِضُ۔

یَاسَمِیْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِکَ یَاسَمِیْعُ۔

یَاسَامِعُ یَامُجِیْبُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَاعَزِیْزُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَرَبُّ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ یَاقُدُّوْسُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتَکْفِیَ مُہِمَّاتِیْ وَتَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ وَتَقَبَّلَ عِبَادَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

کیمیائے سعادت

یہ عمل کیمیائے سعادت کے نام سے مشہور ہے۔ اور قضائے حاجت کے لئے بہت سریع الاثر ہے کہ اس کی تعریف سے زبان و قلم قاصر ہیں۔ بعض اوقات پڑھتے پڑھتے اثر ظاہر ہوتا ہے اس کی خوبی یہ ہے کہ اس میں ہر اسم باری تعالیٰ کے ساتھ رب تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کا بھی بھرپور اقرار کیا گیا ہے اور اپنی کمزوری و بے بسی کا بھی بھرپور اعتراف کیا گیا ہے۔ اور یہی دونوں چیزیں اللہ کے دربار میں سب سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔ یہ عمل ایک دن کا ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک ہفتے کا۔ کیسی ہی حاجت اور ضرورت کیوں نہ ہو اگرچہ حاکمِ وقت کی معزولی یا تبادلہ یا اس سے بھی کٹھن حاجت ہو۔ مگر یہ خیال رہے کہ کوئی ایسی حاجت نہ ہو کہ جس سے کسی مسلمان کو نقصان پہنچے یا اس کے دل کو صدمہ پہنچے۔ یہ عمل سات دن میں وقتِ مقررہ پر ایک سو بار پڑھیں اول آخر (۲۱) بار درود شریف اور اگر ایک ہی دن میں کام کو انجام دینا ہو تو ایک ہی شب میں سات سو مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْعَبْدُ اِلَّا الرَّبَّ يَا رَبِّ ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْمَخْلُوْقُ اِلَّا الْخَالِقَ يَارَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْمَمْلُوْكُ اِلَّا الْمَالِكَ يَارَبِّ ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْفَقِيْرُ اِلَّا الْغَنِيَّ يَارَبِّ ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الضَّعِيْفُ اِلَّا الْقَوِيَّ يَارَبِّ ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَيُّوْمُ وَاَنَا الزَّائِلُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الزَّآئِلُ اِلَّا الْقَيُّوْمَ يَارَبِّ ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَفُوُّ وَاَنَا الْمُسِيْءُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْمُسِيْءُ اِلَّا الْعَفُوَّ يَارَبِّ ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْمُذْنِبُ اِلَّا الْغَفُوْرَ يَارَبِّ ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِئُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْخَاطِئُ اِلَّا الرَّحِيْمَ يَارَبِّ ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُغِيْثُ وَاَنَا الْمُسْتَغِيْثُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْمُسْتَغِيْثُ اِلَّا الْمُغِيْثَ يَارَبِّ ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْبُ وَاَنَا الدَّاعِىْ فَمَنْ يَّدْعُوْ الدَّاعِىَ اِلَّا الْمُجِيْبُ يَارَبِّ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْرُ وَاَنَا الْمُسْتَجِيْرُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْمُسْتَجِيْرُ اِلَّا الْمُجِيْرَ يَارَبِّ ـ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الذَّلِيْلُ اِلَّا الْعَزِيْزَ يَارَبِّ ـ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِىْ وَاَنَا السَّآئِلُ فَمَنْ يَّدْعُوْ السَّآئِلُ اِلَّا الْمُعْطِىَ يَارَبِّ ـ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَنَا الْبَآئِسُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْبَآئِسُ اِلَّا الْوَهَّابَ يَارَبِّ ـ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُفَرِّجُ وَاَنَا الْمَغْمُوْمُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْمَغْمُوْمُ اِلَّا الْمُفَرِّجَ يَارَبِّ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُنْجِىْ وَاَنَا الْغَرِيْقُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْغَرِيْقُ اِلَّا الْمُنْجِىَ يَارَبِّ ـ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْمَرْزُوْقُ اِلَّا الرَّازِقَ يَارَبِّ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَاشِفُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْمُضْطَرُّ اِلَّا الْكَاشِفَ يَارَبِّ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّيِّدُ وَاَنَا الْمُبْتَهِلُ فَمَنْ يَّدْعُوْ الْمُبْتَهِلُ اِلَّا السَّيِّدَ يَارَبِّ ـ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ سَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ فَاغْفِرْ ذُنُوْبِىْ وَاَعْتِقْنِىْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ـ

باب (۲)

اسم اعظم

اسمِ اعظم

اسمائے حسنٰی اور ان کے خواص کے بعد مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سرسری سی نگاہ اسمِ اعظم کے جلیل القدر موضوع پر بھی ڈالی جائے۔

اسلامی دنیا میں مشائخ و اکابر صوفیہ کے ہاں ہمیشہ سے یہ نہایت **معرکۃ الآراء** موضوع رہا ہے

اس باب میں ہم جائزہ لیں گے کہ آیا اللہ پاک کے مبارک وخوبصورت ناموں میں سے کوئی نام **اسمِ اعظم** کا ایسا منفرد مقام رکھتا ہے جس کے ذریعے اللہ سے جو بھی مانگا جائے، حاصل ہو؟ اگر ہے تو آیا وہ کوئی متعین اسم ہے یا بعض اسماء میں یا تمام اسماء میں دائر ہے؟ اور یہ **اسمِ اعظم** (خواہ متعین ہے یا **دائر فی بعض الاسماء** ہے) آیا اللہ تعالیٰ نے بتلایا ہے یا اسے مخفی رکھا گیا ہے؟ نیز **اسمِ اعظم** اسمائے ربانی میں سے کوئی ایک ہے یا ہر اسم الٰہی میں یہی صلاحیت ' یہی طاقت موجود ہے؟ اور استجابتِ دعاء کا باعث آیا اسم الٰہی یا اسم اعظم بنتا ہے یا آدمی کی وہ اضطراری کیفیت اس کا باعث بنتی ہے جس میں بندہ تمام دنیاوی علائق واسباب سے مایوس ہو کر صرف اور صرف ذاتِ وحدہ لاشریک لہ کو مدد کے لئے پکارتا ہے، دنیا کے کسی دروازے سے اسے خیر اور نفع کی امید نہیں ہوتی؟

اس عظیم الشان موضوع پر سلف وخلف میں بہت کچھ لکھا اور کہا جا چکا ہے اور اکابر صوفیہ نے جی بھر کے اس پر کلام فرمایا ہے اور ہر تحریر اپنی جگہ نہایت وقیع، نہایت جاندار، نہایت مفید اور علم افزا ہے۔ لیکن ہمارے استاذ محترم شیخ الحدیث والتفسیر، **حضرت مولانا محمد موسیٰ الروحانی البازیؒ** نے اس موضوع پر ایک مفصل تصنیف لکھ کر گویا موضوع کا آخری باب تحریر فرما دیا ہے اور آگے مزید لکھنے مزید کہنے کی گنجائش اور ضرورت ہی ختم کر دی ہے۔

ذیل میں اسم اعظم سے متعلق اکابرِ اسلام کے اقوال، افکار اور آراء کا خلاصہ ہم انہی کی کتاب (**الکنز الاعظم فی تعیین الاسم الاعظم**) کا خلاصہ کرتے ہوئے نقل کریں گے حضرت نے تو کئی مباحث میں ایسی دلچسپ، دقیق اور معرکۃ الآراء گفتگو فرمائی ہے کہ جی تو چاہتا ہے، کتاب کا ایک لفظ بھی نہ رہنے دیا جائے، حوالے کے طور پر پوری کتاب ہی نقل کر دی جائے۔

لیکن ظاہر ہے کہ یہاں ہم اس موضوع کو محض ایک ضمنی باب کی حد تک ہی پھیلانا چاہتے ہیں اس لئے ہم ان کے نقل فرمودہ اکابر اسلام کے اقوال کو نہایت اختصار اور جامعیت سے نقل کریں گے۔ ان کے دلائل اور مؤیدات سے ہم دانستہ اعراض کریں گے تا کہ حد سے زیادہ موضوع پھیل نہ جائے، جن حضرات کو مزید تفصیل درکار ہو وہ مذکورہ عربی کتاب کا مطالعہ فرما سکتے ہیں۔

اسمِ اعظم کے بارے میں تریسٹھ اقوال:

علمائے کرام کے اقوال کو جمع کیا جائے تو کل تریسٹھ قسم کے اقوال سامنے آتے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں دی جارہی ہے۔

قول (۱) بعض علماء اسمائے الٰہی کے ادب کو ملحوظ رکھتے ہوئے فرماتے ہیں کہ **اسمِ اعظم** کا سرے سے وجود نہیں۔ کیونکہ ایک اسم کو اگر ہم **اسمِ اعظم** قرار دیں تو کیا دیگر اسمائے الٰہی کو اس کے مقابلہ میں ''اصغر'' قرار دیں گے؟

جب ان پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ **احادیث** میں کثرت سے **اسمِ اعظم** کا تذکرہ ملتا ہے تو وہ فرماتے ہیں کہ یہاں اسمِ تفضیل، **صفتِ مشبھہ** کے معنیٰ میں ہے اور **اعظم** سے **عظیم** مراد ہے اور عظیم ہونے میں تمام اسمائے حسنیٰ برابر ہیں۔ فقہاء میں سے **امام مالک بن انسؒ**، مفسرین میں سے **امام طبریؒ**، ائمۂ عقائد و فقہ اکبر میں سے **امام ابو الحسن اشعریؒ** اور **صوفیہ** میں سے **حضرت بایزید بسطامیؒ** کا یہی قول ہے۔

حضرت بسطامیؒ سے کسی نے **اسمِ اعظم** کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا تم مجھے اللہ تعالیٰ کا **اسمِ اصغر** (چھوٹا نام) بتلا دو، میں تمہیں اسمِ اعظم (بڑا نام) بتلا دوں گا۔

مگر یہ قول احادیث میں وارد متعدد ارشادات، آثارِ صحابہ اور جمہور سلف کے اقوال سے متصادم ہے۔ جہاں تک تفاضل کا معاملہ ہے تو شریعت میں تفاضل کئی معاملات میں تسلیم کیا گیا ہے۔ جمعہ کا دن باقی ایام سے، رمضان کا مہینہ دیگر مہینوں سے، لیلۃ القدر تمام سال کی راتوں سے افضل ہے۔

قول (۲) یہ ہے کہ اسمِ اعظم موجود تو ہے مگر اس کی عظمتِ شان اور رفعتِ مقام کے پیشِ نظر اسے مخفی رکھا گیا ہے۔ جس طرح **لیلۃ القدر** اور جمعہ کی مقبول ساعت کو مخفی رکھا گیا ہے۔

قول (۳) اسمِ اعظم قرآن پاک کی اس دعاء میں ہے:

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

قول (۴) صوفیہ کا ایک طبقہ لفظ **ھــو** کو اسم اعظم قرار دیتا ہے۔ امام العارفین، سید السالکین حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ اور امام فخر الدین رازیؒ اس کے بڑے مؤید ہیں۔

ف : حضرت مولانا محمد موسیٰ رحمہ اللہ نے اس قول کے رد میں نہایت قوی دلائل دیئے ہیں۔ پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ لیکن اس قول کے قائلین بھی بہت غیر معمولی ہستیاں ہیں، ان کی رائے سے بھی صرفِ نظر نہیں کیا جاسکتا۔

قول (۵) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اسمِ اعظم ہے۔ اس قول کی تائید کئی احادیث سے بھی ہوتی ہے۔ جن میں حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت صفوان بن سُلَیمؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور حضرت جابر بن عبد اللہ انصاریؓ کی روایات شامل ہیں۔

قول (۶) اللہ تعالیٰ کے اسماء: اللّٰــه، الرحمٰن، الرحیم کا مجموعہ اسم اعظم ہے۔ اس کی تائید ابن ماجہؒ میں مروی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ کی روایت سے بھی ہوتی ہے اور بسم اللّٰــه کی تائید میں آنے والی روایات سے بھی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں بھی اللہ پاک کے یہی تین نام پائے جاتے ہیں اور اسمِ اعظم تو اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کوئی نام ہے۔

قول (۷) حضرت دینوریؒ فرماتے ہیں کسی بستی میں ایک بزرگ شام کے وقت تشریف آور ہوئے اور فرمایا کہ تم میں سے کون میری میزبانی کرنے کو تیار ہے؟ اللہ تعالیٰ اسے اجر عطاء فرمائیں گے!

بستی والوں سے کسی نے میزبانی کی حامی نہ بھری۔ بستی کے ایک نابینا نے عرض کیا حضرت آپ میرے غریب خانے پر تشریف لے آئیں۔ اس نے مہمان بزرگ کی اپنی وسعت کے مطابق مہمان نوازی کی۔ رات کو اس کی کسی وقت آنکھ کھلی تو اس مہمان بزرگ کو ایک نہایت لطیف و فصیح دعاء کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مناجات کرتے سنا۔ اس کے دل میں آیا کہ ہو نہ ہو اللہ تعالیٰ نے انہیں میری رہنمائی کے لئے بھیجا ہے۔ اس نے توجہ سے دعاء سنی اور یاد کرلی۔ اور نفل پڑھ کر انہی الفاظ سے اللہ پاک سے اپنے لئے بینائی مانگنے لگا۔ صبح جب بیدار ہوا تو اس کی بینائی بحال ہوچکی تھی۔ وہ مہمان بزرگ کی طرف لپکا تو دیکھا وہ جاچکے تھے۔ وہ دعاء یہ ہے:۔

○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِطَاعَةِ الْقُبُوْرِ الْمُشَقَّقَةِ عَنْ اَهْلِهَا وَدَعْوَتِكَ الصَّادِقَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَقِيَامِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ مِنْ مَّخَافَتِكَ وَشِدَّةِ سُلْطَانِكَ ، يَنْتَظِرُوْنَ قَضَآءَكَ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَكَ ، اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَالشُّكْرَ فِيْ قَلْبِيْ وَذِكْرَكَ فِيْ لِسَانِيْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

قول (۸) سورة الحشر کی آخری چھ آیات میں ہے۔

قول (۹) اللہ تعالیٰ کے دو مبارک اسماء: الحیُّ القیّوم یا یَاحَیُّ یا قَیُّومُ ہیں۔ اس قول کی تائید بعض مرفوع احادیث سے ہوتی ہے ۔ چنانچہ حضرت ابو امامه باهلیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ سے سنا کہ اسم اعظم قرآن کریم کی تین سورتوں: (۱) سورة البقرة (۲) سورة آل عمران (۳) سورة طٰهٰ میں ہے۔ میں نے جب تینوں سورتوں میں مشترک نام تلاش کیا تو وہ الحی القیوم تھا۔ چنانچہ بقرة میں آیت الکرسی کا آغاز: اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ہے، آل عمران کا آغاز ہی: الٓمّٓ۔ اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم سے، ہوتا ہے اور طٰهٰ میں ارشاد ہے: وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب کوئی تکلیف پیش آتی تو آپ: يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ پڑھتے تھے۔

حضرت علی کرم اللہ وجهه فرماتے ہیں کہ بدر کے دن کچھ دیر جنگ میں مشغول رہنے کے بعد میں آیا کہ دیکھوں حضور ﷺ کیا کر رہے ہیں تو دیکھا کہ آپ سجدہ میں پڑے مسلسل یا حی یاقیوم پڑھ رہے ہیں۔ میں چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد پھر آیا تو دیکھا آپ ابھی تک سجدے میں ہیں اور برابر وہی پڑھے جا رہے ہیں۔

دیگر روایات میں یا حی یاقیوم برحمتك استغیث پوری دعاء کا سجدے میں حضور ﷺ کا پڑھنا مروی ہے۔

قول (۱۰) اسم: ذُو الجلالِ والاِکرام ہے۔

قول (۱۱) لفظ: اَللّٰھُمَّ ہے۔

ف: ملحوظ رہے کہ لفظ اَللّٰھُمَّ، اصل میں یا اَللّٰہُ ہے اور اس سے بدلی ہوئی صورت ہے۔ عربی کا ایک ضابطہ ہے جسے ضابطہ قلب کہتے ہیں۔ اس ضابطے کے تحت یا کی جگہ مشدّد میم شروع کی بجائے آخر میں لائی گئی تو یا اللّٰہ سے اللّٰھمّ بن گیا۔

قول (۱۲) حضرت یونس علیہ السلام کی دعاء: لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْن ہے۔ اس کی تائید بھی احادیث مبارکہ سے ہوتی ہے۔

قول (۱۳) چار اسمائے الٰہی کا مجموعہ اسم اعظم ہے: الرَّحْمٰنُ الرَّحِیمُ الحَیُّ القَیُّومُ۔

قول (۱۴) اسمِ باری تعالیٰ: القیوم اسم اعظم ہے۔

قول (۱۵) یہ ایک مجمل سا قول ہے جس میں صرف یہ بتلایا گیا ہے کہ فلاں فلاں (سات آٹھ) سورتوں کی ایک ایک یا دو دو آیات اسم اعظم ہیں۔ مگر ان آیات کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اس لئے اس قول کے تذکرہ کی ضرورت نہیں۔

قول (۱۶) کلمۂ توحید: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ، اسم اعظم ہے۔

قول (۱۷) قاضی شریحؒ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں سنا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ فلاں کے پاس چلے جاؤ۔ ہم نے اسے حکم دیا ہے کہ وہ تمہیں اسم اعظم سکھا دے۔ صبح کے وقت میرے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ رات خواب میں مجھے حکم ہوا کہ میں آپ کو اسمِ اعظم سکھا دوں۔ وہ قرآن کریم کی ان آیات میں ہے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ

مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا

لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ هُوَ رَبِّىْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿٣٠﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ

يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا

يُوْحٰى ﴿١٣﴾ اِنَّنِىْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِىْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ ﴿١٤﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ

الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِىْٓ

اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ

وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ

تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ ۙ

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٦﴾ هُوَ الْحَىُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝

ف: مذکورہ بالا آیات کا حلِ مقاصد، حصولِ اہداف، رفعِ مشکلات اور قضائے حاجات کے لئے پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ مشکل کسی بھی قسم کی ہو، حل ہو جاتی ہے۔

قول (۱۸) اسم اعظم حرف ن ہے۔ اس قول کی نسبت ابن جریر طبری نے رحمۃ اللہ علیہ عبداللہ بن مسعودؓ کی طرف کی ہے۔

قول (۱۹) الٓمٓ، اسم اعظم ہے۔

قول (۲۰) اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ امام ابن حجر عسقلانیؒ نے اس قول کو سند کے اعتبار سے راجح قرار دیا ہے۔

قول (۲۱) اَلْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۔ امام احمد، امام ابو داؤد اور امام نسائی نے حضرت انسؓ سے روایت کیا ہے کہ مسجد نبوی شریف میں ایک صحابیؓ نے ان الفاظ سے دعاء مانگی: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر مجلس میں موجود صحابۂ کرامؓ سے فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اس اسمِ اعظم کے ساتھ

دعاء مانگی ہے جس کے ذریعے مانگی جانی والی ہر دعاء قبول ہوتی ہے۔

قول (۲۲) اسم اعظم: بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہے۔

قول (۲۳) اَلرَّحْمٰنُ اسم اعظم ہے۔

قول (۲۴) درج ذیل دعاء اسم اعظم ہے بلکہ اس میں شامل اللہ پاک کا ہر اسم مبارک اسم اعظم ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَاحَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاوَھَّابُ یَاخَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا غَفَّارُیَا قَرِیْبُ یَاسَمِیْعُ یَاعَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَاسَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَارَبَّنَا یَارَبَّنَا اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ الٓمّٓ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰسٓمّٓ طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۔اَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ بِھَا وَبِالْاٰیَاتِ کُلِّھَا وَبِالْاَسْمَآءِ کُلِّھَا وَبِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ مِنْھَا یَامَنْ لَّمْ یَلِدْوَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِ نَامُحَمَّدٍ وَّصَحْبِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

ف: قضائے حاجات کے لئے یہ بہترین دعاء ہے۔

قول (۲۵) مٰلِکُ الْمُلْکِ اسم اعظم ہے۔

قول (۲۶) بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ معاصی اور گناہوں کا چھوڑنا اسم اعظم ہے۔

حضرت مولانا محمد موسیٰ الروحانی البازی فرماتے ہیں کہ بظاہر یہ قول غریب ہے کہ معاصی کا چھوڑنا ایک سلبی عمل ہے، اسم تو نہیں؟ اس عمل کو اسمِ اعظم قرار دینا بظاہر عجیب لگتا ہے۔ لیکن شاید اس قول کے قائلین کی مراد یہ ہو کہ گناہوں کے چھوڑنے کی برکات بھی وہی ہوتی ہیں جو اسمِ اعظم سے حاصل ہوتی ہیں۔ گناہوں کے ترک سے بھی دعاؤں میں استجابت کا اثر پیدا ہوتا ہے اور اسمِ اعظم کا بھی یہی حاصل ہے۔

قول (۲۷) اَلْاَحَدُ الصَّمَدُ اسم اعظم ہے۔

قول (۲۸) رَبَّنَا اسم اعظم ہے۔

قول (۲۹) اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اسم اعظم ہے۔

قول (۳۰) اَلْوَهَّابُ ہے۔

قول (۳۱) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ہے۔

قول (۳۲) اَلْغَفَّارُ ہے۔

قول (۳۳) خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ اسم اعظم ہے۔

قول (۳۴) اَلسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہے۔

قول (۳۵) سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ہے۔

قول (۳۶) حضرت علی کرم اللہ وجهه فرماتے ہیں کہ سورۃ الحدید کی پہلی اور سورۃ الحشر کی آخری چھ چھ آیات اسم اعظم ہیں۔

قول (۳۷) اَلْقَرِیْبُ ہے۔

قول (۳۸) اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ الْعَلِیْمُ (چار اسماء کا مجموعہ) ہے۔

قول (۳۹) اَلسَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ہے۔

قول (۴۰) اَلْوَدُوْدُ ہے۔

قول (۴۱) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ہے۔

قول (۴۲) سورۃ الحج کی اس آیت مبارکہ میں ہے: وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْا اَوْ مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا۔

قول (۴۳) اَلْمَانِعُ ہے۔

قول (۴۴) اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ہے۔

قول (۴۵) اَلْعَلِیْمُ ہے۔

قول (۴۶) اسم اعظم وہ حروف نورانیہ ہیں جو قرآنی سورتوں کے آغاز میں مقطعات کی صورت میں نازل ہوئے ہیں۔ یہ کل چودہ حروف ہیں: ا، ل، م، ر، ح، ع، س، ق، ك، ہ، ی، ع، ص، ن۔ بعض صحابہؓ سے مروی ہے کہ یہ حروفِ مقطعات اللہ تعالیٰ کے اسماء ہیں۔ کئی علماء اور مفسرین کا بھی یہی مذہب ہے۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ الٓمٓ، حٰمٓ اور طٰسٓ اللہ تعالیٰ کے اسماء ہیں۔

قول (۴۷) اَللَّطِیۡفُ ہے۔

قول (۴۸) رَبِّ رَبِّ اسم اعظم ہے۔اس قول کی تائید حضرت عبداللہ بن عباسؓ حضرت ابوالدرداءؓ اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ کی روایات سے ہوتی ہے۔

قول (۴۹) هُوَاللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ہے۔ امام رازیؒ نے لکھا ہے کہ حضرت امام زین العابدینؒ نے اللہ تعالیٰ سے دعاء کی کہ انہیں اسمِ اعظم بتلایا جائے تو خواب میں انہیں یہ اسماء سکھائے گئے۔

قول (۵۰) امام جعفر صادقؒ اور حضرت جنید بغدادیؒ کا قول یہ ہے کہ اسمِ اعظم اللہ تعالیٰ کا ہر وہ نام ہے جسے آدمی استغراق، اخلاص اور اضطراب کی اس کیفیت میں پکارے کہ اس کا دل تمام ماسوی اللہ سے ناامید اور مایوس ہو چکا ہو۔ساری دنیا سے منقطع اور یکسو ہوکر مالکِ کائنات کو سخت پریشانی و اضطراب میں آدمی اللہ تعالیٰ کا جو نام بھی پکارے گا، وہی اسمِ اعظم ہے۔یعنی ان دونوں حضرات کے نزدیک اللہ تعالیٰ کا ہر اسم اسمِ اعظم ہے۔مگر اس کی وہ برکات جو بطور اسمِ اعظم ملتی ہیں، کسی کو تبھی حاصل ہوں گی جب وہ اضطرار و اضطراب کی کیفیت سے بھی دوچار ہوگا اور تمام ماسوی اللہ سے کٹ کر صرف اللہ سے امید لگا کر دعاء مانگے گا۔ بالفاظ دیگر اسم اعظم آدمی کی اس بے بسی و لاچارگی کی کیفیت سے عبارت ہے۔

قول (۵۱) انسان بذاتِ خود اسم اعظم ہے۔یعنی انسان جب اپنے آپ کو پہچان لیتا ہے تو رب تعالیٰ کو پہچان لیتا ہے اور اس کے عظیم تر نام بھی پالیتا ہے۔

قول (۵۲) قطب المشائخ، عارف باللہ، شیخ عبدالعزیز الدباغ المصریؒ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم اللہ پاک کے ننانوے ناموں کے علاوہ سوواں نام ہے جس کا مفہوم و معنی ان ننانوے ناموں میں سے اکثر اسمائے حسنیٰ میں پایا جاتا ہے۔لیکن وہ فرماتے ہیں کہ اس اسمِ اعظم کا ذکر، زبان سے نہیں بلکہ انسان کی ذات سے ہوتا ہے اور ہر آدمی اول تو اس ذکر کا متحمل نہیں ہوسکتا۔اگر کوئی اس مقام کو پہنچ بھی جائے تو دن بھر میں زیادہ سے زیادہ دو بار اس کا ذکر کرسکتا ہے اور اس ذکر کی تجلی جب اس پر پڑتی ہے تو وہ دنیا و مافیہا سے غافل ہوکر ذات حمدی میں ہمہ تن گم

ہو جاتا ہے۔ بنی اسرائیل کے آخری پیغمبر عیسیٰ علیہ السلام دن بھر میں چودہ بار ذکر ذات کیا کرتے تھے۔

قول (۵۳) اَلْمُحْيِىْ الْمُمِيْتُ اسم اعظم ہے۔

قول (۵۴) یَاظَاهِرُ ہے۔

قول (۵۵) اَللّٰهُ الْحَمِيْدُ الْقَهَّارُ ہے۔

قول (۵۶)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

قول (۵۷) اَلْحَقُّ ہے۔

قول (۵۸) اَلسَّرِيْعُ ہے۔ حضرت ذوالنون مصریؒ اس کے قائل تھے۔

قول (۵۹) سورۃ الاخلاص کو ایک ہزار بار پڑھنا اسم اعظم ہے۔ (پہلی بار بسم اللّٰہ پڑھ لیں، پھر اس کے بغیر پڑھتے رہیں مگر درمیان میں کلام نہ کریں)۔

قول (۶۰) یَا اَللّٰہ ہے۔ اکثر علمائے متقدمین کا رجحان اسی طرف ہے۔

قول (۶۱) غنیۃ الطالبین میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے جو دعاء مرفوعاً روایت کہ ہے، وہ دعاء اسم اعظم ہے۔

ف: یہ دعاء مستجاب دعاؤں کے باب میں موجود ہے، وہاں دیکھ لی جائے۔ نہایت مجربات میں سے ہے۔

قول (۶۲) اللّٰــہ اسم جلالہ اسم اعظم ہے۔ قول (۶۰) میں یا اللّٰــہ نداء کے ساتھ گذرا ہے، یہاں اس قول کے قائلین مطلقاً اسے اسم اعظم قرار دے رہے ہیں خواہ نداء کے ساتھ ہو، خواہ بدون نداء کے ہو۔ فتدبر! اس قول کو اکثر مشائخ صوفیہ کی تائید حاصل ہے۔

قول (۶۳) یہ حضرت الاستاذ شیخ محمد موسیٰ رحمہ اللہ کا قول ہے جو

سابقہ تمام اقوال کا جامع ہے اور اس سے ان مختلف اقوال کے درمیان نہ صرف تطبیق وتوفیق ہو جاتی ہے بلکہ ان اقوال اور مختلف اسمائے حسنیٰ یا ادعیہ کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات کی توجیہ وتوضیح بھی ہو جاتی ہے جن میں ان اسماء وادعیہ کو **اسمِ اعظم** قرار دیا گیا ہے

حضرت الاستاذ فرماتے ہیں کہ **اسمِ اعظم کی دو اقسام ہیں۔** (۱) ایک تو اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کوئی بھی ایک نام ایسا متعین اور غیر متبدل اسم ربانی ہے جسے ازل سے اللہ تعالیٰ نے اسم اعظم کا درجہ دیا ہے اور وہ تا ابد اسم اعظم رہے گا، اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس **اسمِ اعظم** میں کسی انسان کی محنت وریاضت، انابت وعبادت یا استغراق واضطراب، اخلاص واضطرار، انسانی احوال وطبائع کی مناسبت، قبولیت واستجابت کی مخصوص ساعت یا دیگر کسی خارجی عامل کا دخل نہیں ہوتا۔ یہ اسم اللہ تعالیٰ جسے چاہتے ہیں سکھا دیتے ہیں۔

(۲) اور دوسرا وہ اسم ربانی جو کسی بھی خارجی عامل کی وجہ سے کسی ایک شخص کے لئے **اسمِ اعظم** بن جاتا ہے کبھی اخلاص وتضرع اور توکل ویقین کی وجہ سے، کبھی غیر اللہ سے علائق اور امیدیں منقطع ہونے اور تمام دنیا سے مایوس ہو کر یاس واضطراب اور کرب واضطرار کی کیفیت میں حق تعالیٰ کو پکارنے کی وجہ سے، کبھی اثنائے دعاء میں نفحۂ ربانی متوجہ ہونے کی وجہ سے، کبھی دعاء مانگنے والے کے احوال سے مناسبت کی وجہ سے، کبھی اس وجہ سے کہ جب دعاء مانگی جارہی ہو، وہ ساعت قبولیت کی ساعت ہو۔ وغیرہ۔

احادیث میں جتنے اسمائے حسنیٰ یا ادعیہ کے بارے میں یہ فرمایا گیا ہے کہ یہ **اسمِ اعظم** ہیں، اس سے مراد یہی ہے کہ مانگنے والے کے حق میں کسی بھی خارجی عامل کی وجہ سے یہ دعاء **اسم اعظم** بن گئی ہے یا اسم اعظم کی طرح فوری قبول ہو گئی ہے۔

ہر شخص کا اسم اعظم:

مذکورہ اقوال کی روشنی میں **اسمِ اعظم** کی حقیقت بھی واضح ہوگئی اور اس کے بارے میں کئی اسمائے الٰہی اور دعاؤں کا ذکر بھی آ گیا۔ آخر میں **حضرت مولانا محمد موسیٰ** رحمہ اللہ کا قول بھی آ گیا۔

یہ قول متقدمین میں بھی کئی علماء کا رہا ہے اور اسی کی روشنی میں علمائے روحانیت نے ہر شخص

کے لئے اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں میں سے اپنے نام کی مناسبت سے اسم اعظم نکالنے کا ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ **ابجد قمری** کے حساب سے اپنے نام کے اعداد نکالیں۔ پھر اسمائے حسنیٰ میں تلاش کریں کہ اسمائے الٰہی میں سے کون سے اسم ربانی کے عدد اس کے موافق ہیں؟ اگر ایک اسم ایسا نہ ملے تو دو یا تین اسمائے حسنیٰ ملا کر (جن کے اعداد آپ کے نام کے برابر ہوں) نکالیں اور انہیں روزانہ اسی تعداد میں پڑھیں جو آپ کے نام کے اعداد برابر ہیں۔ چاہیں تو صبح وشام بھی اتنی اتنی مقدار میں پڑھ سکتے ہیں۔ اسمائے حسنیٰ کے اعداد ہم نے ہر اسم کے ساتھ دے دیئے ہیں۔ اپنے نام کے عدد نکالنے کے لئے **ابجد قمری** کا عدد نکالنے کا طریقہ یہ ہے:۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
١	٢	٣	۴	۵	٦	٧	٨	٩	١٠	٢٠	٣٠	۴٠	۵٠

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
٦٠	٧٠	٨٠	٩٠	١٠٠	٢٠٠	٣٠٠	۴٠٠	۵٠٠	٦٠٠	٧٠٠	٨٠٠	٩٠٠	١٠٠٠

آیات اسمائے حسنیٰ اور دعاؤں وغیرہ سے یا اپنے نام کے عدد نکالتے وقت ملحوظ رہے کہ (١) صرف اسی حرف کے عدد نکالے جائیں گے جو لکھنے میں آتا ہے۔ جو لکھنے میں نہ آئے مگر بولنے میں آ رہا ہو، اس کا عدد شامل نہیں کیا جائے گا۔

مثال (١) **اللہ** میں لام پر کھڑی زبر ہے۔ جس کی آواز **الف** والی ہے۔ اب **الف** بولنے کو تو موجود ہے، لیکن چونکہ لکھنے میں نہیں آ رہا، اس لئے **اللّٰہ** کے اسم میں دوسرے الف کا ایک عدد شامل نہیں ہوگا۔ (٢) **رَبٌّ** میں **بـاء** پر تشدید ہے جو پڑھنے میں دوبار پڑھی جاتی ہے۔ پہلے پچھلے حرف (راء) سے ملا کر، پھر اپنی حرکات کے ساتھ۔ لیکن چونکہ یہ باء لکھنے میں ایک بار اور صرف بولنے میں دوبار آتی ہے، اس لئے اس کا عدد شامل نہیں ہوگا۔

(٣) **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** میں **اللّٰہ** کا پہلا **الف**، **الرَّحمٰنِ** کا پہلا **الف** اور **لام** اور **اَلـرَّحِیۡمِ** کا بھی **الف** اور **لام** صرف لکھنے میں آ رہے ہیں، بولنے میں بالکل نہیں آ رہے۔ چونکہ ہم نے یہ ضابطہ طے کیا ہے کہ لکھے جانے والے حروف کے اعداد نکالنے ہیں۔ اس لئے تینوں اسماء میں **الف**، اور **لام** کا عدد شامل کیا جائے گا۔

مثال استخراج: ہمارا پیدائشی نام **ارشد حسن** ہے، جو والد صاحب نے اپنے نانا

جان حضرت مفتی محمد حسن صاحب امرتسریؒ خلیفۂ اعظم حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ وبانی جامعہ اشرفیہ لاہور کے حکم پر رکھا تھا۔ ثاقب کا تخلص بڑے ہو کر جب شاعری کا تھوڑا خبط سوار ہوا تھا، ہم نے خود اختیار کیا تھا۔ اس لئے اس کے اعداد شامل کرنے کی ضرورت نہیں۔ ارشد حسن کے اعداد (۶۲۳) بنتے ہیں۔ اس کے موافق ہم نے اسمائے الٰہی کی تلاش شروع کی تو (۱) **یافَتَّاحُ یاصَمَدُ** حاصل ہوئے۔ ان اسماء کو (۶۲۳) بار روزانہ پڑھنا یا صبح وشام پڑھنا ان حضرات کے قول کے مطابق ہمارے حق میں اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔

اپنے نام کے عدد کے موافق اسمائے حسنیٰ کا استخراج کر کے اس عدد کے موافق پڑھنا زندگی کے تمام اہم مسائل کے لئے نہایت نافع اور مؤثر طریقہ ہے اور قدیم سے رائج اور مشہور چلا آ رہا ہے۔

اسمِ اعظم کی جامع ترین دعاء

ذیل میں ہم ایک ایسی جامع ترین دعاء دے رہے ہیں جو اللہ پاک کے ہر اس اسمِ مبارک اور ہر ایسی دعاء پر مشتمل ہے جس کے بارے میں حضور اکرم ﷺ یا صحابہ کرامؓ یا اسلاف اہل اللہ سے اسم اعظم ہونے کی شہادت اور بشارت منقول ہے۔

اس ایک دعاء کا وِرد اسم اعظم کے درجنوں صیغوں کا وِرد کرنے کے مترادف ہے۔ جو آدمی اس دعاء کا وِرد کر کے اپنی کسی بھی حاجت کے لئے دعاء مانگے، انشاء اللہ اس کی حاجت یقینی طور پر پوری ہوگی۔

قضائے حاجات اور حل مشکلات کے لئے اس دعاء کا روزانہ صبح وشام صرف ایک ایک بار پڑھنا بہت کافی ہے۔

اگر کوئی آدمی اس دعاء کا مستقل معمول اپنا لے تو اسے کسی ضرورت یا پریشانی کے لئے کچھ اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

بسم الله الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآ مًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ (۳بار)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِبَدِيْعِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِعَظْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِجَلَالَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِمَلَكُوْتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِجَبَرُوْتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِسَيْفِ قَهْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِكِبْرِيَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِعِزَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِقُوَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِحِكْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِسُلْطَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِكَرَامَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِجُوْدِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِوُدَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِثَنَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِبَهَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِلُطْفِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِحَنَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِقُدْسِيَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِقَيُّوْمِيَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِاِحَاطَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِصُوْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِبَاطِنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِظَاهِرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِرْفَعْ ذِكْرِىْ وَاَعْلِ قَدْرِىْ وَاشْرَحْ صَدْرِىْ وَيَسِّرْ لِىْ اَمْرِىْ وَاجْبُرْ كَسْرِىْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ۔ آمين ۔

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ بَدِيعِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِ كْرَامِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الْوَهَّابِ الْغَفَّارِ اَلسَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الْقَرِيْبِ الْمُعْطِى الْمَانِعِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الْوَدُوْدِ الْعَلِيْمِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللَّطِيْفِ الْمُحْيِى الْمُمِيْتِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ الْحَقِّ○ هُوَاللّٰهُ اَلْحَمِيْدُ الْقَهَّارُ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِ كْرَامِ○ اَللّٰـهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْاَ حَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْوَلَمْ يُوْلَدْوَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌوَّهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ هُوَاللّٰهُ الَّذِىْ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ○ يَآاَللّٰهُ رَبَّنَآ اَنْتَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ وَخَيْرُ الْوَارِثِيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اِرْحَمْنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآئَنَا۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ○ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَآاَللّٰهُ يَالَطِيْفُ يَاسَمِيْعَ الدُّعَآءِ يَاسَرِيْعُ يَاكَرِيْمُ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَارَبِّ يَارَبِّ اَنْتَ حَسْبِىْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ يَا حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ يٰسٓ صٓ حٰمٓ قٓ نٓ يَا حَىُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ○ اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّمَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ○ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ○ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاقَدِيْمُ يَادَائِمُ يَا وَدُوْدُ يَاوِتْرُيَا ذَاالْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَاحَلِيْمُ يَاعَلِيْمُ يَاعَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ تَقَبَّلْنَا وَهَبْ
لَنَا الْعَافِيَةَ الظَّاهِرَةَ وَالْبَاطِنَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ
الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا
الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِطَاعَةِ الْقُبُوْرِ الْمُشَقَّقَةِ عَنْ اَهْلِهَا وَدَعْوَتِكَ الصَّادِقَةِ
فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَقِيَامِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ مِنْ مَّخَافَتِكَ وَشِدَّةِ
سُلْطَانِكَ، يَنْتَظِرُوْنَ قَضَآءَكَ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَكَ، اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ
النُّوْرَفِىْ بَصَرِىْ وَالْاِخْلَاصَ فِىْ عَمَلِىْ وَالشُّكْرَفِى قَلْبِىْ وَذِكْرَكَ فِىْ
لِسَانِىْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِمَآ اَبْقَيْتَنِىْ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ يَاعَالِمَ الْاُمُوْرِ الْخَفِيَّةِ، يَامَنِ
السَّمَآءُ بِقُدْرَتِهٖ مَبْنِيَّةٌ، يَّامَنِ الْاَرْضُ بِقُدْرَتِهٖ مَدْحِيَّة، يَّامَنِ الشَّمْسُ مَعَ
الْقَمَرِبِنُوْرِ جَلَالِهٖ مُشْرِقَةٌ مُّضِيَّةٌ، وَّيَامُقْبِلًا عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ زَكِيَّةٍ،
وَّيَامُسَكِّنَ رُعْبِ الْخَآئِفِيْنَ وَاَهْلِ الْبَلِيَّةِ، وَيَامَنْ حَوَائِجُ الْخَلْقِ عِنْدَهٗ
مَقْضِيَّةٌ، وَيَامَنْ نَجّٰى يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الْعُبُوْدِيَّة، وَيَامَنْ لَّيْسَ لَهٗ
بَوَّابٌ يُّنَادٰى، وَلَا صَاحِبٌ يُّرْشٰى، وَلَا وَزِيْرٌيُّؤْتٰى، وَلَا غَيْرُهٗ رَبٌّ
يُّدْعٰى، وَلَا يَزْدَادُ عَلَى الْحَوَآئِجِ اِلَّا كَرَمًا وَّجُوْدًا: صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ
وَاَعْطِنِىْ سُؤْلِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌيَّاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُيَا
فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُاَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَاَسْئَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ قَدَرْتَ بِهَاعَلٰى خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ

شَیْءٍ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ ○
اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ حَیٌّ لَا تَمُوْتُ، وَخَالِقٌ لَّا تُغْلَبُ، وَبَصِیْرٌ لَّا تَرْتَابُ، وَمُجِیْبٌ
لَّا تَسْاَمُ، وَجَبَّارٌ لَّا تَظْلِمُ، وَعَظِیْمٌ لَّاتُرَامُ، وَعَالِمٌ لَّاتُعَلَّمُ، وَقَوِیٌّ
لَّاتَضْعُفُ، وَعَدْلٌ لَّاتَحِیْفُ، وَحَکِیْمٌ لَّا تَجُوْرُ، وَمَنِیْعٌ لَّا تُقْھَرُ،
وَمَعْرُوْفٌ لَّاتُنْکَرُ، وَوَکِیْلٌ لَّا تُخَالَفُ، وَغَالِبٌ لَّا تُغْلَبُ، وَوَلِیٌّ لَّا تَسْاَمُ،
وَفَرْدٌ لَّا تَسْتَشِیْرُ، وَوَھَّابٌ لَّا تَمَلُّ، وَسَرِیْعٌ لَّا تَذْھَلُ، وَجَوَادٌ لَّا تَبْخَلُ،
وَعَزِیْزٌ لَا تُذَلُّ، وَحَافِظٌ لَّا تَغْفِلُ، وَقَیُّوْمٌ لَّا تَنَامُ، وَدَائِمٌ لَّا تَفْنٰی، وَبَاقٍ لَّا
تَبْلٰی، وَوَاحِدٌلَّا تُشْبَہُ، وَغَنِیٌّ لَّا تُنَازَعُ، یَاکَرِیْمُ یَاکَرِیْمُ یَاکَرِیْمُ الْجَوَادُ
الْمُکْرِمُ، یَاقَدِیْرُ الْمُجِیْبُ الْمُتَعَالِیْ، یَاسَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ
الْوَھَّابُ الْجَبَّارُ، یَاقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ، یَاعَزِیْزُ الْمُعِزُّ الْمُتَعَزِّزُ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ
کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَامَنْ لَاتَرَاہُ الْعُیُوْنُ وَلَا تُخَالِطُہُ
الظُّنُوْنُ وَلَا یَصِفُہُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَیِّرُہُ الْحَوَادِثُ وَلَا الدُّھُوْرُ، یَعْلَمُ
مَثَاقِیْلَ الْجِبَالِ وَمَکَایِیْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِالْاَ مْطَارِ وَعَدَدَوَرَقِ
الْاَشْجَارِ وَعَدَدَمَایُظْلِمُ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَیُشْرِقُ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔ وَلَا تُوَارِیْ مِنْہُ
سَمَآءٌ سَمَآءً وَّلَآ اَرْضٌ اَرْضًا وَّلَا جَبَلٌ اِلَّا وَیَعْلَمُ مَافِیْ وَعْرِہٖ وَسَھْلِہٖ وَلَا
بَحْرٌ اِلَّا وَیَعْلَمُ مَافِیْ قَعْرِہٖ وَسَاحِلِہٖ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَ لُکَ اَنْ تَجْعَلَ خَیْرَ
عَمَلِیْ آخِرَہٗ وَخَیْرَ اَیَّا مِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○
اَللّٰھُمَّ مَنْ عَادَانِیْ فَعَادِہٖ، وَمَنْ کَادَنِیْ فَکِدْہُ، وَمَنْ بَغٰی عَلَیَّ بِھَلَکَۃٍ
فَاَھْلِکْہُ، وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ فَخُذْہُ، وَاَطْفِیْٔ عَنِّیْ نَارَ مَنْ اَشَبَّ لِیْ نَارَہٗ،
وَاکْفِنِیْ مَنْ اَدْخَلَ عَلَیَّ ھَمَّہٗ، وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ دَرْعِکَ الْحَصِیْنِ، وَاسْتُرْنِیْ

بِسِتْرِكَ الْوَاقِی، یَا مَنْ کَفَانِیْ کُلَّ شَیْءٍ اِکْفِنِیْ مَآاَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، وَصَدِّقْ قَوْلِیْ وَفِعْلِیْ بِالتَّحْقِیْقِ، یَاشَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ، فَرِّجْ عَنِّیْ کُلَّ ضِیْقٍ، وَّلَا تُحَمِّلْنِیْ مَالَآ اُطِیْقُ اَنْتَ اِلٰهِیْ الْحَقُّ الْحَقِیْقُ، یَامُشْرِقَ الْبُرْهَانِ، یَا قَوِیَّ الْاَرْکَانِ، یَامَنْ رَّحْمَتُهٗ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ، وَّفِیْ هٰذَا الْمَکَانِ، لَا یَخْلُوْمِنْهُ مَکَانٌ، اِحْرِسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاکْنُفْنِیْ فِیْ کَنْفِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ، اِنَّهٗ قَدْ تَیَقَّنَ قَلْبِیْ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاِنِّیْ لَآ اَهْلِكُ وَاَنْتَ مَعِیْ ۔ یَارَجَآئِیْ فَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ ۔ یَاعَظِیْمًا یُّرْجٰی لِکُلِّ عَظِیْمٍ یَّا عَلِیْمُ یَاحَلِیْمُ اَنْتَ بِحَاجَتِیْ عَلِیْمٌ وَّعَلٰی خَلَاصِیْ قَدِیْرٌ وَّهُوَ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ فَامْنُنْ عَلَیَّ بِقَضَآءِهَا یَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ وَ یَآاَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ارْحَمْنِیْ وَارْحَمْ جَمِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا کَمَا اسْتَجَبْتَ لَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَعَجِّلْ عَلَیْنَا بِفَرَجٍ مِّنْ عِنْدِكَ بِجُوْدِكَ وَکَرَمِكَ وَارْتِفَاعِكَ فِیْ عُلُوِّ سَمَآئِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی مَاتَشَآءُ قَدِیْرٌ وَّصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ، وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًی اِلَّا قَضَیْتَهَا یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ ۔ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ○ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

اَسْتَغِيْثُ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّی عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِی بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِی كِتَابِكَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِی عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِی وَنُوْرَ بَصَرِی وَجَلَاءَ حُزْنِی وَذَهَابَ هَمِّی وَغَمِّی○ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاَنِّی اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○ رَبِّ اَعِنِّی وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ، وَانْصُرْنِی وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ، وَامْكُرْلِی وَلَا تَمْكُرْ عَلَیَّ، وَيَسِّرْلِی هُدَایَ وَانْصُرْنِی عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ۔ رَبِّ اجْعَلْنِی لَكَ ذَاكِرًا، لَكَ شَاكِرًا، لَكَ مُجِيْبًا، اِلَيْكَ مُنِيْبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِی، وَاغْسِلْ حَوْبَتِی، وَاَجِبْ دَعْوَتِی، وَثَبِّتْ حُجَّتِی، وَاهْدِ قَلْبِی، وَسَدِّدْ لِسَانِی، وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰی بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِی كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ (۳ بار)

باب (۳)

قرآن پاک کی سورتوں کے فضائل

(۱) سورة الفاتحة

سورة فاتحة پورے قرآن کریم کا خلاصہ، اس کی تعلیمات کا نچوڑ اور اس کے فیوض و برکات کا سرچشمہ ہے۔ یہ سورۃ اللہ کے کلام کا خوبصورت ترین حصہ ہے لیکن اس کے الفاظ بندوں کی طرف سے ادا کئے گئے ہیں۔ اللہ کی حمد وتوصیف، اس کی حاکمیتِ اعلیٰ کا اقرار، اپنی بندگی وعاجزی، بے بسی ودرماندگی کا اعتراف اور اس مالک حقیقی ہی کے آگے زندگی بھر سرِ اطاعت خم کئے رکھنے اور اپنی ہر طرح کی ضرورتوں میں اسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کا وعدہ کیا جاتا ہے۔

چونکہ یہ سورت پورے قرآن کا نچوڑ اور اس کی تعلیمات کا خلاصہ ہے اس لئے اس کے بے شمار نام ہیں۔ جن میں زیادہ مشہور تو فاتحة اور امُّ الکتاب ہیں۔ لیکن ان کے علاوہ بھی بے شمار ناموں سے اسے موسوم کیا گیا ہے۔ جن میں سے ایک نام سورة الشفاء بھی ہے۔ چونکہ یہاں ہم سورة فاتحة کی تفسیر نہیں بیان کررہے بلکہ اس کے روحانی فیوض وبرکات سے اپنے قارئین کو آگاہ کرنا چاہتے ہیں اس لئے یہاں سورة الشفاء ہونے کے ناطے اس سے استفادہ کرنے اور اس کی برکات سے جھولیاں بھرنے کے چند آزمودہ اور مستند طریقے بیان کریں گے۔

موت کے سوا ہر آفت سے حفاظت:

حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے صبح وشام کے معمولات میں سے ایک خاص معمول یہ بھی تھا کہ آپ سونے سے پہلے اور جاگنے کے بعد ایک بار سورة فاتحة، ایک بار سورة الاخلاص، ایک بار سورة الفلق اور ایک بار سورة الناس پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں پر تھتکار کر انہیں اپنے بدن مبارک پر پھیر لیا کرتے تھے۔

☆ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ "صبح وشام جو شخص اس معمول کا اہتمام رکھے گا موت کے سوا ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ روز روز عاملوں کے پھیرے لگانے، دم جھاڑا کرانے، تعویذ گلوں میں لٹکانے اور خون پسینے کی کمائی عاملوں پر لٹانے سے بہتر ہے کہ اس چیز کو اپنا اور بال بچوں کا معمول بنالیں انشاء اللہ کوئی جادوٹونہ کوئی آسیب کوئی بندش بلکہ کوئی زمینی اور آسمانی آفت آپ کی دہلیز پار نہیں کرسکے گی۔

شفائے امراض کا ایک ماثور طریقہ:

☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک بار سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما بیمار پڑ گئے۔ کئی دنوں تک افاقہ نہ ہوا تو آپ ﷺ کو پریشانی لاحق ہوئی۔ اس پر آنحضرت ﷺ کو وحی کے ذریعے بتلایا گیا کہ پانی کے ایک بھرے ہوئے پیالے پر چالیس (۴۰) بار سورۃ الفاتحۃ پڑھ کر اس سے ان کو نہلا دیا جائے۔ یہ عمل کرنے سے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ شفایاب ہو گئے۔

نوٹ: یہ حدیث اسناد کے حوالے سے ضعیف ہے، لیکن اس میں بیان فرمودہ علاج سو فیصد صحیح ہے۔

سحر اور بیماری سے نجات:

☆ جو شخص شدید سحر میں مبتلا ہو یا ایسی بیماری میں مبتلا ہو جس کے علاج سے ڈاکٹر اور حکیم عاجز آ گئے ہوں۔ اسے چاہئے کہ وہ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس (۴۱) بار سورۃ الفاتحۃ اس طرح پڑھے کہ (۱) ہر بار بسم اللہ کی میم کو الحمدُ سے ملا کر (مِلْ حَمْدُ) پڑھے۔ (۲) الرحمٰن الرحیم کر ہر دفعہ دو بار دھرائے اور (۳) آخر میں آمین تین (۳) بار کہے۔ یہ عمل اکتالیس روز بلا ناغہ کرے۔ ایک وقت میں ایک مقصد کے لئے کرے۔ اللہ کے فضل وکرم سے مذکورہ بالا دو مقاصد میں سے جس مقصد کے لئے بھی پڑھے گا وہ پورا ہو گا۔

شفائے امراض کا ایک اور طریقہ:

بعض صالحین سے ایک طریقہ یہ بھی منقول ہے کہ ایک سفید پلیٹ (یا گلیز پیپر) پر ☆سورۃ الفاتحۃ حروفِ مقطعات میں (ا ل ح م د......) لکھ کر پاک پانی سے دھو کر نہار منہ چالیس دن وہ پانی پیا جائے تو انشاء اللہ ہر طرح کے مرض سے شفائے کلی حاصل ہو گی۔

ف: اگر فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان والا عمل اور یہ عمل اکٹھے کر لئے جائیں تو انشاء اللہ مریض چند دنوں میں روبصحت ہو جاتا ہے۔ ایک بار کر کے دیکھیں۔

درد سے نجات

☆ درد والی جگہ پر سات بار سورۃ الفاتحۃ پڑھیں اور سات بار یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى سُوْءَ مَآاَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الْمُبَارَكِ الْاَمِيْنِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ ۔ انشاءاللہ اس کا درد فوری جاتا رہے گا۔

بچھو کے کاٹے کا علاج:

☆ اگر کسی کو بچھو کاٹ لے تو اس کی تکلیف کو ختم کرنے کا نہایت مجرب اور آسان طریقہ یہ ہے کہ فوری طور پر کسی برتن میں پانی اور نمک کی ایک چھوٹی سی ڈلی ڈال دیں۔ پھر اس پر سات بار **سورة الفاتحة** پڑھ کر مریض کو پلائیں۔ بچھو کا زہر فوراً اتر جائے گا اور مریض کو اس کی تکلیف اور آزار سے نجات مل جائے گی۔

دانتوں کے درد کا مجرب المجرب عمل:

☆ یہ عمل تقریباً تمام اہل اللہ سے منقول ہے۔ایک تختی پر ریت بچھا کر (بہتر ہوگا کہ اس تختی کے کناروں کے ساتھ کوئی چیز ایسی لگا دیں کہ ریت نیچے نہ گرے) اس پر ابجد قمری کے یہ نو (۹) مفرد حروف ابجد لکھیں۔ پھر ایک کیل یا نوکدار لوہا لے کر **الف** پر رکھ کر اسے زور سے دبائیں اور ایک بار **سورة الفاتحة** پڑھ کر مریض سے پوچھیں کہ درد ٹھیک ہوا ہے یا نہیں؟ اگر ٹھیک ہو گیا ہو تو فبہا، وگرنہ **باء** پر کیل رکھ کر دبائیں اور اس پر کیل دباتے ہوئے دو بار **الحمد شریف** پڑھ کر مریض سے دریافت کریں۔ اگر اب بھی درد ختم نہ ہوا تو **جیم** میں کیل دبا کر تین بار **فاتحة شریف** پڑھیں۔ جہاں مریض کو افاقہ ہو وہاں دم کرنا چھوڑ دیں۔ وگرنہ آخری حرف تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاءاللہ اول تو پہلے ہی آرام آجائے گا وگرنہ آخری حرف تک پہنچ کر تو یقینی طور پر درد کا خاتمہ ہو جائے گا۔ ہر حرف میں جاتے وقت **سورة الفاتحة** کی تلاوت ایک بار بڑھاتے جائیں۔ چوتھا حرف **دال** کا ہے اس میں چار بار، پانچواں حرف **هاء** کا ہے اس میں پانچ بار، چھٹا حرف **واؤ** کا ہے، اس میں چھ بار، ساتواں حرف **زاء** کا ہے، اس میں سات بار، آٹھواں حرف **حاء** کا ہے اس میں آٹھ بار اور نواں حرف **طاء** کا ہے اس میں نو (۹) بار **سورة الفاتحة** پڑھنی ہے۔

صلح و محبت کے لئے:

☆ میاں بیوی، بھائی بہنوں وغیرہ میں محبت و مودت اور صلح و صفائی پیدا کرنے کا یہ بہت ہی نادر

عمل ہے اس کی پہلی شرط یہ ہے کہ اسے لکھنے کے لئے عرق گلاب میں زعفران ڈال کر روشنائی تیار کریں اور اس میں تھوڑی سی مشک بھی شامل کر لیں۔ دوسری شرط یہ ہے کہ لکھنے کے بعد کاغذ کے باکل درمیان میں ناکے والی سوئی گاڑھ کر اسے ایسی جگہ لٹکائیں جہاں ہوا آتی ہو۔ اور تیسری شرط یہ ہے کہ جس جگہ لٹکائیں وہ مطلوب کے گھر کے قریب تر ہو۔ عمل کے آغاز میں مطلوب اور طالب کے نام لکھنے کا طریقہ لکھ دیں گے۔ اس کے بعد جہاں جہاں یہ نام لکھنے ہیں وہاں ہم صرف فلان الخ لکھ دیں گے۔ مگر آپ نے فلان الخ نہیں وہی دونوں نام اسی ترتیب سے لکھنے ہیں جس ترتیب سے پہلی آیت کے بعد لکھے تھے۔ لکھنے کا طریقہ یوں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ يَحْمَدُ نَعِيْمُ بْنُ فَرزانه (اگر مطلوب عورت ہو تو یوں لکھیں: تَحْمَدُ ساجِدَةُ بِنْتُ فاطمةَ) اس کے بعد طالب کا ماں سمیت نام لکھیں مثلاً: راشدبن مریم / شکیلة بنت عابدة (آگے ہر آیت کے ساتھ نام اسی ترتیب اور طریقے سے لکھیں) طاعةً لِلّٰهِ تعالٰى ولِفَاتِحَةِ الكِتابِ الشَّرِيفةِ ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَرحَمُ فلان الخ ...... طاعةً لِلّٰهِ تعالٰى ولِفَاتِحَةِ الكتابِ الشريفهِ ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ يَمْلِكُ فلان الخ ...... طاعةً لِلّٰهِ تعالٰى ولِفَاتِحَةِ الكِتابِ الشريفةِ عُبُودِيَّةً وَّرَاْفَةً وَّرَحْمَةً وَّشَفْقةً ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۔ يعبد فلان الخ ...... طاعةً لِلّٰهِ تعالٰى ولِفَاتِحَةِ الكِتَابِ الشَّرِيْفَةِ ۔ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۔ اِسْتَعَانَ فلان (صرف مطلوب اور اس کی ماں کا نام) بِاللّٰهِ تعالٰى وبِفَاتِحَةِ الكتاب الشريفةِ على فلان (صرف طالب اور اس کی ماں کا نام لکھیں) لِيَكُوْنَ مُطَاوِعًالَّهٗ وَتَحْتَ اِرَادَتِهٖ فِى الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعالِ طاعَةً لِلّٰهِ تعالٰى ولِفَاتِحَةِ الكتابِ الشريفةِ ۔ اِهْدِ ناالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۔ اِهْتَدٰى وَاستَقَامَ فلان الخ...... اِسْتِقَامَةَ مَحَبَّةٍ وسِماعِ قولٍ طاعةً لِلّٰهِ تعالٰى ولِفاتحةِ الكتابِ الشريفةِ ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۔ اَنْعَمَ فلان (صرف مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھیں) بِجَمِيْعِ مايُطْلَبُ مِنْهُ (یہاں طالب اور اس کی ماں کا نام لکھیں) وَيَرُوْمُ طاعةً لِلّٰهِ تعالٰى وَلِفاتِحةِ الكتابِ الشريفةِ مَحبَّةً وَّشَفْقَةً وَّرَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۔ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ ضَلَّ (یہاں صرف مطلوب کا اور اس کی ماں کا نام لکھیں) فِی مَحَبَّةِ (یہاں صرف طالب اور اس کی ماں کا نام لکھیں) طاعةً لِلّٰهِ تعالٰی ولِفاتحةِ الكتاب الشريفةِ ۔ آمين ۔ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۔ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۔ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۔

ہر طرح کی مشکلات کے لئے سات روزہ عمل:

یہ عمل ہمارا بارہا کا آزمودہ ہے اور جس جس کو بتلایا ہے اس نے اس کی افادیت کا سات روز کے اندر اندر کھلی آنکھوں مشاہدہ کیا۔ اتوار کو: الحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵۰۲ بار اور آمین ۱۰۰ بار۔ پیر کو: الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵۵۶ بار اور آمین ۱۰۰ بار۔ منگل کو: مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۲۱۱ بار اور آمین ۱۰۰ بار۔ بدھ کو: اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ: ۸۳۶ بار اور آمین ۱۰۰ بار۔ جمعرات کو: اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ: ۱۰۴۰ بار اور آمین ۱۰۰ بار۔ جمعہ کو: صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ: ۱۱۱۳ بار اور آمین ۱۰۰ بار۔ ہفتہ کو: غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ: ۴۰۷ بار اور آمین ۱۰۰ بار۔ انشاء اللہ ہر طرح کی مشکلیں آسان اور مرادیں پوری ہوں گی۔

سر درد اور بخار وغیرہ:

سر کے درد کیلئے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں اول و آخر درود شریف اور دم کریں تمام دردسر اور درد شقیقہ کے درد کو مفید ہے تین دن ایسا کریں انشاء اللہ صحت ہوگی۔ ☆ پیٹ کے درد کیلئے نمک پر دم کر کے دیں درد والا مریض نمک کو تھوڑا تھوڑا چکھا کرے، بخار کیلئے سات بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ مفید ہوگا۔

محبتِ زوجین:

اگر زوجین کے درمیان محبت نہیں تو اکیس بار کسی شیرینی وغیرہ پر پڑھ کر چند ایام تک زوجین کو کھلا دیں۔ جسکو محبت ہے وہ دوسرے بے محبت پر بسم اللہ کے ساتھ تین بار پڑھ کر دم کرتا رہے اس کو محبت ہو جائے گی۔

سورۃ البقرۃ و آل عمران (۲، ۳)

☆ جس گھر میں یہ سورتیں تین دن رات پڑھی جائیں جن وشیاطین اس گھر میں داخل نہ ہوں گے اور پڑھنے والے پر قیامت کے دن سایہ کریں گی۔ جس پر سحر ہو چکا ہو وہ ان سورتوں کی کثرت سے تلاوت کرے سحر دور ہو جائے گا۔

☆ جس گھر میں سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں تین راتیں پڑھی جائیں اس میں شیطان قریب نہیں آتے رات کو پڑھی جائیں اگر اس میں موت آ گئی تو اس کی مغفرت ہوگی اور چور وغیرہ جیسی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

خواص آیۃ الکرسی:

☆ جو شخص ان آیتوں کو ہر روز ہر نماز کے بعد پڑھا کرے شیطان کے وسوسے اور سرکش شیطان کے مکر وفریب وایذا سے محفوظ رہے گا۔ اگر فقیر ہوگا تو مالدار ہو جائے گا۔ صبح وشام اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور بستر پر لیٹتے وقت ہمیشہ پڑھنے سے حرق، سرق اور غرق سے محفوظ رہے گا۔ صحت نصیب ہوگی اور ہر قسم کے خوف اور اندیشہ سے سالم رہے گا۔ اگر ان آیات کو ٹھیکری پر لکھ کر غلہ میں رکھ دیں تو وہ چوری اور گھن سے محفوظ رہے گا۔ برکت ہوگی۔ اس آیت کو دکان میں یا مکان میں اونچی جگہ رکھ دیں تو رزق میں زیادتی ہوگی۔ فاقہ نہ ہوگا اور وہاں چور نہ آئے گا۔

آیۃ الکرسی فیھا خالدون تک پڑھیں۔

☆ آیت الکرسی کے ایک سوستر (۱۷۰) حروف ہیں جو شخص اس تعداد کے مطابق آیۃ الکرسی پڑھ کر حق تعالیٰ سے جو مراد مانگے گا ملے گی۔ درجہ اور مرتبہ میں ترقی ہوگی۔ رزق میں اضافہ ہوگا قرض ادا ہو جائے گا اور شیطان اور جنات کی شرارت سے محفوظ رہے گا۔ عمر بھر عیش وآرام سے رہے گا۔ اور کوئی شخص قول یا فعل سے کسی قسم کا ایذا نہ پہنچائے گا۔ لوگوں کی نظروں میں معزز ومکرم بن جائے گا۔

☆ جو شخص بے روزگار ہو ملازمت نہ ملتی ہو یا غنی یا فتاح یا رزاق تین ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر آیت الکرسی ایک سوستر مرتبہ پڑھے گا نوکری مل جائے گی۔

☆ نمک کی چھوٹی چھوٹی کنکریاں لیں اور ہر کنکری پر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں ایک کنکری روزانہ چوسیں بلغم دور ہوگا۔

☆ جو شخص ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالی اس کے پاس شیطان نہ آئے گا اور اگر کوئی شخص آیت الکرسی تیرہ سو مرتبہ پڑھے گا سب حاجتیں پوری ہوں گی اور ظالم وجابر حاکم اس پر مہربان ہوگا۔

☆ مرگی کے مریض پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں تو اس کا دورہ دور ہو جائے گا۔

☆ اگر رات کو سوتے وقت تین مرتبہ پڑھے تو گھر میں چور ڈاکو آسیب جن سے محفوظ رہے گا۔ اور انسان ڈراؤنے خوابوں سے بچا رہے گا۔

(۴) سورة النساء

☆ اس سورہ کی تلاوت سے گناہوں سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اگر کوئی عورت مرد زنا میں مبتلا ہوں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور درمیان میں سات مرتبہ سورۃ النساء پڑھ کر اس کا پانی پلائے اس کی برکت سے انشاء اللہ تعالی نیک صالح ہو جائیں گے۔

(۵) سورة المائدة

☆ اگر کوئی شخص باوضو ۴۱ مرتبہ سورة المائدہ کو پڑھے تو اس کے گھر والے فاقہ سے محفوظ رہیں اور اس کا پڑھنے والا دنیا کے لوگوں کی نگاہ میں عزیز ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۶) سورة الانعام

☆ جو شخص الانعام کو باوضو اکتالیس مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالی ہر مشکل حل ہوگی اور ہر مقصد میں کامیابی ہوگی۔

قضائے حاجات کا مجرب ترین عمل:

قضائے حاجات کے باب میں سورۃ الانعام کا عمل نہایت سریع الاثر ہے۔ جمعرات کو عشاء کے بعد دو نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورة الانعام مکمل کر کے دوبارہ سے شروع کریں اور عَنْ اٰیٰتِہٖ تَسْتَکْبِرُوْنَ تک پڑھیں۔ دوسری رکعت میں وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی سے شروع کرکے سلام پھیریں۔ انشاء اللہ بڑے سے بڑا مسئلہ حل اور بڑی سے بڑی مشکل آسان ہوگی۔ مجرب المجرب عمل ہے۔

(۷) سورة الاعراف

اگر کوئی شخص باوضو عرق گلاب اور زعفران سے سورہ اعراف کو پاک کاغذ پر لکھے اور موم

جامہ کر کے اپنے پاس رکھے وہ انشاء اللہ تعالیٰ آنکھ کی تکلیف اور آنکھ کے زخم سے صحت یاب ہوگا۔

(۸) سورۃ الانفال

☆ اگر کوئی ناحق قید ہو گیا ہو تو اس کی روزانہ تلاوت سے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رہا ہو جائے۔ نیز اس کا پڑھنے والا ہمیشہ کامیاب رہے، عزت حاصل ہو دشمنوں پر ہیبت طاری ہو اگر کسی شخص کو ظالم حاکم یا عدالت میں جانا پڑے اور پریشان ہو تو اس کو چاہیے کہ سورۃ الانفال لکھے اور موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاکم اس کے ساتھ نرمی سے پیش آئے گا۔

(۱۰) سورۃ یونس

☆ دشمن پر غلبہ پانے اور غلبہ حاصل کرنے کیلئے سورۃ یونس کی تلاوت بہت اکسیر ہے۔ اس کی کثرت سے تلاوت آدمی کو فتح و ظفر سے ہمکنار کرتی ہے۔ ہر مشکل کیلئے اس کی تلاوت اس مشکل کو آسان بنا دیتی ہے۔

(۱۱) سورۃ ھود

☆ ہر مشکل گھڑی میں سورہ ہود کی تلاوت بہت فائدہ مند ہے اس کے پڑھنے سے دشمن مغلوب رہتا ہے۔ اس کا روزانہ معمول رکھنے والے پر ہتھیار اثر نہیں کرتے۔

(۱۲) سورۃ یوسف

☆ ہر قسم کی حاجت برآری اور ضرورت کیلئے **سورہ یوسف** کی تلاوت بہت اہم ہے اگر کوئی شخص اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو یا نوکری سے نکال دیا گیا ہو تو اس کی کثرت سے تلاوت کرے انشاء اللہ واپس اپنے عہدے پر بحال ہوگا۔ ☆ اگر کوئی غریب و نادار ہو تو اس کی تلاوت کرنے سے بحکم خدا غنی اور مال دار ہوگا۔ ☆ جو عورت ایامِ حمل میں سورۃ یوسف روزانہ پڑھے اس کا بچہ نہایت خوبصورت ہوگا۔

☆ جو شخص قرآن پاک حفظ کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے سورۃ یوسف حفظ کرے انشاء اللہ قرآن پاک بآسانی حفظ ہوگا۔

(۱۳) سورۃ الرعد

☆ اگر بچہ کثرت سے روتا ہو تو اس پر دم کرنے سے بچہ ہشاش بشاش رہے۔ ☆ اس

کا نقش باوضو لکھ کر گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص آسیب یا جن کے اثر سے محفوظ رہے گا۔ اور ظالم حاکم سے محفوظ رہے گا۔

☆ جیل خانہ سے رہائی کیلئے باوضو مغرب اور عشاء کے درمیان اکیس بار پڑھیں۔

(۱۴) سورۃ ابراھیم

☆ یہ سورۃ سحر سے نجات کیلئے بہت مفید ہے۔ اگر کسی شخص کی قوت مردمی سحر کے ذریعے باندھ دی گئی ہو تو روزانہ ۳ بار سورۃ ابراہیم تلاوت کرنے سے سحر باطل ہوگا اور قوت مردمی بحال ہو جائے گی۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ مرد اپنی اصلی حالت پر آ جائے گا۔

(۱۵) سورۃ الحِجر

☆ اگر جگر بڑھ گیا ہو یا سخت ہو گیا ہو تو سات بار پیٹ پر دم کریں تکلیف جاتی رہے گی۔

☆ اگر کوئی شخص **سورۃ الحجر** کو زعفران کے پانی سے باوضو لکھے اور پاک پانی سے دھو کر عورت کو پلائے تو بحکم خدا اس کا دودھ بہت زیادہ ہوگا۔

☆ جب کوئی چیز خریدیں یا فروخت کریں اگر اس پر **سورۃ الحجر** پڑھ کر دم کریں تو اس مال میں برکت ہوگی۔

(۱۶) سورۃ النحل

☆ اگر کسی شخص کے دشمن اسے جان سے مارنا چاہتے ہوں اور اسے ہلاکت کا خوف ہو تو **سورۃ النحل** کو ایک بیٹھک میں ایک آدمی یا کئی آدمی ایک سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اس کے فرماں بردار ہوں گے اور اگر اطاعت نہ کی تو پریشان اور ذلیل ہوں گے۔

☆ اگر کسی کے دشمن ایک جگہ جتھا بنا کر نقصان پہنچانا چاہتے ہوں تو **سورہ النحل** کو تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن منتشر ہوں گے۔

(۱۷) سورۃ الاسراء

☆ **سورۃ الاسرآء** کا روزانہ باوضو تین مرتبہ پڑھنا دو جہاں کی ترقی، کامیابی، حصولِ مراتب و عزت اور سارے جہان کی مشکل کے حل کرنے کیلئے نہایت مجرب اور مفید ہے۔

☆ اگر کسی بچے کی زبان میں لکنت ہے اور وہ بات کرنے میں اٹکتا ہے یا بات کرتے وقت اس کی زبان پھرتی ہے تو عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے پاک کاغذ پر سورۃ بنی اسرائیل کو لکھیں اور پانی سے گھول کر روزانہ بچے کو پلائیں تو کچھ عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بچے کی زبان کی لکنت ختم ہو جائے گی۔

☆ اگر لڑکا یا لڑکی کند ذہن ہو اور سبق یاد نہ ہوتا ہو یا یاد کر کے بھول جاتا ہو تو باوضو ہو کر عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے پوری سورۃ الاسراء کو لکھیں اور پانی میں گھول کر روزانہ بچے کو پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا ذہن کھل جائے گا۔ اور حافظہ بحال ہو جائے گا۔

(۱۸) سورۃ الکھف

☆ سورۃ الکھف کا جمعہ کے دن پڑھنا زمین سے آسمان تک نور پیدا کرتا ہے اور آٹھ دن تک وہ نور برابر قائم رہتا ہے۔ پھر اس کے پڑھنے والے کو سارا نور قبر میں اور قبر کے بعد قیامت میں دیا جائے گا۔ اور اس سورۃ کو روزانہ تلاوت کرنا ایمان کی قوت کو زیادہ کرتا ہے اور نور ایمانی میں ترقی بخشتا ہے۔

☆ اگر کسی شخص کو رات کے وقت جاگنا منظور ہو اور کوئی جگانے والا نہ ہو اور خود بھی اٹھنے کی امید نہ ہو تو وہ شخص نماز عشاء کے بعد سورۃ الکھف کی آخری دو آیات پڑھ کر سو جائے ان شاء اللہ تعالیٰ جس وقت اٹھنے کا ارادہ کرے گا اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔ (مجرب ہے)

☆ جو شخص قرض میں گرفتار ہو اور قرض اترنا مشکل ہو گیا ہو تو بعد نماز جمعہ سورۃ الکھف سات بار پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے پوری توجہ اور یکسوئی کے ساتھ دعا مانگا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا قرضہ اتر جائے گا۔

☆ اس سورۃ کے پڑھنے سے قیامت میں نور ملے گا اور دجال کے مکر و فریب اور فتنے سے محفوظ رہے گا اور اول و آخر کی دس آیتیں پڑھنے سے بلا اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

(۱۹) سورۃ مریم

☆ اگر کسی شخص نے کسی نوجوان کی قوت مردمی باندھ دی ہو اور وہ پریشان ہو تو اسے چاہیے

کہ باوضوسورۃ مریم پڑھ کردعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسکی قوت مردمی بحال ہوجائے گی اگر خود پڑھنا نہ جانتا ہوتو کسی سے تین مرتبہ پڑھوا کر پانی پر دم کروالے اور روزانہ وہ پانی پئے جب تک طاقت بحال نہ ہو پانی پیتا رہے انشاء اللہ صحت یاب ہوگا۔☆ جس لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو وہ روزانہ اس کی تلاوت کرے تو بہت جلد مناسب رشتہ آجائے گا۔ مجرب ہے۔

(۲۰) سورۃ طٰہٰ

☆ اگر کوئی شادی کے قابل ہو رشتہ نہ آتا ہو یا شادی میں رکاوٹ ہو تو (۲۱) بار روزانہ سورۃ طٰہٰ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مناسب جگہ رشتہ طے ہوجائے گا۔

☆ اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ لڑکی کا رشتہ کسی نیک مرد سے ہوجائے تو سورۃ طٰہٰ کو باوضو کسی ریشمی کپڑے پر لکھ کر موم جامہ کر کے لڑکی کے گلے میں ڈال دے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے رشتہ اور شادی کسی نیک مرد سے ہوجائے گی اور اولاد نیک پیدا ہوگی۔

(۲۱) سورۃ الانبیاء

☆ اگر کوئی شخص پریشان حال ہو۔ اکثر پریشان اور غم زدہ رہتا ہو تو ہر روز باوضو تین بار سورۃ انبیاء پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی تمام غم اور پریشانی سے نجات حاصل ہوگی۔

(۲۲) سورۃ الحج

☆ جب کسی شخص کو کوئی سمندری یا دریائی سفر درپیش ہو تو جہاز یا کشتی میں سوار ہونے سے قبل باوضو تین مرتبہ اس سورۃ کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جہاز یا کشتی بخیریت منزل مقصود پر پہنچیں گے اور ہر قسم کے نقصان یا ڈوبنے سے محفوظ رہیں گے۔

(۲۳) سورۃ المؤمنون

☆ اگر کوئی شخص شراب، ہیروئن، چرس، سٹہ، جوا، سود، زنا اور دیگر گناہوں میں بری طرح مبتلا ہو اور اسے یہ گناہ چھوڑنا مشکل معلوم ہوتا ہو تو عرق گلاب میں زعفران حل کر کے باوضو سفید کپڑے پر اس سورۃ کو لکھے اور موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ وہ شخص ان بری عادتوں سے توبہ کرلے گا۔

(۲۴) سورۃ النور

☆ اگر کسی کو دشمن بہت تنگ کرتے ہوں اور طرح طرح سے زبان درازی اور تہمت بازی

کرتے ہوں تو اس سورۃ کو روزانہ باوضو دن میں کسی وقت ایک ہی بیٹھک میں پانچ مرتبہ پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان چغلی، الزام تراشی اور نقصان پہنچانے سے باز رہے گی۔☆اگر کسی شخص کو کثرت سے احتلام ہوتا ہو تو روزانہ باوضو ہو کر تین بار اس سورۃ کو پڑھکر اپنے اوپر اور پانی پر دم کر کے پانی پی لے تو انشاء اللہ احتلام سے محفوظ رہے گا۔

(۲۵) سورۃ الفرقان

☆ دشمن کی ہلاکت کیلئے روزانہ اڑتیس (۳۸) بار اس سورۃ کو پڑھیں بحکم خدا دشمن ہلاک ہوگا۔ اس عمل کو کرنے سے قبل کسی عالم دین اور خدا ترس شخص سے مشورہ کرے ورنہ قتل کا گناہ ہوگا۔

☆ اگر کسی کو کوئی ظالم شخص ناحق ستاتا ہو اور ہر وقت درپے آزار رہتا ہو تو اس سورۃ کو ایک سو آٹھ (۱۰۸) بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

(۲۶) سورۃ الشعراء

☆ اگر کوئی لڑکا یا نوکر گھر سے بھاگنے کا عادی ہو تو سورۃ الشعراء کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے لڑکے یا نوکر کی گردن میں باندھ دیں خدا تعالیٰ کے حکم سے بھاگنے سے رک جائے گا اور گھر میں اس کا دل لگے گا۔

☆ اگر کوئی شخص خوف و ڈر کی وجہ سے پریشان ہو تو سورۃ الشعراء کو باوضو سات بار پڑھ کر دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ خوف و ڈر سے آزاد ہو جائے گا اور کسی قسم کی پریشانی باقی نہ رہے گی۔

(۲۷) سورۃ النمل

☆ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کیلئے سورۃ النمل کو دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت دے گا اور غم و فکر سے آزادی نصیب ہوگی۔

☆ اگر کسی شخص کو ضروری حاجت پیش آئے تو سورۃ النمل ایک ہفتہ کیلئے روزانہ ایک بار باوضو پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

☆ اگر کوئی شخص ہرن کی کھال پر اس سورۃ کو باوضو لکھ کر اپنے صندوق یا گھر میں رکھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ گھر سانپ بچھو اور موذی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

(۲۸) سورۃ القصص

☆ اگر کوئی شخص بیمار ہو تو سورۃ القصص تین روز تک باوضو پڑھ کر پانی پر دم کر کے

مریض کو پلائیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مریض صحت یاب ہوگا۔

☆ اگر کوئی شخص غائب ہو گیا ہو اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو سورۃ القصص کو باوضو (۲۷) بار پڑھیں انشاء اللہ غائب شخص بخیر وخوبی گھر لوٹ آئے گا۔

☆ اگر کوئی بیمار ہو، پیٹ میں درد رہتا ہو یا اسے استسقاء یا جذام کی بیماری کا ڈر ہو تو اس سورۃ کا نقش لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈال لے انشاء اللہ صحت ہوگی اور ایسی کوئی بیماری اس پر حملہ نہ کرے گی۔

(۲۹) سورۃ العنکبوت

☆ اگر کوئی شخص رنج وغم میں مبتلا ہو تو سورۃ العنکبوت باوضو ہو کر عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے لکھے اور اس کو پانی میں گھول کر پئے انشاء اللہ تعالیٰ اس پانی کے پینے سے اس کا رنج وغم دور ہوگا۔

(۳۰) سورۃ الروم

☆ اگر کسی کا دشمن بہت عیار وچالاک ہو اور اپنی شرارتوں سے ہر وقت پریشان رکھتا ہو تو سورۃ الروم کو اکیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن ذلیل ہوگا اور ہمیشہ ناکام رہے گا اور ہر طرح دشمن پر فتح حاصل ہوگی۔

☆ اگر کوئی چاہے کہ دشمن اس کا ذلیل ہو اور اسے فتح حاصل ہو اور دشمن کو قدم قدم پر ناکامی ہو تو سورۃ الروم کو باوضو کاغذ پر لکھے اور اس کو لپیٹ کر ایک بوتل میں رکھ دے اور سخت ڈاٹ سے اس بوتل کا منہ بند کر کے اپنے مکان میں رکھے انشاء اللہ دشمن ذلیل وخوار رہے گا۔

☆ اگر میاں بیوی میں جھگڑا رہتا ہو تو باوضو اس سورۃ کو لکھ کر شیشی میں بند کر کے مظلوم اپنے پاس رکھے تو ظالم ظلم وزیادتی سے باز رہے گا اور خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے دونوں میں اتفاق قائم ہو جائے گا۔

(۳۱) سورۃ لقمان

☆ اگر کسی شخص کے پیٹ میں شدید درد ہو یا پیٹ کی کوئی بھی بیماری ہو تو سورۃ لقمان کو سات بار پڑھ کر پیٹ پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ پیٹ کا درد جاتا رہے گا اور پیٹ کے مرض سے

صحت حاصل ہوگی۔

☆ ہر بیماری سے صحت کیلئے باوضو تین بار پڑھ کر بیمار پر دم کریں انشاء اللہ تعالی مریض صحت یاب ہوگا۔

☆ اگر کوئی شخص ہر وقت دریا یا سمندر کے سفر پر رہتا ہے تو اگر سفر کرنے سے قبل ایک مرتبہ اس سورۃ کو پڑھ لے تو انشاء اللہ تعالی بخیر و عافیت اپنے مقام پر واپس ہوگا اور سفر میں ڈوبنے سے محفوظ رہے گا۔

(۳۲) سورۃ السجدۃ

☆ اگر کوئی شخص بیمار ہو اور کسی طرح صحت بحال نہ ہوتی ہو تو باوضو سات بار سورۃ السجدہ کو پڑھیں اور بیمار پر دم کریں انشاء اللہ تعالیٰ بیمار صحت یاب ہوگا۔

☆ اگر کسی شخص کو مختلف امراض نے گھیر رکھا ہو تو اس کیلئے سورۃ السجدہ کو باوضو عرق گلاب میں زعفران حل کر کے لکھیں اور مریض کو پلائیں انشاء اللہ تمام بیماریوں سے شفا حاصل ہوگی اور بیمار تندرست ہو جائے گا۔

☆ سورۃ السجدہ کو لڑکیوں کا نصیب کھولنے کیلئے کہ اچھی جگہ رشتہ ہو جائے اکیس مرتبہ روزانہ پڑھیں انشاء اللہ بہت اچھی جگہ رشتہ ہو جائے گا۔

(۳۳) سورۃ الاحزاب

☆ میاں بیوی میں نا اتفاقی اور عدم موافقت کو دور کرنے کیلئے سورۃ الاحزاب کا باوضو پڑھنا بہت کارآمد ہے۔ انشاء اللہ اس کے پڑھنے سے اہل خانہ میں محبت و اتفاق پیدا ہو جائے گا۔

☆ اگر کوئی ظالم شخص کسی مجبور و بے کس پر ناحق ظلم کرتا ہے اور ظلم و تعدی سے باز نہیں آتا تو سورۃ احزاب کو باوضو سات بار پڑھے انشاء اللہ تعالی اس کے ظلم سے نجات حاصل ہوگی اور ظالم مطیع و فرماں بردار ہوگا۔

☆ اگر کسی لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو یا بات لگ کر چھوٹ جاتی ہو یا بار بار شادی میں رخنہ پڑ جاتا ہو تو سورۃ احزاب باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے لڑکے کے دائیں بازو پر اور لڑکی کے

بائیں بازو پر باندھیں انشاء اللہ تعالی بخت کھلے گا اور اچھی جگہ رشتہ ہو جائے گا۔

(۳۴) سورۃ سبأ

☆ اگر کسی کے دشمن ناحق ستاتے ہوں اور ہر وقت تکلیف پہنچانے کا بہانہ ڈھونڈتے رہتے ہوں تو ان کیلئے روزانہ باوضو دس بار سورۃ سبأ پڑھی جائے تاکہ دشمن دفع ہو اور اس کے ظلم سے نجات حاصل ہو۔ اللہ تعالی کے فضل و کرم سے اس سورۃ کا پڑھنے والا ظلم سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی شخص سورۃ سبأ باوضو سفید کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے سفید کپڑے میں لپیٹ کر اپنے داہنے بازو پر باندھے تو اللہ کے فضل و کرم سے ہر قسم کے موذی جانوروں سے حفاظت رہے گی۔

(۳۵) سورۃ فاطر

☆ اگر کسی نے حاکم افسر وغیرہ کو درخواست دینی ہے یا ملازمت یا کسی اور کام کیلئے عرضی پیش کرنی ہے تو چاہیے کہ باوضو ہو کر سورہ فاطر کو (۷۵) بار پڑھے اور درخواست پر انگلی سے بغیر روشنائی کے اپنا مطلب لکھے اور درخواست حکام کو بھیج دے۔ انشاء اللہ اس کی درخواست منظور ہو گی۔ مطلب حاصل ہو گا۔

(۳۶) سورۃ یٰسین

ہر حاجت کیلئے: اکتالیس بار تلاوت کریں اور ہر بار سورت ختم کرتے وقت کہیں: یَامَنْ یَّقُوْلُ لِلشَّیْءِ کُنْ فَیَکُوْنُ (میرا فلاں کام کر دے) ☆ یا تین بار تلاوت کریں اور اس کے بعد تین دفعہ یہ دعاء پڑھیں سُبْحٰنَ الْمُفَرِّجِ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحٰنَ الْمُخَلِّصِ عَنْ کُلِّ مَسْجُوْنٍ، سُبْحٰنَ مُجْرِیْ الْمَاءِ فِی الْبِحَارِ وَالْعُیُوْنِ سُبْحٰنَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحٰنَ مَنْ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

اور اگر کوئی بہت مشکل کام پھنس گیا ہو تو: یٰس شریف پینتیس (35) بار پڑھیں اور ہر بار تلاوت کے دوران جب "مبین" پر پہنچیں تو ہر مبین پر مذکورہ بالا دعاء بھی ایک

بار پڑھتے جائیں لیکن اس دعاء سے پہلے اتنا اضافہ اور بھی کر لیں: اَللّٰهُمَّ ارزقنی بلارَدو کدٍ وَّاستجب دُعَائی بِلارَدٍ وَّاَعُوذُبِكَ مِنَ الْفَضِيْحَتَيْنِ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَشَمَاتَهِ الْاَعْدَاءِ۔۔اس کے بعد اوپر والی دعاء پڑھ کر آگے تلاوت سروع کر دیں انشاء اللہ مشکل حل ہو جا ئیگی۔

قضائے حاجات: کے لئے بہتر(72) باریٰس شریف کا تین روز متواتر پڑھنا بھی نہایت مجرب ہے۔

شفائے امراض کے لئے: یٰس شریف ایک بار پڑھیں اور جب آیت ''سَلٰمٌ قَوْلاً مِنْ رَّبٍّ رَحِيْمٍ'' پر پہنچیں تو اس آیت کو ایک ہزار چار سو انہتر(1469) بار پڑھ کر سورت پوری کریں اور دعا مانگیں۔

یہ بھی مجربات میں سے ہے: کہ اگر ''مبین'' کے ساتھ یعنی ہر مبین سے تلاوت روک کر نئے سرے سے سورت شروع کی جائے تو اس طرح پڑھنا قضائے حاجات کے لئے بھی، جادو اور جنات سے گھر بار کی حفاظت کیلئے بھی اکسیر ہے۔اور ''مبین'' کے ساتھ پڑھتے ہوئے پہلی مبین پر سورۂ اخلاص (7بار) دوسری مبین پر سورۂ کوثر (7بار)، تیسری مبین پر سورہ ٔالانشراح (7بار)، چوتھی مبین پر فاتحہ شریف(7بار) پانچویں مبین پر آیۃ الکرسی (7بار)، چھٹی مبین پر اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (7بار)، ساتوین مبین پر اَللّٰهُمَّ وَسِعْ رِزْقِی وُسْعَةً لَّااَحْتَاجُ اِلىٰ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ(7بار) پڑھ کر پھر نئے سرے سے پوری یٰس شریف آخر تک پڑھ کر دعاء مانگیں۔نہایت مجرب ہے۔

مالی رکاوٹ دور کرنے کے لئے: ہر مبین پر تین بار سورۂ مزمل شریف پڑھیں، ہر بندش کھل جائیگی اور رکاوٹ دور ہو جائے گی۔

مالی وسعت کے لئے: (41) اکتالیس باریٰس شریف پڑھ کر مندرجہ ذیل دعاء پڑھ کر بات چیت کئے بغیر سو جائیں، جو آدمی اس کا مستقل معمول بنا لے انشاءاللہ اس کی ضرورت کا خرچ اسے صبح اپنے تکیے کے نیچے مل جایا کرے گا۔دعاء مذکور یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِىْ فِى السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِى الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ فِى الْبَحْرِ فَاَطْلِعْهُ وَاِنْ

كَانَ بَعِيدًا فَقَرِّبْهُ وَإِنْ كَانَ عَسِيرًا فَيَسِّرْهُ وَإِنْ كَانَ قَلِيلًا فَكَثِّرْهُ وَإِنْ كَانَ كَثِيرًا فَهَوِّنْهُ وَبَارِكْ لِي فِيهِ اَرْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا غَدَقًا سَيحًا طَبَقًا مُّبَارَكًا فِيْهِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ مِنَّةٌ وَّاجْعَلْ يَدَيَّ سُفْلٰى بِالْاِسْتِعطَاءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

شفائے امراض کیلئے تجویدی یٰس شریف کے چند نسخے مساجد و مدارس میں تقسیم کر کے اگر مریضوں کی شفایابی کی دعا مانگیں تو صدقہ جاریہ کی وجہ سے دعاء کی قبولیت انشاءاللہ مزید یقینی ہو جائے گی۔اور صدقہ جاریہ کا ثواب بھی ملے گا۔

مشکلات و بلیات:

☆ مشکلات و تکالیف آفات و بلیات سے نجات اور اہم مقاصد میں کامیابی کیلئے سورۃ یٰسین باوضو اس طرح پڑھیں کہ ہر مبین پر یا اللہ یا رحمن یا رحیم گیارہ دفعہ پڑھیں اور جب کلمہ ''کن''اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون پڑھیں تو یَااللّٰہُ یاغَنِیُّ یَامُغْنِیْ یَافَتَّاحُ پڑھ کر ختم کردیں انشاءاللہ تمام تکالیف کا ازالہ ہو جائے گا۔

ماتیا کا خاتمہ:

☆ باوضو سورۃ یٰسین پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں روزانہ بلا ناغہ لگایا کریں انشاءاللہ موتیا دور ہو جائے گا۔

قرض کی ادائیگی

☆ سورۃ یٰسین روزانہ باوضو بعد نماز عشاء سات بار پڑھیں یہ عمل قرض کی ادائیگی کیلئے اکسیر ہے۔انشاءاللہ جلدی ہی قرض سے نجات حاصل ہوگی۔

نسیان کا خاتمہ:

☆ سورۃ یٰسین عرق گلاب میں زعفران حل کر کے اس سے باوضو لکھیں اور عرق گلاب میں حل کر کے اکتالیس دن پئیں۔انشاءاللہ بھول چوک کے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔

عارضہ قلب کا علاج:

☆ سورۃ یٰسین کو باوضو اس ترکیب سے پڑھیں کہ پہلے مبین سے لوٹ کر دوبارہ پڑھنا شروع کریں جب دوسرے مبین پر پہنچیں تو پھر لوٹ کر شروع سے پڑھیں اسی طرح ساتویں مبین پر پہنچیں تو لوٹے بغیر سورۃ ختم کرلیں پھر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں بارش کا پانی میسر آجائے تو بہتر ہے ورنہ جو پانی مل جائے اس پر دم کریں اور مریض کو پلائیں یہ عمل گیارہ روز تک بلاناغہ کریں انشاءاللہ دل کے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔

دودھ میں اضافہ:

☆ جس عورت کا دودھ ختم ہو جائے اور بچہ بھوکا رہتا ہو تو سورۃ یٰسین باوضو کسی چینی کی پلیٹ پر یا کاغذ پر لکھیں اور پانی میں گھول کر عورت کو پلائیں انشاءاللہ عورت کا دودھ زیادہ اور بچہ سیر ہوگا۔

دل نرم کرنے کے لئے:

☆ دل کی سختی دور کرنے اور دل میں نرمی اور شفقت پیدا کرنے گناہوں سے بچنے اور بزرگوں کی نصیحت پر عمل کرنے کیلئے سورۃ یٰسین باوضو کسی چینی کی پلیٹ یا کاغذ پر لکھیں اور اس شخص کو پلائیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کا دل نرم ہوگا نماز روزہ کی توجہ ہوگی اور بزرگوں کی نصیحت پر عمل کرنے کیلئے دل آمادہ ہوگا۔

بارانِ رحمت کے لئے:

☆ خشک سالی سے نجات اور باران رحمت طلب کرنے کیلئے باوضو سورۃ یٰسین (۷۵) بار یا اکتالیس بار پڑھیں انشاءاللہ باران رحمت خوب برسے گی اور فصل اور کھیتی خوب سیراب ہوگی۔

قیدی کی رہائی:

☆ اگر کوئی شخص قید میں ہو اور اس کی رہائی ناممکن یا مشکل ہو تو باوضو (۷۵) بار سورۃ یٰسین پڑھیں اور اکیلا نہ پڑھ سکتا ہو تو چند آدمی مل کر پڑھ. ں انشاءاللہ تعالیٰ قیدی جلدی ہی قید سے رہا ہوگا۔

سلامتی وشفاء:

☆ جو آدمی ایک بار صبح و شام اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے جو شخص پڑھے گا اسے رضا و محبت نصیب

ہوگی اور شفا کیلئے پڑھے گا تو شفا نصیب ہوگی اگر ایمان کی سلامتی کیلئے پڑھے گا تو ایمان سلامت رہے گا۔ اگر دفع سکرات موت کیلئے پڑھے گا تو آسانی نصیب ہوگی۔

مال و دولت کے لئے:

☆ دولت کے حصول کیلئے سہ بار روزانہ پڑھتا رہے دولت مند ہو جائے گا اور دفعِ دشمن کیلئے پڑھے گا تو دشمن دفع ہوں گے جس کام کیلئے پڑھے گا وہ کام آسان ہو جائے گا۔

فقر و فاقہ سے نجات:

☆ جو شخص سورۃ یٰسین کا ورد صبح و شام رکھے گا بھوکا ننگا نہ رہے گا۔

دشمن کی ہلاکت کے لئے:

☆ دشمن کو ہلاک کرنے کیلئے کچی اینٹوں کے ٹکڑوں پر سورۃ یٰسین سات بار پڑھ کر دم کریں اور ان ٹکڑوں کو جنازہ کی طرح کپڑے میں لپیٹ کر بہتے پانی میں ڈال دیں۔ جب وہ ٹکڑے پانی میں گل جائیں گے دشمن بھی ہلاک ہو جائے گا۔

نوٹ: غیر شرعی طور پر اس وظیفے کو کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔

(۳۷) سورۃ الصّٰفّٰت

☆ جو شخص سورۃ الصفت سات بار باوضو پڑھے تو انشاء اللہ اسکی روزی میں برکت ہوگی اور اسکی روزی فراخ ہوگی۔ ☆ اگر کسی پر سخت آسیب مسلط ہو تو اس کے داہنے کان میں سات بار اذان۔ ایک بار فاتحۃ، ایک بار آیت الکرسی، ایک ایک بار فلق اور ناس، ایک بار سورۃ طارق ایک بار سورۃ الحشر کی آخری چار آیات (لو انز لنا ھذا سے آخر تک) اور پوری سورۃ الصافات پڑھ کر دم کر دیں۔ انشاء اللہ وہ جن وہیں پر جل جائے گا۔

(۳۸) سورۃ صٓ

☆ اگر کوئی شخص دشمنوں سے پریشان ہو تو سورۃ صٓ کو باوضو سات بار پڑھ کر دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دفع ہوں گے اور ان کے شر سے ہر طرح محفوظ رہے گا۔

(۳۹) سورۃ الزمر

☆ اگر کوئی شخص چاہے کہ کھوئی ہوئی عزت دوبارہ حاصل ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ

باوضوسات بارسورۃ الزمر پڑھے انشاءاللہ عزت دوبارہ حاصل ہوگی۔

☆ اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے مال میں برکت ہواور اس کا مال خوب بڑھے تو اسے چاہیے کہ روزانہ باوضوے بارسورۃ الزمر پڑھے انشاءاللہ مال میں اضافہ ہوگا۔

(۴۰) سورۃ المومن

☆ اگر کسی کو کوئی بڑی اہم مہم درپیش ہواور وہ حل نہ ہوتی ہوتو اسے چاہیے کہ سورۃ المومن کوایک سومرتبہ باوضو پڑھے یا چند آدمی مل کر پڑھ لیں اور دعا کریں انشاءاللہ تعالیٰ کتنی ہی بڑی مشکل ہواللہ تعالی کے فضل وکرم سے حل ہوگی اور پریشانی سے نجات حاصل ہوگی۔

☆ جس شخص کو پھوڑے پھنسی نکلے ہوں یا کوئی شخص بیمار ہوتوسورۃ المومن کوایک بار باوضوروزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور پانی پردم کرکے پی لے یا اگر کوئی دوسرا شخص بیمار ہوتو اس کو پڑھ کر دم کردیا کرے انشاءاللہ تعالی ہرقسم کی بیماری سے صحت ہوگی۔

(۴۱) سورۃ حٰمٓ سجدہ

☆ اگر کوئی مشکل پیش آ گئی ہو یا کوئی اہم حاجت پیش آ گئی ہو یا کسی مقصد میں ضرور کامیابی چاہیے تو باوضونماز فجر کے بعد سات بارسورۃ حٰمٓ سجدہ پڑھے انشاءاللہ مشکل حل ہوگی۔حاجت پوری ہوگی اور مقصد میں کامیابی ہوگی۔

☆ جس شخص کی آنکھ میں کوئی تکلیف ہو یا ناخونہ ہو یا ظفرہ ہو یا پھلا وغیرہ ہوتو باوضو پوری سورۃ حٰم سجدہ لکھ کر بارش کے پانی میں گھول کر اس کا پانی آنکھ میں لگائے یا اس کے پانی میں سرمہ پیس کر آنکھوں میں لگاتے رہیں انشاءاللہ سفیدی زائل ہوگی اور آنکھوں میں تکلیف سے نجات حاصل ہوگی۔

(۴۲) سورۃ الشوریٰ

☆ اگر کسی شخص کو دشمن کا خوف ہوتو اسے چاہیے کہ باوضوسورۃ الشوریٰ روزانہ بعد نماز فجر تین بار پڑھے انشاءاللہ دل سے دشمن کا خوف نکل جائے گا۔

☆ اگر کوئی شخص ظالم کے پھندے میں پھنس گیا ہوتو اسے چاہئیے کہ باوضوروزانہ نماز فجر کے بعد ایک بارسورۃ الشوریٰ پڑھا کرے انشاءاللہ تعالی دشمنوں پر غالب رہے گا اور ظالم

کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح اگر باوضو اس سورۃ کو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈال دے تو انشاء اللہ تعالیٰ ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

(۴۳) سورۃ الزخرف

☆ اگر کوئی شخص مقصد میں کامیابی چاہتا ہو اور یہ چاہتا ہو کہ من کی مراد پوری ہو تو اسے چاہیے کہ مقصد حاصل ہونے تک روزانہ باوضو آٹھ مرتبہ **سورۃ الزخرف** پڑھ لیا کرے انشاء اللہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

(۴۴) سورۃ الدخان

☆ ہر قسم کی بلاؤں سے نجات کیلئے **سورۃ الدخان** تیر بہدف ہے۔ باوضو چند آدمی مل کر پچاس مرتبہ پڑھ لیں انشاء اللہ مکان ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

☆ بعض دفعہ مرنے والے کی جان اٹک جاتی ہے اور موت نہیں آتی ایسی صورت میں چند آدمی مل کر پچاس مرتبہ باوضو **سورۃ الدخان** پڑھ کر مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں یا اس کے چہرے پر وہ پانی ملیں انشاء اللہ آسانی سے روح قبض ہوگی۔

(۴۵) سورۃ الجاثیۃ

☆ اس سورہ مبارکہ کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے بچوں کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ بچے جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہیں گے۔

(۴۶) سورۃ الاحقاف

☆ اگر بارش نہ ہوتی ہو اور کھیتی پانی نہ ہونے کے سبب سوکھ رہی ہو تو اللہ تعالیٰ سے بارش طلب کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ چند دن باوضو تیرہ بار **سورۃ الاحقاف** پڑھیں انشاء اللہ بارش ہوگی۔

(۴۷) سورۃ محمد

☆ اگر کسی کو کوئی مشکل مہم پیش آگئی ہو تو **سورہ محمد** کو اکتالیس مرتبہ چند دن پڑھے۔ اگر اکیلا پڑھنا مشکل ہو تو چند آدمی مل کر پڑھ لیں باوضو پڑھیں انشاء اللہ مشکل آسان ہوگی۔

☆ جو شخص یہ چاہے کہ اس کی عزت بڑھے اور لوگ اس کی عظمت کو تسلیم کریں تو اس سورۃ

کو مشک و زعفران سے لکھ کر گھول کر پی لے۔

(۴۸) سورة الفتح

☆ ہر قسم کی کامیابی اور دشمن پر فتح حاصل کرنے کیلئے سورۃ الفتح باوضو اس طرح پڑھیں کہ اول وآخر درود شریف اکہتر اکہتر (۷۱) بار درمیان میں تین تین بار سورة الفتح اور سورة النصر پڑھیں انشاءاللہ ہر قسم کی کامیابی حاصل ہوگی اور دشمن پر غلبہ حاصل ہوگا۔

☆ جو شخص رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر اس کے سامنے کھڑے ہوکر باوضو تین بار سورۃ الفتح پڑھے تو بفضلہٖ تعالیٰ سال بھر امن وامان سے رہے گا اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہے گا۔

(۴۹) سوة الحجرات

☆ اگر سورۃ الحجرات کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے حاملہ عورت کے گلے میں باندھ دیں تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاملہ کا حمل قائم رہے گا اور بچہ صحت وتندرستی سے پیدا ہوگا۔

☆ اگر کسی کا مادہ منویہ پتلا ہو گیا ہو اور جریان منی کی شکایت ہو تو روزانہ باوضو سورۃ الحجرات تین بار پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور اکتالیس دن تک یہ عمل جاری رکھیں انشاءاللہ صحت ہوگی۔

(۵۰) سورة قٓ

☆ پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے باوضو سورۃ قٓ کو لکھیں اور پانی میں گھول کر چند دن میں وہ پانی پئیں انشاءاللہ تعالیٰ پیٹ کی جملہ بیماریوں سے نجات حاصل ہوگی۔

☆ پاگل پن اور دیوانگی دور کرنے کیلئے سورۃ قٓ کو باوضو لکھیں اور پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کے خوف ڈر اور دیوانگی سے نجات حاصل ہوگی۔

(۵۱) سورة الذاريات

☆ اگر کسی ملک یا بستی میں قحط پڑ گیا ہو اور لوگ بھوک کی وجہ سے پریشان ہوں تو چند آدمی مل کر سورۃ الذاریات ستر مرتبہ روزانہ ایک وقت میں پڑھ لیا کریں جب تک قحط ختم نہیں ہو جاتا پڑھتے رہیں۔

(۵۲) سورة الطور

☆ روزانہ رات کو تین بار سورۃ الطور باوضو پڑھنے والا جذام اور کوڑھ کے مرض سے محفوظ رہے گا اور اگر خدانخواستہ بیماری کے آثار شروع ہو چکے ہوں تو جلد ہی نجات حاصل ہوگی۔

☆ اگر کوئی مسافر سفر کے دوران اس سورۃ کو ایک بار روزانہ پڑھ لیا کرے تو انشاءاللہ ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا اور بحفاظت گھر واپس پہنچے گا۔

(۵۳) سورة النجم

☆ سورة النجم (۲۱) بار پڑھنا ہر قسم کی مراد پوری ہونے کیلئے اکسیر ہے۔

(۵۴) سورة القمر

☆ لوگوں میں مقبولیت عامہ حاصل کرنے کیلئے سورۃ القمر باوضو ظہر کے وقت لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں۔

(۵۵) سورة الرحمٰن

عمل برائے تسخیر عام وخاص:

حکماء، ڈاکٹر، وکلاء، دکاندار و تاجر حضرات کیلئے انمول تحفہ۔ اول سورۃ رحمٰن خوب اچھی طرح یاد کرلیں اور روزانہ صبح جب سورج نکلے اور ایک نیزہ بلند ہو جائے تو سورج کی طرف منہ کر کے سورۃ رحمٰن پڑھنا شروع کریں۔ جب آیت فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر آئیں تو دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی سے سورج کی طرف ایک اشارہ کر دیں۔

اسی طرح ہر مرتبہ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر انگلی سے اشارہ کر دیا کریں یہاں تک کہ سورۃ ختم ہو جائے۔ یہ عمل چالیس دن تک کریں بعد ختم چلہ روزانہ ایک مرتبہ سورۃ رحمٰن پڑھتے رہیں۔ یہ عمل روزانہ پانچ منٹ کا ہے ایک ہفتہ بعد آمد مخلوق شروع ہو جاتی ہے لیکن یہ زکوۃ ہے آپ التفات نہ کریں اور آنے والوں کو کمال اخلاق سے بٹھایا کریں اور خوش مزاجی سے پیش آئیں۔

ایک چلہ میں عام مخلوق کی آمد، دوسرے چلہ میں خاص لوگوں کی آمد، تیسرے چلہ میں

رئیسوں کی آمد، چوتھے چلہ میں رات دن مخلوق کا ہجوم لگا رہتا ہے۔ اگر تجارتی کاروبار ہے سب خریداری کریں گے۔ اور ہر شخص دکان کی طرف خود بخود کھینچ کر آئے گا۔ عجیب وغریب صفات کا عمل ہے

☆ اگر کسی حاکم یا افسر کے پاس جانا ہے تو ایک بار سورہ رحمٰن پڑھ کر جائیں اگر زیادہ وقت نہ ہو تو تین بار فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن پڑھ لیا کریں پھر سلام کریں افسر کمال خوش اخلاقی سے پیش آئے گا۔ انشاء اللہ۔

وبائی امراض کا علاج:

☆ خسرہ یا چیچک کی وبا پھیل رہی ہو تو اس سے حفاظت کیلئے لونگ پر **سورۃ الرحمٰن** تین بار باوضو پڑھیں اور دم کریں ان لونگوں میں سے تین یا پانچ یا سات لونگ لے کر پانی سے نگل لیں انشاء اللہ حفاظت رہے گی۔

دیرینہ اور شدید امراض کا علاج:

☆ دیرینہ اور شدید مریض کو صبح وشام **سورۃ الرحمٰن** سُنائی جائے تو وہ بہت جلد رو بصحت ہو جائے گا۔

(٥٦) سورة الواقعة

فقر و فاقہ سے بچنے کا کامیاب نسخہ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جو آدمی رات کو ایک بار **سورۃ الواقعۃ** کی تلاوت کرے گا، اللہ تعالیٰ اسے فاقہ سے محفوظ رکھیں گے۔ **صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین** کے ایمان ویقین کے قربان جائیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اطہر سے نکلے ہوئے ارشادات پر انہیں اتنا کامل اعتماد واعتقاد ہوتا تھا کہ تمام دنیا کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ارشاد مبارک پر قربان کرنے کو تیار رہتے تھے۔

صحابہ کرام میں سے چند ایک حضرات کو نکال کر باقی اکثریت غربت کی زندگی گذار رہی تھی۔ لیکن انہیں مال کمانے سے زیادہ دین سیکھنے اور پھیلانے کا شوق تھا۔ مال کو وہ صرف ضرورت

زندگی پوری کرنے کے لئے حاصل کرتے اور ضرورت سے زائد وہ مال کے لئے بھی ہاتھ پاؤں نہ مارتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو امیر المؤمنین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے اور ایک لاکھ درہم پیش کئے۔ انہوں نے دراہم قبول کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ میں تمہارے لئے نہیں بلکہ تمہاری بچیوں کے لئے دے رہا ہوں، جن کا تمہارے بعد کمانے والا کوئی نہیں ہے! حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے ان بچیوں کے لئے بھی کسی مال کی ضرورت محتاجی نہیں ہے۔ اس لئے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو آدمی رات کو سورۃ الواقعہ تلاوت کرے گا، اللہ تعالیٰ اسے فاقہ سے بچادیں گے۔ میں نے اپنی بچیوں کو سورۃ الواقعہ حفظ کرادی ہے، انہیں اس مال کی ضرورت نہیں!

قضائے حاجات مالیہ کا مجرب ترین عمل:

کسی بھی قسم کی حاجت کے لئے، بالخصوص مالی مسائل سے متعلق حاجت کے لئے عشاء کے بعد ایک نشست میں سورۃ الواقعہ کا اکتالیس بار پڑھنا نہایت مجرب المجرب ہے۔

دوسرا طریقہ:

مالی معاملات میں کسی قسم کی خاجت کے لئے سورۃ الواقعہ کا عصر کی نماز کے بعد چودہ (۱۴) بار پڑھنا بھی مجرب اور مشہور ہے۔

غیب سے روزی ملنے اور مالا مال ہونے کا خصوصی عمل:

جو شخص فجر اور عشاء کی نماز کے بعد تین تین بار سورۃ الواقعہ تلاوت کرے اور اس کے بعد درج ذیل دعاء ایک بار پڑھے اللہ تعالی اسے مالا مال فرمادیں گے اور اسے روزی وہاں سے پہنچے گی جہاں سے گمان بھی نہ ہوگا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بِمَهْمَهُوبٍ مَهْمَهُوبٍ ذِي لُطْفٍ خَفِيٍّ

بِصَعْصَعٍ صَعْصَعِ ذِی النُّورِ وَالْبَهَآءِ بِسَهْسَهُوبٍ سَهْسَهُوبِ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْعَظْمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْقُدْرَةِ وَالسُّلْطَانِ ـ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْمَرْفُوعَةِ الَّتِیْ اَعْطَيْتَهَا مَنْ شِئْتَ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ وَاَلْهَمْتَهَا مَنْ اَرَدتَّ مِنْ اَصْفِيَآءِكَ وَخَصَصْتَ بِهَا مَنْ اَحْبَبْتَ مِنْ اَحْبَابِكَ اَنْ تُعْطِيَنِیْ رِزْقًامِّنْ عِنْدِكَ تُغْنِیْ بِهٖ فَقْرِیْ وَتُقَطِّعُ بِهٖ عَلَآئِقَ الشَّيْطٰنِ مِنْ صَدْرِی اِنَّكَ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْبَاسِطُ الْجَوَادُالْكَافِیْ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ الْكَرِيْمُ الْمُعْطِیْ اللَّطِيْفُ الْبَرُّالرَّحِيمُ الْوَاسِعُ الشَّكُورُ الرَّبُّ الْغَفُورُ ذُوالْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُودِ وَالْكَرَمِ ـ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَحَقِّ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ اَنْ تُمِدَّ نِیْ مِن جُودِكَ وَكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَلُطْفِكَ وَامْتِنَانِكَ يَاصَادِقَ الْوَعْدِ يَامُعْطِياً بِلَا حَدٍّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ـ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلِی رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّاَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَ عْظَمِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّيِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَبِحَقِّ فَقَجٍ مُخْمَتٍ فَتَّاحٍ قَادِرٍ جَابِرٍ مُعْطٍ خَيْرِ الرَّازِقِيْنَ مُغْنِی الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ تَوَّابٍ لَا يُؤَ اخِذُبِالْجَرَآئِمِ ـ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلِی رِزْقًاحَلَا لًا مِّنْ عِنْدِكَ وَعَجِّلْ بِهٖ يَاذَاالْجَلَا لِ وَالْاِكْرَامِ يَا كَافِیْ يَا كَفِيْلُ اِرْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ـ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ ـ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ـ

سورۃ الواقعہ کی خصوصی ریاضت:

یہاں ہم سورۃ الواقعہ کا ایک خاص وظیفہ نقل کر رہے ہیں۔ جو کوئی بھی اس پر عمل کرے گا، اسے مالی معاملات میں نہ زندگی بھر کسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا نہ کسی اور وظیفے کی ضرورت پڑے گی۔ اس عمل کی برکت سے اس کے سارے کام خود بخود ہوتے چلے جائیں گے۔ صرف سات دن کا عمل ہے اور زیادہ مشکل بھی نہیں ہے۔ جمعہ کے دن سے سات روزے رکھنے شروع کریں اور پہلے روز سے یہ عمل بھی شروع کر دیں کہ ہر فرض نماز کے بعد پچیس (۲۵) بار تلاوت کریں۔ نئے کپڑوں، خوشبو اور باوضو قبلہ رو ایک ہی جگہ بیٹھنے کا اہتمام کریں۔ ساتواں دن جمعرات کا ہوگا۔ اس دن مغرب کے بعد پچیس بار تلاوت کر کے درود شریف اور استغفار میں مشغول رہیں۔ عشاء کی نماز پڑھ کر سورۃ الواقعہ کی ایک سو پچیس (۱۲۵) بار تلاوت کریں۔ اور اس کے بعد حضور اقدس ﷺ کی ذات اطہر پر ایک ہزار (۱۰۰۰) بار درود شریف بھیجیں۔ آپ کا وظیفہ مکمل ہو گیا۔ (اگر پورا ہفتہ مسجد میں اعتکاف بیٹھ کر عمل کریں تو نورٌ علی نور ہوگا) اس کے بعد صرف ایک ایک بار فجر اور مغرب کے بعد سورۃ الواقعہ کا معمول رکھیں۔ انشاء اللہ ہر مقصد خود بخود حاصل ہوتا چلا جائے گا۔

☆ روزانہ مغرب کے بعد سورۃ الواقعۃ پڑھنے سے فاقہ سے نجات حاصل ہوگی اور خوشحالی نصیب ہوگی۔

☆ اگر کوئی مالیاتی مسئلہ اٹک گیا ہو یا جائیداد وغیرہ کا معاملہ پھنس گیا ہو تو اکتالیس دن تک عشاء کے بعد روزانہ اکتالیس بار سورۃ الواقعہ کا پڑھنا مجرب المجرب ہے۔

☆ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو روزانہ سات بار پڑھ کر دعا کریں۔

(۵۷) سورۃ الحدید

☆ ہر قسم کی رکاوٹ دور کرنے اور ہر قسم کی بیماری کیلئے سورۃ الحدید تین بار پڑھیں اور دعا کریں اور مریض کے چہرے پر پانی کے چھینٹے ماریں اور اسے پلائیں۔

(۵۸) سورۃ المجادلہ

☆ مایوس العلاج مریضوں کیلئے بعد نماز عصر سورۃ المجادلہ تین بار پڑھ کر ہر دفعہ

مریض پر پھونکیں یہ عمل (۴۰) روز تک کریں۔

(۵۹) سورة الحشر

☆ نسیان کا مریض **سورة الحشر** کو باوضو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر بارش کے پانی سے حل کر کے وہ پانی پی لے تو نسیان کا مرض دور اور حافظہ قوی ہوگا۔

(۶۰) سورة الممتحنة

☆ اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے شرعی عذر کی وجہ سے طلاق لینا چاہتی ہو اور خاوند اس کو طلاق نہ دیتا ہو تو وہ عورت **سورة الممتحنه** کو گیارہ روز تک روزانہ باوضو گیارہ بار پڑھے۔

☆ اگر کوئی شخص شیطانی کاموں میں مبتلا ہے تو اسے چاہیے کہ روزانہ پانچ بار **سورةالممتحنه** پڑھے۔ انشاءاللہ وہ گناہوں سے باز آ جائے گا۔

☆ جس لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو وہ اکیس دن تک روزانہ اکیس بار ایک نشست میں **سورةالممتحنه** کی تلاوت کر کے دعاء مانگے۔ انشاءاللہ عمل ختم ہونے تک رشتہ آجائے گا۔ مجرب ہے۔

(۶۱) سورة الصف

☆ اہل خانہ اور اولاد کو مطیع اور فرمانبردار بنانے کیلئے ۷۰ بار **سورة الصف** پڑھیں۔

(۶۲) سورة الجمعة

☆ میاں بیوی میں الفت و محبت قائم کرنے اور جھگڑے ختم کرنے کیلئے جمعہ کے دن (۳) بار یہ سورۃ پڑھیں اور دعا کریں۔ انشاءاللہ محبت قائم ہو جائے گی۔

(۶۳) سورة المنافقون

☆ جو کوئی شخص اس سورۃ کو روزانہ باوضو پڑھ کر سوئے انشاءاللہ اس کے دشمن ہمیشہ ذلیل و خوار ہوں گے اور اسے نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

(۶۴) سورة التغابن

☆ زیور سونا چاندی مال اور روپیہ رکھ کر باوضو سات بار **سورة التغابن** پڑھ کر پھونک دیں انشاءاللہ کوئی چور اور ڈاکو اس کو چوری نہیں کر سکے گا۔

(۶۵) سورة الطلاق

☆ تین دن تک باوضو تین بار روزانہ پڑھ کر شدید زخموں پر دم کرنا خدا کے فضل سے زخموں کو جلد اچھا کرتا ہے۔

☆ جس لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو وہ روزانہ ایک بار یہ سورت پڑھ کر دعاء کرے بہت جلد انشاء اللہ رشتہ آجائے گا۔

(۶۶) سورة التحريم

☆ جو عورت ہمیشہ روزانہ باوضو سورۃ تحریم پڑھے گی انشاء اللہ اس کا خاوند اسے ہمیشہ راحت وآرام سے رکھے گا اور اس کی اولاد تابع فرمان ہوگی۔

☆ جس لڑکی کے لئے رشتہ نہ آتا ہو وہ روزانہ یہ سورت ایک بار پڑھا کرے۔ اللہ کے فضل سے جلد رشتہ آجائے گا۔

(۶۷) سورة الملك

یہ سورت نہایت فضیلت کی حامل اور وہاں کام آنے والی ہے جہاں نہ ماں باپ کام آئیں گے نہ بیٹے بیٹیاں، نہ بیوی! امام ترمذیؒ نے حدیث روایت کی ہے کہ **حضور اقدس** صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کریم کی ایک سورت ہے جس کی تیس آیات ہیں۔ وہ قیامت کے دن اپنے صاحب (تلاوت کا روزمرہ معمول رکھنے والے شخص) کی تب تک سفارش اور شفاعت جاری رکھے گی جب تک اس کی بخشش نہ ہو جائے۔

ایک دوسری روایت میں یوں منقول ہے کہ قرآن کریم میں ایک سورۃ ہے جس کی تیس آیات ہیں۔ وہ اپنے صاحب کی طرف سے قیامت کے روز کیس لڑے گی حتی کہ اسے جنت میں پہنچا کر دم لے گی۔ اور اسے عذاب قبر سے نجات دلائے گی۔ بعض روایات میں ہے کہ **سورۃ الملک** قبر کے عذاب سے نجات دلاتی ہے۔

سنن ترمذی میں حضرت **جابر بن عبداللہ**ؓ سے مروی ہے کہ **آنحضرت** صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے ہمیشہ **سورۃ السجدۃ** اور **سورۃ الملک** کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

خادم رسول حضرت انس بن مالک رضؓ سے مروی ہے کہ جو شخص رات کو سونے سے پہلے سورۃ السجدۃ اور سورۃ الملک کی تلاوت کرے ' اس کے لئے وہ رات (اجر وثواب کے اعتبار سے) شب قدر کے برابر ہے۔

قضائے حاجات کے لئے:

جو شخص مذکورہ بالا دونوں سورتوں کی تلاوت کر کے کہے: **یادَائِمُ یاحَیُّ یافَرْدُ یا وِتْرُ یاقَدِیْمُ یا اَحَدُ یا صَمَدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ** وہ جس مقصد کے لئے دعاء کرے گا، مستجاب ہوگی۔

ف : ان دوسورتوں کو رات پڑھ کر سونے کے فضائل وفوائد اوپر آپ پڑھ چکے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ مسنون عمل ہونے کے ناطے ان دونوں سورتوں کی تلاوت کا روزمرہ کا معمول بھی بنالیا جائے اور آخر میں یہ کلمات ادا کر کے اپنے روزمرہ کے دنیوی مسائل وحاجات کے سلسلہ میں دعاء بھی مانگ لی جائے۔ تاکہ ایک ہی عمل دنیاوی مسائل، قبر اور برزخ کی مشکلات اور آخرت کی پریشانیوں سے چھٹکارے کا باعث بن جائے۔ اسی کو ہم خرما وہم ثواب کہتے ہیں کہ کھجوریں بھی کھالیں اور اجر وثواب بھی کمالیا۔

☆ اولاد کیلئے بوقت تہجد دو رکعت نفل اکتالیس روز تک اس طرح پڑھیں کہ دونوں رکعت میں سورۃ الملک کی تلاوت کریں انشاء اللہ اولاد نصیب ہوگی۔

☆ عذاب قبر سے نجات کیلئے روزانہ ایک بار بعد نماز عشاء تلاوت کریں۔

(٦٨) سورۃ القلم

☆ (٧٠) بار سورۃ القلم پڑھنے سے چغل خور اور برا کہنے والوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(٦٩) سورۃ الحاقہ (٧٠) سورۃ المعارج (٧١) سورۃ النوح

☆ دشمن کے شر سے بچنے کیلئے ہفتے کی صبح بعد نماز فجر (٢١) بار سورۃ الحاقہ پڑھیں۔

☆ بری موت سے بچنے کیلئے عصر کی نماز کے بعد سورۃ النوح پڑھیں۔

☆ دشمن کے شر سے بچنے کے لئے مغرب کے بعد روزانہ ایک بار پڑھیں۔

(٧٢) سورۃ الجن

☆ قیدی اگر سورۃ الجن کو روزانہ پڑھے تو اسے رہائی نصیب ہوگی۔ ☆ اور آسیب

زدہ کودم کر کے پلانے سے افاقہ ہوگا۔

(۷۳) سورۃ المزمل

☆ جس گھر میں فاقہ رہتا ہو روزانہ بعد نماز عشاء ایک بار سورۃ مزمل پڑھیں انشاءاللہ گھر میں برکت ہوگی۔

☆ جس کے بچے مرجاتے ہوں تو سات بار باوضو سورۃ مزمل پڑھ کر چھالیہ پر دم کر کے اس میں سوراخ کر کے بچے کے گلے میں ڈالیں انشاءاللہ بچے کی عمر دراز ہوگی۔

سورۃ مزمل کے خواص اوراس کے مجرب معمولات:

بزرگانِ دین اور سلف صالحین کا تقریباً اجماع ہے کہ سورۂ مزمل شریف کی تلاوت کا معمول مالی وسعت اور کشائش رزق کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔امام احمد بونی خواجہ احمد دیربی، علامہ سنوسی، شاہ ولی اللہ دہلوی، سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاء رحمہم اللہ تعالیٰ سے لے کر تمام اسلاف اس کے فوائد و برکات اور فیوض وثمرات کی تعریف وتصدیق میں رطب اللسان ہیں۔ یہاں ہم مختصراً اس کے چند نہایت مجرب اور مفید طریقے بتلا رہے ہیں۔یہ اسلاف کی تعلیمات اور ریاضت کا نچوڑ بھی ہیں اور بارہا کے آزمائے طریقے ہیں۔ پورے یقین واعتماد سے ان میں سے کوئی سا بھی طریقہ مستقل طور پر اپنالیں، انشاءاللہ اس کا فائدہ آپ کو کھلی آنکھوں سے نظر آئے گا۔

☆ غناء وتونگری اور کشائش رزق کیلئے اکتالیس بار، یا اکیس بار یا کم از کم گیارہ بار روزانہ کا معمول بنالیں۔

☆ ایک نہایت مجرب طریقہ یہ بھی ہے کہ (41) دن تک (41) بار، پھر (41) دن تک (21) بار اور پھر زندگی بھر کے لئے (11) بار کا معمول بنالیں (آغاز نوچندی جمعرات سے کریں)۔

☆ مالی حالات بہت خراب ہو گئے ہوں تو نوچندی جمعرات یا پیر سے آغاز کر کے روزانہ صرف ایک بار تلاوت کریں۔لیکن مندرجہ ذیل مقامات کا سات سات (7) بار تکرار کر کے سورۃ مکمل کریں: (1) یا ایھا المزمل (2) رب المشرق والمغرب لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا (3) واللہ یقدر الیل و النھار (4) یبتغون من فضل اللہ

(5) واستغفروا الله ان الله غفور رحیم ۔ جب یہ عمل مکمل ہو جائے تو پھر روزانہ (11) بار اس تکرار کے بغیر تلاوت کا معمول بنالیں۔

☆ غنائے ظاہری کیلئے ایک طریقہ یہ بھی نہایت مجرب ہے کہ عشاء کے فرائض اور سنتوں سے فارغ ہو کر (41)، (21) یا (11) بار سورۂ مزمل پڑھ کر (1111) باریا مغنی پڑھ کر وتر پڑھ لیا کریں۔ اگر چالیس روز (41) اور چالیس روز (21) دفعہ کا ورد اپنا کر پھر (11) بار مزمل شریف کا معمول بنائیں تو نہایت مفید ہوگا۔

☆ اس سورۃ مبارکہ کی تلاوت سے نہ صرف یہ کہ رزق کے دروازے کھلتے ہیں، بلکہ اگر کسی نے جادو ٹونے کے ذریعے کاروبار یا آمدن کی بندش کروا رکھی ہے تو وہ بندش ختم ہو جاتی ہے۔ (عاملین حضرات کیلئے اس سورۃ مبارکہ کے مختلف طریقے ہم اپنی الگ کتاب میں ذکر کریں گے جو خود ہمارے معمول میں ہیں)۔ ☆ مالی رکاوٹیں حد سے زیادہ ہوں، سحری بندش کا بھی خدشہ ہو اور کشائش کے آثار چاروں طرف ناپید نظر آرہے ہوں تو آٹے کی تین سو تیرہ (313) گولیاں بنا کر خشک کرلیں، پھر گھر کے چند افراد بیٹھ کر سورۂ مزمل شریف کی تلاوت شروع کریں اور ایک ایک گولی پر تلاوت کر کے پھونک مارتے رہیں۔ آخر میں پانی پر بھی دم کرلیں۔ اس دوران بات چیت بالکل نہ کریں۔ پانی کو گھر کے تمام افراد سات دن پیتے رہیں اور گولیاں نہر یا دریا میں پھینک دیں۔ انشاءاللہ دو تین بار کے عمل سے بڑی سے بڑی رکاوٹ دور ہو جائے گی اور ہر طرح کی بندش کھل جائے گی۔ بارہا کا آزمودہ عمل ہے۔

(۷۴) سورة المدثر

☆ محتاجی دور کرنے کیلئے اس سورۃ کو روزانہ (۱) بار پڑھیں۔

(۷۵) سورة القيامة

☆ تسخیر خلائق کیلئے اس سورۃ کو روزانہ (۷) بار پڑھیں۔

(۷۶) سورة الدهر

☆ سات بار روزانہ اس سورۃ کی تلاوت کرنے سے دشمنوں کے شر سے حفاظت ہوتی ہے۔

(۷۷) سورة المرسلات

☆ اگر کسی کا سانس پھولتا ہو یا برے خواب دیکھتا ہو تو اس سورۃ مبارکہ کو پانی پر دم

کر کے پینے سے افاقہ ہوگا۔

(۷۸) سورة النبأ

☆ سورة النبأ کا بعد از نماز عصر پڑھنا دل میں ایمان اور نور پیدا کرتا ہے۔

(۷۹) سورة النازعات (۸۰) سورة عبس (۸۱) سورة التكوير

☆ جو شخص روزانہ (۲۱) بار سورة النازعات پڑھے گا وہ موت کی تلخی سے محفوظ رہے گا۔اور خاتمہ بالایمان ہوگا۔

☆ ہر قسم کی رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے سورة تکویر کو (۲۱) بار تلاوت کریں۔

☆ سحر کے خاتمے کے لئے صبح وشام اس سورة کی ایک بار تلاوت کرنا بہت فائدہ دیتا ہے۔

☆ کثرت سے سورة التکویر پڑھنے سے سحر مدفون کا پتہ چل جاتا ہے۔

(۸۲) سورة الانفطار

☆ سحر اور جادو کسی مکان میں دفن ہو اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو اس سورة کو ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پورے مکان کی دیواروں پر چھڑکیں انشاءاللہ خواب میں جگہ معلوم ہو جائے گی۔

(۸۳) سورة المطففين

☆ (۷۰) بار یہ سورة پڑھنے سے بچے کی بآسانی ولادت ہوگی۔

(۸۴) سورة الانشقاق

☆ اگر کسی کو بچھو نے ڈنگ مار دیا ہو اور زہر کے سبب تکلیف ہو تو یہ سورة دم کریں۔☆اس سورت کی پہلی چار آیات لکھ کر زچہ کی بائیں ران پر باندھ دیں تو اسے زچگی میں آسانی ہوگی۔

(۸۵) سورة البروج

☆ دشمنوں کے شر سے بچنے کیلئے ۵ بار روزانہ پڑھیں۔

(۸۶) سورة الطارق

☆ جس گھر میں سانپ بچھو یا شیاطین ہوں تو یہ سورة لکھ کر لگانے سے وہ گھر محفوظ ہو جائے گا۔

(۸۷) سورة الاعلیٰ

☆ بواسیر کیلئے روزانہ ایک بار پڑھ کر پینے سے مرض ختم ہو جاتا ہے۔

(۸۸) سورة الغاشیة

☆ جس کی ہچکی بند نہ ہوتی ہو تو یہ سورۃ باوضو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔

(۸۹) سورة الفجر

☆ جو شخص چاہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو تو اس سورۃ کو ۱۰۰ بار پڑھ کر دعا کرے۔

(۹۰) سورة البلد

☆ جو شخص دردِ گردہ کا مریض ہو اس سورۃ کو روزانہ ۱۱ بار پڑھ کر دم کر کے پئے۔

(۹۱) سورة الشمس (۹۲) سورة الیل

☆ کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو اس کی سلامتی کیلئے سورة الیل کو ہرن کی کھال پر لکھ کر درخت پر لٹکائیں انشاء اللہ جلد واپس آجائے گا۔

(۹۳) سورة الضحیٰ

☆ بھولی ہوئی چیز کو یاد کرنے کیلئے اس سورۃ کی تلاوت کریں۔

☆ گمشدہ یا مفرور کی واپسی کے لئے (۵۰۰) بار اس سورت کی تلاوت کریں۔

(۹۴) سورة الانشراح

ڈپریشن اور پریشانی کا علاج:

اگر کسی آدمی کو سخت پریشانی، غم، مایوسی یا ڈیپریشن کا سامنا ہو تو ایک برتن میں سورة الانشراح لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر اسے پلا دیں، اس کا ڈیپریشن یا غم فوری دور ہو جائے گا۔ بیماری زیادہ جڑ پکڑ چکی ہو تو چند دنوں تک پلاتے رہیں۔

بے گمان رزق کے لئے:

جو آدمی ہر نماز کے بعد سات (۷) بار سورۃالم نشرح کا ورد رکھے گا، اللہ اس کی مشکلیں آسان فرمائیں گے اور اسے رزق میں وسعت عطا ہو گی اور وہاں سے رزق ملے گا،

جہاں سے اسے گمان نہ ہو۔

قضائے حاجات کے لئے:

یہ نہایت مجرب اور ہمارا بارہا کا آزمودہ عمل ہے۔ بڑی سے بڑی مشکل کے لئے دونفل قضائے حاجت کے پڑھ کر ایک سوباون (۱۵۲) بار سورۃ الم نشرح پڑھ کر دعاء مانگیں۔ انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری ہوگی۔ مالی مشکلات کے لئے چاشت کے وقت میں پڑھنا اور دیگر مسائل ومشکلات کے لئے نماز مغرب کے بعد پڑھنا بہتر ہوگا۔ وگرنہ جس وقت بھی نوافل پڑھے جاسکتے ہیں، اس وقت یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔ اگر تین روز متواتر کرلیں تو سونے پہ سہاگہ ہوگا۔

حافظہ کی مضبوطی کے لئے:

کسی بچے بچی کا حافظہ کمزور ہو تو زعفران میں عرق گلاب ڈال کر روشنائی تیار کریں اور چالیس کاغذوں پر سورۃ الانشراح لکھ کر روزانہ ایک کاغذ پانی میں گھول کر اسے نہار منہ پلائیں۔ انشاء اللہ حافظہ اتنا پختہ ہوگا کہ ایک بار کوئی بات سننے یا پڑھنے سے یاد ہوجائے گی۔

☆ جو شخص (۷) روز تک ہر نماز کے بعد (۷) بار اس سورۃ کی تلاوت کرے گا اللہ اس کی بے چینی دور فرمادیں گے۔

(۹۵) سورۃ التین

☆ اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے گھر خوبصورت لڑکا پیدا ہو تو حمل کی ابتدا سے ۹ ماہ تک چینی کی طشتری پر سورۃ التین لکھ کر بیوی کو چٹائے۔

(۹۶) سورۃ العلق

☆ اس سورۃ کا فجر کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے ۷ بار پڑھنا پھر سجدہ کرنا اور سجدے میں حسبی اللّٰہ ونعم الوکیل ونعم المولی ونعم النصیر (۷) بار پڑھنا جوڑوں کے درد کو ختم کرتا ہے۔

(۹۷) سورۃ القدر

حصول دولت کے لئے:

سورۃ القدر مال ودولت کے حصول کیلئے نہایت ہی مجرب ہے۔ اس کا درج ذیل

معمول اپنانے والا دنوں میں مالا مال ہو جائے گا:۔ پہلے اکتالیس (۴۱) دن تک صبح و شام سو، سو (۱۰۰) بار سورۃ القدر کا وظیفہ کریں اور ہر بار سورۃ القدر مکمل کرنے کے بعد ایک بار یہ دعا بھی پڑھیں:۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَّكْتَفِي عَنْ جَمِيعِ خَلْقِهٖ وَلَا يَكْتَفِي عَنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَاۤ اَحَدَ مَنْ لَّاۤ اَحَدَ لَهٗ ، اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَسُدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّاۤ اِلَيْكَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِي ۔

یاد رہے کہ آخر میں اَغِثْنِي کا تکرار سات (۷) بار کرنا ہے۔اس طرح سورۃ القدر بھی سو بار ہو جائے گی اور دعاء بھی سو بار ہو جائے گی اور اَغِثْنی سات سو بار ہوگا۔

اکتالیس دن کے بعد ایک دو ماہ تک (۷۲) بار اسی طرح معمول رکھیں، پھر (۴۱) بار کا مستقل معمول بنا لیں۔

قضائے حاجات کے لئے:

مذکورہ بالا ترتیب سے سورۃ القدر اور دعاء کا اکتالیس بار پڑھنا قضائے حاجات کے لئے: مجرب ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے:

جو شخص جمعہ کے روز ایک ہزار بار اس کی تلاوت کرے، مرنے سے پہلے ایک بار اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ضرور نصیب ہوگی۔

حقائق اگلوانے کا عجیب طریقہ:

جس آدمی سے کوئی بات اگلوانی ہو، اس کا پہنا ہوا کپڑا لے کے اس پر زعفران سے اس شخص (مرد یا عورت) کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اس کے نیچے سورۃ القدر لکھیں اور جب وہ سو رہا ہو تو یہ کپڑا لپیٹ کر اس کے سینے پر رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں وہ بولنا شروع کر دے گا اور زندگی بھر اس نے جو کچھ کیا ہے وہ اگل دے گا۔

اس عمل میں دو باتوں کو ملحوظ رکھا جائے۔ اگر کوئی نہایت اہم اور ضروری بات معلوم کرنے کی ضرورت پڑے پھر تو خیر ہے، لیکن محض کسی کے راز جاننے کے لئے ایسا عمل کرنا حرام اور سخت گناہ ہے۔ یہ لَا تَجَسَّسُوْا کے قرآنی حکم کی بھی خلاف ورزی ہے اور ایک مسلمان بھائی

بہن کی پردہ داری کی بجائے پردہ شکنی کا دوہرا گناہ بھی ہے۔ نیز خواب میں بڑبڑاتے ہوئے آدمی جو کچھ بیان کرے گا وہ شرعاً اور قانوناً قابلِ یقین نہیں ہے۔ اس کی بنیاد پر آگے مزید تحقیق کا رستہ ہموار ہوسکتا ہے خود یہ باتیں شرعی حُجّت اور قانونی گواہی کا درجہ نہیں رکھتیں۔

وسعتِ رزق کے لئے:

جو آدمی نئے کپڑے پہننے سے پہلے چھیالیس (۴۶) بار سورۃ القدر پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہ پانی نئے کپڑوں پر چھڑک لے، جب تک وہ کپڑے اس کے استعمال میں رہیں گے، اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت اور کشائش دیں گے۔

☆ اگر کسی کو خارش ہوگئی ہو تو اس سورۃ کا دم کرنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

(۹۸) سورۃ البینۃ

☆ یرقان کے مریض دم کر کے پئیں اور گلے میں ڈالیں۔

(۹۹) سورۃ الزلزال

☆ سونے سے قبل تین بار پڑھنے سے وقت پر آنکھ کھل جاتی ہے۔

(۱۰۰) سورۃ العادیات (۱۰۱) سورۃ القارعۃ (۱۰۲) سورۃ التکاثر

☆ ہر مشکل عمل کیلئے سورۃ القارعۃ کو (۱۰۸) بار پڑھنا مجرب ہے۔

☆ دنیا کی محبت کو دل سے نکالنے کیلئے سورۃ التکاثر کو (۳) بار روزانہ پڑھیں۔

(۱۰۳) سورۃ العصر

غلے کی حفاظت کے لئے:

جو شخص چار مٹی کی ٹھیکریوں پر سورۃ العصر لکھ کر اپنے غلے کے گودام کے چاروں کونوں میں رکھ دے گا، اس کا غلہ ہر طرح کی آفات سے محفوظ رہے گا۔

(۱۰۴) سورۃ الھُمَزۃ

نظر بد کے ازالہ کے لئے:

کسی انسان یا جانور یا مشین (گاڑی وغیرہ) کو نظر بد لگ گئی ہو تو اس پر

سورۃ الھمزۃ سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ نظر بد کا اثر زائل ہو جائے گا۔

مریض سحر، آسیب کی چیکنگ کے لئے:

یہ عمل عاملین حضرات کو فائدہ دے گا۔ کسی مریض کو چیک کرنا ہو کہ اسے سحر ہے یا آسیب یا عام جسمانی بیماری وغیرہ ہے تو مریض کا پاؤں مٹی پر رکھ کر اس کا ناپ کسی فیتے وغیرہ سے لے لیں۔ پھر تین بار **سورۃ الھمزۃ** پڑھ کر درج ذیل کلمات ایک بار پڑھ کر پھونک ماریں اور دوبارہ ناپ لیں۔ اگر ناپ میں وہ نقشِ پا چھوٹا ہو جائے تو سحر، اگر بڑا ہو جائے تو آسیب اور اگر پہلے جتنا ہی رہے تو من جانب اللہ آزمائش یا جسمانی بیماری ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَامَيْمُونُ يَا اَبَانُوحٍ اَنْ تَنْزِلَ عَلٰى هٰذَاالْاَثَرِ وَتُبَيِّنَ مَابِصَاحِبِهٖ مِنَ الْمَرَضِ اِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ اَوْمِنَ الْاِنْسِ اَوْغَيْرِهِمْ۔ فَاِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَطَوِّلْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَقَصِّرْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ اللّٰهِ فَاَبْقِهٖ عَلٰى حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ۔ اَلْوَحَا (دوبار) **اَلْعَجَلُ** (دوبار) **اَلسَّاعَةَ** (دوبار)

ف: (۱) عاملین حضرات کے لئے ہماری تصنیف الگ سے آ رہی ہے، جس میں عملیات، ان کی ریاضت، حصار، اخراج جنات، ازالۂ سحر کے عملیات، نقوش، آیت اور کلمات کو اعداد میں منتقل کرنے اور مختلف نقوش (مثلث، مربع، مخمس الخ) کے استخراج کے طریقے، علم الجفر کی بنیادی معلومات، استخراجِ طالع، مختلف سیاروں کی ساعات وغیرہ کے حوالے سے ہم اپنے تجربات کا نچوڑ پیش کریں گے)۔

(۲) بعض عاملین نے **سورۃ الھمزۃ** سے پہلے تین بار **سورۃ الفاتحۃ** کا اضافہ بھی فرمایا ہے کہ وہ بھی پہلے تین بار پڑھی جائے۔

(۱۰۵)

سورۃ الفیل

ظالم دشمن سے نجات پانے اور اسے برباد و ہلاک کرنے کیلئے اس سورۃ کی تلاوت بہت مجرب ہے۔ ذیل میں چند مخصوص اور آزمودہ طریقے بتلائے جا رہے ہیں۔ لیکن اگر کوئی آدمی ان میں سے کوئی عمل نہ کر سکتا ہو اور چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے یہ سورت کثرت سے پڑھے تب

بھی اسے فائدہ ہوگا۔

ظالم دشمن کی ہلاکت کے لئے:

کوئی دشمن آپ کو سخت ایذاء پہنچاتا ہو پیچھے ہٹنے کا نام نہ لیتا ہو آپ اس کو اس ظلم سے روکنے کی سکت نہ رکھتے ہوں تو ذیل کا طریقہ آزما کر دیکھیں۔ دس دن متواتر روزانہ ہزار بار دریا یا نہر کے کنارے بیٹھ کر سورۃ الفیل کی تلاوت کریں۔ تلاوت سے فارغ ہو کر دس بار یہ دعاء دشمن کے پختہ تصور کے ساتھ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِيْطُ بِمَكْنُوْنَاتِ الضَّمَآئِرِ ۔ اَللّٰهُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ...... (یہاں دشمن اور اس کی ماں کا نام لیں) ظَلَمَنِيْ وَآذَانِيْ وَلَا يَشْهَدُ بِذٰلِكَ غَيْرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَالِكُهٗ فَاَهْلِكْهُ ۔ اَللّٰهُمَّ سَرْبِلْهُ بِسِرْبَالِ الْهَوَانِ وَقَمِّصْهُ بِقَمِيْصِ الرَّدٰى وَالْخُسْرَانِ ۔ اَللّٰهُمَّ قَمِّصْهُ (دو بار کہیں) اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُ (تین بار کہیں) اَللّٰهُمَّ اقْطَعْ دَابِرَهٗ (چار بار کہیں) فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (پانچ بار کہیں) فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ (چھ بار کہیں)۔

اگر یہ عمل نہر یا دریا میں کھڑے ہو کر کریں تو اس کا اثر دو آتشہ ہو جائے گا۔

ظالموں کی بربادی کے لئے:

دشمن اور ظالم کی ہلاکت و بربادی کا ایک اور طریقہ بھی بہت اعلیٰ اور کارگر ہے۔ قمری ماہ کی آخری تاریخوں میں دس دن متواتر ہزار بار کالے چنوں پر سورۃ الفیل پڑھیں اور پڑھتے وقت ظالم کا تصور پختہ رکھیں۔ ہر دفعہ سورۃ الفیل مکمل کرنے پر ایک بار یہ دعاء پڑھ کر ایک چنے پر دم کر کے علیحدہ رکھ لیں: اَللّٰهُمَّ ارْمِ ...... (یہاں دشمن اور اس کی ماں کا نام لیں) رَمْيَةً لَّا آخِرَ لَهَا وَآتِهِ الْعَذَابَ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَخُذْهُ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ۔

یعنی روزانہ سورۃ الفیل بھی ہزار بار اور یہ دعاء بھی ہزار بار چنوں پر پڑھیں۔ آخر میں تمام چنوں پر پھونک دیں اور چنے محفوظ رکھیں۔ آخری روز جب دس ہزار چنوں پر دس ہزار بار سورت اور دعاء کا عمل مکمل کر چکیں تو کسی بے آباد کنویں میں تمام چنے ڈال دیں۔ اور ڈالتے وقت یہ کلمات کہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ غَنِیٌّ عَنِ الْاَعْوَانِ ۔ اَللّٰھُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ الْعَدْلُ الْحَکِیْمُ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ...... (یہاں ظالم اور اس کی ماں کا نام لیں) الظَّالِمَ عَبْدُکَ قَدْ کَفَرَ نِعْمَتَکَ وَمَاشَکَرَ ھَا، وَتَرَکَ آیَاتِ الْعَدْلِ وَمَا ذَکَرَ ھَا، اَطْغَاہُ حِلْمُکَ وَتَعَدّٰی عَلَیْنَا ظُلْمًا وَّعُدْوَانًا۔ فَخُذِاللّٰھُمَّ بنا صِیَتِہٖ وَاجْعَلْنَا مَنْصُوْرِیْنَ عَلَیْہِ اِنَّکَ عَلٰی مَاتَشَآءُ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ فَتِّتْ عَضُدَہٗ وَقَلِّلْ عَدَدَہٗ وَاھْدِمْ اَرْ کَانَہٗ وَاخْذُلْ اَعْوَانَہٗ وَشَتِّتْ جَمْعَہٗ وَاَعْدِمْ سُلْطَانَہٗ وَاَھْبِطْ بُرْ ھَانَہٗ وَزَلْزِلْ اَقْدَ امَہٗ وَاَرْعِبْ قَلْبَہٗ وَکُبَّہٗ عَلٰی مِنْخَرِہٖ وَاجْعَلْ کَیْدَہٗ فِی نَحْرِہٖ وَاسْتَدْ رِجْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُ ۔

ہلاکت وبربادیٔ اعداء:

دشمنوں کی ہلاکت وبربادی اور خانہ ویرانی کا ایک اور مجرب طریقہ یہ ہے کہ قمری ماہ کے آخری ایام میں منگل کے دن کا روزہ رکھیں اور سحری وافطاری میں جاندار یا اس سے نکلنے والی اشیائے خوردنی سے پرہیز کریں (گوشت، انڈا، دودھ، دھی، مکھن، گھی وغیرہ) پھر عشاء کی نماز کے بعد کسی خالی جگہ چلے جائیں جہاں کسی انسان کا آنا جانا نہ ہو(اگر باہر نہ جاسکیں تو اپنے گھر کی چھت پر یا کسی بند کمرے میں چلے جائیں) اور وہاں درمیان کی جگہ میں پہلے دوگانہ نفل ادا کریں، پھر دوسو(۲۰۰) بار سورۃ الاخلاص پڑھیں۔اس کے بعد سورۃ الفیل تَرْمِیْھِمْ تک ستر(۷۰) بار پڑھیں۔اور یہاں پہنچ کر ہر بار لفظ تَرْمِیْھِمْ کو تین تین بار دھرائیں۔جب ستر بار یہ عمل پورا ہوجائے تو ترمیھم بحِجَارَۃ ......آخر تک پڑھ کر سورت مکمل کرلیں۔اس کے بعد یہ دعاء دوسو(۲۰۰) بار پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِرْمِ......(یہاں دشمن اور اس کی ماں کا نام لیں) بِھَلَاکِکَ وَنَکَالِکَ وَدِمَارِکَ یَاشَدِیْدَ الْبَطْشِ یَاقَھَّارُ۔ یہ عمل تین دن تک جاری رکھیں۔انشاء اللہ ظالم کا نام ونشان ختم ہوجائے گا اور اس کا گھر ویران اور برباد ہوجائے گا۔اس لئے ضروری ہے کہ یہ عمل صرف حقدار شخص کے لئے کیا جائے۔جس شخص کے بارے میں اصلاح کی ذرا سی بھی امید ہو، اس کے خلاف یہ عمل نہ کیا جائے۔

دشمنوں کے شر سے مستقل چھٹکارا:

امام غزالیؒ نے اس عمل کی بہت تعریف کی ہے کہ اگر کوئی آدمی صرف اتنی پابندی

کرلے کہ فجر کی سنتوں کی پہلی رکعت میں سورۃ الانشراح اور دوسری رکعت میں سورۃ الفیل پابندی سے پڑھا کرے تو وہ دشمنوں کے شر اور ان کی ایذارسانی سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ دشمن جتنا جتن کرلیں اسے کوئی گزند نہ پہنچا سکیں گے۔

ف: آج کل امتِ مسلمہ بالعموم اور مسلمانانِ پاکستان بالخصوص جس طرح چاروں طرف سے دشمنوں کے نرغے میں ہیں اور ہر طرف سے دشمن کے خطرات نے انہیں گھیر رکھا ہے، اگر یہ پیغام عام مسلمانوں میں پھیلا دیا جائے اور صرف اتنے سے عمل کے لئے تیار کرلیا جائے۔ کہ وہ امریکہ، اسرائیل، بھارت اور دیگر اسلام دشمن قوتوں کے شر سے پاکستان اور امت مسلمہ کی حفاظت کے لئے فجر کی سنتوں میں ان دو سورتوں کا اہتمام کرلیں تو غیب سے امت مسلمہ کی حفاظت اور دشمنانِ دینِ حنیف کی بربادی کے اسباب مہیا ہوجائیں گے۔

سورۃ القریش (۱۰۶)

سورۃ القریش کھانے میں برکت، سفر میں برکت و کامرانی، خوف سے نجات، سحر سے بچاؤ اور مالی پریشانی سے نجات کے لئے نہایت مفید ہے۔ جو لوگ بیرون ملک ملازمت کے سلسلہ میں گئے ہوئے ہیں، جو لوگ ملازمت کے سلسلہ میں اپنے شہر سے دور کسی دوسرے شہر میں رہنے پر مجبور ہیں یا ملازمت کے سلسلہ میں روزانہ ایک شہر سے دوسرے شہر آتے ہیں، ان کے لئے اس کی تلاوت کا معمول رکھنا نہایت فائدہ مند ہے۔

زہر اور بیماریوں کا علاج:

اگر کسی شخص نے زہر کھالیا ہو، یا خفقانِ قلب میں مبتلا ہو یا حافظہ کمزور ہوگیا ہو اور کوئی بات یاد نہ رہتی ہو اسے زعفران سے سورۃ القریش لکھ کر نہار منہ پلادیں، انشاء اللہ افاقہ ہوجائے گا۔

مالی بندش کا توڑ:

اگر جادو کے ذریعے مالی بندش کردی گئی ہو یا ویسے مالی وسائل گھٹتے گھٹتے ختم ہو رہے ہوں تو روزانہ بہتر (۷۲) بار وقتِ مقررہ پر سورۃ القریش کا پڑھنا اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ بندہ ناچیز نے سینکڑوں جگہ اس کا عمل کرایا اور ہر بار سو فیصد نتائج مشاہدہ کئے ہیں۔

اگر پہلے اکتالیس (۴۱) دن تک عشاء کے بعد ایک سودس (۱۱۰) بار پھر روزانہ بہتر (۷۲) بار کا معمول بنالیں تو اور بھی اچھا ہے۔ پڑھ کر باورچی خانہ میں کھانے کی چیزوں پر بھی دم کرلیا کریں۔

کھانے میں برکت:

روزانہ سورۃ القریش (۷۲) بار پڑھ کر کھانے پینے کے گھریلو سامان (آٹا، دالیں، چاول، چینی وغیرہ) پر دم کرنے سے ان میں اللہ پاک اتنی برکت دیں گے کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ بیس دن کا سامان مہینہ بھر سے زیادہ چلے گا اور کچن کبھی اشیائے خوردنی سے خالی نہ ہوگا۔

اچانک کھانا کم پڑ جائے:

اگر تھوڑے مہمانوں کے لئے کھانا تیار کیا گیا اور عین موقعہ پر زیادہ مہمان آ گئے۔ یا آپ گھر میں کھانا کھانے بیٹھے ہیں اور اچانک مہمان آ گئے۔ کھانا آپ نے تو اپنی گھریلو ضرورت کے مطابق ہی تیار کیا ہے، اچانک آنے والے مہمانوں کی خاطر تو نہیں بنایا کہ انہیں بھی پورا ہو سکے۔ اور وقت بھی اتنا نہیں کہ نئے سرے سے کھانا پکایا جا سکے۔ تو ایسے میں پورے اطمینان سے آپ موجود کھانے پر صرف تین بار سورۃ القریش پڑھ کر دم کریں اور روٹی، سالن کو اوپر سے ڈھانک دیں۔ ضرورت کے مطابق روٹی اور سالن نکال کر پھر برتن ڈھانپ دیں۔ انشاء اللہ کھانا تمام مہمانوں کو پورا آ جائے گا۔

ڈیرہ اسماعیل خان میں ہمارے احباب علماء نے ایک اجلاس بلا رکھا تھا۔ تیس پینتیس مہمان مدعو تھے دس پندرہ مقامی منتظمین تھے۔ انتظامیہ نے ایک دیگ بریانی تیار کرالی کہ اتنے افراد کے لئے بہت کافی ہے۔ یہ حضرات ظہر کی نماز تک اجلاس میں شریک رہے اور بند کمرے سے کوئی بھی باہر نہ آیا۔ اذانِ ظہر پر جب یہ لوگ باہر نکلے تو دیکھا کہ سو ڈیڑھ سو حضرات ان مہمان علماء کی زیارت کرنے کے لئے قرب وجوار کے شہروں سے آ گئے ہیں۔

امیر صاحب خاصے پریشان ہوئے کہ ہم نے صرف ایک دیگ پکائی ہے اور یہ حضرات بھی اتنی محبت سے دوسرے شہروں سے آئے ہیں، کھانے کا وقت ہے اور فوری طور پر اتنے مہمانوں کے لئے مزید تین دیگوں کا انتظام بھی نہیں کیا جا سکتا۔ مہمان علماء میں لاہور سے ہمارے شیخِ طریقت، قطبِ زمان حضرت سید نفیس شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی موجود تھے۔ امیر صاحب

نے اپنی پریشانی ان پر ظاہر فرمائی تو حضرت شاہ صاحب نے فرمایا فکر نہ کریں، یہی دیگ انشاءاللہ سب مہمانوں کو پوری ہوگی۔ پھر فرمایا کہ دیگ کہاں ہے؟ حضرت کو دیگ تک لے جایا گیا۔ آپ نے دیگ پر تین بار سورۃ القریش پڑھی اور تقسیم کرنے والے ساتھی کو تلقین فرمائی کہ تقسیم کے چاول نکالتے ہی فوراً دیگ کو اوپر سے ڈھانپ دینا۔ ادھر نماز کے بعد حکم دیا کہ تیس تیس مہمانوں کو بلا کر کھانا شروع کیا جائے۔ الحمد للہ تمام مہمانوں اور انتظامیہ کے کھانا کھا لینے کے بعد بھی آدھی دیگ بچ گئی۔

☆ اگر کسی کے پیشاب میں خون آتا ہو تو جب بھی کھانا کھائے تو اس سورۃ کو پڑھ کر دم کر لیا کرے

سورۃ الماعون (۱۰۷)

☆ دشمنوں کے ناحق مقدمات سے بچنے کیلئے (۳۰) دن تک روزانہ گیارہ سو بار اس کی تلاوت کریں۔

سورۃ الکوثر (۱۰۸)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے:

سورۃ الکوثر کا عمل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے حوالے بہت مشہور اور نہایت معتبر ہے۔ جمعرات کی رات کو ایک ہزار (۱۰۰۰) بار اس کی تلاوت پورے یقین و اعتقاد سے کریں، پھر ایک ہزار (۱۰۰۰) بار ہی کوئی سا درود شریف بھی پڑھ کر سو جائیں انشاءاللہ اسی روز یا چند روز میں زیارت نصیب ہو جائے گی۔ لیکن یاد رہے کہ ایسا عمل کرنے سے پہلے شرعی امور کی پاسداری، فرائض کی پابندی، سنتوں کا اہتمام اور امور خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا نہایت ضروری ہے۔ ایک آدمی فرض نماز پڑھنے کو تیار نہیں اور چاہتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو جائے، اسے اس خواہش پر خود ہی شرم آنی چاہئے کہ وہ کس منہ سے آپ کی زیارت کرنے جا رہا ہے؟ پھر ایسے میں اس کی خواہش کا پورا ہونا کیوں ضروری ہو؟ بعض لوگ عملیات کتابوں میں پڑھ کر عمل شروع کر دیتے ہیں اور شرائط کا اہتمام کرنا ضروری نہیں سمجھتے۔ جس کی وجہ سے انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ پھر شور مچاتے ہیں کہ ہم نے تو بہت عملیات کر کے دیکھے، ہمیں تو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ایسے میں

کبھی بھی فائدہ نہیں ہوگا۔ ہم پہلے سے کہے دیتے ہیں کہ مفت میں مغزماری نہ کریں۔

دشمن کو اپنی پڑ جائے:

کسی دشمن نے ستانے میں حد کر دی ہو آپ اس کی ایذاء رسانی سے تنگ آ چکے ہوں اور اس کو روکنے کی بھی طاقت نہ رکھتے ہوں تو اللہ کا نام لے کر تین سو تیرہ (۳۱۳) بار **سورۃ الکوثر** عشاء کے بعد پڑھنا شروع کریں۔ مگر ہر دفعہ آخری جملہ: **هُوَ الْاَبْتَرُ** تین بار دھراتے ہوئے سورت مکمل کریں اور یہ جملہ دھراتے وقت دشمن کا پختہ تصور رکھیں اور چہرے پر غصے کے آثار طاری کریں۔ انشاء اللہ اکیس (۲۱) روز کے اندر اندر دشمن کسی ایسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا کہ آپ کو ستانے کی اسے مہلت ہی نہ ملے گی۔ اور اگر پھر بھی باز نہ آیا تو اس کے بچنے کا چانس ختم ہو جائے گا۔ بہتر یہ ہے کہ یہ عمل چاند کی تاریک راتوں میں (بیس تاریخ کے بعد) شروع کیا جائے۔

بخار چمٹ گیا ہو:

اگر بخار کسی کی جان نہ چھوڑتا ہو، بالخصوص باری کا بخار جو دو یا تین دن کے بعد مریض پر حملہ آور ہوتا ہے اور اس کی جان نچوڑ لیتا ہے، تو تین الگ کاغذ کے پرچوں پر سورۃ الکوثر کی تین آیات اس طرح لکھیں کہ ہر آیت سے پہلے **بسم اللّٰہ** شریف حروف توڑ کر (ب س م ال ......) اور آیت صحیح عبارت میں لکھیں۔ جب مریض کو بخار چڑھنا شروع ہو تو پہلی آیت والے پرچے کی مریض کو دھونی دیں۔ اگر اسے افاقہ ہو جائے تو یہیں رک جائیں۔ وگرنہ دوسری آیت والے پرچے کی دھونی پندرہ منٹ کے بعد دیں۔ اگر اس سے افاقہ ہو جائے تو عمل یہیں پر روک دیں۔ اگر اس سے بھی افاقہ نہ ہو تو پندرہ منٹ کے بعد تیسرے پرچے کی دھونی دیں۔ انشاء اللہ بخار سے مکمل افاقہ ہو جائے گا۔

☆ دردِ سر کیلئے (۷) بار پڑھ کر دم کرنا مجرب ہے۔

(۱۰۹) سورۃ الکافرون

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ **سورۃ الکافرون** کا چار بار تلاوت کرنے کا اجر پورے قرآن کریم کی تلاوت کے برابر ہے۔

ایک اور حدیث مبارک میں ارشاد ہے کہ جو آدمی رات کو سونے سے پہلے سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کا معمول بنا لے گا، اللہ تعالیٰ اسے شرک سے برأت کا پروانہ عطا فرمائیں گے۔

حلِ مشکلات کے لئے:

جو آدمی پیر کے روز طلوعِ آفتاب کے وقت سورۃ الکافرون دس بار پڑھ کر کسی مشکل کے حل یا مقصد کے حصول کے لئے دعاء مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کی وہ مشکل حل اور مقصد پورا فرما دیں گے۔

ہلاکتِ دشمن کا عمل:

اگر کسی دشمن کا ظلم تمام حدوں کو پار کر گیا ہو تو چاند کی آخری تاریخوں میں رات کے وقت خلوت میں جا کر سورۃ الکافرون دوگانہ قضائے حاجت ادا کر کے اس طرح پڑھیں کہ ہر سو (۱۰۰) بار مکمل کر کے ایک بار یہ دعاء بھی پڑھیں:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَلَّطْتُ رُوحَانِیَّةَ هٰذِهِ السُّورَةِ حَآرَّهَا وَيَا بِسَهَا عَلٰی ...... (یہاں دشمن اور اس کی ماں کا نام لیں) الظَّالِمِ۔ انشاء اللہ وہ ظالم تباہ و برباد ہو جائے گا۔ لیکن اللہ کا خوف دامن گیر رکھیں اور ناجائز کسی پر زیادتی نہ کریں۔ یہ عمل صرف حقدار آدمی کے لئے کریں وگرنہ ظالم وہ شخص نہیں بلکہ آپ ہوں گے۔

ہر قسم کے دردوں کے لئے:

رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو سورۃ الکافرون ایک ہزار بار سرسوں کے تیل پر تلاوت کر کے محفوظ رکھ لیں اور جسمانی دردوں کے مریض کو وہ تیل درد کے مقام پر لگانے کے لئے دیں، انشاء اللہ شفائے کامل حاصل ہو گی۔

سال بھر اس تیل میں اضافہ کرتے رہیں اور رمضان کے رمضان اس پر یہ عمل دھرا لیا کریں۔

شیطانی وساوس سے نجات:

جس آدمی کو شیطان وساوس میں مبتلا رکھتا ہو وہ ہر نماز کے بعد تین بار سورۃ الکافرون پڑھ کر اپنے بدن پر دم کر لیا کرے، وسوسوں سے انشاء اللہ نجات مل جائے گی۔

بری صحبت سے نجات:

بری صحبت یا برے لوگوں کے چنگل میں پھنس جانے والا شخص اگر ان لوگوں سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہو اور وہ لوگ اس کا پیچھا نہ چھوڑتے ہوں اور اسے یہ ڈر ہو کہ اگر میں نے یکطرفہ علیحدگی اختیار کی تو وہ لوگ مجھے کوئی نقصان پہنچائیں گے، تو ایسا شخص سورۃ الکافرون صبح وشام ایک سو بار اور ہر نماز کے بعد سات بار پڑھنے کا معمول رکھے۔

ف: ان دونوں عملیات میں: لَكُمْ دِيْنُكُمْ پڑھتے ہوئے شیطان یا ان برے لوگوں کا پختہ تصور ذھن میں رکھیں جن سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

☆ مغرب اور فجر کی سنتوں میں اس سورۃ کی تلاوت خاتمہ بالایمان کا ذریعہ ہے۔

(۱۱۰) سورۃ النصر (۱۱۱) سورۃ اللھب

☆ سورۃ اللھب کو تین ہزار (۳۰۰۰) بار روزانہ پڑھنے سے دشمن برباد ہوگا۔

(۱۱۲) سورۃ الاخلاص

یہ قرآن کریم کی عظیم ترین سورت ہے۔ توحید کا وہ پیغام جو اسلام کا طرۂ امتیاز ہے، اس سورت میں پوری رعنائی سے جلوہ گر ہے۔ اس مختصر ترین سورت میں توحیدِ الٰہی سے متعلق وہ تمام حقائق وعقائد ذکر کردیئے گئے ہیں جو اسلام اور کفر، توحید اور شرک، دین محمدی اور ادیانِ باطلہ کے درمیان حدِ فاصل کھینچتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورت کا دوسرا نام سورۃ التوحید بھی ہے۔

بخاری شریف اور کتب حدیث میں حضور انور ﷺ کا یہ ارشاد مروی ہے کہ سورۃ الاخلاص کی ایک بار تلاوت کرنا قرآن کریم کے ایک تہائی حصے کی تلاوت کے برابر ہے۔

جنت میں لے جانے والی:

ایک صحابی ہر نماز کی ہر رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔ لوگوں نے حضور اکرم ﷺ کو بتلایا کہ یہ صاحب نماز میں اور کوئی سورت نہیں پڑھتے، صرف اخلاص پڑھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ان سے دریافت کیا کہ ایسا کیوں کرتے ہو؟ تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے اس سورت سے بہت محبت ہے، اس لئے میں ہر نماز میں پڑھتا

ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس سورت کی محبت تجھے جنت میں لے جائے گی۔

اس کی تلاوت کے ایک تہائی قرآن کریم کی تلاوت کے برابر ہونے اور اس کی محبت کی وجہ سے جنت یقینی ہونے کی وجہ شاید یہی ہو کہ اس سورت میں توحید کا مضمون نہایت اعلیٰ پیرائے میں بیان کیا گیا ہے جبکہ قرآن کریم کا ایک تہائی حصہ توحید کے بیان پر مشتمل ہے اور بقیہ دو تہائی قرآن کریم دیگر مضامین وعنوانات سے عبارت ہے اس لئے اس کی تلاوت اس موضوع کی تلاوت ہے جو قرآن کریم کا ایک تہائی حصہ ہے۔

قضائے حاجات کے لئے باموکل عمل:

اگر آپ کا کوئی کام اٹک گیا ہو اور حل ہو کے نہیں دے رہا یا کوئی بڑی مصیبت آ پڑی ہے اور ٹلنے کا نام نہیں لیتی تو اکیس (۲۱) دن تک سورۃ الاخلاص عشاء کے بعد ایک بار پڑھیں اور آخر میں یہ کلمات کہیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ یَا اَحَدُ یَافَرْدُ یَاصَمَدُ یَامَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَامَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَد، اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ وَاَنْبِیَآئِكَ الْكِرَامِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِهِ السُّوْرَةِ الْعَظِیْمَةِ عَبْدَكَ عَبْدَالرَّحْمٰنِ وَعَبْدَكَ عَبْدَ الصَّمَدِ وَعَبْدَكَ عَبْدَ الْوَاحِدِ یَكُوْنُوْنَ لِیْ عَوْنًا عَلٰی قَضَآءِ حَوَآئِجِیْ۔ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ۔ اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ۔ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَیْكُمْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اَلْوَحَا سے پہلے دعاء ہے جو رب کریم سے مانگی جاتی ہے اور الوحا سے آخر تک آپ اس سورۃ کے موکلات کو مخاطب کریں گے۔

ف: اکیس دن عمل کر لینے کے بعد ہفتے میں ایک بار اگر اسے دہراتے رہیں تو آپ کے کام خود بخود حل ہوتے جائیں گے اور سورت کے موکلات آپ کی خدمت کی بجا آوری پر مأمور رہیں گے۔ اگر ہفتہ وار عمل برقرار نہ رکھ سکیں تو آئندہ جب کبھی ضرورت پڑے جمعہ کے دن سے شروع کر کے جمعرات کے دن تک عمل کر لیں۔ انشاء اللہ سات دن کا عمل ہی کافی ہو جائے گا۔

☆ جو عورت بانجھ ہو دس دن روزانہ ہزار (۱۰۰۰) بار اس سورۃ مبارکہ کی تلاوت کرے۔

(۱۱۳) سورۃ الفلق

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس (جنہیں معوّذتین بھی کہا جاتا ہے) کا شان نزول یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ پر بسید نامی ایک یہودی کی بیٹیوں نے جادو کروادیا جس کی وجہ سے آپ کے سر میں گرانی سی رہنے لگی۔ حضرت جبریل امین یہ دو سورتیں لے کر نازل ہوئے اور انہوں نے جب یہ دو سورتیں آپ ﷺ پر پڑھیں تو ان لوگوں نے بالوں پر گیارہ گرھیں لگا کر جن بالوں کو ایک کنویں میں ڈال رکھا تھا۔ ان دو سورتوں کی تلاوت سے وہ گیارہ کی گیارہ گرھیں کھل گئیں (ان دونوں سورتوں کی مجموعی آیات بھی گیارہ ہی ہیں اور گرہیں بھی گیارہ ہی تھیں) جونہی دونوں سورتوں کی تلاوت مکمل ہوئی اور وہ گرہیں کھلیں، آپ ﷺ کو یوں محسوس ہوا جیسے سر مبارک اور آنکھیں کھل گئی ہوں۔

ف: ان دونوں سورتیں کے بارے میں سحر و جادو کے ضمن میں گفتگو ملاحظہ فرمالیں۔ یہاں ہم اکا دکا خواص وفوائد بیان کریں گے۔

کاروباری بندش کا خاتمہ:

سات روز تک فجر کی نماز پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر دکان یا فیکٹری وغیرہ چلے جائیں۔ اور دکان کا دروازہ کھولے بغیر باہر کھڑے ہو کر سات بار سورۃ الفلق پڑھ کر دکان کے بند دروازے پر پھونک ماردیں۔ تلاوت کرتے وقت جوتے اتار لیں۔ پھر وہاں سے واپس آتے ہوئے کسی نہر یا دریا کے کنارے بیٹھ کر اکتالیس (۴۱) بار سورۃ الفلق پڑھ کر اس دریا یا نہر کے پانی میں اپنا عکس دیکھیں اور تین بار اپنے سر سے دونوں ہاتھوں کو جھاڑتے ہوئے دریا کے پانی کی طرف اس طرح اشارہ کریں گویا کوئی چیز سر سے اتار کر پانی میں غرق کردی ہو۔

انشاءاللہ ہر طرح کی بندش کھل جائے گی اور کاروبار پھر سے چل پڑے گا۔ کوشش کریں کہ گھر آنے تک کسی سے بات نہ کریں۔ بہت مجبوری کی صورت میں دریا سے واپسی پر مختصر بات کرسکتے ہیں۔

☆ مالی پریشانی کے لئے سورۃ الفلق کا سو (۱۰۰) بار روزانہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

(۱۱۴) سورة الناس

اس سورۃ کے شان نزول پر ابھی اوپر گفتگو گذر چکی ہے۔ یہاں اس کے چند مخصوص اعمال ذکر کیے جاتے ہیں۔ دیگر اعمال، سحر و جادو اور آسیب و جنات کے ضمن میں ملاحظہ فرمائیں۔

سر درد کا مجرب علاج:

مریض کی کنپٹیوں کو شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے دبائیں اور سورۃ الناس پڑھتے ہوئے انگلی اور انگوٹھے کو ماتھے کی طرف لاتے ہوئے آخر میں بالکل آپس میں ملا دیں۔ تین بار سورۃ الناس اسی طریقے سے پڑھیں لیکن جہاں بھی ناس کا لفظ آئے اسے تین بار دھرانا ہے۔ جیسے: بِرَبِّ الناس ناس ناس۔

☆ ہر قسم کے سحر و جادو کو ختم کرنے کیلئے ان سورتوں (فلق و ناس) کو (۱۰۰) بار پڑھ کر دم کریں۔

باب (۴)
قرآنی آیات
کے خواص

قرآنی آیات کے خواص

یوں تو پورا قرآن کریم اور اس کا حرف حرف سراپا نور ہے۔ لیکن بعض آیاتِ قرآنی کو بعض مخصوص احوال سے خصوصی نسبت ہے کہ ان احوال میں جب مذکورہ آیات کی خاص مقدار میں تلاوت کی جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اور ان کے مبارک کلام کی برکت سے فوری فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

اس باب میں ہم چند مخصوص قرآنی آیات کی مخصوص برکات وفوائد کا احاطہ کریں گے۔

جو مسلمان بھی یقین واعتماد سے ان آیات کا فائدہ اٹھانا چاہے گا وہ اپنے مقصد میں یقیناً کامیاب ہوگا۔

بِسمِ اللّٰہ کے خواص

امام مناوی نے شرح کبیر میں فرمایا ہے کہ جب بسم اللّٰہ نازل ہوئی تو جہنم کے داروغہ فرشتوں نے کہا کہ ''جو کوئی بھی بسم اللّٰہ پڑھا کرے گا' وہ جہنم میں نہیں جائے گا'' مزید فرماتے ہیں کہ بسمِ اللّٰہ کے نزول کے وقت تمام جہانوں پر لرزہ طاری ہوا۔ اس کے حروف کی تعداد بھی انیس (۱۹) ہے اور جہنم کے نگہبان فرشتوں کی تعداد بھی انیس ہے۔ جو شخص کثرت سے بسم اللّٰہ کا ورد رکھے گا عالم علوی وسفلی میں اسے ہیبت اور وقار حاصل ہوگا۔

اسی بسم اللّٰہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کی حکومت کو قوت وطاقت دی۔

ہیبت ووقار کے لئے:

جو شخص بسم اللّٰہ شریف کو چھ سو (۶۰۰) بار لکھ کر اپنے پاس رکھے، اسے خلائق میں ہیبت ووقار حاصل ہوگا۔ امام دیربیؒ نے بعض صالحین کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ جو شخص چھ سو پچیس (۶۲۵) بار بسم اللّٰہ شریف لکھ کر اپنے پاس رکھے، اسے ہیبت ووقار بھی حاصل ہوگا اور کوئی شخص کبھی اس کو ضرر پہنچانے کی ہمت نہ کر سکے گا۔

زندگی بھر کا سکون

جو شخص یکم محرم کو تین سو تیرہ (۳۱۳) بار بسم اللّٰہ شریف لکھ کر اپنے پاس رکھے،

اسے زندگی بھر کوئی پریشانی یا غم نہیں ستائے گا۔

قضائے حاجت کے لئے:

کوئی بڑی سے بڑی حاجت ہو اور اس کے پورا ہونے کے تمام اسباب منقطع ہو چکے ہوں تو بسم اللہ شریف کو درج ذیل طریقے سے بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) بار ایک ہی نشست میں پڑھیں۔
(۱) پہلے ایک ہزار (۱۰۰۰) بار بسم اللہ شریف پڑھیں، (۲) پھر اس کے بعد دو رکعت نفل قضائے حاجت پڑھ کر (۳) ایک سو (۱۰۰) بار کوئی سا بھی درود شریف پڑھ کر اپنے مقصد کی دعا مانگیں۔ پھر دوبارہ ایک ہزار بار بسم اللہ شریف پڑھ کر دو رکعت اور سو بار درود شریف پڑھ کر دعاء مانگیں۔ اس ترتیب سے بارہ (۱۲) بار آپ ہزار، ہزار بار درود شریف پڑھیں گے، دو، دو رکعت نفل قضائے حاجت کے پڑھیں لگے اور سو، سو بار درود شریف پڑھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی سے قوی امید ہے کہ ایک بار عمل کرنے سے ہی حاجت روا ہو جائے گی۔ لیکن اگر محسوس ہو کہ کام نہیں ہو رہا تو ایک سے زائد بار بھی کیا جا سکتا ہے۔

رفعِ حاجت کا دوسرا عمل:

ایک دوسرا اور آسان طریقہ یہ ہے کہ کسی بھی جائز ضرورت کو پورا کرنے اور جائز مقصد کو حاصل کرنے کے لئے جمعہ کے روز مغرب سے پہلے کسی بھی وقت سات سو چھیاسی (۷۸۶) بار بسم اللہ شریف پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے دعاء کریں۔ پھر جمعرات تک روزانہ اسی وقت پر سات سو چھیاسی بار پڑھ کر دعاء مانگتے رہیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کی ضرورت کے لئے مفید اور کافی ہے۔ بالخصوص اگر کوئی پلاٹ یا مکان بیچنا چاہتے ہیں اور وہ بکنے کا نام نہیں لے رہا یا کوئی آدمی پیچھے پڑ گیا ہے اور آپ کو اس سے جان کا خطرہ ہے تو ان دونوں امور میں اس وِرد کا فائدہ بہت جلد حاصل ہوگا

قضائے حاجت کا ایک سریع الاثر عمل:

ایک اور نہایت مجرب اور سریع الاثر طریقہ یہ ہے کہ (۱) پہلے آپ سات سو چھیاسی (۷۸۶) بار بسم اللہ شریف پڑھیں (۲) پھر دو دو رکعت کی الگ الگ سے نیت سے چھ (۶) رکعت نفل قضائے حاجت کے پڑھیں (۳) اور چھ رکعت پڑھ چکنے کے بعد درج ذیل دعاء پڑھ کر

اپنے مقصد کے لئے دعاء مانگیں تو انشاء اللہ ہر حاجت پوری، ہر مشکل آسان اور ہر مسئلہ حل ہوگا۔

دعاء یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِعَظْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِجَبَرُوْتِ وَمَلَكُوْتِ وَكِبْرِيَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِعِزَّةِ وَقُوَّةِ وَقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَيَسِّرْ اَمْرِیْ وَاجْبُرْ كَسْرِیْ وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَطِلْ عُمْرِیْ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَاِحْسَانِكَ يَامَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمٓ الٓرٰ بِسِرِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ الْاَكْرَمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِ الْهَيْبَةِ وَبِعِزِّ الْعِزَّةِ وَاَسْئَلُكَ بِكِبْرِيَآءِ الْعَظْمَةِ وَبِجَبَرُوْتِ الْقُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔ وَاَسْئَلُكَ بِدَوَامِ الْبَقَآءِ وَضِيَآءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الصَّالِحِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِحُسْنِ الْبَهَآءِ وَبِاِشْرَاقِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تُدْخِلَنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۔

حلِ مشکلات کا عمل:

بسم اللہ شریف کے توسل سے دعاء مانگنے کا ایک اور بھی طریقہ بزرگانِ دین سے نقل چلا آ رہا ہے۔ اس مخصوص دعاء میں بسم اللہ شریف کو شامل کر کے اس کے وسیلے اور برکت سے اپنی حاجات اللہ تعالیٰ کے سامنے رکھی جائیں تو بہت جلد پوری ہوتی ہیں۔ دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت پڑھ کر اول و آخر درود شریف حسب توفیق پڑھ کر درمیان میں ایک سو اٹھارہ (۱۱۸) بار یہ دعاء پڑھیں اور آخری جملہ: وَصَلَّى اللّٰهُ...... سے پہلے جہاں جگہ خالی چھوڑی گئی ہے، وہاں اپنے مقصد کی دعاء اپنی زبان میں پوری عاجزی وانکساری اور خشوع وخضوع سے مانگ کر آگے دعاء مکمل کریں۔ انشاء اللہ ہر مقصد پورا اور ہر حاجت روا ہوگی:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَيَسِّرْ اَمْرِیْ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ يَامَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓمٓرٰ الٓمٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَيُّوْمُ بِسِرِّ الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْعَظْمَةِ اِجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الْمُتَّقِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ الْمُحِبِّيْنَ ...... وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ نَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

مجرّبُ المجرّب دعاء:

اوپر مذکور دعائیں اور بسم اللّٰہ شریف کے توسل سے مانگنے کے تمام طریقے بھی نہایت مجرب، مفید اور سریع الاثر ہیں لیکن ذیل میں ہم ایک نادر روزگار دعاء دے رہے ہیں جس کو پڑھ کر بسم اللّٰہ شریف کی برکات کھلی آنکھوں آپ مشاہدہ کریں گے۔ یہ دعاء ہمیں کہاں سے پہنچی؟ کس ذریعے سے ہم تک آئی، فی الحال شاید ہم اس حقیقت سے پردہ نہ اٹھا سکیں۔ لیکن اتنا کہہ سکتے ہیں کہ جس مقام سے یہ آئی ہے، دنیا میں اس سے اونچا کوئی مقام نہیں ہوسکتا اور جن ہستیوں کے ذریعے ذاتی طور پر ہمیں یہ دعاء پہنچائی گئی، ہم آج بھی تصور نہیں کرسکتے کہ ان ہستیوں کے ذریعے اتنا عظیم خزانہ ہم تک پہنچایا جائے گا، جبکہ ان عظیم ہستیوں سے ہمارا شخصی تعارف بھی اس سے پہلے نہ تھا۔

ہم نے جس ضرورت مند کو یہ دعاء پڑھنے کی تلقین کی، اس نے کبھی دوبارہ ہم سے اور دعاء سیکھنے یا پوچھنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ اس کتاب میں ہم نے اپنی زندگی کے جو انتہائی مجرب اعمال درج کئے ہیں ذیل کی دعاء بھی انہی میں سے ایک ہے۔ اس کی پوری پوری قدر کریں اور پورے یقین واعتماد سے حصولِ مقاصد، دفعِ مصائب، ازالۂ مشکلات، قضائے حاجات کے لئے اسے وقت مقررہ پر (۲۱) اکیس دن تک سو (۱۰۰) بار روزانہ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِبَدِيْعِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِعَظْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِجَلَالَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِمَلَكُوْتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِجَبَرُوْتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِسَيْفِ قَهْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِكِبْرِيَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِقُوَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحِكْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِسُلْطَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِكَرَامَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِجُوْدِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِوُدَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِثَنَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِبَهَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِلُطْفِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَنَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمِ وَبِقُدْسِيَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِقَيُّوْمِيَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِاِحَاطَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِصُوْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِبَاطِنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِظَاهِرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِرْفَعْ ذِكْرِیْ وَاَعْلِ قَدْرِیْ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَاجْبُرْ كَسْرِیْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ آمین ۔

نوٹ : صدقِ دل اور خشوع وخضوع سے پڑھنے والے حضرات کو ان اکیس دنوں کے دوران حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بھی نصیب ہوگی ۔ جنہیں نصیب ہو وہ اس بندۂ ناچیز کے حسنِ خاتمہ کی دعاء ضرور فرمائیں۔

ناگہانی مصیبتوں سے حفاظت

جو شخص رات کو سوتے وقت صرف اکیس (۲۱) بار بسم اللّٰہ شریف پڑھے

کا معمول بنالے گا جس رات وہ پڑھ کر سوئے گا اس رات وہ (۱) چوری سے محفوظ رہے گا (۲) شیطان اور آسیب اسے پریشان نہیں کرسکیں گے (۳) مرگِ ناگہانی سے محفوظ رہے گا اور (۴) ہر طرح کی ناگہانی آفات اور مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔

ظالم حاکم کے لئے:

اگر کسی ظالم حاکم، افسر وغیرہ کے سامنے پیش ہوتے وقت پچاس (۵۰) بار بسم اللّٰہ شریف پڑھ لیں تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کا دل نرم کردیں گے اور وہ آپ پر کوئی ظلم یا زیادتی نہیں کرے گا۔

درد سے نجات

(۱) جسم میں کسی جگہ درد ہو تو تین دن تک روزانہ سو، سو (۱۰۰) بار پڑھ کر درد والی جگہ پر دم کردیں۔ انشاء اللہ درد کا افاقہ ہوجائے گا۔

(۲) سر، سینے، بازو وغیرہ میں درد ہو تو بسم اللّٰہ شریف لکھ کر اس عضو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں وہ درد ہمیشہ کے لئے ختم ہوجائے گا۔ لیکن ٹانگوں وغیرہ میں نہ باندھیں کہ اس سے بے حرمتی ہوگی اور فائدے کی بجائے الٹا نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر اللہ پاک کی کریمی ورحیمی کے صدقے نقصان نہ بھی ہو تو گناہ تو بہرحال ہوگا۔ بسم اللّٰہ شریف کا درد کی جگہ پر لکھ کر باندھنا امیر المؤمنین سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے عمل سے ثابت ہے۔

محبت کے لئے:

اگر سات سو چھیاسی (۷۸۶) بار بسم اللّٰہ شریف پانی کے پیالے پر پڑھ کر وہ پانی کسی کو پلایا جائے تو پانی پینے والا شخص پلانے والے سے محبت کرنے لگے گا۔ میاں بیوی کو چاہئے کہ سال بھر میں ایک آدھ بار بسم اللّٰہ شریف کا پانی ایک دوسرے کو پلادیا کریں۔ میاں بیوی کا ایک دوسرے کی محبت حاصل کرنے کے لئے ایسا عمل کرنا نہ صرف جائز ہے بلکہ ثواب کا باعث بھی ہے۔

اس طرح بہن بھائی، اولاد، والدین یا دیگر عزیز وں رشتہ داروں کے ساتھ مروت اور حسن سلوک سے رہنا چاہئے اور اپنا پیار ان پر لٹانا اور ان کا پیار خود حاصل کرنا چاہتے ہوں تو انہیں

بھی مذکورہ طریقے پر یہ پانی پلانا جائز اور مستحسن عمل ہے۔

لیکن اجنبی اور غیر محرم لڑکے یا لڑکی کو شادی پر آمادہ کرنے یا ویسے ہی اپنی طرف مائل کرنے کے لئے حب کا کوئی عمل کرنا گناہ کے زمرے میں آتا ہے۔ اس میں ایک گناہ تو غیر محرم سے اتنا قلبی تعلق جوڑنے کا ہے جو آپ کو اس آخری کاروائی پر مجبور کر رہا ہے۔ دوسرا اسے عملیات کے ذریعے اپنی محبت میں زبردستی جکڑنے کا گناہ ہے کہ وہ چاہتا ہو یا نہ چاہتا ہو، آپ اسے روحانی عملیات کے ذریعے زبردستی اپنے ساتھ محبت کرنے کا پابند کرنا چاہتے ہیں۔ یہ تو ایسے ہی ہے جیسے آپ گن پوائنٹ پر کس کو اپنی محبت پر مجبور کریں۔ جس طرح یہ ناجائز ہے اسی طرح حب کا عمل بھی ناجائز ہے۔

اس کے علاوہ سفلی یا نورانی عملیات کے ذریعے جو مصنوعی محبت قائم کروائی جاتی ہے، کچھ عرصے کے بعد جب اس عمل کا زور ٹوٹتا ہے تو اصلیت سامنے آجاتی ہے اور محبت، نفرت سے بدلنے لگ جاتی ہے اور نتائج بہت برے برآمد ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

ہم نے کتاب میں **حب و تسخیر** کے جتنے بھی عملیات دیئے ہیں، انہیں صرف مذکورہ بالا جائز مواقع پر استعمال کیا جائے۔ ان کے علاوہ ہماری طرف سے کوئی اجازت نہیں اور اجازت کے بغیر (بلکہ منع کرنے کے باوجود) اگر کوئی ان میں سے کوئی عمل کرے گا تو اس کے ردعمل اور نقصان کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

ذھن کی تیزی کے لئے:

اگر بچہ بچی کند ذھن ہو، تعلیم میں پیچھے رہ جاتا ہو، بات آسانی سے سمجھ نہ سکتا ہو، ہر بات جلدی بھول جاتا ہو تو سات دن متواتر صبح طلوعِ آفتاب کے وقت سات سو چھیاسی (۷۸۶) بار پانی پر دم کر کے نہار منہ اس کو ایک گلاس پانی پلائیں۔ انشاء اللہ سات دن میں اس کے حافظہ کی گرہیں کھل جائیں گی، یادداشت اچھی ہو جائے گی اور درسی کتب کو سمجھنے میں اس کی دقت و دشواری دور ہو جائے گی۔

نوٹ: پانی فجر کی نماز کے فوراً بعد دم کر کے تیار کرلیں۔ تاکہ طلوع آفتاب کے وقت پلا سکیں۔

تسخیرِ خلق وحفاظتِ حمل:

(۱) جو شخص یہ چاہے کہ اس کے تمام جاننے والے، عزیز رشتہ دار اس سے محبت کریں اور

جو بھی اسے دیکھے، اس سے متاثر اور مانوس ہو جائے، لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت والفت بھی پیدا ہو اور وقار وہیبت بھی! تو اسے چاہئے کہ وہ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور شام کو کھجور اور کشمش سے روزہ افطار کرے۔ نمازِ مغرب کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر ایک سو اکیس (۱۲۱) بار بسم اللّٰہ شریف پڑھے اور دل میں اپنے مدعا کی نیت اور تصور پختہ رکھے۔ پھر وہیں بیٹھے عشاء کا انتظار کرے اور عشاء تک کثرت سے درود شریف پڑھتا رہے۔ عشاء کی نماز پڑھتے ہی بستر پر سونے کے لئے چلا جائے اور جب تک نیند نہ آئے بسم اللّٰہ شریف پڑھتا رہے۔ حتی کہ بسم اللّٰہ پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ جمعہ کی فجر کے لئے جب اٹھے تو نماز فجر ادا کرنے کے بعد مذکورہ تعداد میں بسم اللّٰہ شریف پڑھے اور اپنے مقصد کا پختہ تصور ذہن میں جمائے رکھے۔ جب بسم اللّٰہ شریف پڑھ کر فارغ ہو جائے تو ایک سفید کاغذ پر کالی سیاہی سے الگ الگ حروف میں پوری بسم اللّٰہ لکھ کر یہ تعویذ اپنے پاس رکھے تو لوگوں کی نگاہ میں یہ شخص چودھویں کے چاند کی طرح ہر دل عزیز اور محبوبِ خلائق ہو جائے گا۔

(۲) جس عورت کے بچے زندہ نہ بچتے ہوں۔ حمل کے دوران فوت ہو جاتے ہوں، اسقاطِ حمل ہو جاتا ہو، یا پیدا ہونے کے بعد فوت ہو جاتے ہوں، اگر وہ یہی عمل کر کے بسم اللّٰہ شریف کا تعویذ گلے میں اس طرح لٹکا لے کہ تعویذ اس کی ناف کے برابر آ جائے یا ڈوری سے ناف پر باندھ لے تو انشاء اللہ اس کا حمل سلامت رہے گا اور پیدائش تک بچہ زندہ وسلامت رہے گا اور زچگی کے فوراً بعد تعویذ بچے کے گلے میں ڈال دیں تو پیدائش کے بعد بھی اسی کی برکت سے زندہ وسلامت رہے گا۔ الگ الگ حروف میں بسم اللّٰہ یوں لکھیں: ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م۔

کسی ظالم کا سامنا ہو:

اگر کسی ظالم حاکم، افسر وغیرہ کے سامنے جانا ہو اور اندیشہ ہو کہ وہ ناحق زیادتی کرے گا تو ایک کاغذ پر پانچ سو (۵۰۰) بار: اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لکھ کر اس پر پچاس (۵۰) بار بسم اللّٰہ شریف پڑھ کر دم کر دیں اور اپنے پاس رکھ لیں۔ پھر اس متعلقہ شخص کے روبرو جائیں تو انشاء اللہ اسے آپ پر کسی قسم کی زیادتی کرنے کی ہمت نہیں ہوگی۔

اسلحہ اثر نہ کرے:

اگر کوئی شخص: الرّحیم ایک سونوے (۱۹۰) بار لکھ کر اپنے پاس رکھے اور معرکہ میں چلا جائے تو اس پر کوئی اسلحہ اثر نہیں کرے گا۔

یہ دعاء بچوں اور جلد بازوں سے دور رکھیں:

جی ہاں! ذیل میں جو دعاء ہم آپ کو سکھانے چلے ہیں اسے بچوں کی پہنچ سے بھی دور رکھیں اور بے وقوف، منتقم مزاج، زود رنج، جلد باز لوگوں کی پہنچ سے بھی دور رکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ لوگ یہ دعاء کسی بے گناہ آدمی کے لئے پڑھیں اور اس کا اثر تو سو فیصد یقینی ہے، کہیں ان کی حماقت یا جلد بازی کی وجہ سے بے گناہ لوگوں کی شامت نہ آ جائے۔ اور یہ مشورہ ہم نہیں دے رہے بلکہ امیر المؤ منین سید ناعمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے قابل ترین صاحبزادے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ مشورہ دے رہے ہیں کہ اس دعاء کو بچوں اور بیوقوفوں کی دسترس سے دور رکھیں۔ کیونکہ یہ دعاء سکھا بھی وہی رہے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص کو کسی بھی قسم کی حاجت ہو وہ تین دن متواتر روزے رکھے۔ پہلا روزہ بدھ کا رکھے۔ تیسرا روزہ جمعہ کے دن کا ہوگا جمعہ کو وہ غسل کر کے جامع مسجد کو جمعہ کی ادائیگی کے لئے روانہ ہو جائے اور اپنی مالی حیثیت اور توفیق کے مطابق راستے میں صدقہ و خیرات کرتا ہوا جائے۔ نمازِ جمعہ سے فارغ ہو کر یہ دعاء پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی بڑی سے بڑی اور مشکل سے مشکل ضرورت بھی پوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْ خُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ۔ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَاخَلْفَھُمْ ۔ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ ۔ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِ نَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ۔

یہ دعاء پڑھ کر اپنی حاجت کا ذکر کرے کہ یا اللہ! میری یہ حاجت پوری فرمادے۔

خواص آیۃ الکرسی

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب آیۃ الکرسی نازل ہوئی تو جبریل امین کے ساتھ ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے اس کے اکرام کے لئے نازل ہوئے۔☆ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قرآن کریم کی سب سے عظیم ترین آیت قرار دیا ہے☆ ایک حدیث شریف میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جو آدمی ہر فرض نماز کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی پابندی سے پڑھتا ہے، اس آدمی اور جنت کے درمیان صرف موت حائل ہے۔ یعنی مرتے ساتھ ہی وہ جنت میں جائے گا۔☆ یہ بھی حدیث مبارک میں ہے کہ جو آدمی آیۃ الکرسی پڑھ کر سوئے گا، خواب میں شیطان (یا جنات) اسے پریشان نہ کرسکیں گے۔

حضرت ابو ہریرہؓ اور شیطان کی کشمکش:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فطرانے کے سامان کا نگران مقرر فرمایا۔ ایک رات میں اپنی ڈیوٹی پر موجود تھا۔ کیا دیکھا کہ ایک بوڑھا آیا اور اس نے فطرانے کے سامان میں سے کچھ گندم چوری کی اور فرار ہونے لگا۔ میں نے اسے گرفتار کرلیا اور کہا کہ میں تجھے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔ اس نے میری منت سماجت کی اور کہا کہ میں عیال دار اور غریب آدمی ہوں۔ فاقے کے ہاتھوں مجبور ہو کر یہ حرکت کی ہے۔ آج چھوڑ دیں، آئندہ ادھر کا رخ نہیں کروں گا۔ مجھے ترس آیا۔ میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح جب نبی پاک ﷺ کی خدمت مبارک میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ رات تمہارے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے تمام واقعہ سنا دیا اور بتلایا کہ اس نے آئندہ کبھی نہ آنے کا عہد کیا اور منت سماجت کی تو میں نے چھوڑ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ آج رات وہ پھر آئے گا۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے فرمانے کی وجہ سے مجھے سو فیصد یقین تھا کہ وہ ضرور آئے گا۔ چنانچہ رات بھر میں تاک لگا کر اس کے انتظار میں بیٹھا رہا۔ رات کے پچھلے پہر وہ آیا اور کچھ گندم آج بھی اچک لی۔ میں نے اسے گرفتار کرلیا۔ اس نے دوبارہ منت سماجت کی، عیال داری اور فقر و فاقہ کا رونا رویا اور آئندہ کبھی نہ آنے کا پختہ عہد کیا تو ترس کھا کے میں نے

اسے دوبارہ چھوڑ دیا۔ صبح جب بارگاہ نبوی میں حاضری ہوئی تو آپ ﷺ نے پھر سوال فرمایا کہ رات تمہارے قیدی پر کیا بیتی؟ میں نے پھر پوری صورت حال آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کردی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، وہ جھوٹ بولتا ہے، آج رات وہ پھر آئے گا۔ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں' تیسری رات بھی میں اس کی تاک اور انتظار میں بیٹھا رہا۔ آپ ﷺ کے فرمانِ مقدس کی وجہ سے مجھے اس کی آمد کا پختہ یقین تھا۔ آج رات بھی وہ آیا اور اس نے پھر کچھ گندم اموالِ صدقات میں سے اٹھائی تو میں نے اسے گرفتار کر لیا اور کہا کہ آج تو تجھے ہر صورت حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ آج تیرا کوئی بہانہ کوئی عذر نہیں سنوں گا، نہ ہی تیرے کسی وعدے وعید پر اعتماد کروں گا۔ اس نے کہا کہ اگر آج تم مجھے چھوڑ دو تو میں تمہیں چند ایسے کلمات سکھا سکتا ہوں جو زندگی بھر تمہیں فائدہ دیں گے۔ میں نے کہا، وہ کلمات کیا ہیں؟ تو اس نے کہا کہ رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو تو اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان اور محافظ فرشتے مقرر فرما دیں گے اور رات بھر شیطان تمہارے پاس نہ آ سکے گا۔

یہ سن کر میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح جب مجلس نبوی ﷺ میں حاضری ہوئی تو آپ ﷺ نے پھر پوچھا کہ رات کو تمہارے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے آیۃ الکرسی کے حوالے سے اس کی بات نقل کی اور سارا قصہ سنایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ (تمہارے ساتھ اس نے سچ بولا ہے، حالانکہ ہے وہ پرلے درجے کا جھوٹا) اور فرمایا کہ ابوہریرہؓ! تمہیں معلوم ہے کہ تین روز سے تمہارے پاس آنے والا یہ بوڑھا کون ہے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! مجھے تو معلوم نہیں! فرمایا: یہ شیطان تھا۔ اس حدیث کو امام ترمذیؒ نے اپنی سنن میں روایت کیا ہے۔

جن دیو کا جلنا:

امام غزالی نے ابن قتیبہؒ سے نقل کیا ہے کہ بنی کعب کا ایک آدمی کھجوروں کی تجارت کی غرض سے بصرہ آیا۔ وہ آدمی بتلاتا ہے کہ مجھے بصرہ میں اور کوئی مکان نہ ملا تو ایک ویران مکان پر میری نظر پڑی جس کی دیواروں اور چھتوں سے جالے لٹک رہے تھے۔ میں نے اس کے مالک کے بارے میں معلومات لیں اور اس سے وہ مکان کرائے پر لینے کی بات چلائی۔ اس نے

کہا کہ دینے کو تو میں یہ مکان کرائے پر دے دوں، لیکن یہ گھر آسیب زدہ ہے اور ایک خطرناک دیو نے اس پر قبضہ جما رکھا ہے۔ اس مکان میں جو کوئی ٹھہرتا ہے وہ دیو اسے ہلاک کر دیتا ہے۔ اس لئے تم بھی اپنی جان بچاؤ اور اس کی بجائے کوئی اور مکان ڈھونڈ لو۔

میں نے کہا تم مجھے مکان دے دو، اللہ مالک ہے، میں جانوں اور دیو جانے۔ میں نے مکان لے لیا۔ رات کو جب تاریکی کے سائے گہرے ہوئے تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک لمبا تڑنگا خوفناک چہرے کا حامل کالا سیاہ دیو میرے کمرے میں گھس آیا ہے۔ اس کا وجود سر سے پاؤں تک سیاہ تھا اور آنکھیں شعلے برسا رہی تھیں۔ دھیرے دھیرے وہ میری طرف بڑھ رہا تھا۔ جب وہ میرے قریب آ پہنچا تو میں نے آیت الکرسی پڑھنا شروع کر دی۔ میں آیت الکرسی جیسے جیسے پڑھتا جاتا، وہ دیو بھی وہی کلمات میرے ساتھ ساتھ دھراتا جاتا۔ جب میں آخری حصے پر پہنچا اور: وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ پڑھنے لگا تو اس کی زبان رک گئی اور میرے ساتھ وہ یہ کلمات نہ دھرا سکا۔ میں نے جب دیکھا کہ وہ اس حصے کو پڑھنے سے عاجز ہے تو میں نے یہی الفاظ مسلسل پڑھنے شروع کر دیئے۔ تھوڑی ہی دیر گذری تھی کہ وہ کالا وجود میرے سامنے سے ختم ہو گیا۔ اس کی طرف سے مطمئن ہو کر میں بھی سو گیا۔ صبح جب اٹھا تو دیکھا کہ جس جگہ وہ دیو کھڑا تھا، وہاں ایک جلی ہوئی لاش پڑی ہے۔ اور ایک غیبی آواز سنی کہ تم نے رات کو ایک بڑا دیو جلا دیا ہے۔ میں نے پوچھا کہ وہ کس چیز سے جلا ہے؟ تو غیبی آواز آئی: وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سے۔

قضائے حاجات کے لئے:

قضائے حاجات کے لئے بزرگانِ دین سے آیۃ الکرسی کے دو طریقے منقول ہیں:

(۱) پہلا یہ کہ آیۃ الکرسی کو اس کے حروف کی تعداد کے موافق ایک سو ستر (۱۷۰) بار نصف شب کے بعد خلوت میں پڑھیں جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو تو انشاء اللہ اس کی برکت سے ہر حاجت پوری ہو گی۔

(۲) دوسرا یہ کہ اسے رسولوں اور اصحاب بدر کی تعداد کے موافق تین سو تیرہ (۳۱۳) بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگیں، انشاء اللہ ہر حاجت بر آئیگی۔

دفعِ بلغم کے لئے:

بلغم کے مریضوں کے لئے یہ ایک انتہائی مفید اور مجرب نسخہ ہے کہ نمک کی سات چھوٹی چھوٹی ڈلیاں لے کر ہر ڈلی پر سات سات بار **آیۃ الکرسی** پڑھ کر پھونک ماردیں۔ اور سات دن روزانہ صبح نہار منہ ایک ڈلی چاٹ کر ختم کر لیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کا بلغم ختم ہو جائے گا۔

جنات کو جلانے کے لئے:

یہ یاد رہے کہ جنات کو بھگانے، سزا دینے یا زیادہ شریر اور ڈھیٹ ہوں تو انہیں جلانے کے لئے سب سے زیادہ مؤثر **آیۃ الکرسی** ہے۔

(۱) اس کا ایک عمل یہ ہے کہ آسیب زدہ کے سر پر گیارہ (۱۱) بار **آیۃ الکرسی** پڑھ کر پھونک ماریں انشاء اللہ جن جل جائے گا اور مریض اگر بے ہوش ہے تو ہوش میں آجائے گا۔

(۲) اگر جن خود عامل ہو یا کسی عامل کے حصار میں ہو، جس کی وجہ سے گیارہ بار **آیۃ الکرسی** پڑھنے سے اس پر کوئی اثر ہوتا دکھائی نہ دے تو ذیل کا یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ خطرناک سے خطرناک اور مضبوط سے مضبوط جن بھی اس کی برکت سے جل کر خاکستر ہو جائے گا۔ اس عمل کی حتمی اور یقینی افادیت پر تمام ائمۂ عاملین کا اجماع و اتفاق ہے۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ (۱) مریض کے دائیں کان میں پہلے سات بار **اذان** دیں (۲) پھر **سورۃ الفاتحہ** (۳) پھر **معوذتین** (۴) پھر **آیت الکرسی** (۵) پھر **سورۃ الطارق** (۶) پھر **سورۃ الحشر** کی آخری تین آیات (۷) پھر پوری **سورۃ الصافات** پڑھ کر پھونک ماریں۔ یہ دونوں اعمال ہمارے معمولات کا حصہ ہیں اور بارہا کے آزمودہ ہیں۔ جنات کو جلانے کے لئے نہایت مضبوط عامل ہونا اور روزمرہ اپنا اور اپنے بال بچوں کا دفاع و حصار کرنا نہایت ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ کتاب میں عمل پڑھ کر آپ جنات کو جلانے نکل پڑیں اور دوسرے دن خود ہسپتال یا خدانخواستہ کسی اگلے مقام پر پہنچے ہوئے ہوں۔

شفائے امراض کے لئے

دل یا جگر وغیرہ کے امراض سے چھٹکارا پانے کے لئے سات دن متواتر چینی کی پلیٹ پر تین بار **آیۃ الکرسی** زعفران سے لکھ کر مریض صبح نہار منہ پئے اور پیتے وقت یہ کہے کہ میں

فلاں بیماری سے نجات حاصل کرنے کے لئے پی رہا ہوں۔ انشاءاللہ اسے شفاء حاصل ہو جائے گی۔ اگر مرض پرانا ہو گیا ہو اور مریض کے بدن میں جڑ پکڑ چکا ہو تو تادمِ شفایابی یہ عمل کرتے رہیں۔ اگر زعفران میسر نہ ہو تو کھانے والے پیلے یا سرخ رنگ سے لکھ لیں۔

سال بھر کے لئے پریشانیوں سے حفاظت:

اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ سال بھر کسی قسم کی پریشانی آپ پر اپنا منحوس سایہ نہ پھیلائے، کوئی دشمن آپ پر وار نہ کر سکے اور کسی ظالم کو آپ پر ظلم و زیادتی کی ہمت نہ ہو تو سال کے پہلے روز (یکم محرم الحرام کو) تین سو ساٹھ (۳۶۰) بار آیۃ الکرسی پڑھیں اور ہر بار بسم اللہ سمیت پڑھیں۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد درج ذیل دعاء پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ یَامُحَوِّلَ الْاَحْوَال، حَوِّلْ حَالِیْ اِلٰی اَحْسَنِ الْاَحْوَالِ، بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ یَاکَبِیْرُیَامُتَعَالُ یَاعَزِیْزُ یَامِفْضَالُ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍوَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

ظالم دشمن کی ہلاکت و بربادی:

اگر کسی دشمن نے ناک میں دم کر رکھا ہے، جینا حرام کر دیا ہے اور اس سے جان یا مال کے تلف ہونے کا خطرہ ہے اور آپ سراسر مظلوم ہیں، آپ کی طرف سے کسی قسم کی زیادتی نہیں ہوئی ہے تو ذیل کا عمل کریں۔ ناحق زیادتی کرنے والا کبھی سر نہیں اٹھا سکے گا۔ آپ کے حق میں سراپا خیر بن جائے گا۔ اور اگر اس کے بعد وہ آپ سے زیادتی کرنا چاہے گا تو ہلاک ہو جائے گا۔

(۱) دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت پڑھ کر (۲) تین سو ساٹھ (۳۶۰) بار آیۃ الکرسی پڑھیں لیکن ہر بار آیۃ الکرسی کے آخر میں: یَاقَاھِرُ ذَاالْبُطْشِ الشَّدِیْدِ کا اضافہ کرتے رہیں۔ جب آیۃ الکرسی کی تلاوت سے فارغ ہو جائیں تو ایک بار یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ کَمَا لَطَفْتَ مَا فَوْقَ عَرْشِكَ وَمَا بَیْنَ سَمٰوٰتِكَ وَکَانَتْ وَسَاوِسُ الصُّدُوْرِ کَالْعَلَانِیَۃِ عِنْدَكَ وَعَلَانِیَۃُ الْقَوْلِ کَالسِّرِّ فِیْ عِلْمِكَ وَانْقَادَ کُلُّ شَیْءٍ بِعَظْمَتِكَ وَخَضَعَ کُلُّ ذِیْ سُلْطَانٍ لِّسُلْطَانِكَ وَصَارَ اَمْرُ الدُّنْیَا

وَالْآخِرَةِ بِيَدِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ فِيْهِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذُنُوْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَمُسَامَحَتَكَ مِمَّا قَصَرْتُ فِيْهَا مِنْ عَمَلِيْ، اَدْعُوْكَ آمِنًا وَاَسْئَلُكَ مُسْتَأْنِسًا، فَاِنَّكَ الْمُحْسِنُ اِلَيَّ وَاَنَا الْمُسِيْءُ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ، تَوَدُّاِلَيَّ بِالنِّعَمِ وَاُبْغِضُ اِلَيْكَ بِالْمَعَاصِيْ، وَلٰكِنَّ الثِّقَةَ بِكَ حَمَلَتْنِيْ عَلَى الْجُرْأَةِ عَلَيْكَ، فَجُدْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَتُبْ عَلَيَّ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۔

دشمن کی تباہی کا باموکل عمل:

اگر کسی دشمن نے ستانے کی آخری حدود بھی پامال کردی ہوں اور اس کی ہلاکت کے بغیر آپ کو اپنی زندگی کی بقاء مشکوک اور خطرے میں نظر آتی ہے تو پھر **آیۃ الکرسی** کے اس خطرناک ترین عمل کا سہارا لیں لیکن یاد رکھیں کہ جس کی ہلاکت شرعاً جائز ہو، اسی کے لئے یہ عمل کریں وگرنہ عنداللہ قتل کا جرم آپ کی گردن پر ہوگا۔ ہم اس قسم کے عملیات اپنی کتاب میں درج کرنے سے گریز کررہے تھے۔ لیکن ایک تو اس وجہ سے انہیں حوالۂ قرطاس کررہے ہیں کہ اکابر سے منقول اور بارہا کے آزمودہ، ہر بار تجربہ کی کسوٹی پہ پورے اترنے والے عملیات ہمارے ساتھ ہی دفن نہ ہو جائیں۔ دوسرے اس لئے بھی کہ بعض دفعہ لوگوں کو ایسے فتنہ سازوں اور ظالم دشمنوں سے پالا پڑ جاتا ہے جن کی ہلاکت ہی میں باقی انسانیت کی فلاح مضمر ہوتی ہے۔ یہ عمل باموکل ہے اس لئے ہماری تاکید پر پوری طرح سے عمل کیا جائے اور ناحق کسی مخالف کے لئے محض اختلاف رائے یا ذاتی ناپسندیدگی کی بناء پر اس عمل کو آزمانے نہ بیٹھ جایئے گا۔ کیونکہ **آیۃ الکرسی** کے نورانی موکلات ظلم میں تو آپ کے ساتھ شریک نہیں ہوں گے اور آپ کی چاہت پر کسی بے گناہ کو ہلاک نہیں کریں گے۔ البتہ اندیشہ یہ ہے کہ اس عظیم آیت کے غلط استعمال سے ناراض ہو کر وہ آپ کو عبرت کا نمونہ نہ بنادیں۔

اس باموکل عمل کا طریقہ یہ ہے کہ تقریباً نصف شب کے وقت تنہائی میں بیٹھ کر **آیۃ الکرسی** دوسو (۲۰۰) بار پڑھیں۔ جس کا طریقہ یہ ہوگا کہ ہر دفعہ سو (۱۰۰) بار **آیۃ الکرسی**

مکمل ہونے کے بعد یَااَللّٰہُ یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ، ایک ہزار تین سو ستر (۱۳۷۰) بار پڑھیں۔ اور اس کے بعد یہ دعاء ایک بار پڑھیں:

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ بِرُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُرْسِلَ خَادِمَ هٰذِهِ الْآیَةِ الشَّرِیْفَةِ اِلٰی...... بِصَفَتِیْ بِشُهُبٍ مِنْ سَهْمٍ وَحِرَابٍ مِّنْ نَّارٍ خالی جگہ پر دشمن اور اس کی ماں کا نام (جیسے: سعید بن آمنہ) لیں اور دعاء مکمل ہونے کے بعد دشمن کا تصور کر کے ہاتھ کے اشارے سے اس کے سینے پر برچھا ماریں۔

یہ عمل جب بھی شروع کرنا ہو، جمعرات کا دن گذار کر جمعہ کی رات کو شروع کریں۔ ایک ہفتہ میں اگر نتیجہ نہ نکلے تو نتیجہ برآمد ہونے تک جاری رکھیں۔ اتنا یقینی ہے کہ اگر پڑھنے میں کوئی کوتاہی نہ ہوئی اور دشمن سزا کا حقدار ہوا تو محنت کبھی ضائع نہیں جائے گی۔

تسخیر، کشائشِ رزق اور مقہوریٔ اعداء کا عجیب عمل:

یہ عمل آیۃ الکرسی کے عملیات میں عجیب وغریب نہایت مجرب المجرب اور کئی طرح کے فوائد کا حامل عمل ہے۔ یہ مختصر سا مگر دائمی عمل ہے۔ پانچوں نمازوں کے بعد اس کا معمول بنالیں اور دیگر طرح طرح کی محنتوں سے فارغ اور بے فکر ہو جائیں۔ ہر نماز کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اس طرح پڑھیں کہ اس میں دس اوقاف آتے ہیں ہر وقف پر ایک انگلی بند کرتے جائیں۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پر داہنے ہاتھ کی چھنگلیا اور وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا بند کریں۔ جب دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیاں بند ہو جائیں تو (۱) تین بار سورۃ الم نشرح، تین بار سورۃ الاخلاص اور تین بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کریں۔ (۲) پھر سورۃ الفاتحہ اس طرح پڑھنا شروع کریں کہ ہر بار بسم اللّٰہ کی آخری میم، الحمدُ سے ساتھ ملا کر (مِلْ حَمْدُ) پڑھیں۔ اور ہر دفعہ سورۃ الفاتحہ مکمل کرنے پر ایک انگلی کھولتے جائیں۔ انگلیاں کھولنے کی ترتیب، بند کرنے کی ترتیب کے الٹ ہوگی۔ پہلی بار بائیں ہاتھ کا انگوٹھا اور آخری بار داہنے ہاتھ کی چھنگلیا کھولیں۔ اور دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر دونوں ہاتھ چہرے اور پورے بدن پر مل لیں۔

تسخیر ومحبت اور وسعتِ رزق کے لئے آیۃ الکرسی کی تلاوت کرتے وقت: يَشْفَعُ عِنْدَهٗ کی دونوں عین کے درمیان مطلوب شخص یا رزق کا تصور ذھن میں رکھیں اور اگر کسی دشمن سے چھٹکارا پانا ہوتو: يَعْلَمُ مَا کی دونوں میم کے درمیان دشمن کا پختہ تصور رکھیں۔

اس عمل کے بارے میں ہم اپنے تجربے کی روشنی میں صرف اتنا کہہ سکتے ہیں کہ زندگی میں اگر آپ پانچ وقت کی نماز اور اس کے ساتھ اس عمل کی پابندی کرلیں تو آپ کو کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

آیتِ قطب

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اس آیت کو علمائے عاملین کے ہاں آیتِ قطب کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس کے بہت خواص اور فوائد ہیں۔ یہاں ہم چند خواص کا ذکر کرتے ہیں۔

(۱) حل مشکلات:

جو شخص فجر کے بعد روزانہ چالیس (۴۰) بار اس کا ورد رکھے، اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل آسان فرماتے ہیں اور اس کے تمام کام خود بخود ہوتے چلے جاتے ہیں۔

(۲) کسی سے کام ہو:

آپ کسی شخص کے پاس کسی کام سے جارہے ہوں اور اندیشہ ہو کہ وہ آپ کا کام نہیں کرے گا یا انکار کردے گا۔ تو دو نفل ادا کر کے تین بار آیت قطب پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ پھر اس شخص کے پاس جائیں تو انشاء اللہ وہ آپ کا کام کردے گا۔

(۳) جنات کا ازالہ:

جس شخص پر جنات، دیو، پری، چڑیل وغیرہ کا اثر ہو، اس کے داہنے کان میں چار بار آیت قطب پڑھ کر دم کریں، یہ شیاطین بھاگ جائیں گے۔

(۴) جادو کے خاتمہ کے لئے:

اگر جنات سخت اور اڑیل ہوں یا کسی پہ سخت قسم کا جادو ہو تو تانبے کے برتن میں کچی گھانی کا سرسوں کا سوا پاؤ تیل ڈال کر اس پر آیت قطب چودہ (۱۴) بار پڑھ کر زور سے پھونک ماریں اور مریض کی روزانہ اس تیل سے پورے بدن کی مالش کریں تو ہر قسم کا جادو اور جنات کا اثر ختم ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ مگر خوب احتیاط کریں کہ تیل کا ایک قطرہ بھی زمین پر نہ گرے اور جو شخص پہلے دن مریض کی مالش کرے، آخر دن تک وہی مالش کرے۔

(۵) بچھو کے کاٹے کا علاج:

جسے بچھو نے کاٹا ہو اس کے داہنے کان میں چار بار اونچی آواز میں آیت قطب پڑھ کر دم کریں، اس کی تکلیف جاتی رہے گی۔

(۶) جنگ میں فتح یابی:

جنگ پر جاتے وقت پندرہ (۱۵) بار پڑھ کر جائیں، فتح نصیب ہوگی۔

(۷) دشمن کی خانہ ویرانی:

دشمن کی خانہ ویرانی کے لئے چار بار پڑھ کر اس کے گھر پر پھونک مارتے رہیں۔ اس کا گھر اجڑ جائے گا۔

(۸) اہلِ مجلس تعظیم کریں:

جو شخص سات (۷) بار آیت قطب پڑھ کر کسی مجلس میں جائے، تمام اہل مجلس اس کی تعظیم کریں گے۔

(۹) دشمن پر غلبہ:

دشمن پر غالب آنے کے لئے اس کی نیت سے روزانہ بارہ (۱۲) بار پڑھیں۔

(۱۰) قوتِ باہ میں اضافہ:

قوتِ باہ میں اضافہ کے لئے نو درم شہد اور دو درم دکھنی مرچوں پر سات بار پڑھ کر کھانا نہایت مفید ہے۔

(۱۱) اگر گھوڑا سرکشی کرے:

گھوڑا یا سواری کا دوسرا جانور سرکشی کرے تو اس کے کان میں نو (۹) مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں وہ مطیع ہو جائے گا۔

(۱۲) دستِ غیب کے لئے:

دستِ غیب کے لئے ہزار بار روزانہ پڑھا جائے تو غیب سے روزی کے اسباب مہیا ہوں گے۔

(۱۳) شدید سحر کا علاج:

شدید سحر کے مریض یا آسیب زدہ پر تین دن تک روزانہ چالیس بار پڑھ کر دم کریں اور ساتھ میں تیل اور پانی پر دم کرتے رہیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کا سحر و آسیب کا خاتمہ ہو جائے گا۔

(۱۴) دردِ سر کا علاج:

دردِ سر کیلئے سات بار پڑھ کر دم کریں۔

(۱۵) دشمن پر غلبہ حاصل ہو:

دشمن کو مغلوب کرنے کے لئے اول آخر دس دس بار درود شریف پڑھ کر چار سو دس (۴۱۰) بار آیتِ قطب پڑھیں۔ دشمن حیران و سرگردان ہو جائے گا اور خود صلح کی درخواست کریگا۔ یہ عمل تین دن کرنا ہے اور جب بھی کریں بدھ کی رات کو شروع کر کے جمعہ کی رات کو ختم کریں۔

ف : بدھ کی رات وہ ہے جو منگل اور بدھ کے درمیان آتی ہے۔

آیتِ غوث

سورۃ الفتح کی آخری آیت شریفہ:

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ ۭ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰىھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا ۡ سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۚ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِہٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِھِمُ الْکُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْھُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾

کو عملیات سے تعلق رکھنے والے علماء آیتِ غوث کہتے ہیں۔ غوث اور قطب تصوّف کی خصوصی اصطلاحیں ہیں۔ منازل سلوک طے کرنے، عبادت و ریاضت میں ہمہ تن اپنے آپ کو وقف کرنے، اللہ تعالیٰ کے ذکر اور مخلوق سے منقطع اور یکسو ہو کر انابت الی اللہ کا پیکر بن جانے والی شخصیات کو مختلف مدارج و مقامات تک پہنچنے کے بعد ان القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔ چونکہ عملیات کی دنیا میں سورۃ آل عمران کی ایک آیت کو آیت قطب کا عنوان دیا گیا ہے۔ شاید اسی مناسبت سے اس آیت مبارکہ کو آیتِ غوث کا لقب دیا گیا ہو۔ واللہ اعلم۔

شفائے امراض:

پرانے امراض، پیچیدہ امراض اور جان نہ چھوڑنے والے امراض سے نجات کے لئے آیتِ قطب اور آیتِ غوث کو الگ الگ حرفوں کی شکل میں شیشے کے برتن پر ایک بار اس طرح (ث م ان ز ل......) لکھیں۔ اگر شیشے کا برتن میسر نہ ہو تو چینی کے برتن پر لکھ سکتے ہیں، پھر اسے زمزم یا بارش کے پانی سے دھو کر اس پانی پر یہ دونوں آیات اور آیاتِ شفاء سات سات بار پڑھ کر مریض کو تین گھونٹ نہار منہ پلا دیں اور باقی پانی دن بھر وہ پیتا رہے۔ اکتالیس دن تک روزانہ صبح سویرے یہ پانی مریض کو تیار کر کے دیں اور وہ سادا دن اس سے پیتا رہے۔ اس کے علاوہ کوئی پانی استعمال نہ کرے تو انشاء اللہ ہر طرح کے مرض سے شفاء نصیب ہو گی۔

ف: اگر جلدی بیماری ہو یا جسم کے مختلف حصوں میں دردوں کی شکایت ہو تو زیتون یا تلوں کے

تیل سے لکھائی کو مٹا کر مریض کے پورے بدن یا متاثرہ مقامات کی مالش کریں۔

پانچ آیاتِ قاف

قرآن کریم میں پانچ آیات شریفہ ایسی ہیں جن میں دس مرتبہ قاف آتا ہے۔

دشمن مغلوب ہو:

حضرت سلیمان بن مقاتل فرماتے ہیں کہ جو شخص ان آیات کی دشمن کے سامنے تلاوت کرے، اس کا دشمن مغلوب ہوگا۔ اور اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔

دشمن پر فتح حاصل ہو:

جنگ پر جاتے ہوئے جو مجاہد ان آیات کو بطورِ حرز لکھ کر اپنے پاس رکھے گا یا اپنے اسلحہ سے باندھے گا۔ اسے دشمن پر فتح نصیب ہوگی۔

ف: ان میں سے ہر آیت کے بعد چند کلمات کو مخصوص تعداد میں پڑھنا (یا لکھنا) ضروری ہے۔ ہم ہر آیت کے بعد وہ کلمات اور ان کی بزرگانِ دین کی طرف سے مقرر کردہ مقدار بھی لکھیں گے اسے تلاوت کے ساتھ شامل کیا جائے۔ آیات یہ ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قَدِيْرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ (۳) بار۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ قَوِيٌّ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى مُعِيْنٍ (۳) بار۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ قَهَّارٌ لِّمَنْ

طغٰی وَعَصٰی (۳) بار۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۞ قُدُّوْسٌ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ (۳) بار۔ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۞ قَيُّوْمٌ يَّرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ الْقُوَّةَ (۳) بار۔ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ يَا حَیُّ حِيْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ۔

مالی وکاروباری فتوحات:

ہر قسم کی مالی وکاروباری فتوحات کے لئے **آیات القاف** کا تعویذ نہایت مفید ہے۔

ہمارے پاس افغانستان کی بہت بزرگ شخصیت حضرت خلیفہ عبدالواحد صاحب کے دستِ مبارک کا لکھا ہوا **تعویذ الفتح** موجود ہے جو انہوں نے خصوصی شفقت فرماتے ہوئے اپنے ایک خلیفہ صاحب کے ذریعے اس اجازت سے بھیجا تھا کہ اس کی کاپیاں کروا کر جسے دیں گے انشاء اللہ اسے پورا فائدہ ہوگا۔ ہم اس تعویذ پر مخصوص تعداد میں آیات القاف کی تلاوت کر کے دیتے ہیں جس سے مالی وکاروباری رکاوٹوں کے خاتمے میں بہت مدد ملتی ہے۔

سات آیاتِ تحفظ

دشمن کی بدگوئی سے حفاظت:

قرآنِ کریم کی سات آیاتِ مبارکہ ایسی ہیں جن کا معمول رکھنے والا شخص دشمنوں کی بدگوئی اور غیبت سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے مخالفین اس کی غیر موجودگی میں بھی اس کے خلاف لب کشائی نہیں کر سکتے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

(۱) قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۞

(۲) وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۞ (۳) وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (۴) اِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۵) وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۶) مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۷) وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ

صبح وشام ہر آیت بسم اللہ شریف کے ساتھ تین تین بار پڑھ لینا کافی ہے۔ اور ان آیات کولکھ کر اپنے پاس رکھنے سے بھی یہی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

آیاتِ حفاظت

دشمن کے شر اور جنات سے حفاظت:

قرآن کریم کی چند آیات ہیں جنہیں علمائے عاملین آیات الحفظ کا نام دیتے ہیں۔ ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے یا صبح وشام تین تین بار پڑھ لینے والا شخص دشمن کی طرف سے آنے والے ہر شر سے بھی اللہ پاک کی حفاظت میں آ جاتا ہے اور آسیب و جنات کے حملوں سے بھی مکمل محفوظ ہو جاتا ہے۔ آیاتِ حفاظت ہمارے معمولات اور مجربات میں سے ہیں اور ہم آسیب زدہ مریضوں کا انہی سے اور منزل سے علاج کرتے ہیں۔ آیات حفاظت یہ ہیں:۔

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ

عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۭ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝

آیاتِ فتح

فتوحات و برکات:

قرآنِ کریم کی چند آیات ایسی ہیں جن کی صبح و شام تین بار تلاوت کرنا اور لکھ کر اپنے پاس رکھنا ہر طرح کی فتوحات و برکات، بالخصوص مالی کشائش، رزق کی فراوانی، کاروبار کی ترقی، ملازمت کے تحفظ اور حاسدوں کے حسد سے بچاؤ میں نہایت بلیغ الاثر ہیں:۔

فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ ۔ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاۗءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَاۗءِ بِمَاۗءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ

آخری گذارش

(۱) قرآنِ کریم کی ہر آیت کا ہر ہر لفظ برکات و ثمرات، فوائد و فیوض اور انوار و تجلیات

کا سرچشمہ ہے۔ اگر قرآنی آیات کے روحانی اعجازات کا تفصیلی تذکرہ کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب صرف اسی ایک موضوع کی تیار ہو جائے گی۔ اس لئے ہم ان چند مخصوص آیات کے چند فوائد کے ذکر پر اکتفاء کرتے ہیں۔

(۲) قرآن کریم کی کسی بھی سورت یا آیت کا ورد کرتے وقت سب سے پہلے اس کے اخروی فوائد و برکات کی نیت رکھیں۔ پھر جس مقصد کے لئے پڑھ رہے ہیں اس کی نیت کریں۔ پھر یہ نیت کریں کہ یا اللہ اس سورت یا آیت کی جو برکات میرے علم میں ہیں وہ بھی اور جن فوائد و ثمرات کا مجھے علم نہیں وہ تمام فوائد بھی مجھے نصیب فرما۔

(۳) ہر تلاوت کے بعد اس کا ثواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، تمام انبیاء، صحابہ کرامؓ شہدائے دین، اہلِ اسلام، بیت، ائمۂ دین حنیف اور تمام اہلِ ایمان کو بخش دیا کریں۔ اس سے تلاوت کے فوائد کئی گنا زیادہ ہو جاتے ہیں۔

بعض دیگر آیاتِ قرآنی کے فوائد

کسی سے کام نکلوانے کے لئے:

اگر آپ کو کسی سے کام ہو اور اندیشہ ہو کہ آپ جائیں تو وہ آپ کا کام نہیں کرے گا تو اس کے پاس جانے سے پہلے ایک دوگانہ قضائے حاجت کا پڑھ کر سات بار سورۃ یوسف کی یہ آیت اس مقصد کی نیت سے پڑھ لیں:

وَلَمَّا دَخَلُوا۟ مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِى عَنْهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِى نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَىٰهَا ۚ

اگر ممکن ہو تو وہاں پہنچ کر بھی حتی المقدور پڑھتے رہیں، انشاء اللہ متعلقہ شخص آپ کا کام ہنسی خوشی کرے گا۔

قید سے نجات کے لئے:

اگر کسی کو ناحق قید ہو گئی ہو تو وہ سورۂ یوسف کی درج ذیل آیت لکھ کر اپنے بازو پر باندھ بھی لے اور کثرت سے اس کا ورد بھی کیا کرے۔ انشاء اللہ غیب سے اس کی

رہائی کے اسباب مہیا ہو جائیں گے:

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلٰى يُوسُفَ اٰوٰى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۘ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۖ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

باغ اور زراعت میں ترقی کے لئے:

سورۃ البقرۃ کی درج ذیل آیتِ کریمہ کسی مٹی کے برتن پر لکھ کر اس برتن کو جس کھیتی یا باغ میں دفن کر دیں اس کی فصل اور پھل میں بہت افزائش ہوگی۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾

دفعِ ظلم کے لئے:

اگر کسی ظالم سے ظلم کا اندیشہ ہو تو اس کے پاس جاتے وقت یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھ لیں۔ انشاء اللہ وہ ظلم پر قادر نہ رہے گا بلکہ الٹا مہربانی سے پیش آئے گا:

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾

بدکاری کی عادت چھڑانے کے لئے:

کسی مرد یا عورت کو بدکاری کی عادت پڑ گئی ہو تو متعلقہ شخص یا عورت کے استعمال شدہ کپڑوں میں سے تھوڑا سا کپڑا پھاڑ لیں اور اس پر سورۃ مائدہ کی پہلی آیت:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۗ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱﴾

لکھ کر اس کپڑے پر یہ دعاء پڑھ کر پھونک دیں:۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ اِصْفَحِ الزِّنَا

وَالزَّیْغَ مِنْ قَلْبِ ...... (یہاں مطلوب شخص اور اس کی ماں کا نام لیں) فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ پھر اس کپڑے کو ایسی قبر میں دفن کر دیں جس کے مردے کو آپ نہ جانتے ہوں اور دفن کرتے وقت یہ دعاء پڑھیں:۔ کَمَا مَاتَ صَاحِبُ هٰذَا الْقَبْرِ ، یَمُوْتُ الزِّنَا وَحُبُّهٗ مِنْ قَلْبِ ...... (یہاں پھر مطلوبہ شخص اور اس کی ماں کا نام لیں)۔

ظالم کی ہلاکت کے لئے:

اگر کسی ظالم کا ظلم حد سے بڑھ گیا ہے اور اس کی اصلاح کی کوئی کوشش کارگر اور کامیاب نہیں ہوتی اور شرعاً اس کا ہلاک کرنا جائز ہو تو اس ظالم شخص کی پنسل سے ایک ادھوری سی تصویر اس طرح بنائیں کہ اس میں سر اور چہرہ شامل نہ ہو (مکمل تصویر بنانا حرام ہے) اور اس تصویر کے سینے پر یہ آیات لکھیں:

وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِیْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝

کاغذ کی پشت پر اس شخص کا پورا نام بمعہ والدہ لکھ لیں۔ اپنے ہاتھ میں خنجر لے کر تصویر کے سینے میں (جہاں یہ آیت بھی لکھی گئی ہے) خنجر سے وار کریں اور وار کرتے وقت یہ آیت پڑھیں:۔

فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ یَامَلَائِکَةَ اللّٰهِ لِیُفْعَلْ کَذَا بِفُلَانٍ۔ (فلان کی جگہ مطلوبہ شخص کا نام لیں) یہ عمل شرائط کی پابندی سے کریں تو ظالم سلامت نہ رہے گا، فوراً ہلاک ہو جائے گا۔

شرائط: (۱) جس شخص کے لئے یہ عمل کیا جائے وہ ہلاکت کا حقدار ہو، وگرنہ آخرت میں قتل کا جرم آپ کے سر پر ہوگا۔ (۲) یہ عمل قمری ماہ کے آخری منگل کو زحل کی ساعت میں یا مریخ کی

ساعت میں کیا جائے۔ (ساعتوں کی تفصیل اور عملیات کے رہنما اصول ہماری دوسری تصنیف ارشاد العاملین میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں)۔

نیند کے غلبہ سے حفاظت:

اگر کسی شخص پر نیند کا بہت غلبہ رہتا ہو اور وہ اس سے جان چھڑانا چاہتا ہو تو وہ درج ذیل آیات گیارہ (۱۱) بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگا کرے۔ انشاء اللہ ہفتے بھر میں نیند کا غلبہ کافور ہو جائے گا:۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

موت سے محفوظ رہنے کے لئے:

جو شخص صبح کو سورۃ توبہ کی آخری دو آیات تلاوت کر لے وہ شام تک اور جو شام کو پڑھ لے وہ صبح تک موت سے محفوظ رہے گا۔ (اور جس دن موت آنا ہو گی اس دن اسے پڑھنے کی توفیق ہی نہیں ہو گی)۔ آیات یہ ہیں:۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

تمام دنیاوی امور کے لئے:

اگر کوئی آدمی صبح کے وقت ستر (۷۰) بار سورۃ توبہ کی صرف آخری آیت (فان تولو سے آخر تک) پڑھے تو دن بھر میں اسے تمام امور کے حل اور تمام حاجات کی تکمیل کے لئے کافی ہے۔

مقبولیتِ عامہ کے لئے:

جو شخص لوگوں کے درمیان مقبولیت حاصل کرنے کا متمنی ہو وہ روزانہ صبح و شام

سورۃ التوبۃ کی آخری آیت کا صرف اتنا حصہ:

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

پانچ (۵) بار اور اول و آخر درج ذیل درود شریف تین تین بار پڑھا کرے۔ انشاء اللہ خلقت میں مقبولیت حاصل ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

مطلوبہ وقت پر بیدار ہونے کے لئے:

سورۃ کہف کی یہ آخری آیات:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

پڑھ کر یہ دعاء: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ اَيْقِظْنِيْ فِيْ (یہاں مطلوبہ وقت کا نام لیں) فَاِنَّ رُوْحِيْ بِيَدِكَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَذْكُرُكَ فَتَذْكُرُنِيْ وَاَسْتَغْفِرُكَ فَتَغْفِرُلِيْ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَخْتَارُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ۔ یا اس دعاء کی جگہ یہ الفاظ ان آیات کے مؤکلات کو مخاطب کر کے کہے:۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُوْقِظُوْنِيْ فِيْ وَقْتِ (یہاں مطلوبہ وقت کا نام لیں) بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَفَضْلِهَا لَدَيْكُمْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔ انشاء اللہ جس رات یہ عمل کر کے سوئیں گے، اپنے طلب کردہ وقت پر آنکھ کھل جائے گی۔

غیبی امداد کے لئے:

جو شخص روزانہ صبح پچانوے (۹۵) بار:

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

کا ورد رکھے گا، اسے روز مرہ معاملات میں ہر وقت غیب سے مدد حاصل ہوتی رہے گی۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے:

پیر یا جمعرات کی رات کو نصف شب کے بعد غسل کر کے نئے کپڑے پہن کر پہلے نمازِ تہجد ادا کریں اس کے بعد اول و آخر اکتالیس (۴۱) بار درود شریف اور درمیان میں سو (۱۰۰) بار یہ آیات پڑھیں:

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ

بدعہدی کی سزا:

اگر کوئی شخص عہد کر کے مکر جاتا ہو اور اپنے کسی قول و قرار پر پورا نہ اترتا ہو تو عشاء کے بعد تین سو (۳۰۰) بار یہ آیت: فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

پڑھ کر تین بار وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا پڑھیں اور اس کے لئے دعاء کریں۔ اگر اس کے بعد بھی وہ بدعہدی کرے گا تو ایسی مصیبت میں گرفتار ہو گا کہ اس سے نکل نہ سکے گا۔

اسقاطِ حمل کا علاج

کسی عورت کا حمل اگر بار بار گر جاتا ہو یا کسی خاتون کا دورانِ حمل خون جاری ہو گیا ہو اور حمل ساقط ہونے کا اندیشہ ہو تو درج ذیل آیت شریفہ لکھ کر اس کی ناف پر باندھیں، حمل گرنے سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ مجرب ہے:۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝

باب (۵)
درود شریف
کے
فضائل و برکات

درود شریف کے فضائل و برکات

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے کہ:۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ﴿۵۶﴾

(اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔اے ایمان والو! تم بھی ان پر صلوٰۃ اور سلام بھیجا کرو)۔

اللہ تعالیٰ کی طرف جب صلوۃ بھیجنے کی نسبت ہوتی ہے تو اس کے معنی رحمت کرنے کے ہوتے ہیں اور اس کے بندوں (فرشتوں یا انسانوں) کی طرف جب نسبت ہوتی ہے تو اس سے مراد دعائے رحمت ہوتی ہے۔

اس صلوٰۃ کو فارسی اور اردو میں درود کہا جاتا ہے۔نہ صرف مذکورہ بالا آیت کی روشنی میں ہر مومن پر فرض ہے کہ وہ اپنے محسن رسول ﷺ پر درود بھیجا کرے بلکہ آپ ﷺ کی بے پایاں مہربانیوں اور آپکے لاتعداد احسانات کا تقاضا اور آپ ﷺ کا استحقاق ہے کہ ہم ہر دم آپ ﷺ پر درود بھیجیں۔

اگر ہماری تمام عمر آپ ﷺ پر درود بھیجتے گذر جائے تو دیگر احسانات سے قطع نظر، محض اس ایک احسان کا بدلہ پورا نہیں ہوتا کہ آپ ﷺ کی ذات اقدس کی بدولت ہم اندھیروں سے روشنی، جہالت کی تاریکی سے علم کے نور، کفر کی دلدل سے ایمان کی حسین وادی اور شرک کے جہنم کدے سے توحید کے بہشت زار میں آئے ہیں۔

درود شریف کا مفہوم جس طرح کہ اوپر بیان ہوا، یہ ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ سے یہ دعاء کرتا ہے کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما) سوچنے کی بات یہ ہے کہ کیا آپ ﷺ نعوذ باللہ نعوذ باللہ، اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے بہرہ اندوز ہونے کیلئے ہماری دعاؤں کے محتاج ہیں؟ یا خاکم بدہن، کیا اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ پر رحمتیں نازل فرمانے

کے لئے ہماری سفارش اور دعاء کے منتظر ہیں؟ ہرگز نہیں! ہم ہیں کون؟ ہماری بساط کیا ہے؟ کیا ہمارے اعمال خود ہماری اپنی سفارش بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں؟ پھر ہمیں اس **دعاء** کا حکم کیوں دیا گیا؟ سچ تو یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے کا حکم بھی درحقیقت حضور اکرم ﷺ کی رحمۃ للعالمین کا ایک صدقہ ہے۔ وگرنہ ہم کہاں، ہمارا چھوٹا سا منہ کہاں اور اتنی بڑی بات کہاں کہ یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما! یہ دعاء صرف اس لئے سکھلائی گئی کہ ہم اللہ کے دربار میں بار بار حضور انور ﷺ کے ساتھ اپنے قلبی تعلق اور روحانی نسبت کا اظہار اور لمحہ لمحہ آپ ﷺ کی غلامی کا اقرار کرتے رہیں۔ یہ تو اس لئے سکھایا گیا تاکہ آپ ﷺ کے لئے رحمتیں مانگ کر اصل میں اپنے آپ کو رحمتوں کا سزاوار اور سلامتی کا اہل ثابت کرتے رہیں۔ کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِھَا عَشْرًا (جو آدمی مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس بار رحمتیں بھیجتے ہیں)۔

درود شریف میں سب سے افضل صیغے وہ ہیں جو خود حضور اکرم ﷺ نے صحابہؓ کرام کو سکھلائے جن میں سب سے مشہور **درودِ ابراھیمی** ہے جسے دنیا بھر کے مسلمان زمین کے چپے چپے پر ہر روز پانچ نمازوں میں بار بار دہراتے ہیں۔ کیونکہ یہ صیغہ خود آنحضرت ﷺ کی زبانِ اطہر سے جاری ہوا ہے۔ اس میں درود کا صیغہ ہونے کے علاوہ اضافی خوبی یہ ہے کہ اس کا ہر ہر لفظ آپ ﷺ کی مبارک زبان سے پھول بن کر جھڑا ہے۔ جب ہم یہ درود شریف پڑھتے ہیں تو ہماری زبانوں کی نسبت آپ ﷺ کی زبانِ اطہر سے ہو جاتی ہے۔

درود ابراھیمی کے مختلف اور صیغے بھی صحابہ کرامؓ سے مروی ہیں۔ درود ابراہیمی کے بعد سب سے افضل درود شریف کے وہ صیغے ہیں جو آپ ﷺ سے مروی ہیں۔ لیکن آپ ﷺ پر درود بھیجنے کیلئے یہ قید اور شرط نہیں کہ صرف آپ ﷺ کے بیان فرمودہ کلمات اور صیغے ہی میں درود بھیجا جائے۔ افضلیت اپنی جگہ مگر یہ واجب اور شرط کے درجے کی چیز نہیں ہے۔ امت میں کئی حضرات نے محبت وعقیدت میں ڈوب کر ایسے ایسے صیغوں میں درود بھیجا ہے کہ ان الفاظ سے درود بھیجتے ہوئے خود اپنی زبان کے بوسے لینے کو جی چاہتا ہے۔ آگے **صلوۃ ناریہ** آ رہا

ہے، اس کے الفاظ کچھ ایسے ہی عقیدت میں گندھے ہوئے ہیں کہ آدمی پڑھتے پڑھتے جھوم اٹھتا ہے۔ بعض صیغے بزرگانِ دین سے اس طرح کے منقول ہیں کہ صلوۃ وسلام کے ساتھ ساتھ ان صیغوں میں اپنے کرب، تکلیف، پریشانی، مصیبت اور بے بسی و بے کسی کا اظہار بھی ہے۔

صلوٰۃ تنجینا اس قبیل میں نمایاں مثال ہے۔

مختصر فضائل درود شریف:

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص مؤذن کی اذان کے وقت یہ درود شریف پڑھے ☆ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الْقَآئِمَۃِ وَالصَّلٰوۃِ النَّافِعَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًالَّا تَسْخَطُ بَعْدَہٗ اَبَدًا

اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں گے"

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو کوئی مال نہ ہو وہ اپنی دعاء میں یہ درود شریف پڑھے تو اس کیلئے باعث تزکیہ ہوگا"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

☆ آنحضرت صلی اللہ علی وسلم نے فرمایا "قیامت کے دن ہر موقع پر مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو کثرت سے درود شریف پڑھنے والا ہوگا"

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "درود شریف کی کثرت دنیا و آخرت کے سارے فکروں کی نجات کا ذریعہ بنے گی"

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو ایک دفعہ درود شریف پڑھے گا اللہ اس پر دس دفعہ رحمت نازل فرمائیں گے"

☆ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "جمعہ کے روز جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے"

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "درود شریف کی برکت

سے انسان جبرائیل علیہ السلام کی بددعا سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''درود شریف کی کثرت گناہوں کی بخشش کا ذریعہ بنتی ہے۔''

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''درود شریف کی کثرت سے اللہ جل شانہ بندے کے کاموں کا محافظ بن جاتا ہے۔''

☆ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے'' سب سے زیادہ قیامت کے روز میرے ساتھ اس کو قرب ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوگا۔''

☆ ارشاد فرمایا مدنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے''درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور ملائکہ اس کیلئے ستر بار دعا کرتے ہیں۔''

☆ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''جس شخص کو یہ پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں کو درود شریف پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ ملے تو یہ درود شریف پڑھے۔''☆اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

☆ ارشاد فرمایا محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے۔''جو شخص یہ درود شریف پڑھے قیامت کے دن میں اس کیلئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ۔

☆ حدیث شریف میں ہے ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ ہو قیامت کے روز وہ مجلس ان لوگوں کے حق میں باعثِ حسرت ہوگی۔

☆ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص ہر روز سو مرتبہ درود پڑھے اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی جن میں سے تیس دنیا میں اور باقی آخرت میں پوری کی جائیں گی۔''

☆ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میرا جو امتی خلوصِ دل کے ساتھ مجھ پر درود شریف پڑھے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر دس بار رحمت بھیجے گا۔ اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا، اس کے دس درجات بلند ہوں گے اور دس برائیاں مٹا دی جائیں گی۔'' ☆ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''جو شخص مجھ پر درود کی کثرت کرے گا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔''

☆ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''جو شخص مجھ پر درود پڑھے اور وہ قبول ہو جائے تو اس کے اسی سال کے گناہ اس کے محو ہو جاتے ہیں۔''

☆ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے ''جو مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے، فرشتہ اس درود کو لے کر مجھ تک پہنچاتا ہے۔''

☆ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''کہ کثرت کرو مجھ پر درود بھیجنے کی یقیناً وہ پاکیزگی ہے واسطے تمہارے۔ یعنی بسبب درود کے گناہوں سے پاکی اور ہر طرح کی ظاہری و باطنی جانی و مالی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔''

☆ آپ ﷺ کا ارشاد ہے ''جب کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ میری روح لوٹا دیتے ہیں۔ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔''

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وحی فرمائی کیا تم چاہتے ہو کہ قیامت کے روز تم کو پیاس نہ لگے عرض کیا ہاں! ارشاد ہوا کہ محمد ﷺ پر درود کی کثرت کیا کرو۔''

☆ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھے بغیر مجھ پر اسی (۸۰) بار یہ درود شریف بھیجے گا اسے اسی سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

☆ ارشاد فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے "اللہ تعالیٰ کے مقرر کیئے ہوئے بہت سے فرشتے اسی کام کیلئے ہیں کہ سیاحی کرتے رہتے ہیں اور جو شخص میری امت میں سلام بھیجتا ہے اس کو میرے پاس پہنچاتے ہیں۔"

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میں جبرئیلؑ سے ملا، انہوں نے مجھ کو خوشخبری سنائی کہ پروردگار عالم فرماتے ہیں کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر رحمت بھیجوں گا اور جو شخص آپ پر سلام پڑھے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا میں نے یہ سن کر سجدۂ شکر ادا کیا۔"

☆ ارشاد فرمایا حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے "جو شخص صبح کے وقت مجھ پر دس (۱۰) بار درود بھیجے اور پھر شام کے وقت بھی دس (۱۰) بار درود بھیجے، قیامت کے روز اس کیلئے میری شفاعت ہوگی۔"

☆ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص درود بھیجے مجھ پر کسی کتاب میں تو ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے، جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔"

☆ ارشاد فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے "جو آدمی مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں یعنی اس کیلئے دعائے رحمت کرتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے، اب اختیار ہے خواہ کم درود بھیجو مجھ پر یا زیادہ۔

☆ ارشاد فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے "جو شخص مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھے نہ مرے گا جب تک کہ اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے۔"

☆ ارشاد فرمایا حضور صلی اللہ علیہ سلم نے "قیامت کے ہول اور خطرات سے وہ شخص زیادہ نجات پائے گا جو دنیا میں مجھ پر درود زیادہ بھیجتا ہوگا۔"

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص مجھ پر درود شریف نہیں پڑھتا وہ بڑا بخیل ہے۔"

☆ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ دعاء آسمان وزمین کے درمیان

معلق رہتی ہے اوپر نہیں جاتی جب تک کہ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔''

☆ حضرت علی مرتضی کرم اللہ وجہہ، فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں جب تک محمد ﷺ اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔

☆ حضرت ابن عباسؓ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا۔ اسکا پاؤں سو گیا۔ آپ نے فرمایا جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے۔ اس نے محمد ﷺ کہا اسی وقت سن اتر گئی۔ ایک بار حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں سو گیا آپ نے یہی عمل کیا۔ اسی وقت سُن اتر گئی۔'' ☆ حدیثوں میں نماز حوائج پوری ہونے کیلئے آئی ہے اس میں بھی بعد نماز کے درود شریف پڑھا جاتا ہے تو درود شریف کو کامیابی حوائج میں بڑا دخل ہے۔

☆ ارشاد فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ، مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آ جائے گی'' انشاء اللہ تعالیٰ۔

☆ حضرت ابورافعؓ سے روایت ہے کہ جس کا کان بولنے لگے وہ نبی ﷺ کو یاد کرے اور آپ پر درود پڑھے اور یوں کہے کہ جس نے مجھ کو یاد کیا ہو اللہ تعالیٰ اس کو خیر و رحمت سے یاد فرمائیں۔

☆ حدیث شریف میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی میری قبر پر درود پڑھتا ہے وہ مجھے سنوایا جاتا ہے اور جو دور سے پڑھتا ہے وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔ یعنی ہمارے پاس یہ واحد عمل ہے جو بیک وقت اللہ کے دربار میں بھی پیش ہوتا ہے اور ان کے پیارے رسول ﷺ کے دربار میں بھی پیش ہوتا ہے۔

دعاء کی یقینی قبولیت:

چونکہ ہم درود میں اللہ سے رحمت مانگتے ہیں اور وہ بھی اپنے لئے نہیں بلکہ سرورِ انبیاء علیہ الصلوۃ والسلام کے لئے! اس لئے یہ ممکن ہی نہیں کہ ہماری یہ **دعاء** (درود شریف) مسترد ہو۔ گویا دنیا کی یہ واحد دعاء ہے جس کے مسترد ہونے کا امکان بالکل صفر ہے۔ اسی لئے علمائے کرام فرماتے ہیں کہ جس دعاء کے شروع اور آخر میں درود شریف پڑھا جائے اس دعاء کے مسترد ہونے کا امکان بہت کم ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی شانِ کریمی سے یہ بات بعید لگتی ہے

کہ وہ ہماری دعاء کا پہلا حصہ بھی منظور فرمالیں، آخری حصہ بھی منظور فرمالیں مگر درمیان کا حصہ مسترد فرمادیں۔

☆ مجلس میں جب آپ ﷺ کا ذکر مبارک آئے تو کم از کم ایک بار درود شریف بھیجنا فقہاء نے واجب قرار دیا ہے، پھر ہر بار درود بھیجنے کو مستحب قرار ہے۔ لیکن ہم یہ عرض کریں گے کہ یہ مستحب بھی وہ مستحب ہے جس سے محروم رہنا کوئی حقیقی امتی گوارا نہیں کرسکتا۔ اس لئے ہر بار درود شریف بھیجنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

☆ ایک حدیث شریف میں وارد ہے کہ ایک دن نبی اکرم ﷺ خطبہ کے لئے منبر پر جلوہ افروز ہوئے تو پہلی سیڑھی پر قدم مبارک رکھتے ہوئے فرمایا: آمین۔ دوسری سیڑھی پر قدم رکھتے ہوئے پھر آمین فرمایا اور تیسری پر قدم رکھتے وقت بھی آمین فرمایا۔ صحابۂ کرامؓ اس نئے عمل سے حیران تھے۔ چنانچہ انہوں نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! آج یہ نئی بات دیکھنے میں آئی ہے، جو پہلے کبھی نہ دیکھی تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب میں نے منبر کے پہلے پائیدان پر قدم رکھا تو جبریل امین آئے اور کہنے لگے کہ: اللہ کی رحمت سے محروم ہو وہ شخص جسے رمضان کا مہینہ نصیب ہوا اور وہ اپنے لئے جنت واجب نہ کرا سکے۔ میں نے کہا آمین! جب میں نے دوسرے پائیدان پر پاؤں رکھا تو جبریل امین نے کہا: اللہ کی رحمت سے محروم ہو وہ شخص جو اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کا بڑھاپا پائے اور (ان کی خدمت کر کے) جنت نہ خرید سکے۔ میں نے کہا آمین! جب میں نے تیسرے پائیدان پر قدم رکھا تو جبریل امین نے کہا کہ اللہ کی رحمت سے محروم ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر جمیل آئے اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے! میں نے کہا آمین!

یہ کتنی بڑی محرومی اور سکہ بند بدنصیبی ہے جس کے لئے بددعاء کرنے کا حکم اللہ تعالی نے جبریل امین کو دیا اور اس بددعاء پر آمین حضرت رسول رحمۃ للعالمین ﷺ نے فرمائی ہے؟! اس لئے ہر مسلمان کی یہ اولین کوشش ہونی چاہئے کہ وہ آنحضرت ﷺ کا اسم گرامی جب بھی بولے، پڑھے یا سنے تو فوراً آپ ﷺ پر درود بھیجے۔

ایک حدیث میں ایسے شخص کو بخیل ترین قرار دیا گیا ہے جو آپ ﷺ کا اسم مبارک سن کر درود نہ بھیجے! ظاہر ہے کہ کنجوسی کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔ آدمی یا مال میں کنجوسی کرتا ہے یا محنت ومشقت میں پڑنے سے کنجوسی کرتا ہے یا کسی کام پر وقت صرف کرنے میں کنجوسی کرتا ہے۔

یہاں تو کنجوسی کو کسی نہ کسی حد تک وہ سندِ جواز دے لیتا ہے (حالانکہ یہاں بھی کنجوسی درست نہیں ہے) لیکن درود شریف پر نہ تو پیسہ لگتا ہے کہ کنجوسی کرے۔ نہ ہی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہوئے زبان بے تحاشا گھستی ہے اور جسم کو کسی قسم کی مشقت اٹھانا پڑتی ہے کہ کنجوسی کرے۔ نہ ہی اس پر تین سیکنڈ سے زیادہ وقت لگتا ہے کہ آدمی وقت کی وجہ سے کنجوسی کرے۔ جو اتنی بے مشقت چیز میں کنجوسی کر رہا ہے اس سے بڑا کنجوس کون ہوگا؟

درود شریف میں صرف انہی صیغوں کا استعمال کرنا چاہئے جو اللھم صل سے شروع ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ دعاء ہے اور دعاء میں بندہ اللہ کو مخاطب کر کے اپنے مقصد کی دعاء مانگتا ہے۔ اور یہ بھی احتیاط کرنی چاہئے کہ درود شریف کے نام پر شرکیہ کلمات نہ ادا کئے جائیں نہ ہی آپ ﷺ کی ذاتِ گرامی یا اللہ پاک کے ادب اور مقام سے ہٹ کر کسی قسم کے الفاظ استعمال کئے جائیں۔ اپنی جہالت کی وجہ سے ہم درود شریف کی فضیلت حاصل کرنے کی بجائے اللہ پاک اور ان کے پیارے رسول ﷺ کو ناراض نہ کر بیٹھیں۔ ہماری زندگی کا سب سے بڑا مقصود ہی اللہ اور اس کے مقدس رسول ﷺ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔ اس مقصود کو کہیں بھی قربان نہیں ہونے دینا۔

شب جمعہ کی مغرب سے لے کر جمعہ کے روز اذانِ مغرب تک کثرت سے درود شریف بھیجنا چاہئے شب جمعہ کو سوتے وقت ایک ہزار بار درود شریف اور ایک ہزار بار سورۃ الکوثر پڑھنے والے کو حضور اقدس ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ صرف شب جمعہ تک درود شریف کو محدود رکھیں۔ یہ تو روزانہ کا وظیفہ ہی نہیں بلکہ فریضہ ہے۔ صبح وشام کا فریضہ ہے۔ ہر مسلمان کو کم از کم ایک ایک سو بار صبح وشام درود شریف بھیجنے کا اہتمام ضرور کرنا چاہئے۔ ان مختصر گذارشات کے بعد ہم یہاں درود شریف کے چند صیغوں کے دنیوی فوائد اور روحانی فیوض کا تذکرہ کرتے ہیں۔

چہل حدیث درود شریف

درود شریف کے باب میں سب سے پہلے ہم صلوۃ و سلام کے وہ صیغے ذکر کرتے ہیں جو احادیث کی مختلف کتب میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں۔ ان میں سے پچیس (۲۵) صیغے صلوۃ کے اور پندرہ صیغے سلام کے ہیں جن کا مجموعہ (۴۰) بنتا ہے۔

چہل حدیث کی عظیم برکت:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص امت کو میری چالیس حدیثیں پہنچائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے علمائے مقبولین میں سے اٹھائیں گے اور میں اس کا شفیع بنوں گا۔ ان چالیس احادیث کو امت تک پہنچا کر ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی اللہ پاک سے امید کرتے ہیں۔ قارئین اس کتاب کو آگے پھیلا کر یہی رتبہ اور درجہ حاصل کر سکتے ہیں۔

دنیا اور آخرت کی ہر سعادت کی کنجی:

احادیث میں وارد ان صلوۃ و سلام کے صیغوں کے ساتھ ہم صرف نمبر لگائیں گے (ایک سے چالیس تک) ان تمام صیغوں کو صبح وشام ایک بار اور جمعہ کے روز کثرت سے پڑھنے کا معمول رکھیں ان کے فضائل، برکات، ثمرات، فیوض اور فوائد حد وشمار سے بالا ہیں۔ مختصر الفاظ میں صرف اتنا کہہ سکتے ہیں کہ ان کی روزمرہ کی تلاوت دنیا اور آخرت کی ہر سعادت کی کنجی ہے۔

صیغ الصلوۃ

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ۔

(۲) اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا۔

(۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔
(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
(۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
(۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
(۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
(۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
(۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(۱۱)اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ـ

(۱۲)اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ـ

(۱۳)اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ـ

(۱۴)اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ـ

(۱۵)اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ـ

(۱۶)اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد، اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد، اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

(۱۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

(۱۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

(۱۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ۔

(۲۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

(۲۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلَہٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّامَاھُوَاَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ اَفْضَلَ مَاجَازَیْتَ نَبِیًّاعَنْ قَوْمِہٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصّٰلِحِیْنَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

(۲۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

(۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

(۲۴) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(۲۵) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۔

صیغ السلام

(۲۶) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

(۲۷) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

(۲۸) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

(۲۹) اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۔

(۳۰) بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُاَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، اَسْاَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ ۔

(۳۱) اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ ۔اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔اَلسَّلَامُ عَلَیْنَاوَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُاَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۔

(۳۲) بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ التَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ،اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًاوَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّارَیْبَ فِیْھَا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَا تُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ ۔

(۳۳) اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْکُ لِلّٰہِ ۔اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔

(۳۴) بِسْمُ اللّٰہِ التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ السَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ شَھِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ شَھِدْتُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔

(۳۵)اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَا تُہٗ ۔اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۔

(۳۶) اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُاَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔اَلسَّلَامُ عَلَيْنَاوَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۔

(۳۷) اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۔

(۳۸) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَاوَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

(۳۹) اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔

(۴۰) بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ۔

صلوۃ تفریجیہ / درود ناریہ

صلوۃ وسلام پر مشتمل یہ صیغہ نہایت جامع اور پر اثر کلمات پر مشتمل ہے، جس کا ہر لفظ عقیدت میں ڈوبا اور محبت میں گندھا ہوا ہے۔

سلف صالحین میں اس درود شریف کے ورد کی بہت مقبولیت رہی ہے اور قضائے حاجات کیلئے اسے نہایت مجرب اور تیر بہدف مانا گیا ہے۔

☆ عام خیر و برکت کیلئے ۴۱ بار یومیہ کا معمول رکھیں۔

☆ رزق کی وسعت و برکت کیلئے ۷۰ یا ۱۰۰ بار یومیہ کا معمول رکھیں۔

☆ اور اگر کوئی کام ایسا پھنس گیا ہو جس کے حل کی کوئی تدبیر نہ نکلتی ہو اور چاروں طرف سے دروازے بند نظر آتے ہوں تو گھر کے افراد مل بیٹھ کر ایک ہی مجلس میں (۴۴۴۴) چار ہزار چار سو چوالیس بار اس صلوۃ تفریجیہ کا ورد کریں اور اپنے مقصد کیلئے دعا کریں، انشاءاللہ، اللہ پاک اس کی تکمیل کے ایسے اسباب مہیا فرمائیں گے کہ دعاء کرنے والا حیران رہ جائے گا۔

خیال رہے کہ مذکورہ بالا عدد (۴۴۴۴) کا اس کی قبولیت کے ساتھ ایک خاص روحانی تعلق ہے اس میں ایک عدد کی کمی بیشی سے ساری محنت اکارت چلی جائے گی اور تاثیر باطل ہوجائے گی۔

☆ یہ درود شریف صرف گھر کے بڑے افراد خود پڑھیں، باہر کے بندوں یا بچوں کو اس میں شامل نہ کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ـ

درود ''تُنْجِيْنَا'' تمام مصائب کیلئے

علامہ فاکہانی کی کتاب ''الفجر المنیر'' میں شیخ صالح الضریرؒ سے مروی ہے کہ وہ ایک سمندری سفر میں تھے کہ سمندر میں طوفان آ گیا، بچنے کے آثار نظر نہیں آ رہے تھے کہ اتنے میں انہیں اونگھ آ گئی تو خواب میں انہیں نبی پاک ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ نے خواب میں انہیں سکھایا کہ یہ درود شریف تمام جہاز والے مل کر ایک ہزار بار پڑھیں تو جہاز اور مسافر ڈوبنے سے بچ جائیں گے۔

فرماتے ہیں کہ بیدار ہوتے ہی میں نے جہاز کے مسافروں کو اپنا خواب اور آپ ﷺ کی بشارت سنائی، ہم سب نے مل کر پڑھنا شروع کیا، ابھی تین سو بار پڑھ پائے تھے کہ ہوا تھمنا شروع ہوگئی اور جہاز سمندری طوفان کے خطرے سے باہر نکل آیا۔

حضرت حسن بن علی الاسوانی فرماتے ہیں کہ ناگہانی مصائب اور مشکلات میں اس درود شریف کا ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ

وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۔

اَسی سال کی عبادت کا ثواب:

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو آدمی جمعہ کے روز عصر کی نماز پڑھ کر اپنی نشست تبدیل کئے بغیر یہ درود شریف اَسی (۸۰) بار پڑھے، اللہ تعالیٰ اسے اسی سال مسلسل عبادت کرنے کا ثواب عطا فرمائیں گے اور اس کے اسی سال کے گناہ معاف فرمائیں گے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ۔

حمدِ باری تعالیٰ اور درود شریف کا اعلیٰ صیغہ:

علامہ ابن المشتھر فرماتے ہیں کہ جو آدمی اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کرنا چاہتا ہو جو اولین وآخرین کی طرف سے کی جانے والی ہر حمد سے افضل واعلیٰ ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود شریف بھیجنا چاہتا ہو جس جیسا درود آج تک کسی نے نہ بھیجا ہو تو وہ اس صیغہ سے نہ صرف حمد اور درود کا اعلیٰ ترین حق ادا کر سکتا ہے بلکہ اپنے لئے بھی جامع ترین اور اعلیٰ ترین دعاء مانگ سکتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ ۔ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ ۔ وَافْعَلْ بِنَامَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ ۔ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۔

کرب وغم سے نجات کے لئے:

علامہ سنوسی نے لکھا ہے کہ جو شخص کسی بڑی مصیبت میں گرفتار ہو گیا ہو اور پریشانی اور غم نے اسے چاروں طرف سے گھیر لیا ہو، اسے چاہئے کہ وہ آدھی رات کو اٹھ کر دو رکعت نفل برائے حاجت پڑھ کر اسی جگہ قبلہ رخ بیٹھے ہوئے درجِ ذیل درود شریف ایک ہزار بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی اور غم دور فرما دیں گے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحِلُّ بِهَا عُقْدَتِیْ

وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِي وَتُنْقِذُنِي بِهَا مِنْ وَّجْلَتِي وَتُقِيلُ بِهَا عَثْرَتِي وَتَقْضِي بِهَا حَاجَتِي۔

مال میں ترقی کے لئے:

حضرت ابو سعید خُدری ؓ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اپنے مال میں ترقی منظور ہو وہ یہ پڑھا کرے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

ستر ہزار درود کے برابر:

امام دیربیؒ نے حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ کے حوالے لکھا ہے کہ دورانِ سفر ایک پتھر پر انہوں نے یہ درود شریف کا صیغہ لکھا ہوا پایا۔ اس پتھر پر لکھا تھا کہ یہ صیغۂ درود شریف پچاس ہزار بار درود شریف بھیجنے کے برابر ہے۔ بعد میں ایک شب خواب میں آنحضرت ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تو انہوں نے آپ ﷺ سے اس صیغۂ درود شریف کے بارے میں استفسار کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ ستر ہزار درود شریف کے برابر ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآءِكَ، صَلٰوةً تُحِلُّ بِهَا حَاجَتِيْ، صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ، عَدَدَمَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيَّتُكَ وَخَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ وَعَدَدَ الْاَمْطَارِ وَالْاَحْجَارِ وَالرِّمَالِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَاَمْوَاجِ الْبِحَارِ وَمِيَاهِ الْعُيُوْنِ وَالْاٰبَارِ وَالْاَنْهَارِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقَ مَوْلَانَا مِنْ اَوَّلِ الزَّمَانِ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَمَامَضٰى فِيْهِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ۔

حضور اقدس ﷺ کا پسند فرمودہ:

امام سخاوی نے نقل کیا ہے کہ ایک صحابیؓ ان الفاظ میں درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ ایک بار وہ مجلس نبوی ﷺ میں حاضر ہوئے تو آنحضرت ﷺ نے ان کا خصوصی اکرام فرمایا اور صحابہ کرامؓ کا تعجب دور کرنے کے لئے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص ان الفاظ سے مجھ پر درود بھیجا کرتا ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ۔

درودِ تاج:

درود شریف کا یہ صیغہ نہایت مقبول و معروف ہے۔ اور مالی پریشانیوں کے حل، مشکلات و بلیات کے تدارک اور قضائے حاجات کے لئے سریع الاثر ہے۔

بے روز گاری کا خاتمہ:

اگر بے روز گاری نے جینا دوبھر کر دیا ہو، کوئی ملازمت نہ مل رہی ہو تو تین دن متواتر درودِ تاج فجر سے مغرب تک کی ہر نماز کے بعد سات بار اور عشاء کی نماز کے بعد سو بار پڑھیں۔ تینوں دن روز گار کی تلاش میں بھی نکلیں اور جہاں ملازمت کا امکان نظر آتا ہو وہاں اپنی کوشش جاری رکھیں۔ اگر تین دن میں کام نہ ملے تو چوتھے دن فجر کی نماز کے بعد سے درودِ تاج پڑھنا شروع کریں اور اس وقت تک پڑھنا جاری رکھیں جب تک کوئی آدمی آکر آپ کو ملازمت ملنے کی خوشخبری نہ سنادے۔

قضائے حاجات وحلِ مشکلات:

حاجات و مشکلات کے لئے ہر نماز کے بعد تین تین بار کا یا فجر اور مغرب کے بعد سات سات بار کا معمول رکھیں۔ ہر حاجت پوری ہوگی اور ہر مشکل خود بخود آسان ہوتی جائے گی۔

فوری حاجت اور ناگہانی مصیبت:

اگر کوئی فوری یا بڑی ضرورت اور حاجت پیش آجائے یا اچانک کوئی مشکل یا مصیبت سر پر آپڑے تو (ا) عشاء کے بعد دو نفل قضائے حاجات کے گذار کر سو بار مکمل حضورِ قلبی کے ساتھ یہ درود شریف سات، گیارہ یا اکیس دن تک (حسبِ حاجت) پڑھیں۔ یا (۲) چند لوگ مل کر ایک

نشست میں اکیس سو (۲۱۰۰) بار پڑھ کر مقصد کے لئے دعاء کریں۔ دونوں طریقے سریع الاثر اور مفید ہیں۔ درود تاج یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۔ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۔ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۔ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۔ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ۔ شَمْسِ الضُّحٰى، بَدْرِ الدُّجٰى، صَدْرِ الْعُلٰى، نُوْرِ الْهُدٰى، كَهْفِ الْوَرٰى، مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ۔ جَمِيْلِ الشِّيَمِ، شَفِيْعِ الْاُمَمِ، صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۔ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ۔ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ ۔ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ، رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ، مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ، شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ، سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ، مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ، مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ ۔ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ، نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ، اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ، وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ، صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ، مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ، جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ۔ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، صَاحِبِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ۔ يَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِجَمَالِهٖ! صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔

ف: درود تاج کی عربیت نہایت کمزور ہے اور قدم قدم پر عجمیت جھلکتی محسوس ہوتی ہے۔ لیکن قضائے حاجات میں بہت مفید صیغہ ہے۔

امام شافعی کا پسند فرمودہ درود شریف:

حضرت امام محمد بن ادریس الشافعیؒ عام طور پر اس صیغے میں حضور

اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔ آپ کی وفات کے بعد حضرت امام اسماعیل بن ابراھیم مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں ان کی زیارت کی تو پوچھا کہ بارگاہِ خداوندی سے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا گیا؟ فرمایا میری بخشش کر دی گئی اور حکم دیا گیا کہ مجھے اعزاز و اکرام کے ساتھ جنت میں پہنچایا جائے۔ اور یہ سب اس درود شریف کی برکت سے ہوا۔

جس درودِ پاک سے شفاعت یقینی ہوتی ہے:

حضرت رُوَیفع الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ درود پڑھا کرے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ اس پر میری شفاعت واجب ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص میرے لئے وسیلہ کی دعاء مانگے گا اس کے لئے میری شفاعت محقق اور واجب ہو جائے گی۔ اور خود ان الفاظ سے دعائے وسیلہ سکھائی جو درود پر مشتمل ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْہُ الْوَسِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ مِنَ الْجَنَّۃِ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَہٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ مَوَدَّتَہٗ وَفِی الْاَعْلَیْنَ ذِکْرَہٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

حضرت سید احمد بدوی کا پسند فرمودہ درودِ پاک:

درود پاک کا یہ صیغہ مشہور صوفی بزرگ حضرت سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔

قضائے حاجات:

قضائے حاجات اور حلِ مشکلات کے لئے مغرب کی نماز سے فارغ ہو کر اپنی نشست

پر بیٹھے بیٹھے پہلے انیس (۱۹) بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ پھر عشاء کی جماعت شروع ہونے تک بلا تعداد یہ درود شریف پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ حاجت کیسی بھی ہو، ضرور پوری ہوگی۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدٍ شَجَرَۃِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّۃِ وَلَمْعَۃِ الْقَبْضَۃِ الرَّحْمَا نِیَّۃِ وَفَضْلِ الْخَلِیْفَۃِ الْاِ نْسَانِیَّۃِ وَاَشْرَفِ الصُّوَرِ الْجِسْمَانِیَّۃِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَخَزَآئِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِیَّۃِ وَصَاحِبِ الْقَبْضَۃِ الْاَ صْلِیَّۃِ وَالْبَھْجَۃِ السَّنِیَّۃِ وَالرُّ تْبَۃِ الْعَلِیَّۃِ۔ مَنِ انْدَرَجَ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِہٖ ، فَھُمْ مِّنْہُ وَاِلَیْہِ۔ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ مَاخَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ اِلٰی یَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَیْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

اولاد کی کامیابی اور معاشرے میں عزت:

جو شخص یہ درود شریف فجر اور مغرب کی نمازوں کے بعد ستر (۷۰) بار اور دوسری تین نمازوں کے بعد سات بار پڑھنے کا معمول رکھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی اولاد کو معاشرے میں کامیابی اور عزت سے سرفراز فرمائیں گے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ کَذٰلِكَ۔

لاعلاج بیماری کے لئے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ عام امراض میں اول وآخر یہ درود شریف پڑھ کر سات بار بسم اللّٰہ سمیت سورۃ الفاتحۃ اور تین بار بسم اللّٰہ سمیت سورۃ الاخلاص پڑھ کر اس کا ثواب حضرت مخدوم خواجہ محمد ھاشم سندھیؒ کو بخش دیں اور اپنے آپ پر دم کر لیں۔ (یا کوئی دوسرا آدمی مریض پر دم کردے) شوگر، ہیپاٹئٹس، کینسر اور دیگر موذی اور شدید امراض میں مبتلا مریض درود شریف اول وآخر سو بار پڑھ کر درمیان میں فاتحہ اور اخلاص مذکورہ تعداد میں پڑھا کریں۔ انشاءاللہ

یقینی شفاء حاصل ہوگی۔

تنگدستی اور ظالم شوہر کے ظلم سے نجات:

جو شخص بھوک، غربت، افلاس اور تنگدستی سے عاجز آ گیا ہو۔ آمدن کے وسائل کہیں سے میسر نہ آ رہے ہوں یا جس عورت کا شوہر ظالم ہو اور اسے بہت ستاتا ہو، اگر فجر اور مغرب کے بعد ستر (۷۰) بار اس درود شریف کا ورد رکھیں تو انشاء اللہ انہیں اپنی اپنی مصیبت سے جلد نجات مل جائے گی: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ ۔ وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِہٖ مِنْ سَمَآءِ الْقُرْاٰنِ ۔وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ۔

درودِ تسخیر:

عمومی اور خصوصی تسخیر کیلئے درود شریف کا یہ صیغہ نہایت قوی الاثر اور سریع النتائج ہے۔ جمعرات کے روز (چڑھتے چاند میں) دن کو یارات کو کسی یتیم بچے کو گھر بلا کر اپنی حیثیت کے مطابق پر تکلف کھانا کھلائیں اور اس سے نہایت عاجزی اور محبت سے پیش آئیں۔ اور جمعرات کا دن گذار کر شبِ جمعہ سے یہ عمل شروع کریں۔ کل چار دن کا عمل ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ایک وقت مقرر کر کے پہلے دو نفل برائے تسخیرِ قلوبِ عامہ ادا کریں۔ پھر تین سو اکہتر (۳۷۱) بار درج ذیل درود شریف پڑھ کر دوبارہ دوگانہ تسخیر ادا کریں، اس درود شریف اور نوافل کا ثواب تمام انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام، اہل اللہ اور امت مسلمہ کو بخشیں۔ چار دن میں درود شریف کا ایک ہزار چار سو چوراسی (۱۴۸۴) بار ورد مکمل ہو جائے گا۔ پڑھتے وقت عطر اور چینی پاس رکھ لیں اور چاروں دن ان پر دم کرتے رہیں۔ جسے مسخر کرنا ہو یا جس شخص سے کوئی کام نکلوانا ہو اس کے پاس کپڑوں پر یہ عطر لگا کر جائیں فوراً اور بلا چون و چرا آپ کا کام کر دے گا۔ مطلوب کو یہ چینی کسی شربت وغیرہ میں ڈال کر کھلائیں تابع اور مسخر ہوگا۔ کوئی سائل اگر حب یا تسخیر کا آئے تو اسے دم کردہ چینی دے دیں کہ مطلوب کو کھلائے اور اپنے سامنے تین بار اس سے بھی اس چینی پر مطلوب کے تصور سے پڑھوائیں۔

چار دن کا عمل مکمل کرنے کا بعد روزانہ سترہ (۱۷) بار کا معمول رکھیں اور عطر و شکر پر دم

کرتے ہیں۔انشاء اللہ خلقت آپ کی طرف خود بخود رجوع کرنے لگے گی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ وَاَسْئَلُکَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالسَّخَاوَۃِ وَمَعْدَنِ الْاَخْلَاقِ وَالْمَرْوَّۃِ وَمَعْدَنِ الْاَلْطَافِ وَالْمَوَدَّۃِ وَمَعْدَنِ التَّسْخِیْرِ وَالْمَحَبَّۃِ ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمَحْبُوْبِیْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْوَ اَلِّفْ بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ کَمَا سَخَّرْتَ وَاَلَّفْتَ بَیْنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۔ یَا مُؤَلِّفُ تَاَلَّفْتَ بِالْاُلْفَۃِ وَالْاُلْفَۃُ فِی الْفَۃِ الْفَتِکَ یَا مُؤَلِّفُ ۔ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِیْنَ کَمَا سَخَّرْتَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ فِیْ عَیْنِیْ تَسْخِیْرًا وَّسَخِّرْ فِیْ لِسَانِیْ تَسْخِیْرًا وَّسَخِّرْ فِیْ وَجْھِیْ تَسْخِیْرًا وَّسَخِّرْ فِیْ نَفْسِیْ تَسْخِیْرًا دَآئِمًا یَا مُسَخِّرُ تَسَخَّرْتَ بِالتَّسْخِیْرِ وَالتَّسْخِیْرُ فِیْ تَسْخِیْرِ تَسْخِیْرِکَ یَا مُسَخِّرُ ۔

ف : عاملین، وکلاء، اطباء اور عوامی رجوع سے متعلقہ دیگر شعبہ جات کے منتظمین کے لئے یہ درود شریف بہت عظیم تحفہ ہے۔اس کی قدر کریں۔

عوامی مقبولیت/انٹرویو میں کامیابی:

جو لوگ مارکیٹنگ کے شعبہ میں کام کرتے ہیں اور دن میں کئی قسم کے لوگوں کو اپنی پروڈکٹ کی افادیت و اہمیت کا قائل کر کے انہیں اپنا گاہک بناتے ہیں۔ یا جن لوگوں کا پبلک ڈیلنگ سے براہ راست تعلق ہے جیسے وکیل، ڈاکٹر، حکیم، عاملین وغیرہ۔ یا جن لوگوں نے تعلیم یا ملازمت کے سلسلے میں انٹرویو دینا ہو، ان سب حضرات کے لئے درج ذیل درود کا ہر نماز کے بعد تین بار معمول رکھنا بہت مفید ہے۔انٹرویو پر جاتے وقت دو نفل پڑھ کر گیارہ دفعہ اس درود شریف کا وِرد کر کے ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر کر چلے جائیں۔انشاء اللہ سو فیصد کامیابی ہوگی:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مَّقْرُوْنَۃً م بِذِکْرِہٖ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلٰوةً جَامِعَةً م بَیْنَ فَرَحِہٖ وَسُرُوْرِہٖ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مُّحِیْطَةً م بِطُوْرِہٖ وَصُوْرِہٖ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مُّنَوِّرَةً لِقُلُوْبِ اَصْحَابِ صُدُوْرِہٖ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوةً شَارِحَةً لِمَنْقُوْحِہٖ فِیْ مَسْطُوْرِہٖ ۔ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَوْلِیَآءِ بِعَدَدِ عُبُوْرِہٖ وَمُرُوْرِہٖ بَیْنَ الْمَآءِ وَطُھُوْرِہٖ وَنُوْرِہٖ وَظُھُوْرِہٖ وَالْحَقِّ وَاُمُوْرِہٖ ۔

ف: اس درود شریف کی عربیت بھی بہت کمزور بلکہ ایک دو جملے تو خاصے کمزور ہیں۔

قرض سے تحفظ اور نجات:

جو شخص چاہے کہ کبھی قرض میں مبتلا نہ ہو۔ یا جو شخص قرض میں مبتلا ہو گیا ہو اور وہ اس کے چنگل سے جلد از جلد نجات حاصل کرنا چاہتا ہو، وہ نمازِ ظہر کے بعد یہ درود شریف سو بار پڑھ کر اپنے مدعا کے لئے دعاء مانگے۔ اگر مقروض ہے تو قرض کی ادائیگی کے اسباب مہیا ہو جائیں گے اور اگر قرض سے بچنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اس مصیبت سے تحفظ عطا فرمائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۔

قرض کی جلد ادائیگی:

کوئی مقروض اگر روزانہ سو بار پوری توجہ اور یقینِ کامل کے ساتھ یہ درود شریف سو بار پڑھ کر قرض کی ادائیگی کے لئے دعاء مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا فرما دیتے ہیں:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّزِدْہُ تَشْرِیْفًا وَّاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ۔

ہر کام میں کامیابی اور برکت اور زیارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم:

درجِ ذیل درود شریف کا کثرت سے وِرد کرنے والے کے تمام کام خود بخود آسان اور حل ہوتے چلے جاتے ہیں اور اس کے رزق، اوقات اور اعمال واشغال میں اللہ تعالیٰ خاص برکت پیدا فرماتے ہیں۔ اور جو شخص دس راتوں کو مسلسل سو بار پڑھ کر باوضوء قبلہ رخ سونے کا

اہتمام کرے اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ کُلَّمَا ذَکَرَكَ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِكَ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُ اللّٰهِ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُ اللّٰهِ وَنَفَذَ بِهٖ حُکْمُ اللّٰهِ وَوَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ، عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاَضْعَافَ کُلِّ شَیْءٍ وَّمِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ وَّزِنَةَ کُلِّ شَیْءٍ وَّعَدَدَ خَلْقِ اللّٰهِ وَزِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَرِضَآءَ نَفْسِ اللّٰهِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِ اللّٰهِ وَعَدَدَ مَا کَانَ وَعَدَدَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ کَآئِنٌ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ الْمَکْنُوْنِ، صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً دَآئِمَةً م بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ، بَاقِیَةً م بِبَقَآءِ ذَاتِ اللّٰهِ۔

امراضِ قلب اور بلڈ پریشر:

ہائی بلڈ پریشر کا مریض، دل کا مریض اور جسے انجانے خوف کی وجہ سے گھبراہٹ اور دل میں خفقان کی کیفیت محسوس ہوتی ہے، روزانہ مغرب کے بعد آدھے کپ پانی پر تین سو تیرہ (۳۱۳) بار دم کر کے وہ پانی پی لیا کرے تو امراضِ قلب، ہائی بلڈ پریشر اور خفقان یا ڈپریشن سے افاقہ نصیب ہوگا۔ (دورد شریف آگے آرہا ہے)۔

نظر کی تیزی یا آنکھوں کے امراض:

جو شخص ہر نماز کے بعد یہ درود شریف ایک بار پڑھ کر انگلیوں پر دم کرے اور انگلیاں اپنی آنکھوں میں پھیر لے، اس کی نظر تیز ہو جائے گی اور اگر آنکھوں کو ایسی بیماری ہو جس کا علاج ڈاکٹر وں کے بس سے باہر ہو چکا ہو تو اس بیماری سے بھی نجات ملے گی بحول اللہ! درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِیْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ م بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ، صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ، صَلٰوةً لَّا غَایَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ، وَلَآ اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَآءَ، اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ، صَلٰوةً دَآئِمَةً م بِدَوَامِكَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ کَذٰلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ۔

باغات اور فصلوں کی حفاظت:

یہ درود شریف روزانہ اکیس (۲۱) بار پڑھ کر اپنے باغ یا اپنی فصل پر دم کرتے رہیں تو وہ باغ یا فصل ہر طرح کی زمینی آسمانی آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گی: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی محمدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَبِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَآبِّ الْبَوَادِیْ وَالْبِحَارِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

دشمن پر غلبہ اور آسیب پر تسلط کیلئے:

دشمن کے مقابلہ پر جانے والے مجاہدین دورانِ جہاد اس درود شریف کا کثرت سے وِرد رکھیں تو نصر من اللہ و فتح قریب کا قدم قدم پر مشاہدہ کریں گے۔ عاملین اگر کسی آسیب کو پکڑنے یا جلانے کی ہر کوشش میں ناکام ہو جائیں تو اپنے وِرد سے پہلے اور اس کے آخر میں سات سات بار اس درود شریف کا اضافہ کر لیں۔ بڑے سے بڑا سرکش آسیب بھی گرفت میں آ جائے گا۔ (درود شریف آگے آ رہا ہے)۔

دشمن کے شر سے تحفظ:

اگر کسی دشمن نے حد سے زیادہ ستا رکھا ہے اور کسی صورت اپنی زیادتی اور ایذاء رسانی سے باز نہیں آ رہا تو اسے سبق سکھانے کے لئے بھی اس کا کثرت سے وِرد رکھنا نہایت مجرب ہے۔ اور بہتر یہ ہے کہ دشمن کے شر سے تحفظ کے لئے آگے متعلقہ باب میں جو اذکار اور وظائف آ رہے ہیں ان سے پہلے اور ان کے بعد یہ درود شریف اکیس اکیس بار پڑھ لیا جائے۔ سونے پر سہاگہ ہو جائے گا۔ درود شریف یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَآءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

ہر شر کا حصار:

جو شخص ہر نماز کے بعد یہ درود شریف پڑھنے کا معمول رکھے، یہ اس کے لئے جنات، جادو، نظر بد، سانپ، بچھو وغیرہ موذی جانوروں کی ایذاء رسانی سے حصار کا کام دے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ كَمَاهُوَ اَهْلُهٗ۔

شفاءالامراض:

شفائے امراض کے لئے اس درود شریف کی مداومت بہت مفید ہے۔ ہر طرح کے امراض سے شفاء پانے کیلئے مریض کثرت سے اس کا ورد کرتا رہے۔ ہر کھانے پینے اور استعمال میں آنے والی چیز (تیل، لوشن، کریم وغیرہ) پر بھی دم کیا کرے۔ انشاءاللہ بہت جلد افاقہ ہوگا:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَاوَ عَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَآئِمًااَبَدًا۔

قضائے حاجات:

قضائے حاجات کے لئے ظہر کی نماز کے بعد تین سو تیرہ بار اس درود شریف کا پابندی اور اہتمام سے پڑھنا بہت مفید ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ ۔اِنِّىْ مُشْتَاقٌ بِنُوْرِ جَمَالِكَ وَرَسُوْلِكَ يَآ اَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ!

مستقل مزاجی اور وقت کی برکت:

جو آدمی اس صیغۂ درود شریف کا فجر کے بعد سو بار کا معمول رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اوقات میں برکت عطا فرماتے اور فضول کاموں میں صرف ہونے سے بچاتے ہیں۔ اور اس کی برکت سے اس کا زیادہ سے زیادہ وقت دین کی خدمت اور آخرت کی تیاری میں صرف کراتے ہیں:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَاذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا سَهَا عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

باب (٦)
مسنون دعائیں اور اعمال

مسنون دعائیں اور اعمال

حضور ﷺ کی بے مثال تعلیمات

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ہمیں زندگی کے ہر قدم، ہر موڑ پر اللہ کی مدد مانگنے، اس پر اعتماد، بھروسہ اور توکل کرنے، ہر شر سے صرف اسی کی پناہ مانگنے، اور ہر خیر کیلئے صرف اسی کا دروازہ کھٹکھٹانے' اس کے ہر فیصلے پر راضی رہنے' اس کی ہر نعمت کا شکر ادا کرنے اور زندگی کے ہر معاملے میں اس کی طرف نگاہ اٹھانے اور اسی سے امیدیں وابستہ کرنے کی تعلیم دی ہے۔

اس عملی تربیت کے ساتھ ساتھ حضرت رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صبح وشام اٹھتے بیٹھتے، کھاتے پیتے، اللہ تعالیٰ کی مختلف نعمتوں سے لطف اندوز ہوتے یا اس کی کسی آزمائش کا سامنا کرتے وقت ایسی دعائیں بھی سکھائی ہیں جن کا پڑھنا ایک طرف اللہ کی رضا اور خوشنودی کا باعث ہے، دوسری طرف ہماری دنیاوی زندگی کیلئے خیر وبرکت کا موجب ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ ہمارے لئے آخرت کا بہت بڑا ذخیرہ اور محشر میں کام آنے والا توشہ بھی ہے۔

دعاء پورے یقین سے کریں:

ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت وشفقت پر کامل یقین رکھے اور ہر دعاء کے پڑھتے وقت اسے اولاً یہ یقین حاصل ہو کہ وہ ایک بہت ہی کریم اور شفیق ہستی کے دربار میں ہاتھ پھیلا رہا ہے، جس کا کرم اس کے سوال سے اور جس کی محبت ورحمت اس کی طلب اور حاجت سے بہت زیادہ وسیع ہے۔ دوسرے یہ یقین ہو کہ میری کوئی حاجت، میری کوئی ضرورت اس ذاتِ اقدس کے دائرۂ اختیار سے باہر نہیں، اور تیسرے مسنون دعاؤں میں چونکہ نبی پاک ﷺ کی زبانِ اطہر سے جاری ہونے کا نور بھی شامل ہے اس لئے یہ یقین بھی ہو کہ اگر میں اپنے الفاظ میں، اپنی زبان (اردو، پنجابی وغیرہ) میں مانگتا، تب بھی اس ذاتِ کریم ورحیم نے میرا سوال رد نہیں کرنا تھا، اب جبکہ میں ان الفاظ سے مانگ رہا ہوں جو اس ذاتِ محبوب ومبارک ﷺ کی زبانِ اطہر سے جاری ہوئے ہیں، جن سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے دربار میں نہ کوئی زیادہ عزیز ہے نہ

مقرب! تو ایسے میں میری دعاء کے قبول نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس پختہ یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مانگیں تو یہ ناممکن ہے کہ دعاء کی قبولیت کے راستے میں کوئی حجاب، کوئی رکاوٹ کھڑی ہو سکے۔

مخصوص مواقع کی دعائیں:

اس باب میں ہم نے مخصوص مواقع پر پڑھی جانے والی چند مسنون چالیس دعائیں جمع کی ہیں، ان کے بارے میں ایک تو ہمارا یہ یقین اور ایمان ہونا چاہئے کہ ان کا اپنے اپنے موقعہ پر پڑھنا ہمارے لئے خیر اور برکت کا موجب ہے، نیز اس کا فائدہ صرف ان مواقع تک محدود نہیں بلکہ ان دعاؤں کی پابندی ہماری پوری زندگی کیلئے خیر وفلاح اور نور وبرکت کا ذریعہ ہے۔ عملیات اور وظائف کے شوق میں عام طور پر مسنون دعاؤں پر ویسی توجہ نہیں دی جاتی جیسی توجہ دینا ضروری ہے۔ یاد رکھیں کہ اگر ہم ان مسنون دعاؤں اور اعمال کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیں تو ہمیں وظائف وغیرہ کی ویسے بھی ضرورت نہ رہے۔

مثلاً کھانا کھانے سے پہلے اگر ہم **بسم اللہ** پڑھ لیں تو شیطان ہمارے کھانے میں شریک نہیں ہوسکتا اور اگر نہ پڑھیں تو وہ برابر کا حصہ دار بن کر شریک ہوجاتا ہے۔ جب ہم روزانہ تین وقت شیطان کو اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائیں گے، پالیں پوسیں گے تو وہ ہماری زندگی کے ہر شعبے میں دخل اندازی کیسے نہیں کرے گا؟

پھر جب وہ ہماری زندگی کے دوسرے شعبوں میں دخل اندازی اور گڑبڑ کرتا ہے تو ہم عاملوں کے چکر کاٹنے شروع کردیتے ہیں۔

اسی طرح کھانے کے بعد اگر ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے **الحمد للہ** والی دعاء پڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہمارے رزق میں اضافہ فرماتے ہیں۔

اگر ہم **الحمد للہ** کی عادت ڈال لیں تو مالی پریشانیوں سے چھٹکارا مل سکتا ہے۔

اسی طرح بیت الخلاء میں جاتے وقت کی دعاء پڑھنے سے آدمی شیطانی جنات کے شر سے اللہ کی پناہ میں آجاتا ہے۔ روزانہ ہم کتنی بار اس شر سے اللہ کی پناہ حاصل کرلیتے ہیں۔

اگر نہ پڑھیں تو آج گھر گھر میں شیاطین کی فتنہ انگیزیاں انہی غفلتوں کا نتیجہ ہیں۔ پھر بیت الخلاء سے فارغ ہو کر جب ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہمیں ہاضمے کی بیماریوں اور پیشاب کی بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ کیونکہ جس نعمت کا شکر ادا کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس نعمت میں اضافہ فرماتے ہیں۔ اگر ہم بیت الخلاء سے باہر نکلتے وقت کی دعاء کی پابندی کریں تو آج گردوں کے فیل ہونے اور گردے واش کرانے کی جو بیماری گھر گھر میں پھیل رہی ہے، اس سے بچا جا سکتا ہے۔

اسی طرح مصیبت زدہ یا مریض کو دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کرنے کی جو دعاء سکھائی گئی ہے، وہ کتنی بڑی نعمت ہے! جس مریض یا مصیبت زدہ کو دیکھ کر آپ وہ دعاء پڑھیں، ساری زندگی اس مرض یا مصیبت سے محفوظ رہیں گے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ صبح وشام کی یہ مسنون دعائیں درحقیقت ہماری زندگی کے پورے نظام کو تحفظ اور ترقی کی ضمانت دیتی ہیں۔ لیکن ہم ان پر توجہ دینے کی بجائے پہلے اپنی زندگی میں اپنے اعمال سے ابتری، انتشار اور گڑبڑ پیدا کرتے ہیں پھر ان کے ازالے کے لئے عملیات اور وظائف بلکہ جعلی پیروں کے چکر میں پڑ جاتے ہیں۔

دعاؤں کے آداب

ان دعاؤں کے آداب میں چند باتوں کو ملحوظ رکھا جائے۔ (۱) جو الفاظ نبی کریم ﷺ سے منقول ہیں ان میں ایک لفظ کی بھی کمی بیشی نہ کی جائے (۲) جو دعاء جس موقعہ کیلئے سکھائی گئی ہے وہ اس موقعہ پر پڑھی جائے (۳) اگر کسی دعاء کے ساتھ کوئی مقدار حضور ﷺ نے بیان اور مقرر فرمادی ہے تو اسے اتنی مقدار ہی میں پڑھا جائے نہ اس میں کمی کی جائے نہ اس پر اضافہ کیا جائے (۴) دعاء پڑھنے میں نیت درست کی جائے کہ یہ دعاء حضور ﷺ کی اتباع کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر پڑھ رہا/رہی ہوں (۵) اس دعاء کے جو دنیاوی فوائد بتلائے گئے ہیں ان کا پختہ یقین رکھا جائے (۶) جن فوائد کا ہمیں علم نہیں اللہ تعالیٰ سے وہ بھی مانگے جائیں اور انکا بھی یقین رکھا جائے (۷) ان دعاؤں کے اخروی فوائد کا پختہ یقین رکھا جائے۔

ف : ان مسنون دعاؤں کا ہم ترجمہ بھی دے رہے ہیں۔ کتاب میں دیگر عنوانات میں آنے والی دعاؤں اور آیات کا ترجمہ طوالت کے خوف سے نہیں دیا گیا۔

(۱) صبح کے وقت یہ دعاء پڑھا کریں:

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَينَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

"اے اللہ تیری قدرت سے ہم صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری طرف دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے"۔

(۲) جب شام ہو تو یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَينَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ (ابن حبان)

"اے اللہ ہم تیری قدرت سے شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری طرف دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے"۔

(۳) صبح وشام کے پڑھنے کی چند اور دعائیں:

فضیلت : حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "جو بندہ ہر صبح اور شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہنچائے گی"۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

"اللہ کے نام سے (ہم نے صبح کی یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے"۔

(دوسری روایت میں ہے کہ اسے کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی) (مشکوۃ)

☆ حضرت ثوبانؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان بندہ صبح وشام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو خدا کے ذمہ ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔ (ترمذی)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

''میں اللہ کو رب ماننے پر اور اسلام کو دین ماننے پر اور محمد ﷺ کو نبی ماننے پر راضی ہوں''۔

(۴) سوتے وقت پڑھنے کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى۔ ''اے اللہ میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں''۔

(۵) سوتے میں ڈر جائیں یا برا خواب نظر آئے تو یہ دعاء پڑھیں:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

''اللہ کے پورے کلمات کے واسطہ سے میں اللہ کے غضب اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسوں اور اپنے پاس ان کے آنے سے پناہ چاہتا ہوں''۔

(۶) جب سو کر اٹھیں تو یہ دعاء پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَمَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (بخاری ومسلم)

''سب تعریفیں خدا تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے ہمیں مار کر زندگی بخش دی اور (ہم کو) اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے''۔

(۷) بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰه کہہ کر یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔

''اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورتیں''

(مشکوۃ)

(۸) بیت الخلا سے نکل کر غُفْرَانَكَ کہہ کر یہ دعاء پڑھیں:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَ ذٰی وَعَافَانِیْ ۔ "سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا"۔ (مشکوۃ)

(۹) مسجد میں داخل ہوتے وقت حضور ﷺ پر درود وسلام بھیج کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ "اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے"۔

(۱۰) مسجد سے نکلتے وقت حضور ﷺ پر درود وسلام بھیج کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ "اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں"۔ (مسلم)

(۱۱) اذان ختم ہونے کے بعد درود پڑھ کر یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

"اے اللہ! اے اس پوری پکار کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا ایک درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بیشک تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا ہے"۔

فضیلت: اسکے پڑھ لینے سے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے (مشکوۃ)۔

(۱۲) نماز فجر اور مغرب کے بعد پڑھنے کی مسنون دعائیں:

فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ پڑھا کرو۔ اگر اس دن یا اس رات میں مر جاؤ گے تو تمہاری دوزخ سے ضرور خلاصی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ "اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ فرمادے"۔ (مشکوۃ)

فضیلت: دوسری حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد ٹانگیں موڑے بغیر جو شخص دس مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے تو اس کیلئے ہر مرتبہ پڑھنے کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس گناہ (نامہ اعمال سے) مٹادیے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کردیے جائیں گے اور ہر بری چیز سے اور شیطان مردود سے محفوظ رہے گا اور شرک کے سوا کوئی گناہ اسے ہلاک نہ کرسکے گا، اور سب لوگوں سے افضل رہے گا۔ ہاں اگر کوئی اس سے زیادہ پڑھ کر آگے بڑھ جائے تو اور بات ہے۔ مشکوۃ)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں۔ اسی کے ہاتھ میں خیر ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"۔

(۱۳) گھر سے نکلتے وقت یہ دعاء پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

"میں اللہ کا نام لے کر نکلا/نکلی میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ کی طرف سے ہے"۔

فضیلت: جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعاء پڑھ لے گا۔ اس کی واپسی تک وہ خود بھی خیریت سے رہے گا اور اہل خانہ بھی!

(۱۴) گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ۔

اے اللہ میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا/ مانگتی ہوں۔ ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور ہم نے

اللہ پر بھروسہ کیا جو ہمارا پروردگار ہے (اس کے بعد گھر والوں کو سلام کریں) (مشکوۃ)

(۱۵) بازار میں داخل ہوں تو یہ دعاء پڑھیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَىٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے حمد ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے اسے موت نہیں آئے گی اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے''۔

فضیلت: بازار میں اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے اور دس لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے اور دس لاکھ درجے بلند فرمادیں گے۔ اور اس کیلئے جنت میں ایک گھر بنادیں گے (مشکوۃ)۔

(۱۶) جب کھانا شروع کریں تو یہ دعاء پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ ''میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا''۔

فضیلت: جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے اس کھانے میں شیطان بھی شامل ہو جاتا ہے، اور بسم اللہ پڑھنے کی برکت سے کھانے میں شیطان شامل نہیں ہوسکتا۔

(۱۷) اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول گیا تو جب یاد آئے یہ دعاء پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ (ترمذی) ''میں نے اس کے اول وآخر میں اللہ کا نام لیا''۔

فضیلت: ایک موقعہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھاتے ہوئے ایک صحابی شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول گئے یاد آنے پر انہوں نے یہ دعاء پڑھی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے انہوں نے ہنسنے کی وجہ پوچھی تو آپ نے فرمایا کہ میں دیکھ رہا تھا کہ شیطان تمہارے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائے جارہا تھا۔ مگر جب تم نے یہ دعاء پڑھی تو شیطان قے کرنے لگ گیا۔ اس کی یہ حالت دیکھ کر مجھے ہنسی آ گئی

(۱۸) کھانا کھانے کے بعد کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا

''اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے ہمیں

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمانوں میں سے بنایا"۔

(۱۹) دودھ پی کر یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔
"اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ دے" (مشکوۃ)

(۲۰) جب کسی کے ہاں دعوت کھائیں تو یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ
"اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا"۔

(۲۱) جب کپڑا پہنیں تو یہ دعاء پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ
"اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے یہ پہنایا اور مجھے نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے"۔

فضیلت: کپڑا پہن کر اس کو پڑھ لینے سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں (مشکوۃ)۔

(۲۲) نیا کپڑا پہننے کی دوسری دعاء:

فضیلت: حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے اور پرانے کپڑے کو صدقہ کر دے تو زندگی میں اور مرنے کے بعد خدا کی حفاظت اور اس کے چھپاوے میں رہے گا (یعنی خدا تعالیٰ اسے مصیبتوں سے محفوظ رکھے گا اور اس کے گناہوں کو پوشیدہ رکھے گا) (مشکوۃ) وہ دعاء یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ۔
"اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھے کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرم کی چیز چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ذریعہ خوبصورتی حاصل کرتا ہوں"۔

فائدہ: جب کوئی کپڑے اتارے تو **بسم اللہ** کہہ کر اتارے کیونکہ **بسم اللہ** کی وجہ سے شیطان اس کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھ سکے گا (حصن حصین)۔

(۲۳) جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھیں تو یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

"اے اللہ جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میرے اخلاق بھی اچھے کر دے"۔ (حصن)

(۲۴) نیا چاند دیکھیں تو یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

"اے اللہ! اسے تو ہمارے اوپر برکت اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور ان اعمال کی توفیق کے ساتھ نکلا ہوا رکھ جو تجھے پسند ہیں اور جن سے تو راضی ہے اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ ہے"۔

(۲۵) جب سفر کا ارادہ کریں تو یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرُ (حصن)

"اے اللہ میں تیری ہی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے ان کو دفع کرنے کی تدبیر کرتا ہوں، اور تیری ہی مدد سے چلتا ہوں"۔

نوٹ: پھر جب سواری پر سوار ہونے لگیں اور رکاب (یا پائدان) پر قدم رکھیں تو **بسم اللہ** کہیں اور جب جانور کی پشت (یا سیٹ) پر بیٹھ جائیں تو **الحمدللہ** کہیں۔ پھر یہ آیت پڑھیں (مشکوۃ):۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

"اللہ تعالیٰ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دے دیا اور ہم (اس کی قدرت کے بغیر) اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے"۔

اس کے بعد تین بار **الحمدللہ** اور تین بار **اللہ اکبر** کہیں اور پھر یہ پڑھیں:

سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

"اے خدا تو پاک ہے بے شک میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا، تو مجھے بخش دے کیونکہ صرف تو ہی گناہ بخشتا ہے"۔

(۲۶) جب کسی منزل یا ریلوے اسٹیشن وغیرہ پر اتریں تو یہ دعاء پڑھیں:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

''اللہ کی پناہ چاہتا/ چاہتی ہوں اس کی مخلوق کے شر سے''۔

فضیلت: اس کے پڑھنے سے کوئی چیز وہاں سے کوچ کرنے تک ضرر نہ پہنچائے گی۔ (مسلم)

(۲۷) ہر مصیبت پریشانی اور بیماری سے بچنے کی دعاء:

(جب دوسرے کو کسی بیماری یا پریشانی یا مصیبت یا برے حال میں دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں۔)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

''سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے اس حال سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی''۔

فضیلت: اس کی فضیلت یہ ہے کہ اس کے پڑھ لینے سے وہ بیماری، مصیبت یا پریشانی پڑھنے والے کو نہ پہنچے گی جس میں وہ بندہ مبتلا تھا جسے دیکھ کر یہ دعا پڑھی ہے۔ (مشکوۃ)

(۲۸) جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ

''خدا تجھے ہنستا رہے''۔

(۲۹) جب قبرستان سے گذر ہو تو یہ دعاء پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ۔

''اے قبروں والو تم پر سلام ہو ہم کو اور تم کو اللہ بخشے تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنے والے ہیں''۔

(۳۰) مجلس سے اٹھنے سے پہلے تین بار یہ دعاء پڑھیں:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

''اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری حمد بیان کرتا/ کرتی ہوں میں گواہی دیتا/ دیتی ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے معافی چاہتا/ چاہتی ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا/ کرتی ہوں''۔

فضیلت: یہ دعاء پڑھنے سے اس مجلس میں جو گناہ کی بات کی یا سنی ہو وہ معاف ہو جاتی ہے اور جو نیکی کی بات کی یا سنی ہو اس پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

(۳۱) ہر طرح کی پریشانی سے نجات کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (حصن)

''اے اللہ میں تیری رحمت کی امید کرتا/کرتی ہوں تو مجھے پل بھر بھی میرے سپرد نہ کر اور میرا حال درست کر دے تیرے سوا کوئی معبود نہیں''۔

فضیلت: یہ دعاء متواتر پڑھنے سے ہر مصیبت اور پریشانی خود بخود ٹل جائے گی۔

(۳۲) جب دشمنوں کا خوف ہو تو یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ (ابوداؤد)

''اے اللہ ہم تجھے ان (دشمنوں) کے سینوں میں (تصرف کرنے والا) بناتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں''۔

فضیلت: آج کل مسلمانوں کے خلاف دشمنانِ اسلام جس طرح متحد ہو کر حملہ آور ہیں ہر مسلمان اس دعاء کا بہت زیادہ ورد رکھے یہ دعاء غزوۂ احزاب کے نہایت پرخطر حالات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی تھی۔

نیز اگر کسی کو کوئی دشمن ستاتا ہو اور اس سے چھٹکارے کی کوئی صورت نہ بنے تو اس دعاء کی کثرت سے دشمن خود کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۳۳) ادائے قرض کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

''اے اللہ! حرام سے بچاتے ہوئے اپنے حلال کے ذریعے تو میری کفالت فرما اور اپنے فضل کے ذریعہ تو مجھے دوسروں سے بے نیاز کر دے''۔ (ترمذی)

نوٹ: یہ دعاء ہر فرض نماز کے بعد سات بار پڑھنا مسنون ہے۔

(۳۴) جب کوئی مصیبت پہنچے تو یہ دعاء پڑھیں:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِيْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَيْرًا مِّنْهَا۔ (مسلم)

"بیشک ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں" اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور اس کے بدلے مجھے اس سے اچھا بدل عنایت فرما"۔

فضیلت: اس کی برکت سے اللہ تعالی چھنی ہوئی نعمت کا نعم البدل عطا فرماتے ہیں۔ یہ دعاء حضور ﷺ نے ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ کو اس وقت سکھائی تھی جب ان کے نامور شوہر حضرت ابو سلمہؓ کا انتقال ہوا تھا۔

(۳۵) جب کسی مریض کی عیادت کریں تو اس سے یوں کہیں:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (مشکوۃ) "کچھ حرج نہیں۔ انشاء اللہ یہ تم کو گناہوں سے پاک کر دے گا"۔

پھر اس کے بعد اس کی شفایابی کیلئے سات بار یہ دعاء پڑھیں۔

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ ۔

"میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو بڑا ہے اور بڑے عرش کا رب ہے کہ تجھے شفا دے"۔

فضیلت: حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ہے کہ سات مرتبہ اس کے پڑھنے سے مریض کو ضرور شفاء ہوگی۔ ہاں اگر اس کی موت ہی آ گئی ہو تو دوسری بات ہے (مشکوۃ)۔

(۳۶) لیلۃ القدر کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ۔

"اے اللہ بلا شبہ تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے لہذا تو مجھے معاف فرما دے"۔

(۳۷) اپنے ساتھ احسان کرنے والے کو یہ دعاء دیں:

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (مشکوۃ) "تجھے اللہ (اس کی) جزائے خیر عطا فرمائیں"۔

(۳۸) جب کوئی اپنی محبوب چیز دیکھیں تو یہ پڑھیں:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ۔
"سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس کے کرم سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں"۔ (حصن حصین)

(۳۹) اگر دشمن گھیر لیں تو یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ۔ (حصن)
"اے اللہ ہماری آبرو کی حفاظت فرما اور خوف ہٹا کر ہم کو امن عطا فرما"۔

(۴۰) ہر طرح کے جسمانی درد کی دعاء:

فضیلت : اگر بدن میں کسی جگہ درد ہو یا تو خود یا اور کوئی تکلیف کی جگہ داہنا ہاتھ رکھ کر پہلے تین بار بسم اللّٰه پڑھیں اور پھر سات بار یہ پڑھیں۔ وہ درد ختم ہو جائے گا۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ
"اللہ کی عزت اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کی تکلیف پا رہا ہوں اور جس سے ڈر رہا ہوں"۔

وضوء کا مسنون طریقہ اور دعائیں

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے مجربات عزیزی میں وضوء کا مسنون طریقہ اور وضوء کے ہر ہر عمل کے ساتھ دعائیں لکھی ہیں۔ مجرباتِ عزیزی میں ان دعاؤں کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔ ہم ان کا ترجمہ قارئین کی مزید دلچسپی کے لئے کر رہے ہیں۔ اس لئے کہ ان کا ترجمہ سمجھ لینے کے بعد امید ہے کہ کسی مسلمان کا جی نہیں چاہے گا کہ وہ زندگی میں ایک بار بھی ان دعاؤں میں سے کسی ایک دعاء سے بھی محروم ہو۔

جب وضو کریں، کامل کریں یعنی جب استنجاء وغیرہ سے فارغ ہوں تو قبلہ رو بلند جگہ پر بیٹھ کر پہلے مسواک کریں پھر یہ دعا پڑھیں:۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ تَسْوِيْكِی هٰذَا "یا اللہ! میرے اس مسواک کرنے کو میرے گناہوں

تَمْحِیْصًا لِّذُنُوْبِیْ وَمَرْضَاةً لَّكَ۔ کے خاتمے کا ذریعہ اور اپنی رضا کا ذریعہ بنادے

یَارَبِّ بَیِّضْ بِہٖ وَجْھِیْ كَمَا تُبَیِّضُ بِہٖ اَسْنَانِیْ۔ یااللہ! اس مسواک کے صدقے تو میرے چہرے کو بھی اسی طرح سفید کر دے جیسے اس کے ذریعے تو میرے دانتوں کو سفید کرتا ہے"۔

پھر وضو کی نیت کر کے یہ دعا پڑھیں:۔

(۲) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ "اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ! میں شیاطین کے حملوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں!"

پھر دونوں ہاتھ کلائی تک تین مرتبہ دھوئیں اور انگلیوں میں خلال کریں اور پڑھیں:۔

(۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْیُمْنَ وَالْبَرَكَةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْھَلَكَةِ۔ "یااللہ! میں تجھ سے برکت اور خیر مانگتا ہوں اور بدبختی و ہلاکت سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔

پھر تین مرتبہ کلی کریں اور اس دعا کو پڑھیں:۔

(۴) اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ۔ "یااللہ! میری مدد فرما تاکہ میں تیرا ذکر بھی کرسکوں اور شکر بھی اور تیری کتاب کی تلاوت بھی!"

پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک کے اندر کی آلائش کھجلا کر صاف کریں اور یہ دعا پڑھیں:۔

(۵) اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَآئِحَةَ الْجَنَّةِ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ۔ "اے اللہ! مجھے اس حال میں جنت کی خوشبو سونگھا کہ تو مجھ سے راضی ہو"۔

پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھوں سے منہ بالوں کے اگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک دھو کر یہ دعا پڑھیں:۔

(۶) اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ بِنُوْرِكَ "یااللہ! میرے چہرے کو اپنے نور سے سفید کر دے

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ اَوْلِيَآئِكَ جس دن تیرے اولیاء کے چہرے سفید ہوں گے"۔

یا یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۔ "اے اللہ! اس دن میرا چہرہ سفید کرنا جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ کالے"۔

اگر داڑھی گنجان ہو تو انگلیوں سے خلال کریں۔ انگلیوں کو ٹھوڑی کے نیچے سے داڑھی میں ڈال کر اوپر رخساروں کی طرف لے جائیں۔ پھر داہنا ہاتھ کہنی سمیت تین دفعہ دھوئیں اور یہ دعا پڑھیں:۔

(۷) اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۔ "یا اللہ! مجھے میرا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دینا اور میرا حساب آسان فرمانا"۔

پھر بایاں ہاتھ تین بار دھو کر یہ دعا پڑھیں:۔

(۸) اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ تُعْطِيَنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ اَوْمِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِيْ ۔ "اے اللہ! میری تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تو میرا نامہ اعمال میرے بائیں ہاتھ میں یا میری پیٹھ کے پیچھے سے دے!"

اگر انگشتری ہاتھ میں ہو تو اس کو ہلا کر پانی پہنچائیں، پھر دونوں ہاتھوں کو تر کر کے تین تین انگلیاں چھنگلیا اور اس کے ساتھ کی انگلی اور بیچ کی انگلی ملا کر اور دونوں انگوٹھے اور انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں الگ الگ کر کے پیشانی پر رکھ کر دماغ کے اوپر سے گدی تک لے جائیں پھر گدی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں کانوں کے اوپر تک جو سر باقی رہے ملتے ہوئے ماتھے تک لے جائیں اس ترکیب سے سارے سر کا مسح کریں پھر دعا پڑھیں:۔

(۹) اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَظِلَّنِيْ تَحْتَ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ ۔ "اے اللہ! مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے، میرے اوپر اپنی برکات نازل فرما اور مجھے اس روز اپنے عرش کے نیچے سایہ نصیب فرما جس دن تیرے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا"۔

پھر دونوں کانوں میں انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں اندر کی جانب سے کانوں کی گھائیوں میں سب

طرف خوب پھیریں کہ گھائیاں کانوں کی خوب تر ہو جائیں اور کانوں کا مسح کریں پھر یہ دعا پڑھیں

(۱۰) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ''یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنا جو باتوں کو سن کر اس کی بہتر بات کی پیروی کرتے ہیں''۔

پھر دونوں ہاتھوں کی پشت گردن پر ملیں، پھر یہ دعا پڑھیں:۔

(۱۱) اَللّٰهُمَّ فَكِّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَ غْلَالِ ۔ ''یا اللہ! میری گردن کو جہنم سے آزاد فرمادے! اور میں زنجیروں اور بیڑیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

پھر داہنا پاؤں ٹخنے سمیت دھو کر یہ دعا پڑھیں:۔

(۱۲) اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ الْاَ قْدَامُ فِی النَّارِ ۔ ''یا اللہ! میرے پاؤں کو پلِ صراط پر ثابت قدم رکھنا جس روز پاؤں پھسل کر جہنم میں جا پڑیں گے''۔

اور جب بایاں پاؤں دھو چکیں تو یہ دعا پڑھیں:۔

(۱۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَن تَزِلَّ قَدَمِیْ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ اَقْدَامُ الْمُنَافِقِيْنَ ۔ ''یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میرا پاؤں اس روز پلِ صراط سے پھسلے جس روز منافقین کے قدم پھسلیں گے''۔

اور جب وضو سے فراغت پائیں تو کلمہ شہادت پڑھیں:۔

(۱۴) اَشْهَدُاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی برحق معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے بھی ہیں اور رسول بھی!''

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھے گا اس کے واسطے بہشت کے آٹھوں دروازے کھولے جاویں گے کہ جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل

ہو۔کلمۂ شہادت کے بعد یہ دعا پڑھیں:۔

(۱۵) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ لَاخَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۔

"یا اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں، پاکیزگی میں آگے بڑھنے والوں اور اپنے ان نیک بندوں میں سے بنا جن پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہیں"۔

نسائی شریف میں حدیث بیان کی ہے جو شخص وضو کے بعد یہ دعا پڑھے گا، اس کے اعمال ضائع نہ ہوں گے پھر سورۃ قدر یعنی اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھیں پھر دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھیں۔

حضور ﷺ کی تمام دعاؤں کی برکت ایک دعاء میں:

حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک روز حضور اکرم ﷺ نے نہایت پرسوز دعاء کرائی، اور دنیا و آخرت کی کوئی بھلائی اور خیر نہیں جو اس دعاء میں مانگی نہ ہو اور کوئی برائی اور شر ایسا نہیں جس سے پناہ نہ مانگی ہو۔اس دعاء سے تمام صحابہ کرامؓ کے دلوں پر بہت رقت طاری ہوئی، روتے روتے صحابۂ کرام کی داڑھیاں آنسوؤں سے بھیگ گئیں۔

جب آپ ﷺ دعاء سے فارغ ہوئے تو بعض صحابہؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! اتنے جامع اور پیارے الفاظ میں آپ نے دعاء فرمائی کہ سب کے دل تڑپ اٹھے۔اگر یہ الفاظ ہمیں آپ سکھادیں تو کیا ہی خوب ہو۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ہی ایسی جامع دعاء سکھلا دیتا ہوں، ان الفاظ سے تم جب بھی دعاء کروگے تو تمہیں میری اس آج کی دعاء کے علاوہ بھی تمام دعاؤں کی برکت حاصل ہوجائیگی۔دعاء یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَاسَأَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

شہادت کا رتبہ/ستر ہزار فرشتوں کی دعائیں:

☆ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو آدمی صبح کے وقت تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ

الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ پڑھ کر سورۃ الحشر کی آخری تین آیات (هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ سے آخر تک) پڑھ لے گا، اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کی ڈیوٹی لگا دیں گے کہ شام تک اس پڑھنے والے کیلئے رحمت کی دعائیں مانگتے رہیں اور اگر یہ آدمی اس دن فوت ہو گیا تو اسے شہادت کا رتبہ نصیب ہوگا۔ اور اگر شام کو یہی عمل کر لے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے دعائے رحمت میں مشغول رہیں گے اور رات میں فوت ہو گیا تو شہادت کا رتبہ پائے گا۔ (ترمذی)۔

ہر مقصد اور حاجت کیلئے سورۃ یٰسٓ شریف کی تلاوت:

☆ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن پاک کا دل سورۃ یٰسین شریف ہے۔ ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ جو آدمی صبح کے وقت یٰسین شریف کی تلاوت کرے گا اللہ پاک دن بھر کی اس کی تمام حاجتیں پوری فرما دیں گے۔ (مشکوۃ)

سُوْرَةُ الْمُلْك عذابِ قبر سے بچنے کیلئے:

☆ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضور ﷺ سورۃ الملک (پارہ نمبر ۲۹) کی تلاوت کے بغیر نہیں سویا کرتے تھا (ترمذی) ایک اور حدیث میں ارشاد فرمایا کہ سورۃ الملک نے اپنی سفارش سے ایک آدمی کو بخشوا دیا (مشکوۃ)۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَة پڑھنے والے پر کبھی فاقہ نہیں آئے گا:

☆ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو آدمی شام کے بعد روزانہ سورۃ الواقعۃ پڑھے اس پر فاقہ کبھی نہیں آئیگا۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی وفات کا وقت قریب آیا تو امیر المؤمنین حضرت عثمان بن عفانؓ ان کی عیادت کیلئے تشریف لائے اور دراہم کی دو تھیلیاں ان کو ہدیہ کیں۔ انہوں نے دراھم لینے سے انکار کر دیا، حضرت عثمانؓ نے فرمایا یہ تھیلیاں میں تمہارے لئے نہیں بلکہ تمہاری بچیوں کیلئے دے رہا ہوں، تمہارے بعد ان کے کام آئیں گی۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا تھا کہ جو آدمی شام کو

''سورة الواقعه'' کی تلاوت کرلیا کرے اس پر کبھی فاقہ نہیں آئے گا، میں نے اپنی بیٹیوں کو یہ سورت یاد کرادی ہے لہذا میری بیٹیوں کو بھی ان دراہم کی ضرورت نہیں ہے۔

سوتے وقت کے مسنون اعمال:

☆ بسم اللّٰہ پڑھ کر دروازہ بند کریں، بسم اللّٰہ پڑھ کر برتن ڈھانپ دیں۔

☆ اپنا بستر روزانہ جھاڑ لیا کریں۔

☆ سونے سے پہلے سورة الفاتحه، آیت الکرسی اور چهار قل تین تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر تھتکار لیں اور ہاتھ پورے بدن پر مل لیں۔

☆ پھر داہنی کروٹ قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائیں۔

☆ سوتے وقت تسبیح فاطمی (۳۳) بار سُبْحٰنَ اللّٰہُ (۳۳) بار اَلْحَمْدُلِلّٰہُ (۳۴) بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ بھی پڑھا کریں، انشاء اللہ اس سے دن بھر کی تھکان دور ہو جائیگی (بروایت حضرت علی کرم الله وجهه)

☆ مذکورہ بالا تسبیح ہر نماز کے بعد بھی پڑھیں (بروایت حضرت فاطمة الزهراء ؓ)

باب (۷)

جادو جنات

سحر اور جادو کی حقیقت ' تاثیر ' تاریخ اور شرعی حکم

جادو کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ صدیوں پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور میں قرآنِ کریم کے بیان کے مطابق مصر میں سحر کا کاروبار پورے عروج پر تھا۔ ساحروں کو مذہبی اور سرکاری سطح پر نہایت اہم مرتبہ اور مقام حاصل تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جب فرعون کے سامنے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے اپنے معجزات پیش کئے اور بعد میں جب بنی اسرائیل کی نجات کا مطالبہ کیا تو اس نے بڑے طمطراق سے یہ اعلان کیا کہ یہ دونوں جوان محض جادوگر ہیں اور یہ اپنے جادو کے زور سے تم لوگوں کو اپنی تہذیب وثقافت سے محروم کرنا چاہتے اور اپنی بستیوں سے نکال باہر کرنا چاہتے ہیں:

اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ یُرِیْدٰنِ اَنْ یُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَیَذْهَبَا بِطَرِیْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾

اس لئے ان کے مقابلے کی بھرپور تیاری شروع کی اور ملک بھر سے چوٹی کے جادوگروں کو بلانے کے لئے سرکاری اہل کار روانہ کر دیئے۔ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۵۳﴾

انہیں مصر میں بلا کر شاہی پروٹوکول دیا۔ ان سے وعدے وعید کئے۔ وہ بھی آج کے جادوگروں کی طرح لالچی، خود غرض، جاہ پرست، روپے پیسے کے بھوکے اور چھچھورے قسم کے لوگ تھے۔ انہوں نے آتے ہی پہلا سوال یہ داغا کہ اگر ہم موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ جائیں تو ہمیں اس کا خاطر خواہ معاوضہ ملے گا؟: قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۳﴾

ان آیاتِ قرآنی سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ لوگ صرف پیسے کے پجاری تھے۔ اس لئے سودا پہلے کر رہے ہیں، مقابلے کی نوبت ابھی آئی نہیں، ابھی تو یہ پروجیکٹ ان کے سپرد کرنے کی بات چل رہی ہے اور چھوٹتے ہی وہ سوال کر رہے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام کو ہرانے اور شکست دینے پر رقم کتنی دو گے؟ فرعون نے کہا کہ رقم کی بات تو چھوڑ دو۔ اس کے لئے تو میں خزانے کے منہ کھول دوں گا۔ تمہیں اس سے بھی بڑھ کر میں نوازوں گا۔ اگر تم موسیٰ اور ہارون علیہم السلام کو شکست دے دو تو میں تمہیں شاہی دربار میں اپنا مصاحب اور ندیم بھی بنا لوں گا۔ تمہیں اپنی

پارلیمنٹ میں شامل کرلوں گا۔ مصر کے سیاہ وسفید کے مالکوں میں شامل کرلوں گا۔

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اس دور میں آج کل کی یتیم ویسیر، پبلک کے ووٹوں کی محتاج اور عوام کے سامنے جوابدار قسم کی پارلیمنٹ نہیں ہوا کرتی تھی۔ بلکہ پارلیمنٹ کا انتخاب بادشاہ اپنی پسند پر کرتا تھا اور وہ تاحیات پارلیمنٹ ممبر بن کر عوام کے سیاہ وسفید کے مالک بن جاتے تھے۔

یہاں اس قدر واقعہ کا تذکرہ کافی ہے اس واقعے کا کچھ تذکرہ آگے آرہا ہے۔ یہاں مختصراً اس قصہ کو ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اگر موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں جادو اتنے عروج پر تھا کہ شاہی درباروں میں ان کی پذیرائی اس شان وشوکت سے ہورہی تھی تو اس کا آغاز کتنا پہلے ہو چکا ہوگا؟ ظاہر ہے کہ کسی بھی چیز کو آغاز سے عروج تک کا سفر طے کرنے کے لئے ایک طویل مدت درکار ہوتی ہے۔ جادوٹونے کے تجربات اور ان میں ارتقاء، پھر عوام میں اس کی مقبولیت پیدا کرنے اور عوام سے آگے بڑھ کر خواص کے دلوں میں اس کی جگہ بنانے اور خواص سے بھی آگے بڑھ کر حکام کے دلوں پر اس کی مقبولیت کو مسلط کرنے کے لئے صدیوں کا سفر درکار ہوتا ہے۔

یہاں یہ بھی ہم بتلاتے چلیں کہ اسلام سے قبل کے تمام ادیان میں جادو کو مذہبی تقدس کا درجہ حاصل رہا ہے۔

اس سے اور بھی یہ واضح ہوتا ہے کہ جادو کا چلن حضرت موسیٰ علیہ السلام سے صدیوں پہلے سے رائج تھا اور مختلف اقوام میں نسل در نسل منتقل ہوتے ہوتے ان کے خون میں رچ بس چکا تھا۔ حتیٰ کہ آسمانی الہامی مذاہب کے پیروکاروں نے بھی اپنے پیغمبروں کی تعلیمات کو پسِ پشت ڈالنا تو گوارا کرلیا مگر جادوٹونے کی دلدل سے باہر نکلنے پر آمادہ نہ ہوئے۔ صرف یہی نہیں کہ جادو کے دامن سے وابستہ رہے بلکہ اللہ اور اس کے رسولوں پر جھوٹا بہتان باندھتے ہوئے اسے مذہبی تقدس کا درجہ بھی دے دیا۔

ہندوستان کا ہندومت ہو یا چین وجاپان کا بدھ مت، سابقہ آسمانی کتب کے حامل یہودی ہوں یا عیسائی اور دیگر مذاہب میں زردشتی ہوں یا مختلف مغربی ومشرقی اقوام وملل، سبھی کے

ہاں جادو کو مذہبی تقدس حاصل تھا۔
جب عوامی، مذہبی، سیاسی اور حکومتی سطح پر جادو کی پذیرائی کا یہ حال ہو تو جادوگروں کو عوام کے دلوں پر راج کرنے سے کیا امر مانع ہو سکتا ہے؟

یہودی، فری میسن اور جادو:

یہودیوں کی عالمی سازشی تنظیم جس کی باگ ڈور یہود کے چند منتخب افراد کے ہاتھ میں رہتی ہے اور جس کا آلۂ کار صدیوں سے پروٹسٹنٹ عیسائی بنے ہوئے ہیں۔اس کے بنیادی نشانات اور علامتی نشانیوں میں چند چیزیں صرف جادو کی علامات ہیں۔جنہیں وہ برملا جادو کی علامات تسلیم کرتے ہیں۔

یہ اور بات ہے کہ دنیا بھر کو اپنے اور اپنے کارندوں کے جادو کے چنگل میں پھنسائے رکھنے کیلئے وہ مسلم ممالک میں بالخصوص اور دنیا بھر کی ساری عوام میں بالعموم یہ زوردار پروپیگنڈہ بھی کرتے ہیں کہ یہ جادو ٹونے کی کہانیاں تو پرانے زمانے کے جاہل اور وہمی لوگوں کے گھڑنتو قصے ہیں۔ان کا عملی زندگی کی کھری صداقتوں سے کوئی تعلق نہیں۔آج کا پڑھا لکھا انسان ان توہمات کا شکار ہونے کو تیار نہیں۔

یہ پروپیگنڈہ اتنی شدت اور تواتر سے کیا جاتا ہے کہ ہم لوگ بھی ان کی باتوں سے مرعوب ہو کر دُم پر کھڑے ہو جاتے ہیں کہ ہم تو جدید اور روشنی کے دور کے لوگ ہیں، ہم تو پڑھے لکھے لوگ ہیں، ہم جادو کو نہیں مانتے، یہ پرانے زمانے کے جاہل انسان کے ڈھکوسلے ہیں۔

یہودی، دجال کا انتظار اور جادو:

فری میسن اور اس کے ذیلی شعبے دجال کی آمد کے لئے صدیوں سے راہ ہموار کر رہے ہیں۔یہود اور مغربی نصرانیت نے سابقہ الہامی کتب اور حضور اقدس ﷺ کی احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں بڑے مناسب وقت پر صحیح اور مناسب ترین مقام پر یہودی ریاست قائم کر لی ہے۔ دجال کی آمد پر اس کے استقبال کی تمام تیاریاں اسرائیل کی سرکاری سطح پر مکمل ہو چکی ہیں اور جس مقام پر حضرت عیسٰی علیہ السلام کے ہاتھوں اس سب سے بڑے انسانی فتنے کا خاتمہ ہونا ہے اسے

محفوظ بنانے کے بھی یہود نے تمام انتظامات کر لئے ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور دجال:

حدیث شریف میں بکثرت آتا ہے کہ جب حضرت مہدی علیہ السلام تشریف لائیں گے تو خراسان (افغانستان سے پاکستانی قبائل تک کے علاقہ) سے امیر منصور اور ماوراء النھر (سینٹرل ایشیا کی ریاستوں، ازبکستان، تاجکستان وغیرہ) سے حارث الحراث ان کی مدد کے لئے نکلیں گے۔ افغانستان سے بیت المقدس تک کوئی فوج ان کا راستہ نہ روک سکے گی اور وہ براہ راست حضرت مہدی کے پاس شام جا پہنچیں گے اور ان کی نصرت کرتے ہوئے شاملِ جہاد ہوں گے۔

حضرت مہدی کی کمان میں مسلمان بیک وقت دو دور دراز محاذوں پر جہاد کا آغاز کریں گے۔ ایک محاذ براہ راست امام مہدی کی کمان میں ہوگا، شام کا اور دوسرا محاذ ہندوستان کا ہوگا۔

غزوۃ الھند میں شریک تمام مجاہدین اگرچہ امام مہدی ہی کی کمان میں ہوں گے، لیکن یہاں مقامی کمان باہمی مشاورت سے اپنے اپنے امراء کو دیتے ہوئے وہ ہندوستان کے تمام صوبوں سے مشرک بت پرست حکمرانوں کو گرفتار کر کے حضرت مہدی کے قدموں میں (شام میں) لا ڈالیں گے۔

پاکستان اور اسرائیل کا قیام:

یہ محض اتفاق نہیں کہ (۱۹۴۵) میں اقوام متحدہ وجود میں آتی ہے، (۱۹۴۷)ء میں پاکستان وجود میں آتا ہے اور (۱۹۴۸ء) میں اسرائیل وجود میں آ جاتا ہے۔ نہ ہی اسے ہم محض اقوام کی محنت اور تگ و تاز کا نتیجہ قرار دے سکتے ہیں۔ یہ تینوں کام جہاں اقوام کی کوشش و محنت سے انجام پائے ہیں وہاں اس میں اللہ تعالیٰ کی تکوینی حکمت بھی پوری طرح سے جلوہ گر ہے۔

یہود نے دجال کے ذریعے عالمی بادشاہی قائم کرنے کا جو خواب صدیوں سے دیکھا ہے، اس کی تکمیل کے لئے انہوں نے مغربی پروٹسٹنٹ عیسائیت کی مدد سے ایک عالمی سازشی ادارہ اقوام متحدہ کے نام سے تشکیل دیا۔ پھر اس کی مدد سے عین اس مقام پر اسرائیل کی ریاست

قائم کی جس کی نشاندہی ان کی مذہبی کتب میں بھی موجود ہے اور ہماری احادیث کی کتب ان کی نشاندہی سے بھری پڑی ہیں۔ ادھر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے دلوں میں یہ بات ڈال دی کہ وہ متحدہ ہندوستان سے کٹ کر اپنے لئے ایک الگ اسلامی ریاست قائم کریں۔ اور یہ ریاست متحدہ ہندوستان کے دو مختلف کناروں پر مشتمل ہو۔ مشرقی پاکستان اگرچہ بنگلہ دیش بن چکا ہے، لیکن ہے تو وہ بھی مسلم ریاست ہی!

ان دونوں ریاستوں (اسرائیل اور پاکستان) کے قیام کا وقت بھی وہ ہے جو حضرت مہدی کے ظہور، دجال کے خروج اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کا وقت ہے۔ عرب ممالک بھلے کسی رخ پر چلیں، وقت آنے پر حضرت مہدی کو اللہ تعالیٰ غالب فرمائیں گے اور انہی عرب ممالک میں سے اور افغانستان اور سینٹرل ایشیا کی ریاستوں سے ان کے ہاتھ مضبوط ہوں گے۔ پاکستانی حکمران قوم کو جس رنگ میں چاہیں رنگ لیں، لیکن اللہ تعالی نے یہ پاکستان اہل ایمان کو غزوۃ الھند کی سعادت بخشنے کے لئے بنا کر دیا ہے۔ یہ پاکستان اللہ کا انعام بھی ہے، امانت بھی ہے اور امتحان بھی!

فری میسن کیا ہے؟

یہاں اصل مقصود یہودیوں کے ہاں جادوٹونے کے مذہبی تقدس کا جائزہ لینا تھا۔ تمہید میں ذرا طوالت ہوگئی ہے۔ فری میسن تحریک دراصل یہود کے اس عقیدے پر قائم ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس ایک طلسماتی انگوٹھی تھی (وہی جادو کا چکر) اور تعمیرِ کائنات کا مأمور فرشتہ ان کا معاون تھا جس کے ذریعے وہ تمام کائنات کی تعمیر کے رازوں سے آگاہ تھے جو انہیں وقتاً فوقتاً ان میں سے بعض اسرار وامور سے آگاہ بھی کرتے تھے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے شاہی محلات اور ہیکل سلیمانی کی تعمیر میں جن چوٹی کے ماہر میسنز (معماروں) کی خدمات حاصل کر رکھی تھی ان میں سے ایک نے اس فرشتے سے کائنات کی تعمیر کا راز حاصل کرلیا۔ پھر کسی طرح حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری بھی اڑا لی۔ اس طرح وہ چند سال تک ان کے تخت وتاج کا مالک بنا بیٹھا رہا۔ مختصر یہ کہ جب سلیمان علیہ السلام نے

دوبارہ اس پر تسلط حاصل کیا تو اسے شاہی محل کے سب سے اوپر والے برج پر لے جا کر ہتھوڑوں سے مار مار کر ادھ موا کر کے نیچے زمین پر پٹخ دیا گیا۔

یہود کے عقیدے کے مطابق یہ میسن (معمار) فرشتے سے حاصل ہونے والی معلومات کے بعد کائنات کا گرینڈ آرکیٹیکٹ ہو گیا تھا جو کائنات بھر میں تصرف پر قدرت رکھتا تھا۔ اور اپنی ذات کے حوالے سے نہ وہ انسان تھا نہ جن بلکہ انسانی جن یا جناتی انسان یعنی دونوں مخلوقات کا معجون مرکب تھا۔

یہود سمجھتے ہیں کہ ہم لوگ اپنی محنت اور کوشش سے اس کو دوبارہ زندہ کریں گے اور وہ پوری دنیا کا بادشاہ بنے گا اور وہی کانا دجال ہے!

یہاں سے آپ کو اندازہ ہو گیا ہو گا کہ آج کی پڑھی لکھی دنیا کو تعلیم، میڈیا، معیشت اور ہر جہت سے کنٹرول کرنے والا یہودی پروٹسٹنٹ عیسائی اور دنیا بھر کے ہائی پروفائیل آفیشلز پر مشتمل فری میسنری تحریک کی اساس ہی جادو پر اور جادو کے عقیدے پر استوار ہے۔

سلیمان علیہ السلام اور جادو:

یہودیوں نے حضرت سلیمان علیہ السلام پر یہ بہتان تراشا ہے کہ ہم جادو کو مذہبی تقدس اس لئے دیتے ہیں کہ ہماری قوم میں اس کی بنیاد حضرت سلیمان علیہ السلام نے رکھی ہے اور اپنے عہد سلطنت میں انہوں نے لوگوں کو باقاعدہ جادو کی تعلیم دی۔ ہم تو ان کی دی ہوئی تعلیم پر چل رہے ہیں۔ قرآن میں سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر (۱۰۲ اور ۱۰۳) ان کے اسی بہتان کی تردید ہے۔ (آگے چل کر ہم آپ کو بتلائیں گے کہ اس آیت کی تلاوت جادو کا بہترین توڑ اور حل ہے)۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِۦٓ أَنفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ ءَامَنُوا۟ وَٱتَّقَوْا۟ لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ خَيْرٌ ۖ لَّوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾

ترجمہ: ان لوگوں نے ان باتوں کی پیروی کی جو شیاطین سلیمان علیہ السلام کے دور حکومت میں انہیں بتاتے تھے۔ سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا بلکہ شیاطین نے کفر کیا ہے جو لوگوں کو جادو سکھار ہے تھے۔اور جو نازل کیا گیا ہاروت اور ماروت نام کے دو فرشتوں پر بابل شہر میں۔ یہ دونوں فرشتے اللہ کی طرف سے نازل شدہ کلمات جب بھی کسی کو سکھاتے تو پہلے اسے کہتے کہ ہم (تم لوگوں کے لئے اللہ کی طرف سے) آزمائش ہیں، تم کفر اختیار نہ کرو۔ مگر وہ لوگ ان فرشتوں سے وہ باتیں سیکھتے جن کے ذریعے آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی کروادیتے۔ یہ لوگ اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے (حقیقی قادر مطلق تو فقط اسی کی ذات ہے) انہیں یقیناً یہ معلوم تھا کہ جو شخص یہ چیز لے گا، اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔ کتنی بری چیز کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا کاش وہ جانتے۔اور اگر یہ لوگ ایمان اور تقوی اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں (اس کا) اجر بہت بھلا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے!

اصل قصہ تو اتنا سا ہے، جسے قرآن کریم نے ذکر کر دیا ہے۔ مگر یار لوگوں نے اس قصے کے ساتھ بھی حاشیہ آرائی کا گوٹہ کناری لگانا ضروری سمجھا اور **ھاروت اور ماروت** کو آزمائش کی بجائے آزمائش میں مبتلا قرار دے کر انہیں ایک یہودی بدکار عورت پر فریفتہ قرار دیکر بات کا بتنگڑ بنا کر پیش کر دیا۔ اس گھڑنتو قصے کی دلچسپ تفصیل اور مفصل و مدلل تردید ہم نے اپنی نہایت منفرد تصنیف **ثانی اثنین** میں ذکر کی ہے۔ وہاں دیکھ لی جائے۔ مختصر یہ کہ اس آزمائش کے بعد وہ عورت تو آسمانوں میں چلی گئی اور **زھرہ ستارہ** بن کر وہاں چمک رہی ہے جبکہ فرشتے بے چارے بابل کے کسی گمنام کنوئیں میں الٹے لٹکے ہوئے ہیں۔ **نعوذ باللہ من ھذہ الخرافیات۔**

جادو کی حقیقت کیا ہے:

جادو یا سحر اس عمل کا نام ہے کہ ایک شخص مخصوص مدت تک چند مخصوص کفریہ کلمات اس

ارادے سے پڑھتا ہے کہ ان کلمات کے اتنی تعداد میں ان شرائط کے ساتھ دھرانے سے اسے شیاطین یا شیطانی ارواح کی مدد حاصل ہو جائے گی۔ چونکہ ان اعمال میں بنیادی چیز کلماتِ کفریہ کی ادائیگی اور شیاطین کو نہ صرف مدد کے لئے پکارنا ہوتا ہے بلکہ اپنے آپ کو مستقل طور پر ان کی غلامی میں دے کر ان کی مدد سے لوگوں میں فتنہ وفساد پھیلانا ہوتا ہے۔ اس لئے سحر کا عمل شروع کرنے ہی سے آدمی ایمان سے محروم ہو جاتا ہے۔

ہر قوم میں مذہب اور زبان کے حوالے سے کلماتِ کفر الگ الگ ہیں۔ بلکہ تقریباً ہر سحری عمل کے الفاظ جدا جدا ہوتے ہیں۔ شرائط بھی مختلف ہوتی ہیں۔ طریقہ بھی مختلف ہوتا ہے۔ مگر ان سب میں جو چیز مشترک ہے، وہ الفاظ کا شرکیہ اور کفریہ ہونا ہے۔

جادو کی اقسام:

علمائے متقدمین نے اپنی معلومات اور مشاہدے کی بنیاد پر جادو کی چند اقسام کا ذکر فرمایا ہے جس کا یہ قطعاً مطلب نہیں کہ جادو کی فقط یہی اقسام ہیں۔ ناواقف اور بے علم عاملین اکابر کی کتب میں وہ اقسام دیکھ کر یہ سمجھ بیٹھتے ہیں کہ جادو انہی چند اقسام میں منحصر ہے۔ اور مزید بدقسمتی دیکھیں کہ اپنی تصنیفات کا حجم بڑھانے کے لئے ان بزرگوں کے نام سے جادو کی انہی چند اقسام کا ذکر کر کے عوام کا ذھن بھی محدود کر دیتے ہیں کہ شاید جادو انہی سات آٹھ اقسام میں منحصر ہے۔

جادو کے بارے میں مختصراً یاد رکھیں کہ جادو کی کم از کم اتنی قسمیں ہیں جتنے دنیا میں جادو گر پائے جاتے ہیں۔

کوئی قبرستان میں کر رہا ہے، کوئی دریا کے کنارے، کوئی دریا میں اتر کر، کوئی جنگل میں جا کر، کوئی ننگا بیٹھ کر، کوئی غلاظت جسم پر مل کے، کوئی ایک پاؤں پہ کھڑا ہو کے، کوئی کس طرح، کوئی کس طرح یہ عمل کر رہا ہے۔ پھر پڑھنے کے لئے الفاظ بھی موسی علیہ السلام کے زمانے میں مصری جادوگر قبطی میں، عام یہودی عبرانی اور سریانی میں، اہل افریقہ اپنی مقامی زبانوں میں اہل فارس فارسی میں، ہندوستانی سنسکرت یا ہندی، اور دیگر درجنوں زبانوں میں، بنگالی بنگلہ میں اور دیگر اقوام اپنی زبان میں پڑھتے ہیں۔

الفاظ اور ان کی زبانوں کے بعد جن شیاطین کو مدد کے لئے پکارا جاتا ہے ان کے حوالے سے بھی جادو کا ہر عمل دوسرے سے مختلف ہے۔ ہندو مذہب کے پیروکار خبیث ارواح اور اپنے اوتاروں کو پکارتے ہیں۔ اور اپنے سحری عملیات میں مردے کو جلانے سے حاصل ہونے والی راکھ کو استعمال میں لاتے ہیں۔ چونکہ ان کا نہ مردہ دفن ہوا ہے نہ ہی اس کا شیطانی قرین (ہمزاد) اس لئے مڑھی کی راکھ کھلا کر بہ آسانی وہ مسحور پر اس کی بدروح کو مسلط کر دیتے ہیں (جسے آگے چل کر ہم **مسان** کے نام سے ذکر کریں گے) اسلام نے چونکہ مردے کو بھی دفن کرنے کا حکم دیا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی تعلیم دی ہے کہ اس کو دفن کرتے وقت

مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى ﴿۵۵﴾

پڑھ کر تین مٹھی مٹی اس کی قبر پر ڈال دیا کرو۔ اس کی برکت سے مسلمان کا قرین (جس کی تصدیق صحیح حدیث سے ہوتی ہے) بھی دفن ہو جاتا ہے۔

الغرض ہر قوم اپنے مذہبی معتقدات یا علاقائی اور قومی تصورات اور خیالات کے مطابق شیاطین کو مدد کے لئے پکارتی ہے۔

ادھر **شیطـانِ اکبـر** نے اللہ تعالیٰ کو براہ راست چیلنج کیا ہوا ہے، اور شرم و حیا کا ہر پردہ تار تار کرتے ہوئے پوری ڈھٹائی سے کہا ہے:

فَبِعِزَّتِكَ لَاُغۡوِيَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۸۲﴾

ترجمہ: (تیری عزت و جلال کی قسم! میں ان تمام انسانوں کو گمراہ کروں گا) اور یہ ہمیں بھی معلوم ہے اور شیطان کو بھی معلوم ہے کہ اسے قیامِ قیامت تک مہلت اور طویل ترین زندگی بھی دیدی گئی ہے، قیامت تک اسے موت نہیں آسکتی۔ اور یہ بات بھی طے ہے کہ شیطان وہ واحد مخلوق ہے جس کا برا انجام پہلے سے طے ہو چکا ہے۔ جب اس نے آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کے حکم پر سجدہ کرنے سے انکار کر کے اللہ تعالیٰ کے حکم سے سرتابی کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے اسی وقت اپنی رحمت سے محروم اور جہنم کا ایندھن بنا دیا۔ باقی عام انسانوں اور جنات کے انجام کا نہ خود ان کو معلوم ہے نہ کسی اور کو معلوم ہے کہ اس کا انجام کیا ہوگا؟ کیا معلوم کہ ساری زندگی ایمان اور اعمال صالحہ پر استقامت کا مظاہرہ

کرنے والا عین موت کے وقت کفر میں مبتلا ہو جائے؟ کیا معلوم کہ ساری زندگی اسلام کو مٹانے میں اپنی تمام تر توانائیاں جھونک دینے والا موت سے عین چند لمحے قبل سچے دل سے ایمان قبول کر لے۔ انسانوں میں سے صرف انبیاء علیھم السلام اور صحابہ کرامؓ کا طبقہ وہ واحد طبقہ ہے جس کا اچھا انجام خود ان کو بھی اور تمام اہل ایمان کو بھی معلوم ہے کہ وہ یقینی جنتی ہیں۔

جب شیطان کو اپنے جہنمی ہونے کا یقینی علم حاصل ہے، قیامت تک کی طویل زندگی کا بھی اسے علم ہے، اور انسان سے اس کی دشمنی اتنی پختہ اور شدید ہے کہ اس نے اسے گمراہ کرنے کی حاسدانہ خواہش کا پوری بے حیائی سے رب العزت کے سامنے اس کی عزت وجلال کی قسم کھا کر اظہار بھی کیا ہے، تو جب کوئی بد بخت آدمی جادو سیکھنے کے شوق میں اسے مدد کے لئے پکارتا ہے تو وہ فوراً اس کی اعانت ونصرت پر تیار ہو جاتا اور اپنے ہرکاروں کو اس کی سرپرستی اور تعاون کے لئے مأمور کر دیتا ہے۔ اس کے ہرکاروں کی اسی فوج کو آپ سحری موکلات، سفلی موکلات وغیرہ کے مختلف ناموں سے جانتے ہیں۔

جادو اور شیطان کا ہدف:

آدم علیہ السلام کی دشمنی میں شیطان اس حد تک چلا گیا ہے کہ اس کا ایک ہی مشن ہے کہ انسانیت اور اولاد آدم کو ہر وقت، ہر جگہ، ہر طریقے سے ایمان سے بھی محروم رکھے اور امن سے بھی محروم رکھے۔ اس لئے اسے ہر اس شخص سے دلی محبت ہوتی ہے جو انسانیت میں شر اور فتنہ کے بیج بونے کے لئے جادو کے راستے شیطان کے اھداف پورے کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے شیطان کی فوری مدد حاصل ہو جاتی ہے۔ اور چونکہ اللہ تعالی نے آزمائش کے لئے خود اسے مہلت دے رکھی ہے کہ تو زمین میں جتنا فساد برپا کرنا چاہتا ہے کر لے، اپنا زور لگا لے! مگر میرے مخلص بندے تیرے جال اور جھانسے میں نہیں آئیں گے۔ اس مہلت کی وجہ سے اسے کسی کام میں روک ٹوک بھی نہیں ہے۔

جادو جلدی اور نورانی عمل کیوں دیر سے اثر کرتا ہے؟

یہاں سے یہ اشکال بھی دور ہو گیا ہوگا کہ کیا وجہ ہے کہ جادو فوراً اثر کرتا ہے اور نورانی

عملیات کا اثر دیر سے سامنے آتا ہے۔ جادوگر کے پاس جاؤ تو وہ گارنٹی سے کام کرتا ہے، دینی لوگوں کے پاس جاؤ تو وہ طفل تسلیاں دیتے ہیں کہ ''امید ہے کام ہو جائے گا۔''

وجہ صاف واضح ہے کہ جادوگر کے پیچھے شیطانی قوت ہے۔ اور شیطان کی مدد حاصل کرنے کی اکلوتی اور واضح شرط ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کو چھوڑ کر انسانی آبادیوں میں فساد پھیلانے کے لئے میرے دست و بازو بن جاؤ۔ جادوگر جب جادو کی وادی میں پہلا قدم رکھتا ہے تو وہ ایمان سے محروم ہو کر شیطان کی شرط پوری کر دیتا ہے۔ اس لئے اسے شیطان کی پوری حمایت واعانت ہمیشہ حاصل رہتی ہے۔ جبکہ دوسری طرف نورانی عملیات کے لئے، صحیح عقیدہ، اتباع سنت اور ورع وتقوی کی کڑی شرائط ہیں۔ ان پر تو بڑے بڑے لوگ پورے نہیں اتر پاتے۔ اکلِ حلال، صدقِ مقال، اخلاصِ نیت کی شرائط پر کون پورا اترے؟۔

یہاں تو یہ حال ہے کہ لوگ نورانی عامل بننا چاہتے ہیں لیکن چاہتے ہیں کہ انہیں نماز کی پابندی نہ کرنی پڑے۔ اعمال صالحہ اور تقویٰ وطہارت تو بہت بعد کی باتیں ہیں۔ یہاں تو فرائض ہی سے جان چرائی جا رہی ہے۔

ان حالات میں قرآن کریم یا مسنون دعاؤں، یا دیگر دعاؤں اور اسمائے حسنیٰ کا وہ اثر ظاہر نہیں ہوتا جو کتابوں میں بیان کیا جاتا ہے یا چلوں اور وظیفوں کی ریاضت میں سکھایا جاتا ہے تو اپنے اعمال اور گریبان میں جھانکنے کی بجائے قرآنی اعمال میں شک کرنے لگ جاتے ہیں۔

اور جو ٹوٹے پھوٹے عاملین محنت وریاضت کر کے، اعمال کی کسی حد تک پابندی کر کے میدان میں اترے ہوئے ہیں وہ تمام احکام پر عمل کرنے کے باوجود روزانہ خواتین کو ڈیل کرنے کی وجہ سے (جن کی اکثریت بے پردہ ہوتی ہے) اپنے عمل کی کامل تاثیر سے محروم ہو جاتے ہیں۔ یعنی ان کے عمل کی تاثیر کم کرنے میں ہمارا بھی خاصا دخل ہوتا ہے۔ اور کسی حد تک اس بات کا بھی دخل ہوتا ہے کہ شروع میں وہ اخلاص سے کام شروع کرتے ہیں۔ پھر ہر آدمی کا مطمح نظر صرف پیسہ بن جاتا ہے۔ ٹھیک ہے اپنی محنت کے مطابق معاوضہ لینا ہر دوسرے شخص کی طرح ان کا بھی حق ہے، اس حق سے انکار کرنا نہ دینداری ہے نہ دیانتداری! لیکن یہ بھی تو مناسب نہیں کہ اصل مقصود

مریض کا علاج کرنے کی بجائے اس سے مال بٹورنا ہی رہ جائے۔ہم عاملین کی خدمت میں عرض کریں گے کہ مال بٹورنے کے لئے علاج نہ کریں بلکہ علاج کرنے کے معاوضہ میں مال وصول کریں۔نیت کا یہ قبلہ درست ہوگیا اور سوچ کا دھارا پہلے مال بعد میں علاج کی بجائے پہلے علاج پھر معاوضہ کی طرف مڑ گیا تو انشاء اللہ، اللہ کی نصرت آپ کے ساتھ ہو جائیگی۔نیت خراب ہونے سے اللہ کی نصرت اٹھ جاتی ہے۔

اس سے بڑھ کر مصیبت یہ ہے کہ کئی عاملین تو کام بھی نہیں کرتے اور معاوضہ ڈھیروں وصولتے ہیں مریض کو کہہ دیتے ہیں کہ آپ تین سرخ بکرے تین تین فٹ اونچے قد کے لے آئیں اور پچاس ہزار روپے دیدیں ہم تین راتوں تک آپ کے لئے دائرہ کھینچ کر عمل کریں گے۔وہ بیچارہ اعتماد کر کے مطلوبہ بکرے (بکرے بھی صرف کہنے کو بتلائے جاتے ہیں، مریض کو کہتے ہیں کہ آپ کہاں بکرے ڈھونڈتے پھریں گے ساٹھ ہزار روپے ہمیں دیدیں، تین بکرے ہم خود خرید لائیں گے) اور مریض پیسہ ان کے قدموں میں لا ڈالتا ہے اور یہ حضرت تین راتیں عمل کرنے کا چکمہ دے کر خراٹوں بھری نیند کے مزے لے رہے ہوتے ہیں۔خدا کے لئے قوم سے جھوٹ تو نہ بولیں۔اور اپنے غلط اعمال سے لوگوں کو اسلامی روحانیت سے بیزار تو نہ کریں۔لینے کو تین کی بجائے دس بکروں کے پیسے لے لیں مگر جس کام کا وعدہ کیا ہے وہ کام تو کریں! حقیقت یہ ہے کہ روحانی عملیات سے بیزاری اور جادوگروں کے نرغے میں پھنسانے میں پبلک کی جہالت، لاعلمی، مجبوری اور غفلت سے زیادہ روحانی عملیات کے نام پر جعلی، بے عمل اور دھوکہ باز لوگوں کا عمل دخل ہے۔

کیا جادو کا توڑ صرف جادو سے ہوتا ہے؟

وگرنہ دنیا روحانیت سے اتنی دور نہ ہوتی جتنی آج ہوتی جارہی ہے اور نہ کوئی کہتا کہ سفلی تو فوری چلتا ہے جبکہ نوری تو چلتا ہی نہیں۔ارے بابا! نوری تو چلاتا ہی کوئی نہیں! کوئی چلائے تو چلے!؟ نہ ہی آج یہ باطل نظریہ ملک کے طول و عرض میں پھیل پاتا کہ سفلی کا توڑ سفلی ہی سے ہوتا ہے۔

جادوگروں نے ایک عجیب بدمعاشی شروع کر رکھی ہے۔چونکہ روحانی لوگ میدان میں بہت کم ہیں، اس لئے انہوں نے یہ مشہور کر رکھا ہے کہ جادو کا توڑ نوری عمل سے نہیں ہوتا، اس کے

توڑ کے لئے بھی کسی جادوگر کا ہی سہارا لینا پڑتا ہے! نوری عاملین کی بے عملی نے ان کے اس پروپیگنڈے کو اور مضبوط کر دیا ہے۔ اس پروپیگنڈے کا مقصد صرف یہ ہے کہ دونوں فریق انہی جادوگروں کے محتاج رہیں۔ پہلے جادو کرانے والا ان کے پاس جائے۔ وہ کسی کا کاروبار بند کروائے۔ دوسرا جاکر بیماری کا علاج کروائے۔ یہ آنا جانا فریقین کا ان کے ہاں لگا رہے۔

حقیقت یہ ہے کہ نوری اعمال کے آگے شیطانی اور سفلی عملیات ٹک ہی نہیں سکتے۔ آگے جو اعمال ہم دے رہے ہیں ان کا تجربہ کر کے آپ خود پکار اٹھیں گے کہ۔

وَقُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا۝

جادو پر جادوگر کی دسترس:

جادو کے بارے میں سابقہ گفتگو سے یہ واضح ہو گیا کہ شیطانی عملیات کے ذریعے ایک شیطان صفت آدمی چند شیاطین کی مدد حاصل کرتا ہے اور اس کے لئے چند مخصوص کلمات ادا کرتا ہے جن کے ذریعے وہ شیاطین اس کے مددگار بن جاتے ہیں، ایک خاص مقصد کے لئے وہ جادوگر جب بھی وہ کلمات بولتا ہے اور ان کے ساتھ کسی کا نام لیتا ہے تو اس مطلوبہ بندے پر وہ اثر ہونا شروع ہو جاتا ہے جس کے لئے اس جادوگر نے وہ کلمات ادا کئے ہیں۔ مثلاً وہ لوگوں کے دلوں کو قابو (مسخر) کرنے کے لئے اگر کوئی عمل کرتا ہے تو جب جب اس عمل کو دہرائے گا، تسخیرِ قلوب کے نتائج حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا اور اس کے شیطانی و سفلی موکلات اس کے ہمراہ و پشتیبان ہوں گے۔ اسی طرح اگر دو دلوں میں تفریق اور جدائی ڈالنے کے لئے اس نے عمل کیا ہے تو عمل پورا ہونے اور شیاطین کا تعاون حاصل ہو جانے کے بعد وہ اس عمل کو جہاں بھی دہرائے گا وہاں پھوٹ پڑنا شروع ہو جائے گی اور اس کی شیطانی چال سے ایک دوسرے کی محبت میں دھڑکنے والے دو دل ایک دوسرے کے خون کے پیاسے اور جان کے دشمن ہو جائیں گے۔

جادو کسبی اور قابلِ اعادہ ہے:

اس سے تین باتیں واضح ہو گئیں۔ (۱) ایک یہ کہ جادو کسبی اور اختیاری عمل ہے۔ یعنی جو عمل کسی ایک ساحر نے کیا، وہی عمل کوئی دوسرا شخص کرے تو وہ بھی وہی نتائج برآمد کر سکتا ہے۔

(۲) اور دوسری یہ کہ جادو کسی بھی دوسرے اختیاری عمل کی طرح قابل تکرار اور قابل اعادہ عمل ہے۔ جیسے ہم سوڈا واٹر کی بوتل میں نمک ڈال کر اس کا پانی بوتل سے ابل کر باہر نکلنے کا بار بار مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ جیسے کوئی شخص کسی سے بار بار نیکی یا بدی کر سکتا ہے۔ اسی طرح جادوگر اپنے جادو کے ذریعے ایک جیسے نتائج برآمد کر سکتا ہے (۳) اور تیسری یہ کہ یہ خاص عمل کر کے وہ نتائج برآمد کرنا ایک فن کی حیثیت سے اس کے اختیار میں ہوتا ہے۔ اس اختیار کو سوڈا واٹر کی بوتل میں نمک ڈال کر اس کا پانی ابالنے کے اختیار کی حد تک ہی سمجھیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اسے خدائی اختیارات حاصل ہو گئے ہیں۔ یا اسے یوں سمجھیں کہ آج کل لوگ دوسروں کے کمپیوٹرز میں وائرس چھوڑ دیتے ہیں۔ پھر اس وائرس کو ختم کرنے کیلئے وائرس کلر مارکیٹ میں لاتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے وائرس کے ذریعے جب چاہیں دوسروں کے کمپیوٹرز کو عارضی طور پر ناکارہ بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور وائرس کلر کے ذریعے ان کا بھیجا ہوا وائرس کسی بھی وقت ختم کیا جا سکتا ہے۔

جادو اور معجزات میں مماثلت:

بعض دفعہ ناواقف آدمی کو انبیائے کرام کے معجزات اور جادوگروں کا جادو ایک جیسا محسوس ہوتا ہے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ جیسے انبیاء علیھم السلام کے ہاتھوں ظاہر ہونے والے معجزات کے اسباب ظاہر نہیں ہوتے، اسی طرح ساحر کی فسوں کاری کے اسباب بھی دنیا کی نظر سے پوشیدہ ہوتے ہیں۔ لہذا یہ دونوں عمل ایک جیسے دکھائی دیتے ہیں۔ وہ لوگ مصر کے جادوگروں کو دیکھتے ہیں کہ انہوں نے رسیاں پھینکیں تو انہوں نے چلتے پھرے سانپوں کا روپ دھار لیا۔ اور جواب میں موسیٰ علیہ السلام نے اپنا مبارک عصا پھینکا تو وہ بھی ناگ بن گیا۔ نہ رسی کے سانپ بننے کی بات سمجھ میں آتی ہے، نہ ہی ڈنڈے کا سانپ بننا عقل میں آتا ہے۔ اس لئے یہ دونوں ایک جیسے عمل لگتے ہیں۔

معجزات اور جادو میں فرق:

لیکن یاد رکھیں کہ بظاہر ایک جیسے نظر آنے کے باوجود معجزے اور جادو میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ ایک وہ حقیقت ہے جو کسی نبی کی نبوت کی تصدیق و اثبات کے لئے اللہ کی

اعانت کے طور پر سامنے آتی ہے جبکہ دوسری چیز انسان کو ایمان کی دولت سے یکسر محروم کر دینے اور آخرت کو برباد کر دینے والی ہے۔ اس طرح دونوں ایک دوسرے سے مشرق و مغرب کے فاصلے پر کھڑی متضاد حقیقتیں ہیں۔

معجزہ کیا ہے:

جادو کی حقیقت، ماہیت اور اصلیت پر پچھلے صفحات میں آپ تفصیل سے پڑھ چکے ہیں، یہاں معجزے کی حقیقت پر ہم روشنی ڈالتے ہیں، جس سے ان دونوں کے درمیان فرق واضح اور نمایاں ہو جائے گا۔

معجزہ اس مافوق العادت کام کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ محض اپنی قدرت سے وقت کے پیغمبر کے ہاتھ پر ظاہر فرماتے ہیں۔ اس تعریف سے معجزہ کے بارے میں چند باتیں سامنے آتی ہیں۔ پہلے ان کو سمجھ لیں، ان کے بعد جادو اور معجزے کا فرق سمجھنا مشکل نہیں رہے گا۔

معجزہ اللہ کا فعل ہے:

پہلی بات یہ سامنے آتی ہے کہ معجزہ اللہ کا فعل ہے، نبی کا ذاتی عمل اور فعل نہیں ہوتا۔ اس سے یہ بات بھی سامنے آ گئی کہ جب یہ اللہ کا فعل ہے تو اللہ تعالیٰ جب چاہیں گے، تب وہ معجزہ اس نبی کے ہاتھ پر ظاہر فرما دیں گے اور جب نہیں چاہیں گے، تب وہ معجزہ ظاہر نہیں فرمائیں گے۔

یہیں سے ایک دوسری بات بھی سمجھ میں آ گئی کہ معجزہ چونکہ اللہ کا فعل ہے، نبی کا فعل نہیں، اس لئے یہ نہیں ہو سکتا کہ نبی جب چاہیں اس معجزے کو جو پہلے ان کے ہاتھ پر ظاہر ہو چکا ہے، اپنے ذاتی عمل اور فعل سے دوبارہ ظاہر فرما لیں۔

ان دونوں دعووں کے ثبوت کے لئے ہم قرآن کریم کی ایک ایک آیت کریمہ کا حوالہ دینے پر اکتفاء کریں گے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعات و قصص کے ذیل میں قرآن کریم میں آتا ہے کہ جب کوہِ طور کی وادیٔ ایمن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مقام نبوت و کلیمی سے نوازا گیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ جو ڈنڈا آپ نے ہاتھ میں پکڑ رکھا ہے، اسے ذرا زمین پر

تو پھینکیں!؟ انہوں نے ڈنڈا پھینکا تو وہ ناگ بن گیا اور پھن پھیلا کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

موسیٰ علیہ السلام اس ناگہانی صورت سے بشری تقاضے کے تحت اتنے گھبرائے کہ قرآنی الفاظ میں: وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ایسے پیٹھ دے کر بھاگے کہ پلٹ کر پیچھے تک نہ دیکھا۔

اگر معجزے کے اظہار میں پیغمبر کے ذاتی عمل اور فعل کا ذرہ برابر بھی کردار ہوتا تو ڈنڈے کا سانپ بننا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ناگہانی اور سرپرائزنگ بات ہی کیوں ہوتی؟ اگر انہوں نے خود اپنے عمل اور فعل سے ڈنڈے کو سانپ بنایا ہوتا تو خود ہی اس سے خوفزدہ ہو کر بھاگ کیوں کھڑے ہوئے؟ اور بھاگے بھی ایسے کہ قرآن کریم قیامت تک گواہی دے رہا ہے کہ پیچھے مڑ کر دیکھا تک بھی نہیں!؟!

اور چونکہ معجزہ اللہ کا فعل ہوتا ہے۔ اور یہ ڈنڈا بھی اللہ ہی کے حکم سے ناگ بنا تھا۔ اس لئے موسیٰ علیہ السلام کے گھبرا کر بھاگ اٹھنے پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولٰى ﴿۲۱﴾ ''اس سانپ کو پکڑ لیجئے اور ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ ہم (آپ کے پکڑتے ہی) اسے اس کی پہلی شکل میں (ڈنڈے کی شکل میں) واپس لے آئیں گے''۔

یعنی ڈنڈے کو اژدھا بنایا بھی اللہ تعالیٰ نے اور اژدھے کو دوبارہ ڈنڈا بھی اللہ تعالیٰ نے بنایا۔ موسیٰ علیہ السلام کا نہ ڈنڈے کو اژدھا بنانے میں ہاتھ تھا، نہ ہی اژدھے کو ڈنڈا بنانے میں عمل دخل تھا۔ ہاں موسیٰ علیہ السلام محض انسان نہیں بلکہ کائنات کی جلیل القدر ترین ہستیوں حضرات انبیاء میں سے ایک رسول تھے۔ اس لئے بشری گھبراہٹ پر بھاگ اٹھنے کے باوجود جونہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لیں اور ڈریں مت! ہم اسے دوبارہ ڈنڈا بنائے دیتے ہیں، تو فوراً اس اژدھے کو لپک کر پکڑ لیا جس سے ڈر کر پیٹھ دے کر بھاگ رہے تھے۔

اس سارے قصے سے اتنا تو واضح ہو گیا کہ معجزہ اللہ کا فعل ہے، نبی کا فعل نہیں۔

جادو کسبی ہے، معجزہ کسبی نہیں!

اس واقعہ سے ضمنی طور پر یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ معجزہ کسبی عمل نہیں کہ نعوذ باللہ پہلے انبیاء علیہم السلام کو کسی معجزے کی ریاضت اور پریکٹس کرائی جاتی ہو پھر ان کے ہاتھ پر معجزہ ظاہر کیا جاتا

ہو۔ کیونکہ اس واقعہ سے پہلے اس ڈنڈے کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کبھی سانپ یا ناگ بنانے کے لئے کوئی ریاضت نہیں کی تھی۔ بلکہ وادیٔ ایمن میں اچانک اللہ پاک کے حکم پر زمین پر پھینکا تو وہ ناگ بن گیا۔

جبکہ یہ بات تو ہر شخص جانتا ہے کہ جادو کسبی عمل ہے کہ اسے ایک فن کے طور پر باقاعدہ سیکھا جاتا ہے، اس کی ریاضت کی جاتی ہے، اس پر محنت کی جاتی ہے، تب کہیں جا کر وہ جادوگر کے ہاتھ آتا ہے۔ لیکن جادو چونکہ کسبی ہے، اس لئے جب وہ جادوگر کے کنٹرول میں آجاتا ہے تو پھر جادوگر جب چاہے اس کا مظاہرہ کرسکتا ہے کیونکہ وہ اس کے اختیار اور کنٹرول میں ہے۔

لیکن معجزہ چونکہ کسبی نہیں اس لئے نبی جب چاہے اپنا معجزہ ظاہر نہیں کرسکتا کیونکہ معجزے کا اختیار اور کنٹرول اس کے ہاتھ میں نہیں بلکہ اللہ کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

معجزہ کا اظہار اللہ کے ہاتھ میں ہے:

جہاں تک اس دعوے کا تعلق ہے کہ چونکہ یہ اللہ کا فعل ہے، نبی کا فعل نہیں ہے، اس لئے جب اللہ تعالیٰ چاہیں وہ اسے ظاہر فرمادیں گے لیکن نبی اسے اپنی ضرورت یا منشاء کے تحت جب چاہیں ظاہر نہیں فرماسکتے تو اس کا ثبوت بھی ہمیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قرآنی وقائع کے ضمن میں ہی مل جاتا ہے۔ جب فرعون نے اپنے زعم کے مطابق حضرت موسی اور ھارون علیہم السلام کے خلاف ایک بڑی زہریلی اور دھواں دار تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں اپنے جادو کے زور سے تم مصریوں کو تمہارے شہروں سے نکالنا اور تمہارا تمدن تاراج اور تہذیب وثقافت کو تار تار کرنا چاہتے ہیں۔ لہذا ہم ملک بھر کے جادوگروں کو بلا کر انہیں نیچا دکھائیں گے۔ اور مصر کے جادوگر ایک بڑے سٹیڈیم میں حضرت موسی علیہ السلام کو پچھاڑنے جمع ہو گئے۔ پورا مصر سٹیڈیم میں اکٹھا تھا۔ فرعون اپنی پارلیمنٹ سمیت سٹیج پر موجود تھا۔ لوگ سانس روکے تماشا کرنے بیٹھے ہوئے تھے۔ جادوگروں نے رسیاں اور ڈنڈے پھینکے۔ سارے مجمع کو یوں لگا جیسے یہ رسیاں اور ڈنڈے نہیں بلکہ چلتے پھرتے سانپ ہیں۔

ادھر یہ یاد رکھیں کہ سٹیڈیم کا یہ واقعہ موسی علیہ السلام کے ڈنڈے کے سانپ بننے سے سالوں بعد کا ہے۔ موسی علیہ السلام کا ڈنڈا سالوں پہلے سانپ بن چکا ہے۔ اور یہاں جادوگروں

کے ڈنڈے سانپ بن کر سٹیڈیم میں رینگ رہے ہیں۔ لیکن قرآن کریم کہتا ہے کہ:

فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ کہ موسی علیہ السلام دل ہی دل میں خوف محسوس کرنے لگے۔

سوال یہ اٹھتا ہے کہ معمولی جادوگر جب چاہیں رسیاں یا ڈنڈے پھینک کر انہیں سانپ بنا سکتے ہیں۔ تو اگر معجزہ نبی کے اختیار میں اور اس کا ذاتی عمل ہوتا تو موسی علیہ السلام کو کاہے کا خوف تھا؟ انہیں تو بالکل بے فکر ہونا چاہئے تھا کہ ان لوگوں نے کیا چھوٹے چھوٹے سنپو لئے نکالے ہیں ۔باری آنے پر میں ڈنڈا پھینک کر اتنا بڑا اژدھا دکھاؤں گا کہ سب دیکھتے رہ جائیں گے! لیکن قرآن کہتا ہے کہ اطمینان اور بے فکری کی بجائے موسی علیہ السلام کے دل ودماغ پر خوف کے سائے منڈلا رہے تھے۔ کیوں؟ اس کیوں کا ایک ہی جواب ہے، جو پیچھے بھی گذر چکا ہے کہ خوف اس لئے تھا کہ موسی علیہ السلام کو یہ حقیقت معلوم تھی کہ معجزہ ان کے اپنے اختیار میں نہیں کہ جب چاہیں ڈنڈا پھینک کر اژدھا بنالیں۔ یہ قادر مطلق کا ذاتی فعل ہے۔ وہ جب چاہے ایسا کر دکھائے اور جب اس کی حکمت نہ ہو ڈنڈا کبھی ناگ نہیں بنے گا۔

یہی بات اللہ تعالیٰ ہمیں بتانا چاہتے ہیں کہ چونکہ معجزہ کا اظہار نبی کے اختیار میں نہیں، اس لئے موسیٰ علیہ السلام دل ہی دل میں خوف کا شکار ہو رہے ہیں۔ اور جس ذات کے اختیار میں ہے وہ انہیں وحی کے ذریعے تسلی دیتی ہے کہ:

لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ” اے موسیٰ! ڈریئے نہیں! آپ ہی برتر ہوں گے۔ اپنے ہاتھ میں پکڑا ڈنڈا پھینکیں یہ ان (جادوگروں) کے بنائے ہوئے تمام سنپولیوں کو نگل جائے گا“۔

چونکہ اللہ کے ہاتھ میں اس معجزے کا عمل دخل اور اظہار تھا، اس لئے جونہی ان کی طرف سے حکم ہوا اور وعدہ آیا، حضرت موسی علیہ السلام کا خوف کافور ہو گیا۔ آپ نے ڈنڈا میدان میں پھینکا، میدان میں آتے ہی وہ خوفناک اژدھا بن کر سینہ تان کے کھڑا ہو گیا اور جادوگروں کے بنائے ہوئے تمام سانپوں کو جادوگروں، عوام، فرعون، اس کے ارکان حکومت کی نظروں کے سامنے نگل گیا۔ امید ہے، اس وضاحت کے بعد جادو اور معجزے میں مماثلث اور یگانگت کی غلط فہمی دور ہو جائے گی۔

ایک اور فرق:

ایک اور بنیادی فرق یہ ہے جس کا اشارہ ضمنی طور پر اوپر گذر چکا ہے کہ جادو کسبی اور اختیاری چیز ہے، اگر ایک آدمی کر سکتا ہے تو سیکھ کر کوئی دوسرا آدمی بھی کر سکتا ہے۔ لیکن معجزہ کسب واختیار سے ماوراء فعلِ خداوندی ہے۔ اور معجزہ ایسا عمل ہوتا ہے جس کی مثال اور نظیر ایک دو آدمی تو کجا ساری انسانیت مل کر بھی نہیں لا سکتی۔

حضرت عیسٰی علیہ السلام ہاتھ پھیر کر مادر زاد اندھے کو بینا اور کوڑھی کو چاق وچوبند اور صحت مند بناتے تھے تو یہ معجزہ آج تک انسانیت کے لئے چیلنج ہے۔ وہ مردوں کو زندہ کرتے تھے تو یہ پوری انسانیت کے لئے آج تک چیلنج ہے۔ حضور اقدس ﷺ کے ہزاروں دوسرے معجزات کے علاوہ قرآن کریم کا ایک ایک لفظ قیامت تک کے انسانوں کے لئے معجزہ اور چیلنج ہے کہ اس کی صداقت اور من جانب اللہ وحی ہونے میں شک ہے تو اس جیسا ایک قرآن، یا اس کی دس سورتوں جتنا کلام یا اتنا بھی نہیں کر سکتے تو اس کی کسی چھوٹی سے چھوٹی سورت جتنا کلام بنا کر لے آؤ اور خود آپس میں بیٹھ کر ہی طے کر لو کہ تم اس کی برابری کا کلام لے آئے ہو تو تم سچے! مگر اس قرآن کو اترے آج تقریباً ساڑھے چودہ صدیاں بیت چکیں۔ ابوجہل وابولہب سے لیکر جارج ڈبلیو بش تک کروڑوں اربوں دشمنوں نے کھرب ہا کھرب ڈالرز اس دینِ حنیف کو مٹانے پر صرف کرڈالے۔ لاکھوں کروڑوں انسانوں کے خون سے دھرتی کو لہو رنگ کر دیا، ملکوں کے ملک امن وسکون سے محروم کرڈالے۔ آج بھی پوری دنیا کا امن صرف اسلام کو مٹانے کی مکروہ پالیسی کی بھینٹ چڑھا رکھا ہے۔ لیکن اتنا چھوٹا سا چیلنج قبول نہیں کر سکتے کہ **سورۃ الکوثر** جتنی ایک سورت بنا کر دنیا بھر کے مسلمانوں کو جھوٹا اور غلط دین کا پیروکار ثابت کر دکھائیں۔ ان کی ہر اوچھی حرکت پر قرآن انہیں چیلنج کرتا ہے کہ آؤ، اب بھی ایک سورت بنا لاؤ!

معجزہ کو معجزہ کہتے ہی اس لئے ہیں کہ یہ تمام انسانیت کو اپنی نظیر لانے سے عاجز کر دیتا ہے۔ جبکہ جادو تو کوئی بھی آدمی سیکھ سکتا ہے اور جو کام ایک آدمی کر کے دکھا سکتا ہے، سیکھنے کے بعد کوئی بھی دوسرا آدمی وہ کام کر سکتا ہے۔ معجزہ اللہ کی وہ تائید ہوتی ہے جو کسی بھی پیغمبر کی صداقت

اس کی قوم کے سامنے آشکارا کرتی اور اللہ کی نشانی (معجزہ) کو دیکھ کر اس پر ایمان لانے کی راہ ہموار کرتی ہے، جبکہ جادو شیاطین کے دامن میں پناہ لینے اور اللہ کی رحمت سے دور ہو جانے کا باعث ہوتا ہے۔ معجزہ کو قرآن کریم میں آیت یا برھان کے نام سے ذکر کیا گیا ہے، جس کے معنی نشانی اور دلیل کے ہیں۔ یعنی معجزہ نبی کی نبوت کی نشانی اور علامت بھی ہے اور اس کے من جانب اللہ مبعوث ہونے کی دلیل بھی! اس لئے ان دو انتہائی مختلف بلکہ متضاد حقیقتوں کو ایک جیسا نہ سمجھا جائے۔ وَلَا تَلْبِسُو الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ۔ (حق کو باطل کے ساتھ مت ملاؤ)۔

ساحر کا شرعی حکم

(۱) جیسا کہ سحر اور جادو کی تعریف کے ضمن میں بیان ہو چکا ہے کہ سحر ان اعمال کو کہا جاتا ہے جن میں کوئی شخص کفریہ اور شرکیہ کلمات کے ذریعے شیاطین سے اپنا مستقل ناطہ جوڑتا ہے۔ یا جنات وشیاطین اور خبیث ارواح سے امداد طلب کرتا ہے کہ میں جن کاموں کے لئے آپ کو پکاروں آپ میری مدد کو آئیں۔ یا اس مذموم مقصد کے حصول کیلئے وہ کوئی کفریہ حرکت کر کے شیاطین کی خوشنودی حاصل کرتا ہے۔ جیسے قرآن پاک کی توہین کر کے یا کوئی سورت لکھ کر اس کی اہانت کرتے ہوئے یا کسی سورت یا آیت کو الٹا پڑھ کر!! یا لوگوں میں فتنہ اور فساد پھیلانے کے لئے بیماری، ہلاکت، تفریق وغیرہ کے عمل کرتا ہے۔

اگر جادوگر ایسے عمل کے ذریعے جادو سیکھتا یا کرتا ہے جس کے الفاظ شرک وکفر پر مشتمل اور جس کے پس پردہ عقیدۂ کفریہ کارفرما ہو یا خود اس کے جادو میں تو کوئی کفریہ بات نہ ہو مگر وہ اسے حلال اور جائز سمجھتا ہو تو ایسا شخص کافر ہو جاتا ہے اور اسلام کے بعد کفر اختیار کرنے (مرتد ہونے) کی وجہ سے اس کا نکاح بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ اور اسلامی حاکم پر واجب ہے کہ وہ اس کے قتل کا حکم صادر کرے۔

(۲) اگر اس کے جادو میں کوئی کفریہ بات بھی نہ ہو اور جادوگر کفریہ قسم کے جادو کو حلال بھی نہ سمجھتا ہو مگر وہ (غیر کفریہ) جادو کے ذریعے لوگوں کو نقصان پہنچاتا ہو (تفریق وجدائی، لوگوں کو بیمار کرنے، ہلاک کرنے وغیرہ کے عمل کرتا ہو) تو کافر نہیں ہوگا۔ اسے فاسق کہا جائے گا۔ لیکن شرعی حکم اس کا بھی یہی ہے کہ حاکم اس کے قتل کا حکم صادر کرے کیونکہ وہ

فساد فی الارض کا موجب بن رہا ہے اور پبلک کو اس کے شر سے بچانا اسلامی حکومت کا فریضہ ہے۔ ایسے ساحر کی گرفتاری کے بعد توبہ بھی قبول نہیں ہوگی۔ ہاں اگر گرفتاری سے پہلے توبہ کرلے تو وہ معتبر ہوگی۔

جادو کروانے والے کا حکم:

ضمنی طور پر عرض کر دیں کہ جو حکم جادو کرنے والے کا ہے، جادو کروانے والے کا بھی شرعی حکم وہی ہے۔

(۳) اگر کوئی عورت جادو کے کفریہ وشرکیہ عمل کے ذریعے فساد پھیلائے تو کافرہ اور غیر کفریہ وشرکیہ عمل کرے مگر کفریہ عمل کو جائز سمجھے تو بھی کافرہ اور اگر اسے ناجائز سمجھے مگر فساد وفتنہ جادو کے ذریعے پھیلائے تو فاسقہ ہے۔ لیکن تینوں صورتوں میں ایسی عورت بھی **فساد فی الارض** کی وجہ سے **واجب القتل** ہوگی۔ اسلامی حاکم کا فرض ہے کہ وہ اس کے قتل کا فیصلہ سنائے۔ گرفتاری کے بعد اس کی توبہ بھی مردوں کی طرح قبول نہیں کی جائے گی۔

توبہ قبول کیوں نہیں ہوتی؟

(۱) جادو کرنے والے کا وہ **جرم**، جس پر اسے شرعاً قتل کی سزا دی جاتی ہے اور اس کی توبہ بھی قبول نہیں کی جاتی، **صرف ارتداد** نہیں بلکہ **فساد فی الارض** ہے! اگر یہ سزا صرف ارتداد کی ہوتی تو جادو کرنے والا کفریہ عقیدہ یا عمل کو اگر حلال نہیں سمجھتا تو وہ تو مرتد ہوا ہی نہیں! پھر اسے قتل کرنا کیوں واجب قرار دیا جا رہا ہے؟

(۲) نیز شرعاً **مرتد مرد** کو تو قتل کی سزا دی جاتی ہے، ورا گر وہ گرفتاری کے بعد توبہ کرے تو اس کی **توبہ قبول** کر لی جاتی ہے، **عورت کو قتل** کی سزا نہیں دی جاتی۔ البتہ **فساد فی الارض** کے جرم میں مردوں عورتوں سبھی کا قتل واجب ہوتا ہے اور گرفتاری کے بعد توبہ بھی قبول نہیں کی جاتی۔ پہلے ہم احادیث اور آثار صحابہؓ سے اس سزا کا ثبوت پیش کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ کا فیصلہ:

امام ترمذیؒ نے حضور اکرم ﷺ کی مرفوع حدیث روایت کی ہے کہ:

حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ : جادوگر کی سزا تلوار سے اس کی گردن مارنا ہے۔

حضرت عمرؓ کا حکم:

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ:

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ ۔ تَمَسَّكُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ ۔ "تم پر میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کی اتباع واجب ہے۔ اسے مضبوطی سے تھامو اور داڑھوں سے پکڑے رکھو۔"

اس ارشاد گرامی میں آنحضرت ﷺ نے خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم اجمعین کے اقوال واعمال کو سنت قرار دیا ہے اور ان کی سنت کی اتباع کو اسی طرح واجب الاتباع قرار دیا ہے جس طرح اپنی سنت کو واجب الاتباع قرار دیا ہے۔ گویا خلفائے راشدین علیہم الرضوان کی سنت حضور نبی کریم ﷺ کی سنت ہی کا تتمہ اور تکملہ ہے۔

ایک اور موقعہ پر آپ ﷺ نے فرمایا:

اِقْتَدُوْا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ "میرے بعد آنے والے دو خلفاء کی اقتداء کرنا۔ ابوبکر اور عمر کی"۔ (رضی اللہ عنہما)

اس حدیث میں خلفائے راشدین کی عمومی اتباع کے علاوہ بالخصوص پہلے دو خلفاء کی اتباع واقتداء کی طرف آپ ﷺ نے امت کی توجہ مبذول کرائی۔ اور ضمنی طور پر امت کو پہلے ہی یہ بتلا دیا کہ میرے بعد پہلے خلیفہ حضرت ابوبکرؓ اور دوسرے خلیفہ حضرت عمرؓ ہوں گے۔ اور ان دونوں کی اتباع کا خاص حکم الگ سے بھی دیا۔

حضرت عمرؓ کے بارے میں ایک حدیث میں عجیب ارشاد فرمایا:

اِنَّ الْحَقَّ لَيَجْرِيْ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ "حق، عمرؓ کی زبان پر جاری ہوتا ہے"۔

یہ تینوں احادیث یہاں اس لئے نقل کر رہے ہیں کہ آگے حضرت عمرؓ کا ارشاد پڑھ کر کوئی یہ نہ سوچے کہ یہ ایک صحابی یا ایک حاکم وقت کا فیصلہ ہے۔ جی ہاں! یہ محض صحابی یا حاکم کا نہیں بلکہ ایک خلیفۂ راشد کا حکم ہے جس کی اتباع اسی طرح واجب ہے جس طرح حضور اکرم ﷺ کے فیصلے اور حکم کی اتباع واجب ہے، یہ دوسرے خلیفہ راشد کا فیصلہ ہے جس کی اقتداء کا (دوسری حدیث میں) خصوصی حکم دیا گیا ہے۔ اور یہ اس عمر بن الخطابؓ کا فیصلہ ہے جس کی زبان پر ہمیشہ

حق جاری ہوتا ہے باطل کا اس کی زبان سے تو کیا گذر ہوگا، جس گلی سے عمر گزر جائے شیطان اس گلی سے اپنا راستہ بدل لیتا ہے۔

حضرت **فضالة بن عبید**ؓ فرماتے ہیں کہ **امیر المؤمنین سیدنا عمر بن الخطاب**ؓ نے ایک فرمان جاری فرمایا کہ جادوگر کو قتل کر دیا جائے تو ہم نے تین جادوگروں کو قتل کیا۔

حضرت فضالہؓ کی اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ خلافت راشدہ کے دور سے جادوگر کے اس شرعی حکم پر عمل شروع ہو گیا تھا۔

اجماعِ صحابہ:

شرعی احکام کے ثبوت کے چار مآخذ اور مصادر ہیں۔ (۱) **قرآن** (۲) **سنت** (۳) **اجماع** (۴) **قیاسِ صحیح**۔ قرآن و سنت کے بعد تیسرا مقام **اجماع** کا ہے۔ فقہاء اور علمائے اصول نے **اجماع** کی درجہ بندیاں کرتے ہوئے سب سے اعلیٰ درجہ **اجماعِ صحابہ**ؓ کو دیا ہے۔ یعنی جس رائے پر **صحابۂ کرام**ؓ کا **اجماع** ہو جائے اس پر عمل کرنا پوری امت پر واجب ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔ جیسے **حضرت ابوبکر صدیق**ؓ کی خلافت پر مہاجرین و انصار تمام صحابہؓ کا اجماع تھا۔

حضرت عمر فاروقؓ کا دور خلافت حضور اکرم ﷺ کے وصال سے اڑھائی سال بعد ہی شروع ہو گیا تھا۔ آپ کے دور میں صحابہ کرامؓ کی اکثریت زندہ تھی۔ اور کسی بھی مسئلے میں اگر کسی صحابیؓ کو اختلاف ہوتا تو وہ اس کا برملا اور علانیہ اظہار فرمایا کرتے تھے۔ احادیث میں اس کی سینکڑوں مثالیں ملتی ہیں۔ لیکن حضرت عمرؓ نے جب جادوگروں کے قتل کا فرمان جاری کیا اور حضرت **فضالة بن عبید**ؓ کے بقول **صحابۂ کرام**ؓ نے تین جادوگروں کو حضرت عمرؓ کے دور میں کیفر کردار کو پہنچایا تو ایک لاکھ سے زائد صحابۂ کرامؓ میں سے کسی ایک نے اس حکم اور فیصلے سے اختلاف نہیں کیا۔

صحابۂ کرامؓ کا یہ سکوت حضرت عمرؓ کے فیصلے پر ان کے اعتماد اور ان کی تائید کی علامت ہے۔ فقہاء کی اصطلاح میں ایسے **اجماع** کو **اجماعِ سکوتی** کہا جاتا ہے۔

ابھی تک کے دلائل اور گفتگو سے یہ واضح ہو گیا کہ جادوگر کو قتل کرنا (۱) حدیثِ مرفوع اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اشاو گرامی سے بھی ثابت ہے (۲) خلیفۂ راشد سیدنا عمرؓ کے حکم سے بھی ثابت ہے جن کی اتباع شرعی طور پر امت پر واجب ہے (۳) اجماعِ صحابہؓ سے بھی ثابت ہے۔

یہ حکم اگرچہ مردوں عورتوں سب کو شامل ہے لیکن ہم مزید تائید کے لئے جادوگر عورت کے قتل کا ثبوت حدیث شریف سے پیش کر رہے ہیں۔

حضرت عائشہؓ اور جادوگر لونڈی:

امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے کہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ پر ان کی لونڈی نے جادو کیا تو اس لونڈی کو قتل کر دیا گیا۔

امام محمدؒ نے بھی اپنی موطأ میں یہ واقعہ نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ام المؤمنین سخت بیمار ہو گئیں اور چارپائی پر پڑ گئی تھیں۔ ایک آدمی آپ کے پڑوس میں آیا تو اس نے کہا کہ ام المؤمنین پر جادو کیا گیا ہے اور جادو بھی ہلاکت کا ہوا ہے۔ ام المؤمنین نے پوچھوا بھیجا کہ جادو کرنے والا کون ہے؟ تو اس نے کہا کہ ایک عورت ہے اور اس وقت وہ آپ کے پڑوس میں کہیں موجود ہے۔ اس وقت اس نے ایک بچہ اٹھا رکھا ہے جس نے اس عورت پر پیشاب کر دیا ہے۔ حضرت ام المؤمنین نے فوراً قریب کے گھروں میں ان علامات والی عورت کا پتہ چلایا تو آپ کی لونڈی ایک گھر میں ایک بچہ گود میں لئے بیٹھی تھی اور اس بچے نے اس پر پیشاب کیا ہوا تھا۔

جب اسے بلایا گیا تو اس نے اقرار کیا کہ واقعی میں نے ہی ام المؤمنین پر ہلاکت کا جادو کیا ہے۔ ام المؤمنین نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں مدبّرہ بنا دیا تھا، پھر بھی تم نے مجھے ہلاک کرنے کی کوشش کی؟ (مدبّرہ اس لونڈی کو کہتے ہیں جس کے مالک نے اسے اپنی زندگی کے بعد آزاد کر دیا ہو) تو اس نے کہا کہ آپ نے آزاد تو نہیں کیا تھا، صرف مدبّرہ ہی بنایا تھا ظاہر ہے کہ مدبّرہ ہونے کے ناطے میری آزادی آپ کی دفات سے مشروط تھی۔ تو میں نے چاہا کہ میں جلدی سے جلدی آزاد ہو جاؤں اور میری آزادی کا ایک ہی راستہ تھا، آپ کی موت!

سحر کا عجیب علاج:

موطأ میں **امام محمدؒ** روایت کرتے ہیں کہ **ام المؤمنین** کو جب پتہ چلا کہ یہ بیماری جادو کے ذریعے ہے تو آپ نے اسی شخص سے پوچھوایا کہ اس کا علاج اور توڑ کیا کیا جائے؟ اس شخص نے پیغام بھیجا کہ دو ایسے کنویں تلاش فرمائیں جو ساتھ ساتھ واقع ہوں اور جن کو ایک ہی سرچشمہ سے پانی مل رہا ہو۔ ان کے پانی سے غسل فرمائیں تو سحر باطل ہو جائے گا۔

صحابۂ کرامؓ نے ایسے دو کنویں تلاش کر کے وہاں سے پانی لا کر دیا۔ آپ نے ان کے پانی سے غسل فرمایا تو صحت یاب ہو گئیں۔

امام بخاریؒ اور **امام محمدؒ** کی روایت فرمودہ اس حدیث سے کئی شرعی احکام و مسائل واضح ہوتے ہیں۔ جن میں سے بعض کی طرف سرسری اشارہ کر کے ہم ساحر کے احکام پر گفتگو آگے بڑھائیں گے۔

(۱) سحر کرنے والی عورت کو قتل کیا جائے گا۔ (حالانکہ مرتد عورت کو صرف قید کیا جاتا ہے) اس سے معلوم ہوا کہ ساحر عورت کی سزا مرتد عورت کی دنیاوی سزا سے بڑھ کر ہے۔

(۲) دنیا میں ایسے علوم و فنون موجود ہیں اور قدیم سے مروج ہیں جن کے ذریعے سحر کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ باہر سے آنے والے شخص نے حضرت عائشہ صدیقہؓ کو دیکھے بغیر نشاندھی کر دی۔

(۳) صاحبِ علم آدمی اگر دین اور شریعت کا پابند ہو تو اس کی تشخیص کو درست ماننے میں شرعاً کوئی حرج اور قباحت نہیں۔ وگرنہ ام المؤمنین جیسی صادق الایمان ہستی اس شخص کی بات پر کبھی اعتماد نہ کرتی۔

(۴) ایسے علوم موجود ہیں اور قدیم سے رائج ہیں جن کے ذریعے سحر کرنے یا کرانے والے کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اس شخص نے ساحرہ عورت کی نشاندھی کی۔

(۵) جس بندے کے پاس ساحر کی تلاش یا دریافت کا خصوصی علم ہو اس سے دریافت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ وگرنہ **ام المؤمنین** اس شخص سے خود یہ سوال نہ فرماتیں۔

ساحر کی تعیین اور علم الغیب:

ملحوظ رہے کہ سحر کا پتہ چلنے کے بعد ساحر یا سحر کروانے والے کا پتہ چلانا غیب کی بات معلوم کرنا نہیں ہوتا بلکہ سحری موکلات کے ذریعے اس بندے تک بالکل اسی طرح پہنچا جا سکتا ہے

جس طرح آج کے دور میں سائنسی ایجادات کے طفیل ہم مختلف قسم کے سگنلز کے ذریعے اپنے ٹارگٹ تک پہنچتے ہیں۔تو جس طرح سگنلز کے ذریعے پوشیدہ اور خفیہ ٹھکانوں کا پتہ چلانے والا **عالم الغیب** نہیں کہلاتا بلکہ **وسائل** کے ذریعے ٹارگٹ تک پہنچنے والا کہلاتا ہے،اسی طرح سحری اثرات کے اپنے روحانی سگنلز ہوتے ہیں جن کی مدد سے وہ لوگ انہیں تلاش کرسکتے ہیں جنہوں نے ان روحانی سگنلز پر عبور حاصل کرلیا ہو۔اس فن کو **علم الغیب** کے مبحث سے خلط ملط نہ کیا جائے کیونکہ اللہ کے ماسوا کسی بھی مخلوق کے لئے **علم الغیب** کا اعتقاد رکھنا کفر ہے۔ مگر زیر بحث مسئلہ **علم الغیب** کا نہیں بلکہ **وسائل** کے ذریعے مطلوبہ ٹارگٹ تک پہنچنے کا ہے۔

(٦) ایسے شخص کی نشاندہی پر ابتدائی اعتماد اور جزوی اعتبار کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ وگرنہ اس کی بتلائی ہوئی علامات پر نہ ام المؤمنین ایسی عورت کی تلاش کا حکم دیتیں نہ ہی مل جانے پر اس لونڈی کو طلب فرماتیں اور اس سے پوچھ گچھ کرتیں۔

(٧) مگر اس کے قول پر محض **ظــن** کی حد تک اعتماد کیا جائے گا۔اس کا قول شرعی اور قانونی طور پر یقین کا فائدہ نہیں دیتا۔اور **شرعی سزا یقینی ثبوت** کے بغیر نہیں دی جاسکتی۔ چونکہ ایسے صاحبِ علم کا قول محض ظن کا فائدہ دیتا ہے اس لئے اس کے قول پر ہم کسی شخص کو ساحر یا مجرم قرار نہیں دیں گے۔

زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ اس کے قول کی وجہ سے اس سے تفتیش کی جاسکے گی۔پھر تفتیش میں اگر **شرعی گواہ** یا ملزم کا **اقرار** سامنے آجائے تو اس **شرعی ثبوت** کی وجہ سے اسے ساحر قرار دیا جائے گا۔اور اس ثبوت کے بعد اس پر شرعی سزا لاگو ہوگی۔

یہی وجہ ہے کہ **ام المؤمنین** نے اس لونڈی کو بلوا تو لیا مگر محض اس آدمی کے دعویٰ کی بنا پر اسے دارالقضاء کے حوالے نہیں کیا۔ بلکہ اس سے خود پوچھا۔اس نے جب **اقرار** بھی کرلیا اور جادو کرنے کی وجہ (حرص اور لالچ) بھی بیان کردی تو اس کے بعد اسے قضاء کے حوالے کیا گیا۔اور قضائے شرعی نے اسے اس کیا **اقرار** پر سزا دی۔

(٨) جو جادوگر لوگوں میں فتنہ،فساد،شر،تلخی،ہلاکت،بیماری،تباہی وغیرہ **فســادفی الارض** کے کاموں میں مشغول ہو خواہ وہ کفریہ عملیات کے ذریعے یہ خباثتیں کر رہا ہو یا غیر کفریہ اعمال کے ذریعے کر رہا ہو،خواہ وہ کفریہ وشرکیہ سحری عملیات کو حلال سمجھتا ہو،خواہ حرام سمجھتا ہو،اگر

اس کا عمل فساد فی الارض کے زمرے میں آتا ہے تو ہر طرح کے ساحر کو صرف قتل ہی کیا جائے گا۔ اس سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ تم شرکیہ عمل کرتے ہو یا توحیدی؟ کفریہ کرتے ہو یا اسلامی؟ کیونکہ ساحر کی سزا کا موجب محض ایمان و کفر نہیں بلکہ فساد فی الارض ہے۔ جب یہ ثابت ہو گیا کہ فلاں شخص نے فلاں شخص کو بیمار کرنے، ہلاک کرنے وغیرہ کا عمل کیا ہے تو اس کا قتل واجب ہے۔ خواہ وہ کفریہ اعمال کا مرتکب نہ بھی ہو۔

ام المؤمنین کے واقعہ میں کہیں بھی یہ نہیں ملتا کہ انہوں نے یا صحابہؓ نے اس لونڈی سے عمل کی نوعیت کے بارے میں سوال کیا ہو کہ تم نے کفریہ و شرکیہ عمل کیا تھا یا ایمان و توحید والا عمل کیا تھا؟ بس اتنا ثابت ہو گیا کہ اس نے اپنے عمل کے ذریعے سیدہ عائشہؓ کو ہلاک کرنا چاہا، لہذا اس کا قتل واجب ہے۔

(۱۰) جادو کے ایک سے زیادہ علاج ہو سکتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب جادو کیا گیا تو جبریل امین آخری دو سورتیں لیکر نازل ہوئے۔ ان دونوں کی ایک ایک بار تلاوت فرمائی تو ان دو سورتوں کی گیارہ آیات کی برکت سے کنویں میں پھینکے ہوئے بالوں کی وہ گیارہ گرہیں کھل گئیں جن پر پھونک مار کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سحر کیا گیا تھا۔

لیکن اس کا قطعاً یہ مطلب نہیں کہ سحر کا علاج ان دو سورتوں تک محدود ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو سیدۃ المفسرین ام المؤمنینؓ اس شخص سے کبھی نہ پوچھواتیں کہ اس کا علاج کیا ہے؟ اور پھر جب اس بندے نے دو کنوؤں کے پانی سے غسل کا مشورہ دیا تو آپ اسے یکسر مسترد فرما دیتیں کہ معوذتین کے ہوتے ہوئے ہمیں کسی کنویں یا چشمے کے پانی کی ضرورت نہیں!

جس طرح سحر کی اقسام کی کوئی حد نہیں، سحر کے ذریعے پھیلائے جانے والے فتنوں کا کوئی شمار نہیں، اسی طرح اس کے علاج میں کام آنے والے ذرائع کی بھی کوئی حد نہیں۔ سحر کے علاج کو چند سورتوں، آیات، دعاؤں تک محدود سمجھ بیٹھنا ہماری اپنی علمی کمزوری یا تحقیقی کوتاہی تو ہو سکتی ہے، حقائق و وقائع کی ترجمانی نہیں کہلا سکتی۔

سحر کے علاج کی اس وسیع تر حقیقت کی طرف اس واقعہ میں چار طرح سے نشاندھی ہوتی ہے۔

(أ) حضرت عائشہؓ کا اس سے علاج کے بارے میں دریافت کرنا (ب) اس بندے کا بتلانا کہ ایسے ایسے دو کنوؤں کے پانی سے آپ غسل فرمائیں (ج) آپ کا اس کے کہنے پر عمل کرنا اور

صحابۂ کرام ؓ کا ایسے کنویں تلاش کر کے ام المؤمنین کے لئے پانی لانا (۵) پھر یہ عمل کرنے سے ان کا شفایاب ہو جانا۔

سحر کا علاج تجربی ہے، شرعی نہیں:

یہاں ضمناً یہ بھی عرض کر دیا جائے تو مناسب ہوگا کہ سحر، جادو، آسیب، جنات، نظر بد وغیرہ کا قرآنی آیات، مسنون دعاؤں یا مأثور اذکار وادعیہ کے ساتھ جو علاج کیا جاتا ہے وہ تجربی ہے، شرعی نہیں ہے۔ یعنی تجربہ سے یہ سامنے آیا ہے کہ فلاں فلاں آیت یا دعاء کا پڑھنا فلاں کام میں مفید ہے قرآن پاک میں یا حدیث مبارکہ میں کسی خاص علاج کا حکم نہیں دیا گیا۔

اگر قرآن وسنت میں ان چیزوں کے علاج کا کوئی خاص حکم آ جاتا تو یا تو ان کا علاج اس حکم تک محدود ہو جاتا اور کسی دوسری جانب دیکھنا حرام ہو جاتا یا پھر اسے ترجیح اور اولیت دینا واجب ہوتا، دوسری چیزوں کو ثانوی اور ذیلی درجے میں رکھا جاتا۔

لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن وسنت ان کے علاج کی تعیین سے یکسر خاموش ہیں۔ اس لئے کہ یہ ان کا موضوع نہیں۔ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کے بارے میں بھی صرف شان نزول کی حد تک یہ بات سامنے آتی ہے کہ جبریل امین کے پڑھنے سے آپ کا جادو زائل ہوا۔ لیکن یہ کہیں نہیں آیا کہ سحر کی صورت میں ہر شخص صرف یہی پڑھے۔ احادیث میں صبح وشام سورۃ الفاتحہ، آیت الکرسی اور آخری تین سورتوں کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے کا مسنون عمل مذکور تو ہے لیکن امت کو نہ اس کا حکم دیا گیا نہ ہی یہ فرمایا گیا کہ یہ عمل محض جادو وغیرہ کے لئے ہے۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ عمل انسان کو ہر طرح کے شر سے حفاظت میں رکھتا ہے۔ اس شر میں سحر بھی آ جاتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ علمائے امت نے جادو کے توڑ کے لئے قرآن کریم کی مختلف آیات کے تجربات کئے۔ اور جب محسوس فرمایا کہ ان سے مسحور کو فائدہ پہنچتا ہے تو امت کی رہنمائی فرما دی کہ فلاں آیت سے جادو کو زائل کرنے کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ ایسا کرنے میں نہ انہیں کوئی شرعی قباحت محسوس ہوئی نہ ہی دوسرے علماء نے ان پر نکیر اور تنقید فرمائی۔

اسی لئے حضرت عائشہ صدیقہ ؓ نے بھی اپنے اوپر ہونے والے سحر کے ازالے کے لئے مذکورہ آدمی سے مشورہ لیا بھی اور اس پر عمل بھی کیا۔

تجربہ میں جو چیز جادو کو دور کرنے کا فائدہ دے اگر وہ عقیدہ اور ایمان میں خلل انداز نہ ہوتی ہو اور گناہ یا فسق کا موجب نہ بنتی ہو تو اس پر عمل کرنا جائز ہے۔

خواہ کوئی آیت پڑھی جائے، دعاء پڑھی جائے یا کوئی اور عمل کیا جائے اس کی سب سے بڑی اور واضح دلیل یہی **حضرت عائشہ** رضی اللہ عنہا کا واقعہ ہے کہ اس شخص نے انہیں نہ کسی آیت یا سورت کی تلاوت کا کہا نہ کسی دعاء کی تلقین کی بلکہ خاص طرح کے دو چشموں کے پانی سے نہانے کا مشورہ دیا ایک مسلمان ہونے کے ناطے نہ اسے اس مشورے میں کوئی قباحت محسوس ہوئی نہ **ام المؤ منین** ہی نے اس پر نکیر فرمائی۔ اور لطف کی بات یہ کہ اس پانی سے غسل فرماتے ہی ام المؤمنین رضی اللہ عنہا شفایاب بھی ہوگئیں۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح جسمانی بیماریوں کے لئے کئی کئی دوائیں پیدا فرما رکھی ہیں اسی طرح جادو وغیرہ میں بھی شریعت صرف حلال وحرام اور ایمان وکفر کے حوالے سے نگرانی کرتی ہے، اس سے آگے امت کے لئے وسیع میدان چھوڑ دیتی ہے کہ وہ تحقیق وجستجو کر کے اس کے متعدد علاج دریافت کر سکتی ہے اور ہر علاج پر عمل بھی کر سکتی ہے۔

خاص علاج خاص سحر کے لئے:

اس گفتگو سے ایک اور بات کی بھی ذیلی طور پر نشاندہی ہوتی ہے کہ بعض خاص قسم کے سحری حملوں کا علاج بعض مخصوص دعاؤں یا وظائف میں ہوتا ہے۔ اس خاص سحر میں ممکن ہے دوسری دعائیں یا اعمال وہ فائدہ نہ دیں جو اس مخصوص دعاء یا عمل سے حاصل ہوتا ہے۔

اسی طرح بعض خاص اعمال چند مخصوص قسم کے سحری عملیات کو دفع کرنے میں جو فائدہ دیتے ہیں، ممکن ہے دوسری قسم کے سحری عملیات میں وہ اتنا فائدہ نہ دیں۔

جس طرح جسمانی بیماریوں اور ان کی دواؤں میں یہ حقیقت تسلیم کی جاتی ہے اسی طرح سحر اور جنات کے باب میں بھی اس حقیقت کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔ اور یہ ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ ہے۔ بیماری والے سحر کے لئے اور چیزیں کام آتی ہیں، بندش میں اور چیزیں فائدہ دیتی ہیں، میاں بیوی کے درمیان تفریق اور لڑائی کو ختم کرنے کیلئے اور آیات نفع دیتی ہیں اور لڑائی جھگڑوں ناچاقیوں اور گھریلو پریشانیوں کے لئے اور طرح کے اعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

اس لئے یہ کہنا بالکل حقیقت کی ترجمانی ہے کہ ہر طرح کے سحر کے لئے ایک ہی چیز ویسا فائدہ نہیں

دیتی جس طرح ہر قسم کے جادو کے لئے الگ الگ اعمال فائدہ دیتے ہیں۔ (آگے علاج کے ذیل میں اس کی تفصیل آپ کے سامنے آجائے گی)۔

ائمۂ اسلام کے فتاویٰ:

درمیان میں چند ضمنی مباحث پر سرسری گفتگو ناگزیر تھی، اسلئے قلم کا رخ ان کی طرف مڑ گیا۔ ہماری گفتگو ساحر کے شرعی حکم کے بارے میں چل رہی ہے۔ **حضور اکرم** صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی، **حضرت عمر**ؓ کا فرمان، **صحابۂ کرام**ؓ **کا اجماع** نقل ہو چکا کہ ساحر **واجب القتل** ہے۔ اور یہ بھی گذر چکا کہ اس میں مرد اور عورت کی تمیز نہیں کی جائے گی، دونوں میں سے جو بھی اس گھناؤنے کام میں ملوث ہوگا اسے قتل کرنا اسلامی حکومت کی ذمہ داری ہو گی۔ بحث کے آخر میں **ائمۂ مجتہدین** اور فقہائے اسلام کے اقوال و آراء نقل کر کے ہم اس بحث کو سمیٹتے ہیں۔ **علامہ ابن عابدین**ؒ نے **فتاوی شامیہ** میں نقل کیا ہے کہ: چاروں ائمہ ساحر کے قتل پر متفق ہیں:۔

فِی الْفَتْحِ، اَلسِّحْرُ حَرَامٌ بِلَا خِلَافٍ بَیْنَ اَهْلِ الْعِلْمِ۔ وَاعْتِقَادُ اِبَاحَتِهٖ كُفْرٌ۔ وَعَنْ اَصْحَابِنَا وَمَالِكٍ وَاَحْمَدَ يَكْفُرُ السَّاحِرُ بِتَعَلُّمِهٖ وَفِعْلِهٖ سَوَآءٌ اَعْتَقَدَ الْحُرْمَةَ اَمْ لَا وَيُقْتَلُ وَفِيْهِ حَدِيْثٌ مَّرْفُوْعٌ: حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ يَعْنِی الْقَتْلَ۔ وَعِنْدَ الشَّافِعِیِّ لَا يُقْتَلُ وَلَا يَكْفُرُ اِلَّا اِذَا اعْتَقَدَ اِبَاحَتَهٗ۔

”**فتح القدیر** میں ہے کہ جادو حرام ہے، اہل علم کے درمیان اس میں کوئی اختلاف نہیں۔ اور اس کو جائز سمجھنا کفر ہے۔ ہمارے (**حنفی**) اصحاب **امام مالک**ؒ **امام احمد**ؒ کے نزدیک ساحر جادو سیکھنے اور جادو کا عمل کرنے سے کافر ہو جاتا ہے۔ خواہ اس کے حرام ہونے کا اعتقاد رکھے یا نہ رکھے اور اسے قتل کیا جائے گا۔ جادوگر کے بارے میں مرفوع حدیث ہے کہ ساحر کی حد یہ ہے کہ اسے تلوار سے مارا جائے یعنی قتل کیا جائے“۔

امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ جادوگر کو نہ قتل کیا جائے گا نہ ہی وہ کافر ہوگا جب تک کہ وہ جادو کو حلال نہ سمجھنے لگے۔

یعنی جادو اور اس کے شیطانی و کفریہ عملیات کو اگر حلال اور جائز سمجھ کر کر رہا ہو تو اس کے

کافر ہونے پر بھی اور واجب القتل ہونے پر بھی چاروں ائمہ متفق ہیں۔ لیکن اگر حلال نہ سمجھتا ہو تو امام شافعیؒ نہ اسے کافر قرار دیتے ہیں نہ ہی محض جادو سیکھنے کی وجہ سے اس کے قتل کا فتویٰ دیتے ہیں۔ جبکہ دیگر تینوں مذاہب (حنفیہ، مالکیہ اور حنابلہ) کے نزدیک جادوگر محض جادو سیکھنے سے کافر اور واجب القتل ہو جاتا ہے خواہ اسے حلال و مباح سمجھ کر سیکھ رہا ہو یا حرام سمجھ کر! اسی طرح جادو کا کوئی عمل کرنے سے وہ کافر ہو جاتا ہے خواہ اسے حلال سمجھ کر کر رہا ہو خواہ حرام سمجھ کر!

امام شافعی کا فتویٰ بھی قتلِ ساحر کا ہے:

صاحب فتح القدیر کا مزید قول امام ابن العابدین شامی نقل کرتے ہیں:

وَيَجِبُ اَنْ لَّا يُعْدَلَ عَنْ مَّذْهَبِ الشَّافِعِيِّ فِي كُفْرِ السَّاحِرِ وَالْعَرَّافِ وَعَدْمِهِ ۔ وَاَمَّا قَتْلُهٗ فَيَجِبُ وَلَا يُسْتَتَابُ اِذَا عُرِفَتْ مُزَاوَلَتُهٗ بِعَمَلِ السِّحْرِ لِسَعْيِهٖ بِالْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ لَا بِمُجَرَّدِ عِلْمِهٖ اِذَا لَمْ يَكُنْ فِي اِعْتِقَادِهٖ مَا يُوْجِبُ كُفْرَهٗ ۔ وَحَاصِلُهٗ اَنَّهٗ اخْتَارَ اَنَّهٗ لَا يَكْفُرُ اِلَّا اِذَا اعْتَقَدَ مُكَفِّرًا ۔ وَبِهٖ جَزَمَ فِي النَّهْرِ وَتَبِعَهُ الشَّارِحُ ۔ وَاَنَّهٗ يُقْتَلُ مُطْلَقًا اِنْ عُرِفَ تَعَاطِيْهِ ۔

"ساحر اور عراف کے کافر ہونے یا نہ ہونے میں یہ ضروری ہے کہ امام شافعیؒ کی رائے سے روگردانی نہ کی جائے۔ لیکن جہاں تک اس کو قتل کرنے کا تعلق ہے تو اس کا قتل واجب ہے اور اس کو توبہ کی مہلت بھی نہیں دی جائے گی جب یہ معلوم ہو جائے کہ یہ شخص جادو کا عمل اختیار کئے ہوئے ہے۔ کا مرتکب ہونے کی وجہ الارض فسادفی سے نہ کہ محض جادو سیکھنے کی وجہ سے جبکہ اس کے اعتقاد میں ایسی کوئی بات نہ پائی جائے جس کی وجہ سے اسے کافر کہنا ضروری ہو۔ اس کا حاصل یہ ہے کہ امام شافعیؒ کا فتویٰ یہ ہے کہ ساحر اس وقت کافر ہوگا جب کسی موجبِ کفر چیز کا اعتقاد رکھے گا۔ صاحبِ نہر نے بھی یہی قول اختیار کیا ہے اور شارح نے بھی انہی کی پیروی کی ہے اور یہ کہ اگر جادوگر کے بارے میں معلوم ہو کہ اس نے جادو کو مستقل طور پر اپنا رکھا ہے تو اسے مطلقاً قتل کیا جائے گا"۔

اختلاف علت میں ہے، حکم میں نہیں:

اس ساری گفتگو سے یہ حقیقت سامنے آ گئی کہ ساحر کو قتل کرنے کے حکم میں چاروں ائمہ کا اجماع ہے۔

امام شافعیؒ کا اگر تھوڑا سا اختلاف ہے بھی تو وہ علتِ حکم میں ہے کہ دیگر ائمہ سحر سیکھنے یا کرنے ہی کو کفر اور موجب قتل قرار دے رہے ہیں۔ (جب وہ اس کے ذریعے فساد و فتنہ کا موجب بنتا ہے تو اس کے ساتھ فساد فی الارض کی علت بھی جمع ہو جاتی ہے) لیکن امام شافعیؒ محض سیکھنے پر تو اس کے کفر یا قتل کو فتویٰ صادر نہیں فرماتے۔ البتہ جب وہ اس کا پبلک میں استعمال کرتا اور اس کے ذریعے خلقت میں فساد پھیلاتا ہے تو کسی دوسری شرط کے بغیر وہ مطلقاً اس کا قتل واجب قرار دیتے ہیں اور اس کی علت صرف فساد فی الارض کو قرار دیتے ہیں۔

علت محض سیکھنا ہو، محض فساد فی الارض ہو، دونوں اپنی اپنی جگہ ہوں یا دونوں کا مجموعہ ہو یہ بات طے ہے کہ چاروں ائمہ ساحر کے قتل پر متفق ہیں۔

ساحر کی توبہ بھی قبول نہیں:

اگر کوئی جادوگر اپنے جادو کے ذریعے انسانیت میں فساد اور ہلاکت پھیلاتا ہے تو اس فساد فی الارض کے جرم میں نہ صرف اسے سزائے موت دینا واجب ہے بلکہ اگر گرفتار ہونے کے بعد وہ توبہ بھی کرے تو اس کی توبہ کا اعتبار نہیں کیا جائے گا بلکہ بدستور اسے قتل کی سزا دی جائے گی۔

ہاں گرفتاری سے پہلے خود سے کوئی توبہ کر کے جادو کا عمل چھوڑ چکا ہو تو اسے سابقہ جرائم کی روشنی میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

وَالْكَافِرُ بِسَبَبِ اعْتِقَادِ السِّحْرِ لَا تَوْبَةَ لَهُ وَلَوِ امْرَأَةً فِي الْأَصَحِّ لِسَعْيِهَا فِي الْأَرْضِ بِالْفَسَادِ ذَكَرَهُ الزَّيْلَعِيُّ ثُمَّ قَالَ: وَكَذَا الْكَافِرُ بِسَبَبِ الزَّنْدَقَةِ لَا تَوْبَةَ لَهُ وَ

''سحر کے اعتقاد کی وجہ سے جو شخص کافر ہو اس کی کوئی توبہ نہیں خواہ وہ عورت ہی کیوں نہ ہو۔ صحیح تر مذہب یہی ہے۔ کیونکہ ایسی عورت فساد فی الارض کی مرتکب ہے۔ اس کا ذکر امام زیلعیؒ نے فرمایا ہے۔ پھر کہا ہے کہ: اسی

جَعَلَهٗ فِی الْفَتْحِ ظَاهِرَ الْمَذْهَبِ لٰكِنْ فِی حَظَرِ الْخَانِیَةِ :اَلْفَتْوٰی عَلٰی اَنَّهٗ اِذَا اُخِذَ السَّاحِرُ اَوِ الزِّنْدِیْقُ الْمَعْرُوْفُ الدَّاعِیْ قَبْلَ تَوْبَتِهٖ ثُمَّ تَابَ لَمْ تُقْبَلْ تَوْبَتُهٗ وَیُقْتَلُ وَلَوْ اُخِذَ بَعْدَهَا قُبِلَتْ

طرح جو آدمی زندقہ کی وجہ سے کافر ہوا اس کی بھی کوئی توبہ نہیں۔ صاحب فتح القدیر نے اسے حنفیہ کا ظاہر مذہب قرار دیا ہے۔ لیکن حظر الخانیۃ میں ہے کہ فتویٰ اس پر ہے کہ جب کوئی ساحر یا معروف اور اپنے زندقہ کی دعوت دینے والا زندیق توبہ سے پہلے پکڑ لیا جائے، پھر گرفتاری کے بعد وہ توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی اور اسے قتل کیا جائے گا اور اگر اسے توبہ کے بعد گرفتار کیا جائے تو توبہ قبول کی جائے گی (اور قتل نہیں کیا جائے گا)''۔

ساحر کے قتل کا موجب فساد فی الارض:

جیسا کہ پیچھے ہم بار بار عرض کر چکے ہیں کہ ساحر کے قتل کا بڑا اور بنیادی باعث فساد فی الارض ہے۔ اگرچہ تین ائمہ کے نزدیک فساد فی الارض سے پہلے جب اس نے سحر سیکھا، وہ اسی وقت واجب القتل ہو چکا تھا۔

اوپر ہم نے فتاویٰ علائیہ کی جو تفصیلی عبارت نقل کی ہے، اس کے جملہ لِسَعْیِهَا فِی الْاَرْضِ کے حاشیہ میں امام ابن عابدینؒ رد المحتار میں فرماتے ہیں:

اَیْ :لَا بِسَبَبِ اعْتِقَادِهَا الَّذِیْ هُوَ رِدَّةٌ، لِاَنَّ الْمُرْتَدَّةَ لَا تُقْتَلُ عِنْدَنَا

''یعنی اسے اپنے عقیدے کی وجہ سے قتل نہیں کیا جائے گا جو کہ ارتداد ہے۔ کیونکہ مرتد عورت کو ہمارے نزدیک قتل نہیں کیا جاتا''۔

شرح تنویر کے حاشیہ کے خطبے میں امام ابن عابدینؒ فرماتے ہیں:

ثُمَّ اِنَّهٗ لَا یَلْزَمُ مِنْ عَدَمِ كُفْرِهٖ مُطْلَقًا عَدَمُ قَتْلِهٖ ۔لِاَنَّ قَتْلَهٗ

''پھر اس کے مطلقاً کافر نہ ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ اسے قتل بھی نہ کیا جائے اسلئے کہ

بِسَبَبِ سَعْيِهِ بِالْفَسَادِ كَمَا مَرَّ۔ فَاِذَا ثَبَتَ اِضْرَارُهُ بِسِحْرِهِ وَلَوْ بِغَيْرِ مُكَفِّرٍ يُقْتَلُ دَفْعًا لِشَرِّهِ كَالْخَنَّاقِ وَقُطَّاعِ الطَّرِيْقِ۔

جس طرح پہلے کہہ آئے ہیں، اس کا قتل فساد فی الارض کی وجہ سے ہے۔ جب یہ ثابت ہو جائے کہ وہ اپنے سحر سے لوگوں کو ضرر پہنچاتا ہے، اگرچہ کسی ایسے عمل سے پہنچاتا ہو جو کفر کا موجب نہ بھی ہو، تب بھی اس کا شر ختم کرنے کے لئے اسے قتل کیا جائے گا، گلا گھونٹنے والوں اور ڈاکوؤں کی طرح!!

خلاصۂ کلام:

ساحر مرد ہو یا عورت، کفر یہ شرکیہ اور شیطانی اعمال کرتا ہو اور ان کو جائز سمجھتا ہو یا ایسے اعمال کو حرام سمجھتا ہو، اگر وہ جائز اعمال کے ذریعے بھی انسانیت میں فساد اور ہلاکت پھیلاتا ہے تو چاروں ائمہ کے نزدیک اس کا قتل واجب ہے۔ تین ائمہ کے نزدیک کفر یہ وشرکیہ سحر سیکھنے پر ہی اس کا قتل واجب ہے جبکہ امام شافعی اعتقادِ حلال کی شرط عائد فرماتے ہیں۔ لیکن جب کوئی ایسے اعمال کر کے لوگوں کو نقصان پہنچائے تو پھر تمام ائمہ کا اجماع ہے کہ نہ صرف اس کا قتل واجب ہے بلکہ گرفتاری کے بعد اس کی توبہ کا بھی اعتبار نہ کیا جائے گا۔ اگر کوئی عورت جادوگرنی ہو تو تمام ائمہ کے نزدیک اسے قتل کرنا بھی واجب ہے۔ (ام المؤمنین کے واقعہ سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے) اگر محض ارتداد کی وجہ سے قتل کا حکم لگایا گیا ہوتا تو جیسا کہ اوپر ہم ذکر کر آئے ہیں کہ مرتد عورت کو ارتداد کی وجہ سے قتل نہیں کیا جاتا۔ اور یہ سزا اس شخص کی بھی ہے جو بھلے عملیات تو غیر کفر یہ کرتا ہو مگر ان غیر کفر یہ عملیات کے ذریعے وہ خلقت میں فساد اور تباہی و ہلاکت کا موجب بنتا ہو۔ واللہ اعلم۔

جنات کیا ہیں؟

قرآن حکیم اور احادیث مبارکہ میں سینکڑوں مقامات پر یہ صراحت کی گئی ہے کہ جن ایک زندہ اور باشعور مخلوق ہے۔ فرشتوں اور انسانوں کی طرح اپنے ارادے اور اختیار سے کام کرنے کی صلاحیت رکھی ہے۔

اور انسان کی طرح کھاتی، پیتی، سوتی، جاگتی، بولتی، سنتی، سمجھتی، خوش یا ناراض ہوتی اور اچھے یا برے اعمال اپنے ذاتی ارادے سے کرتی ہے۔ اور انسان ہی کی طرح قیامت کے

روز اپنے نیک یا بد اعمال کی جوابدہ بھی ہے اور اچھے اعمال اور ایمان پر اسے جنت میں اور برے اعمال اور کفر پر جہنم میں ڈالا جائے گا۔

قرآن کریم میں جا بجا اس کا تذکرہ اپنی جگہ، اس سے بڑھ کر قرآن مجید کی ایک مستقل سورۃ کا نام ہی **سورۃ الجن** ہے جو انتیسویں (۲۹) پارے کے دوسرے نصف کی پہلی سورت ہے۔ جبکہ اس کے بالمقابل انسان کے نام سے **متعین نام** سے کوئی سورۃ نہیں۔ البتہ **سورۃ الدھر** کا دوسرا نام **سورۃ الانسان** بھی ہے۔ اس اعتبار سے کسی حد تک ہم یہ کہہ تو سکتے ہیں کہ انسان کے نام پر ایک سورۃ موجود ہے ' لیکن اس سورت کا یہ متعین نام نہیں ہے۔ معروف نام **سورۃ الدھر** ہے ' البتہ اس کا دوسرا نام **سورۃ الانسان** بھی ہے۔ یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے **سورۃ الفاتحۃ** کا اصل نام تو **الفاتحۃ** ہے، البتہ **ام الکتاب، ام القرآن** وغیرہ بے شمار ناموں کی طرح ایک نام **سورۃ الشفاء** بھی ہے۔ لیکن یہ اس کا متعین نام نہیں بلکہ اس کے متعدد ناموں میں سے ایک نام ہے۔

یہاں سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اسلام اور قرآن **جنات** کی حقیقت اور وجود کو نہ صرف ڈنکے کی چوٹ پر تسلیم کرتے ہیں بلکہ دوسرے سے کرواتے بھی ہیں۔

جنات کو ہم اردو اور اس کی متعلقہ دیگر پاکستانی زبانوں میں بھی **جن** ہی کہتے ہیں۔ عربی میں **الجن** اسم جنس ہے۔ جس طرح **انسان، حیوان** وغیرہ اسم جنس ہوتے ہیں جن کے تحت بے شمار افراد پائے جاتے ہیں۔ عربی میں اسم جنس کی ایک قسم تو وہ ہوتی ہے جو اپنی جنس کے تمام افراد کے مجموعے کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے اور اس جنس کے ایک فرد کے لئے بھی۔ جیسے انسان سے مراد ہم دنیا بھر کے تمام انسان بھی لے سکتے ہیں اور کوئی ایک انسان بھی! ہم جب کہتے ہیں کہ "انسان بہت جلد باز اور ناشکر گذار ہوتا ہے" تو اس سے مراد جنسِ انسانی ہوتی ہے۔ اور جب کہتے ہیں " ایک انسان نے اپنی ہمت اور ثابت قدمی سے ناممکن کو ممکن کر دکھایا " تو اس سے مراد کوئی ایک مخصوص انسان ہوتا ہے، پوری نوعِ انسانی مقصود نہیں ہوتی۔

عربی زبان میں اسم جنس کی ایک اور قسم بھی پائی جاتی ہے، جسے نحوی اصطلاح میں **اسمِ جنسِ جمعی** کہتے ہیں۔ یہ اسم جنس صرف جمع یعنی پوری جنس کے لئے ہی استعمال ہوتا ہے۔ ایسے اسم جنس میں مفرد اور **واحد** پر لانے کے دو الگ الگ ضابطے ہیں (تفصیل ہماری کتب:

کتاب الاضافة، المؤنث واحکامه فی اللغة العربية اور قواعد التصغير میں ملاحظہ ہوں) یہاں صرف ایک قسم پر روشنی ڈال کر اپنے موضوع کو واضح کرنا چاہتے ہیں۔
اقوام وملل اور قبائل وشعوب میں عام طور پر **اسمِ جنس جمعی** کا مفرد لانے کے لئے اس کے آخر میں **یاءِ نسبت مشدد** لگا دیتے ہیں۔ جیسے: **عَرَبٌ** سے **عَرَبِیٌّ** ۔ **اَنصارٌ** سے **اَنصاریٌّ** ۔ **افغانٌ** سے **افغانِیٌّ** ۔ **تُرْکٌ** سے **تُرکِیٌّ** ۔ **یَھُوْدُ** سے **یَھُوْدِیٌّ** وغیرہ کہ ان تمام الفاظ میں اسم جنس کا اطلاق صرف جمع پر ہوتا ہے اور واحد بنانے کے لئے یائے نسبت کا آخر میں اضافہ کرلیا جاتا ہے۔

جن بھی عربی میں **اسم جنس جمعی** ہے، اس لئے اس لفظ کا اطلاق عربی زبان میں پوری نوع جن پر ہوتا ہے لیکن جب ایک **جِـــن** کی بات کرنی ہو تو پھر عربی زبان میں اسے **جِنِّیٌّ** کہا جاتا ہے۔ اور مؤنث کو **جِنِّیَّةٌ** کہا جاتا ہے۔

عربی زبان اور قواعد سے ناواقف حضرات چونکہ اس نحوی اور فنی فرق کو نہیں سمجھتے۔ اس لئے وہ یوں سمجھتے ہیں کہ شاید اہل عرب جنات کو کبھی جن اور کبھی جنی کہتے ہیں۔ بدقسمتی یہ کہ اپنی لاعلمی کو اپنی تصنیفات کے ذریعے پبلک کے دلوں میں بھی راسخ کرنے کا بیڑہ اٹھاتے ہیں اور انہیں بھی یہی سمجھاتے ہیں۔

جنات کے مختلف نام یا اقسام:

انسانوں کی طرح جنات کی بھی کئی اقوام یا اقسام ہیں ۔ چونکہ جنات کی آبادی انسانوں سے زیادہ ہے اس لئے ان میں اقوام واقسام بھی زیادہ ہیں اور ہر قوم یا قسم لاکھوں کروڑوں افراد پر مشتمل ہے۔ ان اقوام یا مخصوص صفات کے حامل جنات کو عربی میں بھی اور دیگر زبانوں میں بھی مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ ضروری نہیں کہ ہر نوع کا نام عربی زبان میں ملے تو ہی اسے مانا جائے۔

شیطان: عربی زبان میں عام طور پر دھوکہ باز اور مکار و چالاک قسم کے جنات کو شیاطین کہا جاتا ہے جو انسانوں کو مختلف حیلوں طریقوں سے دھوکہ دے کر کسی نقصان کا شکار کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے کوئی آدمی اگر حد سے زیادہ چالاک ہو تو اسے عربی میں **شیـطـان** کہہ دیتے ہیں۔ اس کا

استعمال قدیم وجدید عربی میں بہت شائع وذائع ہے۔

غول: صحراؤں اور جنگلوں میں بھیس اور شکلیں بدل بدل کر انسانوں کو تنگ اور ہراساں کرنے والے جنات کو **غول** کہتے ہیں۔ یہ لفظ بھی بطور **جمع** استعمال ہوتا ہے۔

عبقری : حجاز کی سرزمین میں ایک جنگل کا نام **عبقر** تھا۔ جس کے بارے میں مشہور تھا کہ وہاں جنات کا راج ہے اور جنات کے قصے کہانیاں اس جنگل کے حوالے سے اتنے مشہور تھے کہ لوگ اس کی طرف رخ نہیں کرتے تھے۔ چونکہ **عبقر** میں جنات کے علاوہ کوئی نہیں بستا تھا، اس لئے اہل عرب نے جنات کے لئے **عَبْقَرِیٌّ** کا لفظ بھی استعمال کرنا شروع کر دیا جس کے لفظی معنی ''عبقر کا رہنے والا'' بنتے ہیں۔ جیسے **مکی** سے مراد مکہ کا رہنے والا اور **مدنی** کا مفہوم مدینۂ منورہ کا رہنے والا بنتے ہیں۔ **عبقری** سے مراد عبقر کا رہنے والا ہیں اور عبقر میں سوائے جنات کے کوئی نہیں رہتا اس لئے لامحالہ اس سے مراد جنات ٹھہرے۔ جب یہ لفظ (**عبقری**) جنات کے ہم معنی ہو گیا اور ہماری طرح اہل عرب بھی جنات کی صلاحیتوں کو انسانی صلاحیتوں سے بہت آگے مانتے ہیں تو مجازی طور پر اہل عرب نے بلا کے ذہین اور غضب کے عقلمند آدمی کو عبقری کہنا شروع کر دیا۔

عفریت : جنات کی جس نسل کو ہندی اور اردو میں **دیو** کہتے ہیں، عربی میں اسے **عفریت** کہتے ہیں۔

سورة النمل میں حضرت **سلیمان علیه السلام** کے واقعہ کے ضمن ایک ایسے **عفریت** کا تذکرہ آتا ہے جو حضرت **سلیمان علیه السلام** کے پارلیمان کا باقاعدہ ممبر تھا۔ **قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ** ......

عربی کی طرح مختلف زبانوں میں جنات کی مختلف نسلوں کے بھی مختلف نام رکھے جاتے ہیں اور بعض دفعہ مختلف صفات کے حوالے سے بھی نام رکھے جاتے ہیں۔ یہاں ہم جنات کی چند ایسی اقسام وانواع یا اقوام وصفات کا تذکرہ کریں گے جن سے ہمیں آج کل پالا پڑتا ہے اور چونکہ ہماری تصنیف پاکستان کے ماحول میں لکھی بھی جارہی ہے اور پڑھی بھی جائے گی۔ زیادہ سے زیادہ اس کی وسعت ہندوستان تک مانی جاسکتی ہے۔ لہٰذا ہم ان ناموں سے آپ کو متعارف کراتے ہیں جو ہندو پاکستان میں عام طور پر بولے جاتے ہیں۔

آسیب: جن کو فارسی میں آسیب بھی کہتے ہیں اور دیو بھی۔ دیو اصل میں فارسی کا لفظ ہے جو ہندی میں بھی مستعمل ہے۔ فارسی کا مقولہ ہے کہ '' خانہ خالی را دیوان بگیرند ''۔ (گھر خالی ہو تو اس پر جنات قبضہ جما لیتے ہیں)۔ جب صحابہ کرام نے پیدل چلتے ہوئے دریا عبور کیا اور اہل فارس پر شکاریوں کی طرح یلغار کی تو ایرانی مجوسی '' دیوان آمدند، دیوان آمدند '' (جنات آگئے ' جنات آگئے) کا شور مچاتے بھاگ اٹھے تھے۔

اسی طرح آسیب بھی فارسی کا لفظ ہے اور جنات پر بولا جاتا ہے۔ یہ جنات کی الگ قسم نہیں بلکہ جنات کا فارسی نام ہے۔

سرکٹا: بعض دفعہ مریضوں کو ایک انسان نما مخلوق خواب میں پریشان کرتی ہے اور کبھی کبھار تو جاگتے ہوئے بھی دکھائی دیتی ہے۔ دیکھنے میں یہ پورا انسان ہوتا ہے، لیکن اس کے دھڑ پر سر نہیں ہوتا۔ ظاہر ہے کہ سرکٹی لاش کو دیکھ کر بڑے بڑے سے بڑے دل گردے والا بھی ایک دفعہ تو کانپ اٹھتا ہے۔ یہ جنات کا ایک طبقہ ہے جو انسانوں کو ڈرانے کے لئے اس بھیس میں سامنے آتا ہے۔ جب آدمی سرکٹی لاش کو نہ صرف یہ کہ دیکھتا ہے، بلکہ اسے چلتے پھرتے یا اپنی طرف بڑھتے لپکتے دیکھتا ہے تو خوف سے اس کی گھگی بندھ جاتی ہے اور بڑے بڑے سورماؤں کے ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں۔ یہی ان کا مقصد ہوتا ہے۔

شہید: بعض عاملین اپنی جہالت و کم علمی کی وجہ سے یا ضعف عقیدہ کی وجہ سے ان سرکٹوں کو شہید قرار دیتے ہیں۔ یہ بالکل واہیات اور بے اصل بات ہے۔ شہداء تو انبیاء کے بعد جنت کے سب سے اونچے طبقے کے لوگ ہیں۔ شہداء تو اہل ایمان کا وہ واحد طبقہ ہے جن کے جنت میں پہنچ جانے اور اللہ پاک کی لازوال اور ان گنت نعمتوں سے بہرہ اندوز ہونے کا ہی ذکر قرآن میں نہیں آتا بلکہ ان کے زندہ ہونے کا دو الگ الگ مقامات پر ذکر کیا گیا:

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

ترجمہ: (جو لوگ اللہ کے راستے میں (جہاد کرتے ہوئے) شہید ہوتے ہیں انہیں کبھی مردہ مت سمجھنا۔ (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں ان کے رب کے یہاں انہیں رزق عطاء کیا

جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر جو کرم نوازی وعنایت فرمائی ہے وہ اس پر نازاں وفرحاں ہیں اور جو لوگ پیچھے سے ابھی ان تک (جنت میں) نہیں پہنچے، انہیں یہ پیغام پہنچارہے ہیں کہ ان پر نہ کوئی خوف ہے نہ پریشانی!)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ شہداء کی ارواح مقدسہ کو اللہ تعالیٰ سبز رنگ کے خوبصورت پرندوں میں منتقل کر کے جنت کے ہر طرح کے باغوں میں آزادانہ گھومنے پھرنے اور ہر طرح کے پھلوں اور عنایات الٰہی سے فیض یاب ہونے کے لئے آزادانہ موقعہ دیتے ہیں۔

دوسری جگہ ارشاد ہے: وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝

ترجمہ: (جو لوگ اللہ کے راستے میں (جہاد کرتے ہوئے) قتل ہوتے ہیں انہیں مردہ مت کہو۔ (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں مگر تمہیں (ان کی زندگی کا شعور نہیں)۔

جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے جنت میں بھی خصوصی پروٹوکول دیا ہو، انبیاء کے بعد جن کا جنت میں سب سے اونچا مقام، جنہیں پوری انسانی آبادی سے ہٹ کر یہ اعزاز دیا گیا ہو کہ اللہ کے راستے میں قتل ہوتے وقت ایک بار روح قبض ہوتے ہی، دوسری، نئی اور اعلیٰ ترین زندگی عطاء ہو جاتی ہو، انہیں کیا مصیبت پڑی ہے کہ وہ سکھر اور حیدرآباد میں، گجرات اور لاہور میں، نوشہرہ اور پشاور میں، دہلی اور امرتسر میں، ڈھاکہ اور چٹاگانگ میں لوگوں کے گھروں کے چکر لگاتے پھریں اور ناحق لوگوں کو ستاتے پھریں؟!

شہادت جیسا اعلیٰ رتبہ اللہ تعالیٰ گھٹیا اور اذیت پسند لوگوں کو نہیں دیتے نہ ہی اس عظیم رتبے کے مل جانے کے بعد شہداء سے یہ توقع کرنا جائز ہے کہ جنت کا اتنا اعلیٰ مقام پانے کے بعد وہ اللہ کی نعمتوں سے فیض یاب ہونے کی بجائے ہماری گلیوں کی خاک چھانتے پھریں گے۔

یہ سر کٹے تو جنات کی ایک گھٹیا نسل کے لوگ ہیں جو خواہ مخواہ انسانوں کو ہراساں اور خوفزدہ کر کے مزہ لیتے اور انجوائے کرتے ہیں۔ سر کے بغیر پورا جسم ظاہر کرنے سے وہ صرف خوفزدگی کا ایک ماحول پیدا کرتے ہیں۔ جاہل عاملین سر کٹوں کی پریشانی سے بچنے کے لئے گھروں میں جمعرات کی جمعرات ان **شہداء** کے نام کا چراغ جلانے اور نیاز دینے کا جو مشورہ دیتے ہیں بالکل غلط اور فضول حرکت ہی نہیں بلکہ مؤمنین کا عقیدہ کمزور اور خراب کرنے کی حماقت بھی ہے۔

بونے: جنات کی ایک نسل بہت چھوٹے قد کی ہوتی ہے۔ چھوٹے قد والوں کو اردو میں بونے کہا

جاتا ہے۔ بونے جنات صرف چھوٹے قد میں ہی ظاہر ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ ان سے مریض کی جان چھڑانا عام جنات کی بہ نسبت مشکل ہو جاتا ہے۔ جلدی سے قابو میں نہیں آتے، لیکن ان سے جان چھڑانے کے عملیات بھی وہی ہیں جو اس کتاب میں درج کر دیئے گئے ہیں۔

گندیلے: جنات کی ایک نسل کو گندیلا کہتے ہیں۔ بار بار کے تجربات میں ہم نے یہ دیکھا ہے کہ ان کی (۹۹) فیصد آبادی ہندو عقائد کی حامل ہے اور نوے فیصد سے زیادہ لوگ عامل ہوتے ہیں۔ ان کی پہچان یہ ہے کہ ان میں سے کوئی آسیب جب مریض کے قریب آتا ہے تو ان کے وجود سے غلاظت و گندگی کی اتنی گندی بدبو آتی ہے کہ آدمی کو قے آنا شروع ہو جاتی ہے۔ اور جن مریضوں کو اپنی کسی کمزوری کی وجہ سے جنات نظر آنے لگ جاتے ہیں (جنات کا نظر آنا خوبی اور کمال نہیں، بلکہ بیماری اور کمزوری ہے) وہ بہ آسانی دیکھ سکتے ہیں کہ ان گندیلوں کے پورے جسم پر بندروں کی طرح بھورے رنگ کے بال ہوتے ہیں۔

جنات کی یہ نسل بھی نہایت ڈھیٹ اور اڑیل واقع ہوئی ہے۔ ان سے جان چھڑانے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ ان کا مکمل خاتمہ کر دیا جائے۔ جتنے گندیلے کسی پر مسلط ہیں، سب کو جلا دیا جائے۔ ان کے وعدے وعید پر کبھی اعتبار نہ کیا جائے۔ ہم نے آج تک ان کو وعدہ پر پورا اترتے نہیں دیکھا۔

پری: جنات کی ایک خاص قسم کو کہتے ہیں۔ جو ہمیشہ نہایت خوبصورت شکل میں سامنے آتی ہے عام طور پر عورت کی شکل میں آتی ہے اور اس کے بدن پر پرندوں کی طرح پر بھی نظر آتے ہیں۔ جس شخص پر یہ مسلط ہو دیگر تکالیف کے علاوہ اس کے جوڑ اتنی تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں کہ تھوڑے عرصے میں اس کا چلنا پھرنا محال ہو جاتا ہے۔ ان کے مساکن زیادہ تر خوبصورت اور گھنے جنگلات ہوتے ہیں جن میں درخت بھی گھنے ہوں، پہاڑ بھی سبزہ پوش ہوں اور پانی کے جھرنے بھی جہاں کثرت سے پائے جاتے ہوں۔

دیو: پہلے ہم بتلا آئے ہیں کہ جنات کی نہایت مضبوط اور قوی ہیکل نسل کو عربی میں **عفریت** اور ہندی و اردو میں **دیو** (بروزن سیب) کہتے ہیں۔ فارسی میں عمومی سطح پر ہر جن کو دیو کہہ دیتے ہیں۔ یہ اگر کسی پر مسلط ہوں تو عام جنات کے مقابلے میں نقصان بھی زیادہ پہنچاتے ہیں اور جان بھی مشکل سے چھوڑتے ہیں۔

چڑیل: جنات کی ایک خطرناک ترین قسم ہے۔ عام طور پر عورت کے روپ میں دکھائی دیتی ہے۔ اور دو بالکل متضاد شکلوں میں! یا تو نہایت حسین و جمیل کہ ہاتھ لگانے سے میلی ہو جائے گی۔ یا انتہائی مکروہ اور بدشکل، دانت باہر کو نکلے ہوئے، بال جھاڑیوں کی طرح الجھے ہوئے، لمبے لمبے ناخن، سرخ شعلہ بار آنکھیں، غرضیکہ دیکھتے ہی انسان کی چیخیں نکل جائیں۔

چڑیل خوبصورت کھائی دے یا بدصورت، اس کی ایک علامت مشترک ہے کہ اس کے پاؤں الٹے ہوتے ہیں۔ اس لئے اسے عوام کی زبان میں ''پچھل پیری'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر ویرانوں یا گھنے مگر پرانے درختوں کے نیچے زیادہ پائی جاتی ہے۔ سردیوں میں آدھی رات کے وقت اور گرمیوں میں آدھے دن کے وقت لوگوں کو پریشان کرتی ہے۔ عام طور پر جس کے پیچھے پڑ جائے، اگر فوری علاج نہ ہو تو، اس کی جان لے کر ہی چھوڑتی ہے۔ اور چڑیل جب کسی کی جان لیتی ہے تو اس کی کمر یا سینے پر موت کے بعد عام طور پر ایک پنجے کا نشان بھی دیکھا جاتا ہے۔ بعض دفعہ یہ نشان دونوں طرف نمایاں نظر آتا ہے۔

بھوت پریت: یہ دونوں ہندی کے الفاظ ہیں۔ ہندو مذہب میں چونکہ مرنے والے کی روح (آتما) بھٹکتی رہتی ہے بلکہ وہ نئے جسم کو اوڑھ کر دوسرا تیسرا جنم بھی لیتی ہے۔ ان کے خیال میں ایک روح سات بار جنم لیتی ہے۔ اس لئے ان کے روزمروں اور محاوروں میں سات جنم کا بکثرت ذکر ملتا ہے۔ سات جنم تک ساتھ نبھانے کا وعدہ بھی ان کے اسی ''آواگون'' کے عقیدے کا مظہر ہے۔ ہندی میں بھـــوت یا پریت مرنے والے کی بدروح (آتما) کو کہا جاتا ہے۔ فلاں کا بھوت اس کے گھر میں دیکھا جا رہا ہے۔ اس گھر میں بھوت پریت کا سایہ ہے۔

برصغیر میں جادو کی جو اقسام پائی جاتی ہیں، ان میں سے بعض اقسام میں ان بھوت پریت کو مطلوبہ شخص پر مسلط کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے وہ مردہ ہندو کو جب جلاتے ہیں تو کسی مردے کی مڑھی کی راکھ اپنے پاس رکھ لیتے ہیں اور اس راکھ کو مختلف عملیات کے ذریعے استعمال کرتے ہیں۔ جس سے اس مریض کو اپنے گرد و پیش میں اور بعض دفعہ اپنے وجود میں ایسی حرکات محسوس ہوتی ہیں جیسی حرکات جنات کے پائے جانے کی صورت میں محسوس ہوا کرتی ہیں۔ اس کو ہمارے یہاں مسان کہا جاتا ہے (جس کا آگے کئی جگہ ذکر آئے گا) بعض دفعہ اس بھوت پریت یا مسان کے مسلط ہونے کی وجہ سے مریض اور مسحور میں وہ علامات بھی ظاہر ہونے لگتی ہیں جو اس شخص میں نمایاں طور پر

پائی جاتی تھیں جس کی مڑھی کی راکھ عمل کے ذریعے اس مریض کو کھلائی گئی ہے۔

مثلاً کسی ایسے ہندو کی مڑھی کی راکھ جو بہت زیادہ سگریٹ پیتا تھا کسی غیر شادی شدہ شریف لڑکی کو کھلائی گئی ہے تو دن رات میں کئی بار اس لڑکی کے منہ سے سگریٹ کی بدبو آنا شروع ہو جائے گی جس نے زندگی میں سگریٹ کو چھوا بھی نہیں ہے۔ یا راکھ والا مردہ دمہ کے مرض میں بالفرض اگر مبتلا تھا تو جسے راکھ کھلائی گئی ہے اسپر بھی دمے کے دورے پڑیں گے۔ لیکن جب اسے ہسپتال اور لیبارٹری لے جائیں گے تو اس کے تمام ٹیسٹ کلیئر آئیں گے۔

یہ تو ان دو ناموں کی اصل حقیقت اور ہندی میں ان کی وضاحت تھی۔ لیکن جنات کی اقسام کے ذیل میں ان کا تذکرہ اس لئے کیا گیا ہے کہ ہمارے ہاں ان دونوں ناموں کو ہندوؤں کی بدروح پر نہیں بلکہ جنات کی بگڑی ہوئی اور ایسی شیطان صفت قسم پر بولا جاتا ہے جو عام نارمل قد سے چھوٹے ہوتے ہیں (بونوں سے ذرا بڑے) اور راہ چلتے لوگوں کو یا لوگوں کے گھروں میں آ کر انہیں پریشان کرتے ہیں۔ ہندی اور اردو میں بھوت کی تصغیر کرتے ہوئے چھوٹے بھوت کو ''بھتنا'' بھی کہتے ہیں۔ ہم لوگ بھوت پریت کو **شیاطین الجن** کی اس قسم کے حوالے سے ہی جانتے ہیں اور ہمارے ہاں ان دونوں الفاظ سے جنات کی یہ خاص قسم ہی مراد ہوتی ہے۔

کیا جنات انسان کو تنگ کر سکتے ہیں؟

یہ سوال عقیدے یا دین سے نہیں بلکہ واقعات اور زمینی حقائق سے تعلق رکھتا ہے۔ ہمیں حیرت ہوتی ہے کہ لوگ یہ سوال صرف علماء سے کرتے ہیں، بھئی! یہ نہ فقہ کا مسئلہ ہے نہ عقیدے کا! تو پھر علماء ہی سے اس کا سوال کرنے کا مطلب؟ یہ تو واقعات اور تجربات سے پتہ چل سکتا ہے کہ جنات کسی کو ستاتے ہیں یا نہیں؟

اگر ستاتے ہیں اور لوگ شکایت کرتے ہیں کہ ہمیں جنات ستا رہے ہیں، ہمارے گھر میں آگ لگا دیتے ہیں۔ ہمارے گھر پر پتھر پھینکتے ہیں، ہماری الماری سے پیسے نکال لیتے ہیں، ہماری خواتین کو ناروا حد تک پریشان کرتے ہیں، الماریوں میں پڑے کپڑوں کو کاٹ جاتے ہیں، سوتے جاگتے ہمیں نظر آتے اور جسمانی طور پر ہم پر تشدد کرتے اور اذیت پہنچاتے ہیں، تو مان لیں گے کہ وہ انسانوں کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔ اور اگر دنیا میں ایک آدمی بھی اس قسم کی شکایت کرنے والا

موجود نہیں ہے تو اس پریشانی میں پڑنے کی ضرورت ہی نہیں! یہ فکری ونظریاتی مسئلہ نہیں بلکہ عملی اور واقعاتی مسئلہ ہے! جس کو تکلیف دیتے ہیں، اس کی حد تک مانا جائے گا، پوری انسانیت کو جنات سے نہیں ڈرایا جائے گا۔ لیکن جسے تکلیف نہیں پہنچ رہی ہے، اسے دیکھتے ہوئے ہم اس شخص کو جھوٹا نہیں قرار دیں گے جسے تکلیف پہنچ رہی ہیں۔

ہمارے ہاں ایک عجیب بدنصیبی یہ ہے کہ بعض نام نہاد پڑھے لکھے لوگ (حالانکہ انگریزی زبان سیکھنے کا نخرہ پال لینے سے انسان کی حماقت کا گراف نیچے نہیں آ جاتا، احمق آدمی پی ایچ ڈی کے بعد بھی حماقت میں پی ایچ ڈی ہوتا ہے) محض اتنی سی بات پر جادو یا جنات کے ستانے کا (اور بعض تو جنات کے وجود ہی کا) انکار کرتے ہیں کہ ہم نے تو کبھی ایسا نہیں دیکھا۔ بھئی آپ کبھی ایڈز میں مبتلا ہوئے؟ آپ کو کبھی ہیپاٹائٹس اے، بی یا سی ہوا ہے؟ کبھی آپ کو کینسر لاحق ہوا؟ یہ ظاہری بیماریاں آپ کو اگر لاحق نہیں ہوئیں لیکن ان کو محض دو باتوں پر آپ تسلیم کرتے ہیں۔ (۱) ایک ان بیماروں کی وجہ سے جو اس کی شکایت کرتے ہیں (۲) دوسرے ان ماہرین کی وجہ سے جو ان بیماریوں کی تشخیص بھی کرتے ہیں اور ان کا علاج بھی کرتے ہیں۔ تو پھر سحر اور جنات کو انہی دو باتوں کے ہوتے ہوئے تسلیم کرتے وقت کیا موت پڑتی ہے؟ یہاں بھی تو طرح طرح کے مریض شور مچا رہے ہیں کہ جادو کی وجہ سے ان کی صحت برباد کر دی گئی، جادو کے ذریعے ایک دوسرے پر جان چھڑکنے والے میاں بیوی میں طلاق کرادی گئی، جادو کے ذریعے کاروبار بند کر دیا گیا۔ حتی کہ جادو کے ذریعے بولتے چہکتے بندوں کو گونگا کر دیا گیا۔ یہ شور مچانے والے مولوی اور مدرسوں مین پڑھنے پڑھانے والے نہیں بلکہ آپ کی بستیوں میں آپ کے اندر رہنے والے تاجر، طالبعلم، وکیل، ڈاکٹر اور دوسرے اعلی ترین علمی وعملی مناصب پر فائز لوگ ہوتے ہیں۔ اگر یہ لوگ ہائی پروفائیل شخصیات نہ بھی ہوں، اگر جادو اور جنات کا شور مچانے والے صرف غریب غرباء اور کم علم رکھنے والے لوگ بھی ہوں تو کیا محض اپنی ڈگریوں کے پندار میں آپ ان سادہ لوح مگر سچے اور کھرے انسانوں کو جھوٹا اور مکار قرار دید یں گے؟ کیا تکلیف صرف اسی صورت میں تسلیم کئے جانے کے قابل ٹھہرتی ہے، جب اس کا اظہار کرنے والے کے پاس کوئی اعلی تعلیمی ڈگری ہو یا وہ کسی اونچے سرکاری منصب پر فائز ہو؟ ان دو معاشرتی اونچائیوں سے محروم انسانی طبقات کی تکلیف آپ کی فائلوں میں تکلیف ہی نہیں کہلاتی؟ یہی ہے آپ کا مبلغ علم؟ یہی ہے آپ کی فکر و دانش کی معراج؟۔

یہاں ہم یہ بھی بتلاتے جائیں کہ ٹی وی مباحثوں، اخباری کالموں یا عمومی مجلسوں میں بھرے منہ سے انکار کرنے والوں میں سے بھی ایک بڑا طبقہ رات کے سائے میں عاملین کے دروازوں پر کھڑا ہوتا ہے۔ یہی فرق ہے سچے، کھرے اور سادہ لوح مسلمانوں میں اور دوغلے، منافق اور چالاک نام نہاد دانش وروں میں کہ ان کا دن کے اجالے میں بیان اور ہوتا ہے اور رات کی تاریکی میں اعتراف کچھ اور ہوتا ہے۔ دن کو یہ حقیقی سچوں کو مکار قرار دے رہے ہیں اور رات کو ان کی اپنی مکاری کا بھانڈا پھوٹ رہا ہوتا ہے۔

کیا جنات وجود رکھتے ہیں؟

بات چل ہی نکلی ہے تو اس پر قرآن وسنت کی روشنی بھی ڈال دی جائے۔ آج کل کے عام اعتقادی فتنوں میں سے ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ کفار کی تعلیم سے آراستہ (آراستہ کی بجائے آلودہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا) طبقہ جنات کے وجود ہی سے انکاری ہے۔ حالانکہ یہ قرآن کریم کے صریح انکار کے زمرے میں آتا ہے۔

شروع میں ہم ذکر کر آئے ہیں کہ قرآن کریم میں اللہ تعالی نے ایک مستقل سورت (سورة الجن) نازل فرمائی جس کا نام ہی جنات کے نام پہ رکھا گیا ہے۔ اس سورت کے آغاز کی آیات ہی اس معاملے میں فیصلہ کن ہیں:۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿١﴾ یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿٢﴾

ترجمہ: اے نبی ﷺ! آپ فرما دیجئے کہ میری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ جنات کے کچھ لوگوں نے (قرآن) سنا تو بول اٹھے کہ ہم نے ایک عجیب وغریب قرآن سنا ہے۔ جو رشد ودانش کی راہنمائی کرتا ہے۔ چنانچہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور آئندہ ہم ہرگز ہرگز اپنے رب کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ ٹھہرائیں گے۔

یہاں تین باتیں سامنے آ رہی ہیں:۔ (۱) پہلی یہ کہ جنات محض انسانی تخیل کی کرشمہ کاری اور صورت گری کا نام نہیں بلکہ وہ ایک باشعور زندہ مخلوق ہے جس نے قرآنی دعوے کے مطابق قرآن سنا (۲) زندہ مخلوق ہونے کے علاوہ جنات شعور وادراک رکھنے والی مخلوق ہے جس

نے اسے سمجھا بھی ہے کہ قرآن رشد وہدیت کی رہنمائی کرنے والا کلام ہے (۳) شعور وادراک کے علاوہ ارادہ وعمل میں انسان کی طرح ایک بااختیار مخلوق ہے جس نے یہ فیصلہ کیا کہ آج کے بعد ہم رب ذوالجلال کی ذات وصفات میں کسی اور کو شریک نہیں بنائیں گے۔ ان کے اس فیصلے اور اعلان کے ضمن میں یہ اقرار بھی پوشیدہ ہے کہ پہلے جنات بھی عرب انسانوں کی طرح شرک کی دلدل میں دھنسے ہوئے تھے۔ یہیں سے وہ بات بھی ثابت ہوگئی جس کا ہم نے آغاز میں اظہار کیا ہے کہ جنات انسانوں اور فرشتوں کی طرح شعور وادراک رکھنے والی تیسری باقاعدہ جاندار مخلوق ہے اور یہ بھی ثابت ہوگیا کہ وہ انسانون کی طرح اعمال کے مکلف ہیں۔ نیکی اور بدی، ایمان اور کفر کو اپنے ارادے اور شعوری نیت سے اپناتے ہیں اور قیامت کے روز انسانوں کی طرح اعمال کی روشنی میں ان کی جزاوسزا کا فیصلہ کیا جائے گا۔

اس کے علاوہ سورۃ الجن ہی کی آیت نمبر (٦) میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿٦﴾

ترجمہ : انسانوں میں سے کچھ مرد حضرات جنات کے مردوں سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ جس نے انہیں اور بھی مغرور کردیا۔

سورۃ الاحقاف: میں ارشاد ہے:

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾

ترجمہ : اس وقت کو یاد کریں جب ہم نے آپ کی طرف جنات کی ایک ٹولی کو پھیرا جو قرآن سن رہے تھے۔ جب وہ آپ ﷺ کے سامنے حاضر ہوئے تو (آپ تلاوت میں مشغول تھے اسلئے ایک دوسرے سے) کہنے لگے کہ چپ ہوجاؤ اور جب قرآن سن لیا تو (اسپر ایمان لاکر) اپنی قوم کی طرف انہیں (اللہ کے عذاب سے) ڈرانے کے لئے پلٹ آئے۔

ف: لوگوں کا پناہ مانگنا، جنات کا ان کو پناہ دینا یہ عرب کا روزمرہ کا معمول تھا۔ احادیث میں بہ کثرت واقعات ملتے ہیں۔ صحابہ اکرمؓ اپنی داستانیں خود سناتے ہیں کہ زمانۂ جاہلیت میں ہم لوگ بھی عام مشرکین عرب کی طرح جب دوران سفر کسی وادی میں قیام کرتے اور رات گذارنا چاہتے تو ہمارا سردا

رہا قافلے کا بڑا آدمی کھڑے ہو کر نادیدہ جناتی سردار کو مخاطب کر کے کہتا کہ ''اے اس وادی کے جنوں کے سردار! ہم لوگ تمہارے علاقے میں رات گذارنا چاہتے ہیں۔ ہماری جانوں، اموال اور جانوروں کا آپ خیال رکھنا، انہیں ہم آپ کی پناہ میں دیتے ہیں'' پھر یہ کہ قرآن کریم کا یہ دعویٰ (نعوذ باللہ) اگر خلاف واقعہ ہوتا تو عرب کا کوئی ایک ہی باشندہ اٹھ کر اسے چیلنج کر دیتا کہ ہم لوگوں نے کب جنات کی پناہ مانگی ہے؟ حالانکہ تاریخ ایسے کسی انکار یا چیلنج سے یکسر خاموش ہے۔

ف: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ ہم نے جنات کی ایک ٹولی آپ کی طرف پھیری، یہ اس کے **مخلوق** ہونے کی علامت ہے۔ اور **نفر** کا لفظ صرف مخلوق پر نہیں (مخلوق میں تو پتھر، درخت اور جانور بھی آجاتے ہیں) بلکہ عربی میں یہ لفظ باشعور جاندار مخلوق پر بولا جاتا ہے۔ **نَفَرٌ مِنَ الْاَشْجَارِ** وغیرہ کی عربی زبان میں ہمیں مثال نہیں ملتی۔ پھر ان کا قرآن پاک کو سننا اور سننے کے بعد اللہ کے کلام کی روشنی میں ان لوگوں کو جا کر اللہ کی پکڑ اور مؤاخذے سے ڈرانا ان کے باشعور اور مکلّف ہونے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جو مخلوق باشعور ہی نہیں وہ عربی کلام کو کیا سمجھے گی؟ اور جو مخلوق احکام خداوندی کی مکلّف ہی نہیں اس کے لئے عذاب الٰہی سے ڈرنا ڈرانا کیا معنی رکھتا ہے؟

اس کے علاوہ احادیث کی کتب میں حضور ﷺ سے جنات کی ملاقاتوں کے کئی واقعات منقول ہیں حضرت **عبداللہ بن مسعود**ؓ اپنا قصہ نقل کرتے ہیں کہ حضور انور ﷺ مجھے مکہ مکرمہ سے باہر رات کے وقت لے گئے۔

ایک وادی میں پہنچ کر آپ نے مجھے ایک جگہ بٹھا دیا اور میرے گرد ایک حصار کھینچ کر مجھے تلقین فرمائی کہ میری واپسی تک اس دائرے سے باہر نہ آنا۔ آپ ﷺ کچھ فاصلے پر چلے گئے۔ مجھے ہلکی آوازیں سنائی دے رہی تھیں، آپ ﷺ چند لوگوں سے بات چیت کر رہے تھے اور دین کی تعلیمات سے ان کو آراستہ فرما رہے تھے۔ حالانکہ وہاں کسی انسانی قافلے کا دور دور تک وجود نہ تھا۔ جب آپ واپس تشریف لائے تو فرمایا کہ آج جنات کے ایک وفد سے ایک ملاقات طے تھی۔ ان سے ملنے یہاں آنا ہوا تھا۔

جنات کی خوراک:

صحیح مسلم میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا بیان ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ایک جن نے میری دعوت کی۔ مجھے اپنے مکانات وغیرہ اور آگ جلنے کے نشانات

دکھائے۔ میں نے اسے قرآن حکیم کی تعلیم دی۔

ان جنات نے آپ ﷺ سے کھانا مانگا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے لئے ہر ہڈی جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو وہ گوشت بن جائیگی اور جانوروں کے گوبر میں تمہارے جانوروں کا کھانا ہے۔

امام بخاری حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت نقل کی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک سفر کے دوران انہیں استنجاء کے لئے کچھ لانے کو فرمایا اور تلقین فرمائی کہ ہڈی اور گوبر وغیرہ نہ لانا۔ بعد میں حضرت ابو ھریرہؓ نے آنحضرت ﷺ سے ہڈی اور گوبر سے استنجاء نہ کرنے کی حکمت دریافت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ دونوں چیزیں جنات کی خوراک ہیں۔ میرے پاس نصیبین کے جنات کا ایک وفد آیا تھا۔ اس نے مجھ سے خوراک کی بات کی تو میں نے اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگی کہ یا اللہ! جس ہڈی یا گوبر سے ان کا گذر ہو، وہ ان کی غذا بن جائے۔

دونوں روایات میں چند باتیں تو مشترک ہیں۔ البتہ مویشیوں کے گوبر کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت کہتی ہے کہ وہ جنات کے مویشیوں کی خوراک ہے اور حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت سے پتہ چلتا ہے کہ وہ خود جنات کی خوراک ہے۔ دونوں کا ملا کر مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دونوں کی خوراک ہے۔

مولانا محمد موسیٰ الروحانی البازی کا نکتہ:

ہم جب دورۂ حدیث کے دوران ترمذی شریف کے سبق میں اس عنوان پر پہنچے تو اچھی طرح یاد پڑتا ہے کہ حضرت مولانا محمد موسیٰ الروحانی البازیؒ نے جنات کی حقیقت اور ان کی خوراک پر نہایت مفصل اور مدلل گفتگو فرماتے ہوئے مذکورہ بالا روایات میں یہ نکتہ بیان فرمایا تھا کہ ہڈی میں چونکہ فاسفورس ہوتا ہے اور فاسفورس آگ کا خزانہ ہے، جبکہ جنات کی تخلیق کا اکلوتا مادہ بھی آگ ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہڈی کو ان کے لئے خوراک بنا دیا ہے۔

یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ ان روایات سے ان دو چیزوں کے بارے میں پتہ چلتا ہے کہ یہ ان کی خوراک میں شامل ہیں۔ اس کا یہ مقصد نہیں کہ جنات ان کے علاوہ کچھ نہیں کھاتے یا کچھ نہیں کھا سکتے۔ باقی چیزوں کا ذکر نہ ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ ان کی نفی کی گئی ہے۔

جادو کی علامات

جادو اور جنات کی حقیقت پر سرسری نگاہ ڈالنے کے بعد اب ہم ان علامات کی طرف بھی اشارہ کرتے جائیں جن سے ظاہری طور پر اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ شاید جادو کا معاملہ چل رہا ہے۔

یہاں ہم مختصراً چند ایسے نقصانات کا ذکر کرتے ہیں جو عام طور پر دیکھنے میں آتے ہیں۔ ان کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ جادو کی صرف یہی چند قسمیں ہیں۔ بلکہ ان کا تذکرہ محض اپنے قارئین کو جادو کی پہچان کے قریب ترلانے کے لئے کر رہے ہیں۔

(۱) میاں بیوی کی جدائی:

بعض دفعہ جادو کی وجہ سے میاں اور بیوی کے درمیان نفرت اور پھوٹ پیدا کر دی جاتی ہے۔ جو چلتے چلتے طلاق تک جا پہنچتی ہے۔ اگر دیکھیں کہ میاں اور بیوی بات بے بات پہ لڑ پڑتے ہیں یا بلا وجہ ایک دوسرے پر نکتہ چینی اور اعتراضات کی بوچھاڑ کرتے ہیں اور بعد میں سر پکڑ کے بیٹھ جاتے ہیں کہ یہ ہم نے کیا کیا؟ تو پانی سروں سے اونچا ہونے سے پہلے کسی ماہر معالج سے رابطہ کر لیں یا آگے آنے والے اعمال کا انتخاب کر لیں۔

(۲) بیوی/خاوند سے نفرت:

بعض دفعہ کسی کو کسی گھر سے اکھاڑنے کے لئے ایسا جادو کیا جاتا ہے کہ وہ شخص ہر جگہ خوش باش رہتا ہے لیکن اس گھر (یا دکان وغیرہ) میں آتے ہی اس کا دل اداس اداس، پریشان پریشان سا رہنے لگتا ہے۔ وہاں گھٹن سی محسوس ہوتی ہے جو وہاں سے باہر نکلتے ہی ختم ہو جاتی ہے۔

(۳) گھر میں دل نہ لگنا:

بعض دفعہ میاں بیوی میں مشترکہ نفرت کی بجائے یکطرفہ نفرت کا عمل کیا جاتا ہے۔ اگر میاں پر جادو کیا گیا ہے تو وہ بیوی سے نفرت کرنے لگے گا اور بیوی پر کیا گیا ہے تو وہ خاوند سے نفرت کرنے لگے گی۔ کسی کسی وقت جب وہ شخص (میاں یا بیوی) اس سحری جال سے باہر آتا ہے تو اسے احساس ہوتا ہے کہ یہ میں کیا کر رہا ہوں؟ لیکن بعد میں بے اختیار وہ دوبارہ وہی حرکت کرتا ہے۔

(۴) نامعلوم بیماری:

کچھ لوگ کسی سے انتقام لینے کے لئے اس پر نامعلوم بیماری مسلط کر دیتے ہیں۔ بے جہت، بے سمت اور نامعلوم بیماری کا کوئی سرا پکڑا نہیں جاتا۔ کبھی سر میں تکلیف ہے تو کبھی گھٹنوں میں! کبھی معدے میں درد ہے تو کبھی کمر میں! ایک بیماری جاتی نہیں کہ دوسری آدھمکتی ہے۔ اکثر اوقات بیماری ڈاکٹروں کی سمجھ سے بھی باہر ہوتی ہے اور میڈیکل ٹیسٹ میں بھی ظاہر نہیں ہو رہی ہوتی (یہ ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ ہے)۔

(۵) پورا گھر بیمار رہتا ہے:

بعض دفعہ بیماری کسی شخص کی بجائے پورے گھر پر مسلط کر دی جاتی ہے۔ کبھی کوئی گر پڑتا ہے کبھی کوئی! ایک بیمار ابھی صحت یاب ہوا نہیں کہ دوسرا بستر پہ پڑ گیا۔ گھر سے دوائیں نکلنے کا نام نہیں لیتیں۔

(٦) رشتے کی بندش:

لڑکی خوبصورت بھی ہے، تعلیم یافتہ بھی، جہیز کی بھی پرابلم نہیں، عمر بھی مناسب ہے، رشتے موجود بھی ہیں۔ لیکن رشتہ کہیں طے نہیں ہو پاتا۔ یا تو رشتہ گھر تک پہنچتا ہی نہیں! اگر کوئی بھولے سے آ ہی جائے تو رشتہ طے نہیں ہوتا۔

(۷) اولاد کی بندش:

میاں بیوی دونوں کی میڈیکل رپورٹ صحیح ہے، مگر اولاد نہیں ہوتی۔ یا بچے پیٹ میں مر جاتے ہیں۔ یا دوسرے تیسرے مہینے ہی میں ڈی این سی کرانا پڑ جاتی ہے۔ یا بچہ پیدا ہونے کے چالیس دن کے اندر اندر پیلے اور سبز رنگ کے دست کرتا ہوا مر جاتا ہے اور مرتے وقت اس کا اکثر جسم بھی سبز ہو گیا ہوتا ہے۔

(۸) رزق کی بندش:

دکان ہے تو دکان نہیں چلتی، ملازمت نہیں ملتی، آمدن میں بے برکتی پڑ جاتی ہے۔ جتنی آمدن ہوتی ہے اس سے زیادہ کے غیر ضروری اخراجات نکل آتے ہیں۔ رزق اور مال و دولت

کے تمام راستے اپنے اوپر بند ہوتے نظر آتے ہیں۔

ہمارے پاس ایک صاحب کو لایا گیا۔ لانے والے میرے قریبی ساتھی تھے۔ تعارف کرایا کہ یہ صاحب لاہور میں ''کنگ آف گولڈ'' کے نام سے مشہور تھے۔ ان صاحب نے مجھے کاغذات دکھلا کر بتایا کہ میرے پاس دولت کی اتنی ریل پیل تھی کہ مجھے پیٹ میں معمولی درد ہوا تو میں نے اس کا معائنہ پچپن (۵۵) ممالک کے مختلف ہسپتالوں میں کرایا۔

آج کاروبار نام کی تو چیز ہی کچھ اس کے پاس نہیں بچی تھی۔ اس انتہاء کے امیر ترین شخص کی بیٹیاں اپنے محلے کے درزی کی منت سماجت کر کے اس سے شلوار کا آرڈر لے لیتی تھیں کہ آپ کے پاس جو سوٹ سلنے کے لئے آیا کریں، ان میں سے شلواریں ہمیں بھیج کر ہمیں اس کی معمولی اجرت دیدیا کریں تاکہ ہم ایک وقت کی روکھی روٹی ہی کھا سکیں۔

معاملہ یہاں تک ہی نہیں پہنچا! اس آدمی کا کہنا تھا کہ اول تو شلواروں کا کام بھی نہیں آتا اور آ جائے تو شلوار کی مزدوری بیس روپے ملتی ہے اور ایک دو شلواریں سینے پر مشین کا گز ٹوٹ جاتا ہے جو تین سو روپے کا ڈلوانا پڑتا ہے!!

(۹) حلیہ بگاڑنا:

جوان لڑکوں اور لڑکیوں پر کسی حسد اور جلن کے نتیجے میں یا انتقام کے جذبے سے ایسا جادو بھی کر دیا جاتا ہے کہ ان کا چہرہ بگڑ جائے۔ ایسے تو دسیوں کیس ہمارے سامنے آئے ہیں لیکن کتاب کے قارئین کو ہم دو بچیوں پر کئے گئے خصوصی جادو اور اس کی ہلاکت آفرینی سے آگاہ کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔

(ا) لڑکی کے آنکھوں کے ڈھیلے نکل آتے تھے

ایک بچی ابھی نویں کلاس میں تھی۔ لاہور کے ایک مشہور ترین انگلش میڈیم میں پڑھ رہی تھی۔ اسپر اس طرح کا جادو کیا گیا تھا کہ وہ جب بھی اسکول کی کوئی کتاب کھول کر بیٹھتی تو اس کی آنکھوں کے ڈھیلے باہر نکلنا شروع ہو جاتے۔ انسانی ڈھیلا جب تک اندر ہے، تب تک ہی خوبصورت لگتا ہے۔ باہر نکل آئے تو بھینس جتنا بڑا لگتا ہے۔ کلاس میں جب اس کے ڈھیلے باہر کو ابلنے لگے تو آس پاس بیٹھے بچوں نے ڈرنا شروع کر دیا اور ارد گرد کرسی پر بیٹھنے سے انکار کر دیا۔ یہی

نہیں بلکہ دوسری لائنوں میں بیٹھے بچوں اور خود کلاس ٹیچر نے پرنسپل سے درخواست کی کہ اس بچی کو کلاس سے اٹھایا جائے اسے دیکھ کر پوری کلاس کو ڈر لگتا ہے۔ پرنسپل نے والدین کو بلالیا۔ والدین کی منت سماجت سے صرف اتنا ہو سکا کہ اس کا نام سکول سے خارج نہیں کیا گیا۔ لیکن یہ تو طے تھا کہ اسے کلاس میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ والدین کلاس سے بچی کو اٹھا کر سکول کی فیسیں ادا کرتے رہے۔ کئی جگہ علاج کرایا پھر ہمارے پاس آئے۔ اگرچہ اس کی آنکھوں کا مسئلہ حل ہوتے ہوتے ہمارے ہاں بھی پورے تین ماہ لگ گئے۔ لیکن آج الحمدللہ وہ بچی ایم سی ایس کر کے پشاور میں اپنا سکول چلا رہی ہے۔

(ب) چہرہ ڈائن جیسا ہو جاتا تھا:

دوسری ہماری بہن کا تعلق پشاور سے تھا۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ایک معروف کرسچین سکول میں بطور آرٹسٹ/ آرٹ ٹیچر پڑھاتی تھیں۔ ان کے ساتھ ملٹی پل اور ہمہ جہتی قسم کے جادو چل رہے تھے۔ لیکن تین چیزیں بہت اہم، پریشان کن اور دلچسپ تھیں۔ (۱) ایک یہ کہ مہینے میں ایک بار ان کے جسم میں ایک لال پھنسی نکلتی۔ پھر اس کے اردگرد کا حصہ پیلا پڑ جاتا۔ پھر وہ پھنسی پھٹتی اور پورا بدن پھنسیوں سے بھر جاتا۔ دنیا بھر کے کیپسول کھالئے، لوشن اور کریمیں لگالیں مگر تین دن سے پہلے کبھی آرام نہ آیا۔ اور تیسرے دن کسی دوا دارو کے بغیر پورا بدن ایسے صاف ہو جاتا تھا جیسے پھنسیوں والی کسی نے جھوٹی افواہ چھوڑی ہو۔ (۲) مہینے میں ایک دو بار اس کا سر وال کلاک کے پنڈولم کی طرح دائیں اور بائیں ایک مخصوص رفتار سے یوں گھومتا کہ چار چار کڑیل جوانوں نے بھی اس کا سر روکنے کی کوشش کی تو نتیجے میں وہ خود تو اس کے ساتھ ساتھ گھومنے لگ گئے، لڑکی کا سر گھومنے سے نہ روک سکے۔ (۳) تیسری اور سب سے خطرناک چیز یہ تھی کہ وہ بیچاری جب کبھی کسی تقریب، خوشی یا فنکشن میں جانے کا پروگرام بناتی تو اس کا چہرہ عجیب طرح سے مسخ ہونے لگ جاتا۔ پہلے اس کے ماتھے کے ہڈی ایک انچ باہر کو نکلتی۔ پھر رخساروں کی دونوں ہڈیاں اتنی ہی باہر آجاتیں، ان ہڈیوں کے ابھرنے کے نتیجے میں اس کی آنکھیں ایک انچ اندر کو دھنس جاتیں۔ پھر ٹھوڑی ایک انچ نیچے کو لٹک جاتی۔ اور ٹھوڑی کے بعد نچلا ہونٹ اتنا نیچے لٹک جاتا کہ وہ ٹھوڑی سے بھی ایک انچ نیچے لٹک جاتا۔

الحمد للہ ہم نے اس کا علاج کیا اور آج اس کی نہ صرف شادی ہو چکی ہے بلکہ اس کے بچے سکول جانے لگ گئے ہیں۔

(۱۰) کپڑے کٹنا:

بعض دفعہ سحر سے جسم پر اثرات مرتب ہونے کی بجائے کپڑے کٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔ الماری میں پڑے پڑے کپڑے کبھی ایسے کٹتے ہیں جیسے کسی نے ریزر سے کاٹے ہوں اور کبھی گولائی میں کپڑا کاٹا جاتا ہے۔

بعض لوگوں کے کپڑے کٹنے کی بجائے جل جاتے ہیں۔ اور جلتے بھی اس طرح ہیں جیسے کسی نے چھوٹی سی چنگاری رکھی جس سے تھوڑی جگہ جلی اور باقی کپڑا اسلامت۔ اب باقی کپڑا بھلے سلامت رہے آدمی ایسا سوٹ پہن کر کہاں جائے جس میں تین چار بڑے بڑے سوراخ بن گئے ہوں اور جلنے کا نشان صاف نظر آ رہا ہو؟ بعض اوقات کپڑوں کے کٹنے کا اثر آدمی کی صحت اور جان پر بھی پڑتا ہے۔

(۱۱) گاہک کی بندش:

بعض دفعہ کسی دکان پر ایسا جادو کرایا جاتا ہے کہ گاہک اول تو اس میں داخل ہی نہیں ہوتا اور بھولے سے کوئی آ ہی جائے تو اسے ایسی گھبراہٹ ہوتی ہے کہ جب تک وہ دکان سے نکل نہ جائے، تب تک اسے چین ہی نہیں آتا۔

بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ایک ہی چیز جس قیمت پر گاہک دوسرے دکاندار سے لینے کو تیار ہے، آپ سے نہیں لیتا، کبھی تو اس سے کم قیمت پر بھی نہیں لیتا!

(۱۲) دکان، فیکٹری کی بندش:

دکان یا فیکٹری کی بندش میں ایک حربہ یہ ہوتا ہے کہ آپ دکان پر یا دفتر اور فیکٹری میں جونہی اپنی سیٹ پر بیٹھیں آپ کو نیند آنا شروع ہو جائے گی۔ جسم بالخصوص سر اور کندھے منوں وزنی ہو جائیں گے۔ دل میں گھبراہٹ، بے چینی، بے کلی اور اکتاہٹ پیدا ہونا شروع ہو جائے گی۔

(۱۳) ازدواجی تعلقات سے نفرت:

بعض دفعہ میاں یا بیوی کا دل ازدواجی تعلقات سے پھیر دیا جاتا ہے ایک فریق کی

خواہش کے باوجود دوسرا فریق ازدواجی وظیفے سے اتنا متنفر ہو جاتا ہے کہ وہ اس کا نام لینا بھی گوارا نہیں کرتا۔ آپس میں اٹھنا بیٹھنا اور تعلق صحیح ہے لیکن یہاں آ کر وہ فریق (میاں یا بیوی) اڑیل ٹٹو کی طرح ڈٹ جاتا ہے۔ یہ عمل زیادہ تر بیوی پر کیا جاتا ہے اور اس سے مقصود دونوں میں جدائی اور طلاق کروانا ہوتا ہے۔

(۱۴) قوت مردمی کی بندش:

ایک مرد جسمانی اعتبار سے سو فیصد صحیح ہے لیکن اپنی بیوی کے پاس جب جاتا ہے تو وہ ازدواجی عمل کے حوالے سے اپنے آپ کو مکمل ناکارہ پاتا ہے۔ ایسے بے شمار واقعات ہمارے گردو پیش میں ہوتے ہیں۔ آگے ہم ان کا نہایت مؤثر حل دے رہے ہیں۔

(۱۵) مقام سے گرانا:

بعض دفعہ حاسدین اپنے حسد کی آگ بجھانے کے لئے ایسا عمل کرتے ہیں کہ اپنے ٹارگٹ کو اس کے مقام سے گرا دیتے ہیں۔ وہ اگر کسی بڑے یا اہم عہدے پر ہے تو اس عہدے سے سبکدوش ہو جائے گا۔ سماجی یا سیاسی سطح پر اگر اسے پذیرائی حاصل ہے تو پذیرائی کی جگہ لوگ اس پر گندے انڈے پھینکنے لگیں گے۔

(۱۶) جسم پر نیل کے نشان:

سحر زدہ آدمی کے جسم پر کسی چوٹ یا زخم کے بغیر نیل کے نشان پڑنے لگ جاتے ہیں۔ اگر یہ نشان جسم پر ظاہر ہونے لگیں اور مریض زیادہ معمر بھی نہ ہو تو کسی عامل کو چیک کرائیں۔ اگر معمر آدمی کو ایسا نظر آئے تو ڈاکٹر سے رابطہ کریں اسے نمونیہ یا فالج کا خطرہ ہے۔

(۱۷) کندھوں اور سر پر وزن محسوس ہونا:

جس آدمی پر جادو چل گیا ہو کسی تھکن کے بغیر وہ اپنے کندھوں، گدی اور سر پر وزن سا محسوس کرتا ہے۔

(۱۸) خون کے چھینٹے/ پانی کے چھینٹے:

بعض دفعہ مسحور کے بدن، کپڑوں یا گھر کی دیواروں وغیرہ پر اچانک ایسی جگہ خون کے چھینٹے آ گرتے ہیں جہاں کسی کے باہر سے پھینکنے کا امکان نہیں ہوتا۔ اور بعض دفعہ خون کی بجائے

پانی کے چھینٹے پڑتے ہیں۔ یہ خطرے کا واضح الارم ہے۔ اس کے بجنے کے بعد بھی سوئے رہنا اپنے آپ کو دشمن کے رحم وکرم پر چھوڑنے کے مترادف ہے۔

(۱۹) برے خواب

سحر کے مریض کو بعض دفعہ خواب میں گدلا پانی، کالی بھینسیں، کالے سانپ، بھول بھلیاں، بند گلیاں اور بند راستے نظر آتے ہیں۔ اگر یہ خواب کثرت سے آنے لگیں یا بار بار قبرستان اور انجان مردے نظر آنے لگیں تو بھی کسی ماہر سے رجوع کرنا چاہیے۔ لیکن اگر اپنے عزیزوں میں سے کوئی مرا ہوا شخص نظر آئے تو اس سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ اس نے آپ ہی کو نظر آنا ہے، انجان لوگوں کو تو نظر نہیں آنا۔

جنات کی علامات

(۱) اچانک خوشبو یا بدبو آنا۔

(۲) سر، کندھوں اور گدی کا اکثر وزنی رہنا۔

(۳) چلتے پھرتے اکثر اوقات یوں محسوس ہونا جیسے میرے پیچھے پیچھے کوئی آرہا ہے۔ حتیٰ کہ یہ خیال اتنا پختہ ہو جائے کہ کئی بار پلٹ کر دیکھنا پڑے۔ مگر دیکھیں تو پیچھے کوئی موجود نہ ہو۔

(۳) خواب میں خوفناک شکلیں دکھائی دیں یا براہ راست جنات یا چڑیلوں وغیرہ کا نظر آنا۔

(۵) خواب میں کتا، بھیڑیا، بندر، ریچھ یا شیر کا اکثر دیکھنا۔ (ضروری نہیں کہ جس کو بھی خواب میں کتا وغیرہ نظر آئے اس پر آسیب کا سایہ ہی ہو۔ دوسری علامات بھی کچھ پائی جاتی ہوں اور اس طرح کے خواب بھی آنے لگیں تو ان دونوں کو ملا کر یہ نتیجہ اخذ کیا جائے گا کہ ایسا شخص کسی آسیب کی زد میں ہے۔ وگرنہ بعض دفعہ کتے کو خواب میں دیکھنے کا مطلب یہ بھی ہوتا ہے کہ خواب دیکھنے والے کو پولیس سے کوئی خطرہ ہے۔ یا شیر کی تعبیر بعض دفعہ مضبوط دشمن اور بعض دفعہ نرینہ اولاد کی ہوتی ہے۔ خوابوں کی تعبیر ایک مستقل فن ہے جسے ہم وہبی و کسبی فن کہہ سکتے ہیں۔ مکمل کسبی تو بالکل نہیں، البتہ کسی کو مکمل طور پر وہبی طور پر نصیب ہوتا ہے اور کسی کو سیکھنے سکھانے کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس کا سینہ کشادہ فرما دیتے ہیں)۔

(۶) گھر میں سے ایسی جگہ سے چیزوں، نقدی، زیورات وغیرہ کا چوری اور غائب ہو جانا، جہاں

آپ کے سوا کسی کا گذر اور رسائی ممکن نہ ہو۔ اگر کوئی چیز ایسی جگہ سے گم ہوتی ہے جہاں گھر کے اور لوگ بھی یا ملازم وغیرہ بھی آ جا سکتے ہیں تو پھر جنات کا وہم کرنے کی بجائے تفتیش کر لیں۔

(۷) گھر کے کسی حصے میں آتے جاتے وقت گھر کے کسی ایک آدھ فرد کا جسم وزنی ہو جانا یا سردی کی لہر جسم میں دوڑ جانا یا بلا وجہ خوف طاری ہو جانا۔

(۸) سیڑھیوں وغیرہ میں کسی نادیدہ فرد کے چڑھنے اترنے کا احساس ہونا۔

(۹) چھت پر کسی کے قدموں کی آہٹ محسوس ہونا یا چارپائیاں وغیرہ گھسیٹنے کی آوازیں آنا۔

(۱۰) رات پچھلے پہر میں یوں لگنا جیسے کچن میں سالن پک رہا ہے۔ کبھی یہ احساس سالن کی خوشبو آنے سے ہوتا ہے، یوں لگتا ہے جیسے کوئی ہنڈیا بھون رہا ہے۔ اور کبھی سالن پکانے کے دوران برتنوں کے کھنکنے کی جو آوازیں اٹھتی ہیں، ویسی آوازیں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔

(۱۱) بیٹھے بٹھائے یوں لگنا کہ ابھی سامنے سے کوئی گذرا ہے یا کوئی شخص کھڑکی یا پردے کے پیچھے سے جھانک رہا ہے۔

(۱۲) گھر کی دیواروں، چھت، فرش، صوفوں، یا اہل خانہ کے کپڑوں پر خون کے چھینٹے پڑنا۔

(۱۳) الماریوں میں صحیح سالم کپڑے رکھنے کے بعد نکالتے وقت دیکھا کہ ان پر کٹ لگے ہوئے ہیں یا وہ کہیں کہیں سے جلے ہوئے ہیں اور جلنے سے ان میں سوراخ ہو گئے ہیں۔ (یہ علامت بعض دفعہ ایسے جادو میں بھی سامنے آتی ہے، جس میں مسان دخل انداز ہو چکا ہو۔ اس لئے عامل کو بڑی چابکدستی اور سمجھداری سے کام لیتے ہوئے یہ چیک کرنا چاہئے کہ یہ حرکت آسیب کی طرف سے ہو رہی ہے یا مسان کی طرف سے۔ پھر جو بھی صورت حال سامنے آئے اس کے مطابق حل کرے)۔

(۱۴) سوتے وقت اچانک پورے بدن کا منجمد اور بے حس و حرکت ہو جانا۔ حتیٰ کہ کچھ پڑھنا چاہے تو پڑھ نہ سکے اور چیخنا چلانا چاہے تو چیخ بھی منہ سے نہ نکل سکے۔ پھر اسی تگ و دو کے دوران اچانک پورے بدن کا کھل جانا اور حرکت میں آ جانا اور شدید تگ و دو کی وجہ سے آنکھ کھل جانا۔

(۱۵) سوتے وقت اچانک پورے بدن پر منوں وزن پڑ جانا۔ یا جسم کے کسی ایک آدھ حصے کا نہایت وزنی ہو جانا۔ بعض دفعہ سونے سے پہلے جاگتے ہوئے بھی بستر پر لیٹنے کے بعد یہ کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

(۱۶) سوتے میں کسی کا ہاتھ یا پاؤں کو جھٹکا دے کر جگا دینا۔

(۱۷) اپنے نام کی آواز سننا۔ لیکن جس شخص کی آواز میں آپ کو پکارا گیا ہے وہ یا تو سرے سے گھر پہ موجود ہی نہیں یا وہ گہری نیند سو رہا ہے۔

(۱۸) حاملہ خواتین کو یوں محسوس ہونا جیسے کسی بلی یا اس جتنے کسی جانور نے اچانک اس کے پیٹ پر چھلانگ ماردی ہے۔

(۱۹) گھر کے افراد کو معمولی باتوں پر بلا وجہ اور حد سے زیادہ غصہ آجانا۔ اور غصہ کی حالت میں خاص طور پر آنکھوں کا سرخ ہو جانا۔

(۲۰) بیوی کو خاوند سے بلا وجہ حد سے زیادہ نفرت ہونا، خاوند کو قریب نہ پھٹکنے دینا۔ ویسے خاوند کے ساتھ تعلق صحیح ہو لیکن اس کے قریب جانے پر آمادہ نہ ہونا۔ ایسی خواتین کو بعض دفعہ جاگتے ہوئے بھی محسوس ہوتا ہے کہ ان کے بستر پر ان کے علاوہ کوئی اور بھی موجود ہے۔ اور بعض دفعہ خواب میں ایسی صورت حال دیکھتی ہیں جو کسی سے بیان بھی نہیں کر سکیں اور جسے دیکھ کر آسانی سے یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ وہ خاوند کو قریب کیوں نہیں پھٹکنے دیتیں، یہ حرکت وہ خود نہیں کرتیں بلکہ غیر اختیاری طور پر خبیث اور بدکردار قسم کے شیاطین زبردستی ان سے یہ حرکت کرواتے ہیں۔

خطرناک ترین آسیب:

یہاں ضمنی طور پر عرض کر دیں کہ گھروں میں آسیب کے خلل اور عمل دخل کی سب سے خطرناک دو صورتیں ہوتی ہیں (۱) جو آسیب گھروں سے چوری چکاری کا عادی ہو جائے (۲) جو کسی پاکدامن خاتون کی عصمت کے درپے ہو گیا ہو۔

تجربہ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ باقی چھوٹی موٹی شرارتیں اور شیطانیاں تو کوئی بھی آسیب کر لیتا ہے اور جب متاثرہ شخص کسی اچھے عامل کے پاس جاتا ہے یا خود وظیفہ پختگی اور ثابت قدمی سے کرتا ہے تو آسیب پکڑا جاتا ہے یا مارا جاتا ہے یا دم دبا کر بھاگ جاتا ہے۔

لیکن چوری اور بدکاری کی ہمت یا تو وہ بدفطرت آسیب کرتا ہے جو خود بہت مضبوط عامل ہو یا خود تو بڑا عامل نہیں لیکن آسیبی دنیا کے کسی بڑے عامل کا چیلہ چانٹا ہو اور اسے اپنے عمل یا اپنے گرو کی طاقت پر یہ گھمنڈ ہو کہ میں جو چاہوں کھل کھیلوں، مجھے کوئی انسانی عامل آسانی سے ہاتھ نہیں ڈال سکتا۔ ڈال لے تو میرا کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔

عام آسیب اتنی بڑی واردات کر ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ یہ دونوں کام ایسے ہیں کہ متاثرہ آدمی فوری طور پر کہیں رجوع کرے گا اور اس مصیبت سے باہر آنے کے لئے فوری اور بھرپور ہاتھ پاؤں مارے گا۔ اس لئے عام جنات اتنی بڑی شرارت اور خباثت نہیں کرتے اور غلطی سے کوئی کر بیٹھے تو اسے آسانی سے دھر لیا جاتا ہے۔

ف: جادو اور جنات کے بارے میں ضروری اور اہم معلومات بھی فراہم کر دی گئیں، ان کی پہچان کے لئے ابتدائی مواد بھی آپ کے سامنے رکھ دیا۔ اب ان سے نجات پانے کے لئے طریقے اور وظائف دیئے جا رہے ہیں۔ ان میں سے ہر عمل مجرب و آزمودہ بھی ہے اور سو فیصد کامیاب و مؤثر بھی! اپنی سہولت اور پسند کے موافق انتخاب کر کے اجازت لے لیں۔ انشاء اللہ کوئی وجہ نہیں کہ مکمل افاقہ و فائدہ نہ ہو۔

جادو اور جنات کا علاج

اس باب میں جادو اور جنات کے حوالے سے ہم انتہائی مستند، مجرب اور مؤثر اعمال اور وظائف دے رہے ہیں جن میں سے ہر عمل اور ہر وظیفہ اپنے جگہ حرف آخر کا درجہ رکھتا ہے۔

یہ تمام اعمال اور وظائف ہمارے بار بار کے تجربہ میں آئے ہوئے ہیں۔ آپ اپنی ضرورت، سہولت اور پسند سے جو عمل بھی اختیار کرنا چاہیں اختیار کرلیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کے جادو کو زائل کرنے اور جنات سے جان چھڑانے میں آپ کو یقینی کامیابی حاصل ہوگی۔

سب سے پہلے ہم منزل کا عمل دے رہے ہیں جو جادو اور جنات سے چھٹکارا پانے کے لئے سب سے زیادہ مؤثر اور مفید عمل ہے۔ لیکن جادو یا جنات کا علاج معالجہ کرنے سے پہلے چند امور کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

نہ غلط وہم کا شکار ہوں نہ حقائق کا انکار کریں:

☆ چھوٹی چھوٹی باتوں پر وہم اور شک میں پڑنا ٹھیک نہیں۔ ذرا سر درد ہو تو جادو کا شک ہونے لگ جائے، ذرا کمر میں تکلیف ہوئی تو سحر کا اندیشہ دامن گیر ہو جائے، چار دن دکان پر گاہک کم آئیں تو شور مچانا شروع کر دیا جائے کہ جادو چل گیا، بندش ہوگئی۔ جب حالات اپنی خواہش اور آرزو کے مطابق نہ ہوں تو اس کا یہ لازمی مطلب نہ لیا جائے کہ جادو ہی ہوا ہے۔

☆ مگر یہ سوچ بھی ٹھیک نہیں کہ فی الواقع جادو چل گیا ہو تو آپ اس کی پروانہ کریں اور یہ کہیں کہ ہم جادو پر یقین نہیں رکھتے یا یہ کہ اللہ تعالی خود ہی ٹھیک کردیں گے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ جادو سوفی صد برحق اور ایک زندہ حقیقت ہے۔ اور اس کے مؤثر ہونے کیلئے آپ کا اعتقاد اور یقین ضروری نہیں۔ آپ مانیں تب بھی جادو اپنا اثر کرے گا، نہ مانیں تب بھی! اور یہ بھی یاد رکھیں کہ جیسے نزلہ، زکام، پیٹ درد، شوگر وغیرہ امراض اللہ تعالیٰ خود بخود نہیں ٹھیک کرتے بلکہ عالمِ اسباب میں انہوں نے ہمیں شفاء سے متعلق علاج معالجہ کا حکم دے رکھا ہے۔ اور اس حکم پر جب پورا اترتے ہوئے ہم دوا دارو کرتے ہیں تو ان کی بارگاہ سے شفاء کے

فیصلے ہوتے ہیں۔ رزق اور اولاد اللہ تعالیٰ ہی دیتے ہیں مگر رزق کیلئے دکان، فیکٹری یا ملازمت وغیرہ کے اسباب ہمیں اختیار کرنا پڑتے ہیں۔ اور اولاد کیلئے پہلے ہم شادی کرتے ہیں تو پھر ہمارا حق بنتا ہے کہ ہم اولاد کی صورت میں اللہ تعالیٰ کے فیصلے کا انتظار کریں۔

بالکل اسی طرح جادو اگر چل چکا ہو تو اس کا مناسب اور صحیح علاج اسی طرح ضروری ہے جس طرح ہیپاٹائٹس اور کینسر کا علاج ضروری ہے۔ علاج اور دوا دارو ہمارا کام ہے، شفاء دینا یا نہ دینا اللہ کا کام ہے۔ مگر شفاء کو اللہ تعالیٰ نے علاج سے وابستہ فرما رکھا ہے۔

☆ اگر کسی پر جنات کا سایہ ہو، جسم بوجھل رہتا ہو بالخصوص سر اور کندھے غیر ضروری طور پر وزنی محسوس ہوتے ہوں، سوتے میں جنات یا چڑیلیں ستاتی ہوں، بیٹھے بیٹھے یہ لگتا ہو کہ ابھی کوئی سامنے سے گذرا ہے مگر حقیقت میں ایسا نہ ہو، کسی کی موجودگی کے بغیر انسانی آواز میں گھر کے کسی آدمی کے نام کی آوازیں پڑتی ہوں، اچانک خوشبو کے جھونکے یا بدبو کے بھبکے گھر میں محسوس ہوتے ہوں، گھر میں، جسم پر یا کپڑوں پر خون کے چھینٹے پڑتے ہوں، بنتے ہوئے کام آخری مرحلے میں پہنچ کر بار بار رک جاتے ہوں، کھلی آنکھوں سے غیر انسانی مخلوق نظر آتی ہو، ایسی بیماری لگ جائے جس کی تمام علامتیں موجود ہوں مگر میڈیکل ٹیسٹ کلیئر آتے ہوں، گھر میں پانی کے چھینٹے یا پتھر برستے ہوں یا گھر میں ماچس، گیس اور بجلی کے شارٹ سرکٹ کے بغیر آگ لگ جاتی ہو یا اس طرح کے کوئی اور غیر فطری اور غیر معمولی واقعات اوپر نیچے نظر آئیں تو یقین کر لینا چاہئے کہ یا تو اس کے پیچھے شریر قسم کے جنات کی شرارت کارفرما ہے یا کسی بدخواہ نے جادو کرا دیا ہے۔

ایسے میں **مصنوعی توکل** کرنے کی بجائے **"مسنون علاج"** کی طرف متوجہ ہونا ہی دانشمندی بھی ہے اور دینداری بھی! پڑھے لکھے ہونے کے زعم یا دینداری کے گھمنڈ میں علاج سے گریز اور فرار کرنا نہ دانشمندی ہے نہ دینداری!

☆ مناسب یہ ہے کہ ایسے میں کسی دیندار اور ماہر معالج عامل سے رابطہ کیا جائے، بے دین، سفلی اور کالا علم کرنے والوں کے پاس جانے سے ایمان ختم ہو جاتا ہے۔ مناسب علاج کرنے کے علاوہ درج ذیل قرآنی آیاتِ کریمہ کا صبح و شام اپنے حالات کے مطابق درجِ ذیل طریقے سے وِرد رکھیں تو انشاءاللہ ان چیزوں سے یقینی نجات مل جائیگی۔

ہم اپنے بار ہا کے تجربہ کی روشنی میں یہ مشورہ دیں گے کہ جنات یا جادو اگر ثابت ہو جائے تو پہلے کسی ماہر اور دین دار عامل سے علاج کرانا نہایت ضروری ہے۔ علاج کے دوران یا بعد میں جب عامل اور معالج مشورہ دے تب منزل کا پڑھنا آپ کو پورا فائدہ دے گا۔ آسیب زدہ اور سحر زدہ آدمی بسا اوقات ایسے سحری حصار میں ہوتا ہے کہ اس کی پڑھائی ساتھ ساتھ زائل کی جا رہی ہوتی ہے۔ ایسے میں ہمیں پڑھائی کے مفید اور مؤثر ہونے میں شک ہونے لگتا ہے۔

اگر جنات ستاتے اور پریشان کرتے ہوں:

تو یہ منزل صبح وشام ۳، ۳ بار ۴۱ دن تک پھر ایک ایک بار متواتر صبح وشام پڑھیں اور جب آیت الکرسی، یمعشر الجن، قل اوحی اور سورۃ الناس پر پہنچیں تو انہیں (۲۱) بار دھرا کر آگے بڑھیں۔ (۴۱) دن کے بعد درمیانی مقدار کا اضافہ ختم کر دیں۔

اگر جادو کا اثر ہو تو:

یہ منزل صبح وشام ۷، ۷ بار اکیس دن پھر ۳، ۳ بار اکیس دن اور پھر روزانہ ایک ایک بار تلاوت کریں اور ''سورۃ الفاتحۃ ''اور چاروں قل''۲۱ بار دھرا کر آگے تلاوت شروع کریں۔ اور جب ایک بار صبح وشام پڑھنا شروع کریں تو صرف شروع سے آخر تک ایک بار پڑھ لیا کریں۔

امراض، بے برکتی اور نحوست کا خاتمہ:

جادو کے ذریعے گھر میں بے برکتی اور نحوست کا دور دورہ ہو، لڑائی جھگڑا رہتا ہو، بے چینی اور اضطراب ہر وقت دامن گیر رہتا ہو، یا بیماری گھر چھوڑنے کا نام نہ لیتی ہو تو روزانہ صبح وشام صرف ایک بار اس منزل کی تلاوت بلند آواز سے کر لیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا
بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ
فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔــھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ
بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۤ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ
عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ (٢٦) تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (٢٧)

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ
رَبُّ الْعَالَمِينَ (٥٤) ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (٥٥) وَلَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (٥٦)

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا
تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا (١١٠) وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا (١١١)

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ (١١٥) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (١١٦) وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا
يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ (١١٧) وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (١١٨)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا (١) فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا (٢) فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا (٣) إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ (٤) رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ (٥) إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ (٦) وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ (٧)
لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ (٨) دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ (٩) إِلَّا
مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ (١٠) فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا
خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ (١١)

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ
إِلَّا بِسُلْطَانٍ (٣٣) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٤) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ (٣٥)

لَوْ أَنْزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (٢١) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ (٢٢) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۲۳ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ

الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ

فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳ وَّاَنَّهٗ

كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا

عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ڏ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ

النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ڏ

الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

ضروری گذارش:

منزل کی تلاوت کرتے وقت ہمیشہ اپنے پاس پانی کی بوتل رکھیں اور اس پر دم کرلیا کریں اور وہ پانی آسیب زدہ/مسحور شخص کو پلایا بھی کریں اور اس کا گھر میں اچھی طرح چھڑکاؤ بھی کرلیا کریں اور اس میں سے کچھ پانی ٹب وغیرہ میں ڈال کر مریض اور متاثر آدمی کو غسل بھی کرایا کریں۔

جنات اور ہر طرح کے شر سے حفاظت:

یہ آیات روزانہ صبح وشام تین بار پڑھنے کا معمول رکھیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کے شر اور ضرر سے بالخصوص جنات کی ایذا رسانی سے حفاظت کے لئے بہت مؤثر اور ہمارے معمولات میں سے ہیں ان آیات کو عاملین کے یہاں **آیات الحفظ** کہا جاتا ہے۔ امام دیربی نے کسی بزرگ کا واقعہ نقل فرمایا ہے کہ ایک بار وہ کسی سفر میں جا رہے تھے کہ صحرا میں ایک بھیڑیئے کو ایک بکری کے بچے سے کھیلتے دیکھا۔ وہ حیران رہ گئے کہ بھیڑیا اور بکری کے بچے کو چیر نے پھاڑنے کی بجائے اس سے کھیل رہا ہے؟ آپ کی نظر بکری کے بچے کی گردن پر پڑی تو دیکھا کہ اس میں ایک تعویذ بندھا ہوا ہے۔ آپ نے کھول کر دیکھا تو اس میں یہ آیات لکھی ہوئی تھیں:

وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۶۴﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ﴿۱۷﴾ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۱۲﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ﴿۲۱﴾ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۵۷﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِیْنَ ﴿۸۲﴾ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۲۱﴾ اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ۫ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۶﴾ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ﴿۴﴾ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ ﴿۳۲﴾ وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ﴿۱۰﴾

(لکھنے کے لئے ان آیات یا منزل کا عامل ہونا شرط ہے)۔

جنات زدہ مریض اگر منزل کے ساتھ ان آیات کا ورد بھی رکھیں تو بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

شیاطین سے حفاظت کے لئے:

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَكَفٰى، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا، وَلَیْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى - یہ دعاء ہر نماز کے ساتھ تین بار پڑھتے رہنے سے جنات ہمیشہ کیلئے پیچھا چھوڑ دیتے ہیں۔

گھروں سے جنات نکالنے کا طریقہ:

بہتر تو یہ ہے کہ کسی پختہ اور ماہر عامل سے گھر کا حصار کروالیا جائے۔ اگر عامل آپ کو کیلوں پر پھونک مار کر دیدے کہ گھر کے چاروں کونوں میں ٹھونک دیں، جن بھاگ جائیں گے، تو معاف کیجئے گا! اس سے وہ آپ کو توڑ خانے میں کامیاب ہو جائے گا، جنات کو ہلکی پھلکی پھونک پھانک سے نہیں ٹرخایا جاسکتا۔

جنات کو گھر سے ہمیشہ کیلئے بھگانے کی خاطر محنت کرنا پڑتی ہے، جس سے عاملین آج کل جان چھڑاتے ہیں اگر کوئی مخلص اور محنتی عامل میسر نہ ہو جس سے آپ گھر کو کیلوا سکیں تو ہماری اجازت سے آپ خود ہمت کر کے اکیس دن تک چاشت کے وقت یا مغرب کے بعد اونچی آواز میں ایک بار سورۃ البقرہ تلاوت کریں۔ پھر گھر کے چاروں کونوں میں جا کر نیم بلند آواز میں تین تین بار اذان دیکر اس کونے میں یہ نیت رکھتے ہوئے پھونک ماردیں کہ آپ نے اس کونے اور اس کے گردوپیش کے تمام جنات کو بھگا دیا ہے۔ اگر یہ عمل کرنے سے سر یا کندھوں پر بوجھل پن محسوس ہو یا طبیعت میں گھبراہٹ ہونے لگے تو منزل کا دم شدہ پانی پی بھی لیں اور اس سے غسل بھی کرلیں۔ نیز اس منزل والے پانی پر ہی روزانہ کی سورۃ البقرہ کی تلاوت کے بعد بھی دم کریں۔

جنات ٹک نہ سکیں گے:

منزل اور سورۃ البقرہ پڑھتے وقت (۱) حرمل (۲) لوبان پر بھی دم کرتے رہیں۔ (اگر سورۃ البقرہ نہیں پڑھی تو صرف منزل کا دم کرلینا بھی بہت کافی ہے) اور صبح وشام ان دونوں چیزوں کی گھر کے تمام کمروں اور چاروں کونوں میں دھونی دیا کریں۔ اور دھونی کے فوراً بعد دم شدہ پانی کے چھینٹے بھی مارنے شروع کریں۔ انشاءاللہ نہ جنات اس گھر میں ٹک سکیں گے نہ ہی جادو ٹونے اور سفلی عملیات کے مؤکلات و مسخرات رہ سکیں گے۔ اولاً تو ان کو گھر چھوڑ کر بھاگنا پڑے گا۔ اور جو ڈھیٹ قسم کے جنات بھاگنے پر راضی نہ ہوں گے وہ زندہ نہیں بچیں گے۔

گھر سے جادو کے اثرات کا خاتمہ:

اگر جادو کی وجہ سے گھر سے بیماری، بے روزگاری، بندش، ناچاقی رخصت ہونے کا نام نہیں لیتی

توحر مل اور لوبان کے علاوہ چرائتہ اور گوگل پر بھی دم کریں۔اور مذکورہ بالا طریقے پر عمل کریں
۔انشاءاللہ چند دنوں میں گھر امن و آشتی کا گہوارہ بن جائے گا۔

سورۃ البقرۃ کی ریکارڈنگ بھی کارآمد ہے:

اگر آپ خود سورۃ البقرۃ نہیں پڑھ سکتے تو کسی اچھے قاری کی ریکارڈنگ لے کر ٹیپ ریکارڈر پر اونچی آواز میں لگا دیں۔لیکن اس کے لئے دو شرائط ہیں۔(۱) پہلی یہ کہ ٹیپ کی صورت میں ریکارڈنگ دن میں دو بار لگانا ہوگی۔صبح چاشت کے وقت اور شام مغرب کے بعد (۲) دوسری شرط یہ کہ ٹیپ چلا کر مریض اپنے کام دھندے میں مصروف نہیں ہو جائے گا۔ بلکہ چت لیٹ کر آنکھیں بند کئے وہ سورت سنتا رہے گا۔اور جب تک تلاوت ختم نہیں ہوتی، کسی سے بات نہیں کرے گا۔

اگر جادو کے ذریعے کسی پر بیماری مسلط کی گئی ہو:

اگر جادو کے ذریعے کسی پر بیماری مسلط کر دی گئی ہو تو منزل کے ساتھ ساتھ آیاتِ شفاء کا عمل بھی کریں۔آیاتِ شفاء سات ہیں۔(۱) سورۃ الفاتحۃ

(۲) وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (۳) وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (۴) يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (۵) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (۶) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (۷) قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

یہ آیات ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر بھی دم کر لیا کریں اور تیل پانی پر بھی! تیل سے پورے بدن یا تکلیف کے مقام پر (حسب ضرورت وطبیعت) مالش کریں اور پانی پی بھی لیا کریں اور غسل والے پانی میں بھی ملا لیا کریں۔نیز آیاتِ شفاء اپنی دواؤں پر بھی پڑھ کر دم کیا کریں۔

جادو سے اگر جسم میں درد ہو یا جان کا خوف ہو:

اگر جادو کی وجہ سے جسم میں جگہ جگہ درد محسوس ہوتا ہو یا کسی دشمن سے اپنی جان کا خطرہ محسوس ہوتا ہو تو ھفت سلام کی تلاوت بہت زیادہ نفع دیتی ہے۔ ھفت سلام یہ ہیں۔

(۱) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (۲) سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ (۳) سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ (۴) سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ (۵) سَلٰمٌ عَلٰى اِلْ يَاسِيْنَ (٦) سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ (۷) سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

ان سات آیات کو بھی ہر نماز کے ساتھ سات سات بار پڑھیں اور تیل پانی پر اور اپنے آپ پر دم کرلیا کریں۔ جنہیں جان کا خطرہ ہو وہ گھر سے نکلتے وقت بھی تین بار پڑھ لیا کریں۔

ہر قسم کی بیماری کے لئے:

چونکہ **آیاتِ شفاء** اور **هفت سلام** کا تذکرہ چل نکلا ہے، مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان دونوں وظائف کے ایک عمومی فائدے کا ذکر بھی کر دیا جائے کہ ان دونوں وظائف کا مذکورہ طریقے پر وظیفہ ہر طرح کی بیماری کے لئے بھی تریاق کا درجہ رکھتا ہے۔

اگر جادو کے ذریعے میاں بیوی میں ناچاقی ہوگئی ہو:

اگر جادو کے ذریعے میاں بیوی میں ناچاقی ہوگئی ہو تو سورۃ البقرۃ کی یہ دو آیات:۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۗ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۗ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۗ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۗ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۗ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۗ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۗ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

صبح و شام اکیس بار پڑھیں۔ لیکن پہلی آیت میں جب لفظ: **هاروت وماروت** آئے تو اسے اکیس بار دھرا کر آگے بڑھیں۔

دنوں میں کایا پلٹ ہو جائے گی اور اگر بات طلاق تک بھی پہنچ گئی تھی تو نہ صرف یہ کہ باہم شکر رنجی ختم ہوگی بلکہ زوجین میں حقیقی و طبعی محبت عود کر آئے گی۔

ہر طرح کے سحر کا ازالہ:

جادو کسی بھی نوعیت کا ہو۔ سات مختلف قسم کے پھل دار درختوں سے ایک ایک پتہ توڑ لائیں۔ شرط یہ ہے کہ درخت کانٹے دار نہ ہو۔ پھر ہر پتے پر مذکورہ دونوں آیات نئے قلم یا مارکر سے لکھ کر پتے فریج میں رکھ لیں۔ روزانہ ایک پتہ ٹب میں ڈال کر اس پانی سے غسل کریں سارا جادو ختم ہو جائے گا۔

جنات اور جادو کا شافی علاج:

(۱) آیتِ قطب، منزل کی طرح جنات اور جادو کے دونوں طرح کے مریضوں کے لئے یکساں مؤثر ہے۔ یہاں اس کا ایک خاص طریقہ لکھ رہے ہیں۔ کچی گھانی کا سرسوں کا تیل سوا پاؤ لے کر اسے تانبے کے کسی برتن میں ڈال لیں۔ اس پر آیت قطب چودہ (۱۴) بار پڑھیں۔ ہر بار پڑھنے کے بعد تیل پر زور سے دم کریں اور مریض کی چند روز تک پورے بدن کی مالش کریں۔

(۲) صبح و شام اکتالیس بار آیت قطب کا پڑھنا سحر اور آسیب دونوں سے نجات کے لئے بارہا کا مجرب اور نہایت مؤثر ہے۔

آیاتِ سحر کے فوائد:

سحر کے مریض کے لئے ذیل کی آیات کا صبح و شام اکتالیس بار اکیس روز تک تلاوت کرنا سحر اور جادو کے خاتمہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۱) فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ (۲) فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ (۳) وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

ف: ان سے پہلے اکیس بار سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر (۱۰۲،۱۰۳) واتبعوا ما تتلو ....کا پڑھنا تاثیر کو مزید گہرا اور پختہ کر دیتا ہے۔

لاعلاج مریض اور مسحور کا علاج:

اگر کسی مریض کے علاج سے اطباء اور ڈاکٹرز عاجز آ چکے ہوں۔ یا کسی پر اتنا شدید قسم کا سحر ہو گیا ہو کہ ہر جتن کر لینے کے باوجود اس کا ازالہ نہ ہو پا رہا ہو تو اکتالیس دن تک سفید چینی کی پلیٹ پر زعفران سے سورۃ الفاتحۃ اور یہ دعاء لکھ کر نہار منہ مریض کو اس کا پانی پلائیں۔ (پلیٹ میں پانی ڈال کر وہ لکھائی مٹالیں) انشاء اللہ ہر طرح کا سحر بھی ختم ہوگا اور بیماری سے بھی شفاء حاصل ہوگی۔ دعاء یہ ہے: يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَ بَقَآئِهٖ يَا حَيُّ۔

اصحابِ کہف کے نام:

اکابر نے اصحابِ کہف کے ناموں کو جنات، سرق (چوری) غرق اور حرق (آگ لگنے) سے محفوظ رہنے کے لئے نہایت مؤثر قرار دیا ہے۔ بڑے بڑے مشائخ نے ان چاروں مقاصد میں اسے تیر بہدف قرار دیا ہے۔ (۱) جس آدمی پہ جنات کا اثر ہو، تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ گھر میں جنات کا بسیرا ہو یا پتھر پھینکتے ہوں تو یہ تعویذ اس کے کسی کمرے میں نمایاں جگہ پر لٹکا دیں جس جگہ اس پر نظر پڑتی رہے۔ (۲) جس مال میں یہ تعویذ رکھیں وہ چوری نہیں ہوگا (۳) جس گھر میں ہو اس میں آگ نہیں لگے گی بلکہ جلتی آگ میں ڈال دیں تو ٹھنڈی پڑ جائے گی۔ (۴) اور جس کشتی یا بحری جہاز یا بوٹ میں ہوگا وہ غرق ہونے سے محفوظ رہے گی۔ اسمائے اصحاب کھف یہ ہیں: یملیخا۔ مکسلمینا۔ کشفوطط۔ اذرفطیونس۔ کشا فطیونس۔ تبیونس۔ یوانس بوس۔ یہ سات اسماء دائرے کی صورت میں یوں لکھیں کہ دائیں طرف نیچے سے شروع ہو کر دائرہ بناتے ہوئے بائیں طرف اس کے سامنے آ کر دائرہ مکمل کر لیں۔ پھر اس کے نیچے: و کلبھم قطمیر لکھ کر نیچے کی سطر میں وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ وَّلَوْ شَآءَ لَهَدٰكُمْ اَجْمَعِيْنَ۔ لکھ دیں۔ (یہ تعویذ کسی ایسے عامل سے لکھوائیں جس نے کم از کم منزل اور آیت الکرسی کی الگ الگ ریاضت کی ہوئی ہو) وگرنہ جو شخص روزانہ منزل پڑھنے کا معمول رکھتا ہو وہ خود بھی لکھ سکتا ہے۔ بشرطیکہ اسے پڑھتے ہوئے دو ماہ سے زائد عرصہ ہو چکا ہو۔

ابطالِ سحر کے لئے:

درج ذیل آیات اور دعاء لکھ کر پاس رکھیں تو ہر طرح کا سحر باطل ہو جائے گا: فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ قَالُوْآ اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ ـ اَبْطَلْتُ السِّحْرَ وَمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ـ قَالُوْآ ءَ اِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ـ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَا اَخِيْ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ـ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ـ وَتُسَبِّحُهٗ بِحَمْدِهٖ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ـ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ـ عَجَزَتِ الْاَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيْرِ صِفَتِكَ وَحَسَرَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ مَعْرِفَةِ كُنْهِكَ فَكَيْفَ يُوْصَفُ صِفَةُ كُنْهِكَ ـ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ـ

ہر طرح کے سحر کا مکمل خاتمہ:

سات دریاؤں یا نہروں یا چشموں کا پانی لا کر ایک بڑے برتن (گھڑے یا مٹکے وغیرہ) میں جمع کر لیں۔ (لیکن ان میں کم از کم ایک حصہ دریا یا نہر کا ضرور ہو) پھر (۱) معوذتین (۲)

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور (۳) آیات سحر (یہ بھی اوپر گذر چکی ہیں) کالی روشنائی سے لکھ کر اس پانی میں لکھائی کو اچھی طرح گھول لیں۔

جب حروف مٹ جائیں تو مسحور شخص کو پہلے سیر ہو کر اس میں سے پلائیں۔ پھر چہرہ،

بازو اور پاؤں تقریباً گھٹنوں تک دھلوائیں۔ اس کے بعد اس پانی سے اسے غسل کروائیں۔ لیکن یہ پانی زمین پر نہ پڑے۔ بلکہ ایک گڑھا کھود کر اس میں دفن کر دیں۔

ف: سات دریاؤں یا نہروں کی شرط عام کتب میں نہیں ہے۔ لیکن ہم نے بارہا کے تجربہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ جو فوائد اور نتائج سات دریاؤں، نہروں یا چشموں سے حاصل ہوتے ہیں، ایک دریا یا نہر سے حاصل شدہ پانی کے وہ نتائج نہیں نکلتے۔

اگر جادو کے ذریعہ مرد کو باندھ دیا گیا ہو:

اگر جادو کے ذریعے کسی مرد کی شہوت باندھ دی گئی ہو تو منزل پڑھنے کے علاوہ اسے دو انڈوں پر درج ذیل آیات لکھ کر سات روز مسلسل رات کے وقت سب سے آخر کھانے کو کہیں۔ اس کے بعد سونے تک نہ وہ کچھ کھائے، نہ پیئے۔ (۱) پہلے انڈے پر:

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾

(۲) اور دوسرے انڈے پر:

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

لکھیں۔ پہلا انڈا مرد کھائے اور دوسرا اس کی بیوی کھائے انشاء اللہ مردمی بندش کھل جائے گی۔ یہ عمل بارہا کا ہمارا آزمودہ ہے اور اتفاق سے آج جبکہ یہ سطور ہم تحریر کر رہے ہیں، ایک مریض کا چھٹا روز ہے۔ ہم نے آج پروگریس پوچھی تو انہوں نے خوشخبری سنائی کہ بندش کھل چکی ہے اور ان کی وظیفہ زوجیت ادا کرنے کی صلاحیت بحال ہو گئی ہے۔ **وللہ الحمد!**

حرزِ ابی دُجانہ:

حضرت ابودجانہؓ نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں شکایت کی کہ رات کے وقت ایک جن ان کو پریشان کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے ایک خط لکھوا کر انہیں دیا کہ اسے اپنے تکیہ کے نیچے رکھ کر سو جانا، وہ تمہیں پریشان نہیں کر پائے گا۔ رات کو وہ شیطان ان کے گھر میں داخل نہ ہو سکا۔ البتہ باہر سے آواز دے کر بولا کہ آج کے بعد میں تازندگی تمہارے پاس نہیں آؤں گا۔ حضور ﷺ کے خط مبارک کے بارے میں مزید کچھ عرض کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ عقیدت شرط ہے۔ ایک

بار لکھ کر سرہانے رکھ کر دیکھیں۔ انشاء اللہ آسیب آپ کو پریشان نہیں کر سکے گا۔ اس نامہ مبارک کو لکھ کر تکیے کے نیچے بھی رکھا جا سکتا ہے اور دیوار پر آویزاں بھی کیا جا سکتا ہے۔ حرزِ ابی دجانہ یہ ہے

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّآئِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّارَحْمٰنُ ! اَمَّا بَعْدُ : فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَةً ۔ فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ دَاعِيًا حَقًّا مُّبْطِلًا، فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۔ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۔ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِىْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ، لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ ۔ حٰمٓعٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔

مردِ بستہ کا سو فیصد علاج:

اگر کسی مرد کو جادو کے ذریعے مردمی قوت کے حوالے سے ناکارہ بنا دیا گیا ہو۔ اور کوئی بھی علاج یا روحانی عمل اس پر کارگر نہ ہو رہا ہو تو اس کے لئے یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ سو فیصد بندش کھلے گی اور وہ وظیفہ زوجیت ادا کرنے کی فطری صلاحیت سے دوبارہ مالا مال ہو جائے گا۔

ایک برتن میں سفید چنے اور ان میں اتنا پانی ڈال کے رکھ دیں جو پانی تین دن تک مسحور کو نہار منہ پلایا جا سکے۔ چنے صبح کے وقت پانی میں بھگوئیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد ایک اور بڑے برتن پر ایک بار سورۃ الفاتحہ اور پچاس بار سورۃ القدر لکھ کر چنوں والے پانی کا تیسرا حصہ لکھائی والے برتن میں ڈال کر اس سے لکھائی مٹا کر وہ پانی نہار منہ مریض کو پلا دیں۔ تین دن تک یہ عمل کریں۔ جس مریض کے علاج سے تمام اطباء عاجز آ چکے ہوں، انشاء اللہ اس عمل سے وہ نارمل پوزیشن پر آ جائے گا۔

چہل کاف برائے جنات و جادو

چہل کاف کی نسبت سلطان الاولیاء حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی

طرف کی جاتی ہے۔اس میں ذرہ برابر بھی شک کی گنجائش نہیں کہ جنات کو دور کرنے اور جادو کو ختم کرنے کے لئے چہل کاف ایک انتہائی موثر، سریع الاثر اور لاجواب عمل ہے۔

اس کا عمل مختلف دیگر اہم مقاصد میں بھی بہت آزمودہ اور مجرب ہے۔چہل کاف یہ ہے:

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا۔ تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ۔ تَحْكِيْ مُشَكْشِكَةً كَلْكَلُكٍ لَكَكَا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ۔ يَا كَوْ كَبًا كُنْتَ تَحْكِيْ كَوْ كَبَ الْفَلَكَا۔

اس کی ریاضت اور چلہ کشی کی بحث تو ہم دوسری کتاب میں کریں گے۔ یہاں عام لوگوں کے استعمال یا عاملین کے عمومی استعمال کے چند طریقے اور فوائد کا ذکر کرتے ہیں۔

جنات جل جائیں گے:

سرسوں کے تیل پر صرف سات بار دم کر کے مریض کے دونوں کانوں میں ڈراپر کے ذریعے دو دو قطرے تیل کے ڈالیں۔ پہلے داہنے کان میں ڈال کر تھوڑی دیر مریض کو بائیں کروٹ لٹائے رکھیں تا کہ تیل کانوں میں جذب ہو جائے۔ پھر اس کان میں روئی کا پھاہا دے کر داہنی کروٹ مریض کو لٹائیں اور بائیں کان میں دو قطرے ڈال دیں۔

انشاء اللہ نہ صرف جنات جل جائیں گے بلکہ اکثر اوقات مریض کو جلتے جنات کی ہڈیاں چٹخنے اور ان کی چیخ و پکار بھی سنائی دے گی اور وہ جلنے کی سڑاند بھی مریض محسوس کرے گا۔

جادو اور جنات کا ازالہ:

مریض روزانہ صبح و شام اکیس یا اکتالیس بار چہل کاف پابندی سے پڑھے تو ہر طرح کا جادو بھی ختم ہو جائے گا اور اگر اس پر آسیب مسلط ہو تو وہ بھی یا تو اسے چھوڑ کر بھاگ کھڑا ہو گا و گرنہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

جادو، کرنے والے پر پلٹ جائے:

اگر اکتالیس بار روزانہ کا مستقل ورد کریں یا تین سو تیرہ بار اکتالیس روز تک اس نیت سے پڑھیں تو جس شخص نے جادو کرایا ہے وہ اسی سحر میں خود مبتلا ہو جائے گا جو اس نے آپ پر کیا ہے۔ بعض دفعہ اس کی مداومت کا اثر یہ دیکھا گیا ہے کہ ساحر خود بخود ہلاک ہو جاتا ہے۔

اگر آپ کے پڑھنے سے ساحر ہلاک ہوتا ہے تو سینکڑوں لوگوں کو اس کے شر سے بچانے کا آپ کو ثواب بھی ملے گا۔ خود قانون کو ہاتھ میں لے کر کسی کو قتل کرنا تو خلاف قانون حرکت ہے۔ لیکن جب آپ اپنی حفاظت اور اس بد خصلت آدمی کی وجہ سے اپنے اوپر آنے والی آفت کو دور کرنے کے لئے یہ عمل کریں اور اس کی برکت سے دنیا اس بد طینت شخص کی ایذا رسانی سے محفوظ ہو جائے جو چار ٹکوں کی خاطر معصوم لوگوں کی جان مال اور آبرو سے کھیلتا ہے تو شاید اس سے بڑی نیکی آج کے دور میں کوئی نہیں۔ کیونکہ آپ اسے ارادے سے قتل نہیں کر رہے۔ بلکہ آپ کو تو معلوم بھی نہیں کہ کس ساحر نے آپ پر جادو کیا ہے؟ یہ تو اس کا اپنا شر ہے جو اس پر واپس پلٹتا ہے اور چہل کاف کی طاقت سے پلٹتا ہے تو باوجودیکہ آپ کو نہ اس کا نام معلوم ہے نہ ایڈریس! پھر بھی وہ انجام کو پہنچ جاتا ہے۔

دشمن کو اپنی آگ میں جلانا:

اگر کوئی دشمن آپ کو حد سے زیادہ ستاتا ہے اور آپ کا اس پر کسی طرح بھی بس نہیں چلتا تو یہاں بھی چہل کاف کا سہارا لیں۔ آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں گی۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جمعرات کو سرسوں کے تیل پر سات بار چہل کاف پڑھ کر تھوڑا سا تیل ڈاڑھی میں لگائیں اور داڑھی میں سات بار کنگھی کریں۔ مناسب ہوگا کہ کنگھی پر بھی دم کر لیں۔ خواتین یہی عمل سر کے بالوں میں کریں۔ لیکن بات بات پر ساس یا بہو، دیورانی یا جیٹھانی کے خلاف یہ عمل کرنے نہ بیٹھ جائیں وگرنہ لینے کے دینے بھی پڑ سکتے ہیں۔ حق دار پر یہ عمل کبھی خطا نہیں کرتا اور ناحق پر کبھی نہیں چلتا بلکہ الٹا کرنے والے کو کسی پریشانی میں مبتلا کر دیتا ہے۔

قید سے رہائی کے لئے:

چونکہ چہل کاف کی برکات پر گفتگو چل نکلی ہے، اس لئے دشمن سے نجات کے بعد اس کے ایک اور اہم فائدے کا اشارہ کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ اگر آپ کا کوئی عزیز اللہ نہ کرے گرفتار ہو گیا ہو تو اس کی رہائی کے لئے سات روز تک شام کو ایک روٹی پر چہل کاف لکھ کر کسی فقیر کو دے دیں۔ انشاء اللہ اس کی رہائی کے غیب سے اسباب بن جائیں گے۔

ف: چہل کاف کے برصغیر کے چوٹی کے عاملین میں سے ایک عظیم ہستی مولانا حسین علی

صاحب کی ہے جن کا شمار برصغیر کی ان تین چار اہم ترین شخصیات میں ہوتا ہے جن سے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی خدمت کے حوالے خصوصی کام لیا ہے۔ مولانا حسین علی صاحب واں بھچراں (ضلع میانوالی) کے عظیم المرتبت عالم دین اور بہت بڑے مفسر قرآن تھے۔ ان کے بلند پایہ علمی مقام کا اندازہ اسی سے ہوجائے گا کہ شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان اور شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز خان صاحب صفدرؒ جیسی شخصیات ان کے شاگردوں میں سے ہیں۔

چہل قاف کبیر برائے جنات وجادو:

جس طرح چہل کاف ایک مشہور دعائیہ وظیفہ ہے اور حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی طرف منسوب ہے۔ اسی طرح چہل قاف بھی انہی کی طرف منسوب ہے۔ چہل کاف تو بہت مشہور ہے اور ہر عامل کو معلوم بھی ہے اور اکثریت اس سے استفادہ بھی کرتی ہے۔ لیکن چہل قاف کا نام کبھی سننے میں نہیں آیا تھا۔ اکثر عاملین اس نئے نام سے ہماری طرح ناواقف ہی ہوں گے۔

دس بارہ سال پہلے ایرانی بلوچستان کے معرف روحانی رہنما اور مشہور بلوچ عالم دین حضرت مولانا محمد عمر سربازی کی ایک کتاب نظر سے گذری تو اس میں چہل قاف کا ذکر پہلی بار نظر سے گذرا۔ شوق ہوا کہ اسے بھی آزما کر دیکھا جائے۔ تجربے سے معلوم ہوا کہ آسیب کو بھگانے اور اس سے جان چھڑانے میں چہل قاف کی تاثیر چہل کاف سے بھی بڑھ کر ہے۔ چہل قاف یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قَادِرٌ رَبٌّ قَدَّرَ قَضَآءً قَقَهْقَرٌ اَقُوْلُ بِقَرْقَارٍ مَّعَ قَرْقَشٍ فِیْ قَيْقُوْشٍ بِحَقِّ قَلَانِسٍ قُطْبِ الْقَمْقَامِ الْقَنَاقِنِ ۔ قَقَرْقَرِیْ تَقَبَّلْ بِقَبُوْلِ قُرْبِ قُدْسٍ عَنِ الْقِرَامِ قَيَاقَيُّوْمٌ بِقَوْ قَمِهَا فِیْ قَيْقَاتٍ بِقَفْقَفَةٍ قَفْقَفَهْ ۔ فَقَهِّرْ قِطَامِیْ وَاقْسِمْ قُفْنَهْ يَا قَوِیُّ ۔

اگر کسی پر آسیب مسلط ہو، صرف گیارہ بار پڑھ کر دم کرنے سے دور ہو جائے گا، لاجواب عمل ہے۔

دنیا کا کوئی سحر اثر نہ کرسکے:

حضرت عبداللہ بن سلامؓ یہودِ مدینہ کے بہت بڑے سردار بھی تھے اور عالم بھی!

حضور اقدس ﷺ کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے فوراً بعد مسلمان ہو گئے تھے۔ مسلمان ہونے سے پہلے انہوں نے حضور اقدس ﷺ سے عرض کیا کہ یہودی بہت بدفطرت قوم ہے۔ جب میرے مسلمان ہونے کا سنیں گے تو میرے خلاف بہت پروپیگنڈا کریں گے۔ اس لئے میرے اعلانِ اسلام سے پہلے آپ انہیں بلا کر میرے بارے میں ان سے پوچھ لیں۔ آپ ﷺ نے یہودیوں کو بلوا بھیجا اور حضرت عبداللہ بن سلام کو اوٹ میں چھپا کر یہودیوں سے فرمایا کہ تمہاری کتب میں جب میری نشانیاں موجود ہیں تو تم لوگ مجھ پر ایمان کیوں نہیں لاتے؟ انہوں نے کہا کہ ہمارے خیال میں ہماری کتب میں بیان کردہ نشانیاں آپ پر صادق نہیں آتیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے علماء میں سے عبداللہ بن سلام کیسے عالم ہیں؟ انہوں نے بیک زبان کہا کہ وہ بہت جلیل القدر عالم اور ایک عظیم المرتبت عالم کے بیٹے ہیں، ایک بہادر سردار ہیں اور محترم سردار کے بیٹے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر عبداللہ بن سلامؓ جیسا یہودی عالم یہ تسلیم کر لے کہ میں ہی وہ آخر الزمان نبی ہوں جس کی تمہیں بشارت دیگئی اور جس کی تمہارے پاس نشانیاں ہیں تو کیا پھر تم مسلمان ہو جاؤ گے؟ بولے، یہ کبھی ہو ہی نہیں سکتا کہ اتنا بڑا عالم آپ پر ایمان لے آئے۔ اتنے میں حضرت عبداللہ ابن سلامؓ اوٹ سے باہر نکل آئے اور تمام یہودیوں کی موجودگی میں کلمہ شہادت پڑھ کر مسلمان ہو گئے۔ ان کا اسلام لانا تھا کہ یہودیوں نے کھڑے کھڑے ان پر طرح طرح کے الزامات کی بوچھاڑ کر دی کہ یہ تو ہے ہی بکاؤ آدمی، اس کا تو ہمیں کبھی بھی بھروسہ نہیں تھا، ہماری قوم میں تو اسے یوں بھی معتبر عالم نہیں سمجھا جاتا، وغیرہ وغیرہ!

یہی نہیں بلکہ اپنے جھوٹے مذہب کا بھرم رکھنے اور اسلام قبول کرنے والے عبداللہ بن سلامؓ کو سبق سکھانے کے لئے چوٹی کے ماہر جادوگروں سے رابطہ کر کے ایسا جادو کروایا کہ (نعوذ باللہ) ان کا چہرہ مسخ ہو کر انسان کی بجائے گدھے جیسا ہو جائے۔ اس سے ایک تو یہودیت چھوڑنے والے شخص سے انتقام لے لیا جائے گا۔ دوسرے ہمیں مدینہ منورہ اور اطراف عرب میں یہ پروپیگنڈہ کرنے کا موقعہ مل جائے گا کہ ہمارا یہودی مذہب حق اور سچا ہے اور اسلام جھوٹا مذہب ہے۔ دیکھو فلاں شخص نے حق مذہب چھوڑ کر اسلام قبول کیا تو اس کا چہرہ مسخ ہو گیا۔

حضرت عبداللہ بن سلامؓ فرماتے ہیں کہ اگر میں ہر نماز کے بعد یہ دعاء نہ پڑھتا ہوتا تو یہود سچ مچ میرا چہرہ گدھے کا بنا دیتے:

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ شَىْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا، مَاعَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ، مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ۔

ف: اس دعاء کا ہر نماز کے بعد ایک بار، تین بار یا سات بار کا معمول (حسب ضرورت) رکھیں انشاء اللہ ہر طرح کا جادو ختم ہو جائے گا۔ حضرت عبداللہ بن سلامؓ جیسے عظیم القدر صحابیؓ کی گواہی اور تائید آپ کے سامنے آ چکی ہے۔

جنات، ام الصبیان وغیرہ کا حرزِ اعظم:

یہ حرز مبارک لکھ کر گلے میں ڈالنے سے نہ صرف یہ کہ جنات اس شخص کے قریب نہیں پھٹک سکتے بلکہ بچوں کو سوکھا کی جو بیماری لاحق ہو جاتی ہے اس کا بھی چند ہی دنوں میں خاتمہ ہو جاتا ہے اور اگر کسی حاملہ عورت کو بار بار اسقاطِ حمل کی شکایت ہو جاتی ہو تو ناف پر باندھنے سے حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہتا ہے اور دائمی مریض جس کے علاج سے اطباء عاجز آ گئے ہوں، ڈالے تو انشاء اللہ مرض سے نجات ملے گی۔

وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۖ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ۗ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۖۚ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾

اَللّٰهُمَّ يَا حَافِظُ لَا تَنْسٰى وَيَا مَنْ نِّعْمَهٗ لَا تُحْصٰى وَيَا مَنْ لَّهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالصِّفَاتُ الْعُلْيَا۔ اَسْئَلُكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اَنْ تَحْفَظَ حَامِلَ كِتَابِىْ هٰذَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ ـ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ـ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ ـ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ـ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْجَآءَ تْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ـ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ـ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ـ اَلَّذِىْ خَلَقَنِىْ فَهُوَيَهْدِيْنِ وَالَّذِىْ هُوَ يُطْعِمُنِىْ وَيَسْقِيْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ـ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ـ

بندشِ نکاح وسحر کالاجواب توڑ:

یہ ایک انتہائی لاجواب، جامع ترین اور موثر ترین دعاء ہے جو چند مسنون دعاؤں، کلمۂ طیبہ اور چند قرآنی آیات کا ایسا لازوال مجموعہ ہے جس کی برکت سے ہر طرح کا سحر جڑ سے اکھڑ جاتا ہے، دشمنوں کے مقابلے میں فتح وکامرانی حاصل ہوتی ہے، اگر کسی کی عزت وآبرو پامال ہوگئی ہو تو دوبارہ بحال ہوجاتی ہے، کوئی شخص اپنے رتبے سے گر گیا ہو وہ اس پر بحال ہوجاتا ہے، گھر یا کاروبار میں نحوست اور بے برکتی ہو تو اس کا خاتمہ ہوجاتا ہے، لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو تو اس کے لئے تو پتھر پہ لکیر اور حرفِ آخر ہے۔ رشتہ ویسے نہ آتا ہو یا رشتے کی بندش ہو، دونوں صورتوں میں پورا پورا اثر دکھاتا ہے۔ ایک ماہ کے اندر اندر نہ صرف یہ کہ رشتے آنا شروع ہوجاتے ہیں بلکہ کہیں نہ کہیں بات پکی بھی ہوجاتی ہے۔ یہ عمل آپ کو کتابوں میں کہیں نہیں ملے گا۔ یہ سینہ بہ سینہ اہل اللہ کے افرادِ خانہ کے عمل میں رہنے والا عمل ہے جسے اس کتاب میں ہم پہلی بار عمومی فائدہ کے لئے عام کررہے ہیں۔ اس کی کرشمہ کاری کا ہلکا سا اندازہ آپ کو اس امر سے ہوجائے گا کہ اس سال ہم نے اپنے ادارے میں تدریس کرنے والی پانچ بچیوں کو صبح وشام سو بار اس کے پڑھنے کی اجازت دی۔ ان تمام معلمات کی شادی ہوگئی ہے۔ یقین کریں کہ اس دعاء کی برکت سے اس سال ہمارا

تعلیمی ادارہ اجڑ گیا ہے (لیکن خوشی کی بات یہ ہے کہ ہماری پانچ بیٹیاں اپنے اپنے گھروں کو سدھار گئی ہیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ ، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَّبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَأْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۔ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ ۔ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ۔

مدفون سحر برآمد کرنے کے لئے:

سورۃ اذاالشمس کورت اگر روزانہ کوئی شخص پڑھتا رہے تو ابطال سحر کا بھی فائدہ دے گی اور اگر سحر کسی جگہ دفن کیا گیا ہے تو پڑھنے والے کو وہ جگہ بتلا دی جائے گی۔ وہاں سے مدفون سحر کو نکال کر اس پر ایک سو بار سورۃ الاخلاص پڑھ کر اسے نہر یا دریا میں پھینک دیں۔

ف: مدفون سحر کی برآمدگی سے سحر اور اس کے اثرات کا خاتمہ نہیں ہوتا۔ جب اس پر سو بار سورۃ الاخلاص پڑھ کر اسے مدفون جگہ سے نکال کر پانی میں بہا دیا جاتا ہے تو اس سے صرف ایک فائدہ ہوتا ہے کہ پانی میں بہانے کے بعد اس سحر سے آپ کو مزید نقصان کوئی نہیں پہنچے گا۔

اب وہ سحر باطل اور ناکارہ ہو چکا ہے۔ لیکن اب تک اس کی وجہ سے کتنے سحری مؤکلات آپ کے خلاف سرگرم عمل ہو چکے ہیں؟ آپ کے جسم، کاروبار، ازدواجی بندھن، معاشرتی وسماجی تعلقات یا ذہنی صلاحیتوں پر ان کا کتنا اثر پڑ چکا ہے؟ اور آیا سحر کے باطل ہو جانے سے وہ اثرات بھی ختم ہو جائیں گے جو پہلے سے پڑ چکے ہیں؟ یا جو مؤکلات اور شیاطین اس سحر کی وجہ سے آپ پر مسلط ہو چکے ہیں کیا سحر کے باطل ہو جانے سے وہ شیاطین اور مؤکلات بھی ناکارہ اور عضو معطل ہو کے رہ جائیں گے؟ ان تمام باتوں کا جواب نفی میں ہے۔

عام عاملین کی فنی ناواقفی:

کتابوں سے دیکھ کر ایک عمل نقل کر دینا تو کوئی مشکل کام نہیں۔ لیکن اس کی فنی

باریکیوں سے خود آگاہ ہونا اور دوسروں کو آگاہ کرنا فنی پختگی اور علمی گہرائی و گیرائی کا متقاضی ہے۔ عام عاملین کو نہ سحر کی اصل حقیقت و ماہیت کا علم ہے نہ ہی اس کے ہمہ گیر اثرات کی وسعت و ہمہ جہت تباہ کاری کا۔ اور اس کے نتیجے میں انہیں اس کے ازالے کے بارے میں بھی صحیح علمی و فنی آگہی نہیں ہوتی۔

سحر کے چار ستون کیا ہیں؟

یہاں ہم فنی تفصیل تو بیان نہیں کر سکتے۔ مختصراً اتنا عرض کیے دیتے ہیں کہ سحر میں چار عناصر اپنا الگ اور مستقل وجود رکھتے ہیں۔ ان چار حقائق کو سامنے رکھ کر مسحور کا علاج کرنا ضروری ہے۔ (۱) ساحر (۲) وہ عمل جو ساحر نے کیا۔ کچھ پڑھا، یا لکھا اور لکھ کر کھلایا، پلایا، ہوا میں لٹکایا، پانی میں بہایا، زمین میں دفن کیا، آگ میں جلایا وغیرہ) اس عمل کو سحر یا جادو کہتے ہیں (۳) اس عمل یعنی سحر یا جادو کی وجہ سے جو شیاطین اور سفلی مؤکلات مسحور پر مسلط کیے گئے (۴) اس سحری عمل اور اس سے اٹھنے والے شیطانی مؤکلات کی وجہ سے مسحور کو جو تکلیف اور نقصان ہوا۔

ازالۂ سحر کے پانچ ارکان:

جب آپ کو سحر کے چار بنیادی ارکان و عناصر سے آگہی حاصل ہو گئی تو اب یہ سمجھنا دشوار نہیں ہوگا کہ اس کو ختم کر کے مسحور کو اس کی تباہ کاریوں سے نکالنے اور آئندہ اس قسم کے شر سے بچانے کے لئے معالج کو پانچ پہلوؤں پر بڑی چابکدستی، ہوشیاری اور فنی مہارت کے ساتھ نظر رکھنا ہوگی۔

(۱) معالج کا پہلا کام یہ ہے کہ وہ اصل سحر کو باطل اور ناکارہ بنا دے جس سے ساری تباہی پھیل رہی ہے۔ جیسے بم ڈسپوزل سکواڈ کسی بم کو ناکارہ کر کے قوم کو اس کی متوقع تباہ کاری سے بچاتے ہیں۔

اگر اصل سحر کو باطل نہ کیا اور محض اس کے اثرات ونتائج اور مریض کے جسمانی دردوں وغیرہ کا علاج کرتے رہ گئے تو عارضی افاقہ تو ہوتا رہے گا لیکن اصل مسئلہ جوں کا توں رہے گا۔ یہ بالکل ایسا ہی ہوگا کہ کنوئیں میں کتا گر گیا۔ علماء سے فتویٰ لے کر دو سو ڈول تو کنوئیں سے نکال لئے مگر کتے کو کنوئیں سے نہیں نکالا۔ اس طرح تو روزانہ کی بنیاد پر بھی دو سو ڈول نکالتے رہیں تب بھی پانی ناپاک کا ناپاک ہی رہے گا۔

(۲) اصل سحر کو باطل کرنے کے بعد دوسری ذمہ داری عامل کی یہ ہے کہ اس سحر سے اٹھنے اور مسحور پر مسلط ہونے والے تمام شیاطین ومؤکلات کا رابطہ مسحور سے منقطع کرے۔ تاکہ اگر وہ اس کی نظر سے اوجھل ہونے کی وجہ سے بچ بھی جائیں تو مریض کو آئندہ نقصان نہ پہنچا سکیں اور اس تک سرے سے پہنچ ہی نہ سکیں۔

(۳) تیسرے مرحلے میں سحری عمل سے پیدا کردہ تمام سفلی موکلات کا حتمی اور کلی خاتمہ ہے۔ ان کو ختم کئے بغیر مریض کے بارے میں عامل کبھی بے فکر اور مطمئن نہیں ہوسکتا۔ ہاں مریض کو ٹرخادے تو اور بات ہے۔

سحری مؤکلات گائیڈڈ میزائل کی طرح ہوتے ہیں۔ ان کی جو ڈیوٹی لگ گئی، وہ لگ گئی۔ ان کا کام صرف اُس شرکو پایۂ تکمیل تک پہنچانا ہے جس کی خاطر انہیں مطلوبہ ہدف پر مسلط کیا گیا ہے۔ اس شر کی تکمیل کے سوا وہ کچھ جانتے ہی نہیں نہ ہی وہ اس کے سوا کچھ کر سکتے ہیں۔ اور یہ تکمیل انہوں نے ہر صورت کرنی ہی کرنی ہے۔ اس لئے ان کے خاتمے کے سوا عامل کے پاس کوئی چارہ نہیں۔ کیونکہ یہ جب تک زندہ ہیں کبھی بھی مسحور کے لئے خطرہ بن سکتے ہیں۔

(۴) چوتھے نمبر پر ان شیاطین اور سحری عمل کے نتیجے میں جو اثرات مسحور پر مرتب ہوئے ہیں (وہ بیمار پڑ گیا ہے، اس کا کاروبار تباہ ہوگیا ہے۔ اس کے ہاں اولاد نہیں ہوتی وغیرہ) ان کا مکمل خاتمہ ہے۔ محض سحر کو باطل کرنے یا سحری موکلات وشیاطین کو ختم کرنے سے جسمانی وروحانی اثرات ختم نہیں ہو جاتے۔ ان کے لئے عامل کو الگ سے توجہ دینا ہوتی ہے۔ اور اگر جادو کی وجہ سے کوئی خاص جسمانی بیماری لگ گئی ہو تو روحانی علاج کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر یا حکیم کا علاج بھی ضروری ہو جاتا ہے۔ روحانی علاج کا یہ قطعاً مطلب نہیں کہ بیمار صرف اسی سے ٹھیک ہوگا۔ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ جو بیمار پہلے کسی دوا سے ٹھیک نہیں ہو رہا تھا، اب اسے دوا لگنا شروع ہو جائے گی اور جادو کے ذریعے اس کی شفایابی کے آگے جو مضبوط دیوار کھڑی کردی گئی تھی، ہم نے اسے توڑ دیا ہے۔ لہذا اب اسے دوا سے وہ فائدہ ملنا شروع ہو جائے گا جو پہلے نہیں مل رہا تھا۔

(۵) ان چاروں مراحل کے بعد پانچواں مرحلہ یہ ہے کہ جب سحر اور جادو بھی ختم ہو جائے، اس کے مؤکلات کا بھی خاتمہ ہو جائے اور مسحور پر مرتب ہونے والے اس کے اثرات وعواقب بھی زائل کئے جا چکیں تو اب اس مریض کو کوئی ایسی حفاظتی چیز دی جائے کہ آئندہ اس پر سحر اور جادو کا وار اس

طرح نہ چل سکے جس طرح پہلے چلا ہے۔ عام طور پر حفاظت کے لئے تعویذات کا سہارا لیا جاتا ہے اور کاملین کے نزدیک یہ سب سے آخری مرحلہ ہے۔

مدفون سحر نکالنے کے بعد:

اوپر ہم نے سورۃ التکویر کا یہ فائدہ بیان کیا کہ اس کی کثرت اور مداومت سے دفن شدہ سحر برآمد ہو جاتا ہے اور قارئین (بلکہ عمومی طور پر عاملین) کے لئے یہ وضاحت کرنا پڑی کہ سحرِ مدفون کا نکال لینا کافی نہیں، بلکہ اس کے بعد مسحور کا علاج مکمل طور پر کرنا ضروری ہے۔ اور اگر مدفون سحر برآمد نہ ہو تو یہ کوئی فکر اور پریشانی کی بات نہیں۔ کیونکہ سحر کے علاج کی بنیاد اسے برآمد کرنے پر نہیں بلکہ دنیا کے جس کونے میں وہ موجود ہے، وہیں پر اسے ناکارہ بنا دینے پر ہے۔ جب اسے اپنی جگہ پر بے کار بنایا جا سکتا ہے تو اس کو برآمد کرنا کوئی زیادہ فائدہ مند عمل نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عاملین سحر کو نکالنے پر خاص توجہ نہیں دیتے، نہ ہی اس کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔

مسان کے ازالہ کا طریقہ:

اگر سحر کے ذریعے مسان مسلط کر دیا گیا ہو یا سحر کے پرانے ہو جانے کی وجہ سے مسان مسلط ہو گئے ہوں تو ان سے جان چھڑانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ ان کو زائل کیا جائے۔ مسان کی حرکات عام طور پر جنات کی طرح ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے عامل حضرات اسے آسیب سمجھ کر محنت کرتے ہیں اور اس پر اس محنت کا اثر نہیں ہوتا۔ حالانکہ عامل سچی محنت کر رہا ہے لیکن عدم واقفیت کی وجہ سے صحیح عمل غلط جگہ پر کر رہا ہے، اس لئے نتائج برآمد نہیں ہوتے۔ عامل کو زحمت الگ اٹھانی پڑتی ہے، مریض کو انتظار الگ کرنا پڑتا ہے اور لواحقین الگ سے پریشان اور بالآخر مایوس ہونے لگتے ہیں۔

مسان کے ازالہ کے لئے مریض پر تین بار پہلے منزل دم کر کے پھر کثرت سے (لو انزلنا ھذا القرآن ....(۲) آیت قطب (۳) چھل کاف پڑھیں۔

جسم سے جادو کے اثرات اور مسان کا ازالہ:

اگر کسی نے کوئی جادو والی چیز کھلا پلا دی ہو، جس کی وجہ سے جادو خون میں رچ بس گیا ہو یا جادو کے ذریعے مسان مسلط کر دیا گیا ہو تو ان دونوں کے خاتمہ کے لئے آیت کریمہ: وَاللّٰهُ

مُخرِجٌ مَّا کُنتُم تَکتُمُونَ کا اکتالیس روز تک روزانہ اکتالیس بار یا بہتر (۷۲) بار پڑھ کر دن رات پانی پلانا بہت نفع دیتا ہے۔ اگر اثر پرانا ہو اور اکتالیس دن پورے ہونے پر بھی اثرات محسوس ہوتے ہوں تو چند روز مزید جاری رکھیں تاوقتیکہ ہر طرح کے سحری اثرات کا خاتمہ نہ ہو جائے۔ صبح نہار منہ پینا سب سے زیادہ فائدہ کرے گا پھر دن بھر جب بھی پانی پینا ہو اسی میں سے پیا جائے۔

ہر طرح کے سحر، بندش، مسان کا خاتمہ:

ہمارے ایک عزیز نے حطار انڈسٹریل سٹیٹ میں گھی مل لگائی۔ پلاٹ خریدنے، تعمیرات کرنے اور پلانٹ نصب کرنے تک کئی بینکوں کی آفرز کے باوجود انہوں نے کسی بینک سے قرضہ نہ لیا۔ جب پلانٹ نصب ہو چکا تو اب انہیں مجبوری آ پڑی کہ انٹرنیشنل بزنس بینکوں کے بغیر کیا نہیں جا سکتا۔ آئیل امپورٹ کرنے کیلئے بینک سے ایل سی کھلوانا ان کی مجبوری تھی۔ اب انہوں نے بینکوں سے رجوع کیا تو کوئی بینک ان کا لون منظور کرنے کو تیار نہ ہو۔ حالانکہ بینکوں کے پاس رھن رکھنے کے لئے مطلوبہ مالیت کی پراپرٹی بھی ان کے پاس موجود تھی۔ پہلے یہی بینک ان کے پیچھے پیچھے پھر رہے تھے اب وہ ان سے آنکھ ملانے تک کو تیار نہ تھے۔ یہ معاملہ ہفتوں سے مہینوں حتی کہ سالوں تک لٹکتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ مل میں جھاڑیاں اگ آئیں اور پلانٹ پر زنگ کی موٹی موٹی براؤن تہہ جم گئی۔

اسی دوران اُن کی بیگم کو ایک معمولی سی تکلیف ہوئی۔ اسلام آباد کے بڑے بڑے ڈاکٹرز، ایم ایچ راولپنڈی میں پھیرے لگا لگا کے ہلکان ہو گئے مگر موصوفہ کی حالت دن بدن بگڑتی چلی گئی۔ حتی کہ جب ہمارے پاس لاہور آئے تو اس کا وزن صرف پینتالیس (۴۵) کلوگرام رہ گیا تھا اور وہ ہڈیوں کا ڈھانچہ بن چکی تھی۔ انہی دنوں ان کے میاں کو سوتے وقت یوں لگتا تھا کہ کوئی آدمی ان کے پاؤں کی ایڑھی میں کیل رکھ کر اسے ہتھوڑے سے زور زور سے ٹھونکتا ہے۔ لیکن ان میں سے کسی بات پر ان کو ہوش نہیں آیا۔ ایک دن ان کے پارٹنر (جن کی گھی ملز میں ان سے شراکت تھی) ان کی دکان پر اندر کی جانب بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ان کی شلوار خون میں لت پت ہو گئی۔ اندر کیبن میں جا کر انہوں نے اپنے جسم کو چیک کیا کہ کہیں کوئی پھوڑا پھنسی تو نہیں پھٹ گیا جس سے اتنا خون

نکلا کہ شلوار پوری لتھڑ گئی ہے۔ جسم میں زخم یا پھوڑے پھنسی کا نام ونشان نہیں تھا۔ اور دکان کے اندر بیٹھے ہوئے یہ بھی امکان نہیں تھا کہ باہر سے کوئی خون پھینک گیا ہو۔

اب دونوں پارٹنرز کو ہوش آیا کہ معاملہ گڑ بڑ ہے اور اسے سنجیدگی سے لینا پڑے گا۔ اسپر پہلے ہمارے عزیز اپنی بیگم کے ہمراہ ہمارے پاس آئے۔ ہم نے تین دن انہیں متواتر دم کیا تو بیگم کی تکلیف وہیں رک گئی اور چہرے پر صحت اور بشاشت کے آثار پیدا ہونا شروع ہوئے اور شوہر کے پاؤں میں کیل ٹھکنے کی کیفیت بھی ختم ہوگئی۔ سب سے بڑی بات یہ کہ جو فائل چار سال سے بینک میں منجمد اور ساکت پڑی تھی ' یکا یک حرکت میں آئی اور سات دن کے اندر اندر دو کروڑ کا لون منظور ہو کر لیٹر ان کی فیکٹری میں آ گیا۔

اب تو دونوں پارٹنرز خوشی کے شادیانے بجاتے ہمارے پاس لاہور پہنچے۔ لون کی منظوری کی خوشخبری سنائی۔ ہم نے عرض کیا یہ بندش کا عمل ہے، ابھی تین چار مرحلوں میں آپ کو یہ تگنی کا ناچ نچائے گا۔ ایک دروازہ کھول کر آپ اندر داخل ہوں گے تو ساتھ ہی دوسرا دروازہ بند ملے گا۔ مختصر یہ کہ چار پانچ مرحلوں میں خدا خدا کر کے ان کی مل چالو ہوگئی۔

ہمارے یہ عزیز حضرت حاجی محمد فاروق صاحب (سکھر والے) سے بیعت تھے۔ حضرت نے بھی ان کی کاروباری حالت دیکھ رکھی تھی اور تمام صورتحال سے آگاہ تھے۔ مل چالو ہونے کے بعد انہوں نے حضرت کو دعوت دی۔ اور ساتھ ہی ہمیں بھی بلا لیا۔ حضرت حاجی صاحب سے ہمارے خاندان کے بہت سے لوگ (میرے چھوٹے بھائی مولانا امجد حسن خان صاحب بھی) بیعت تھے۔ اس لئے حضرت سے راہ ورسم پرانی تھی۔ جب وہاں ملاقات ہوئی اور حضرت کو معلوم پڑا کہ ان کا علاج ہم نے کیا ہے تو بڑی دعائیں دیں اور حیرت کا اظہار فرمایا کہ آپ کے بارے میں تو نہ کبھی سنا تھا اور نہ سوچا تھا کہ آپ اس لائن میں ہیں اور اتنے آگے تک پہنچے ہوئے ہیں۔ ہم تو آپ کو بس شعلہ بیان خطیب، خوش آواز قاری، صاحب طرز مصنف اور علوم دینیہ وعربیہ پر دستگاہ رکھنے والا معلم ومدرس ہی سمجھتے تھے۔ ہم نے عرض کیا کہ آپ بزرگوں کی عنایات کا سایہ ہے، وگرنہ بندہ کس قابل ہے۔ فرمایا میری طرف سے آپ کو حضرت تھانوی کی اعمال قرآنی کے تمام عملیات کی اجازت ہے، منزل اور آیات سحر کی اجازت ہے اور جادو کے توڑ کے لئے ایک خاص عمل، خاص اجازت کے ساتھ دیتا ہوں۔ انشاء اللہ اس سے جہاں دم کریں

گے ہر طرح کا سحر نابود ہو جائے گا۔

پہلے مریض پر تین سو تیرہ بار یہ آیت دم کریں۔

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى

اور تین سو تیرہ بار یہ اسم اعظم پڑھ کر دم کریں: یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبِقَآئِهٖ یَا حَیُّ۔

الحمد لله اس عمل کو ہم نے جہاں بھی آزمایا، فائدہ مند پایا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ہم محض اجازات پر اکتفاء نہیں کرتے۔ بلکہ ہر عمل کے لئے فنی قواعد کے تحت ریاضت کرتے ہیں، پھر عمل میں لاتے ہیں۔

ف: ہمیں تو لوگوں کا علاج کرنا ہوتا ہے، اس لئے ریاضت کرنا ہمارے لئے ضروری ہے، عام آدمی کے لئے صرف اجازت بہت کافی ہوتی ہے۔

ف: بعد میں تجربے سے یہ معلوم ہوا کہ اس آیت کریمہ کی تلاوت بالخصوص مسان کے خاتمہ میں بہت مفید ہے۔ اور اسلام کی تعلیمات پر غور کیا جائے کہ مردے کو دفناتے وقت قبر پر تین مٹھی مٹی ڈالتے وقت اس آیت کے پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے تو اس سے مسان کے ازالے اور اس سے ہمیشہ کیلئے جان چھڑانے کی حکمت بہ آسانی سمجھ آتی ہے۔

جادو اگر جسم کا حصہ بن جائے:

اگر جادو جسم کا حصہ بن جائے یا جادو کی وجہ سے جان لیوا بیماری لاحق ہو گئی ہو یا جادو کے ذریعے مسان مسلط کر دیا گیا ہو تو ان تمام مصیبتوں کا بہترین مداوا اور شاندار حل یہ ہے کہ چینی کی سفید طشتری پر آیت مبارکہ:

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ

لکھ کر گائے کے مکھن سے (اگر گائے کا نہ ملے تو بھینس کے مکھن سے) اسے مٹا کر مریض نہار منہ اس مکھن کو چاٹ لے۔ سات دن متواتر عمل کریں۔ انشاء اللہ پرانے سے پرانا جادو، ہر طرح کا مسان اور سحری بیماری کا نام ونشان ختم ہو جائے گا۔ اگر مریض کی حالت بہت زیادہ خراب ہو اور آپ محسوس کریں کہ سات دن کے عمل سے سحری اثرات کا مکمل دفعیہ نہیں ہوا تو ایک دو روز کا وقفہ

دے کر دوبارہ سات دن یہ عمل کر لیں۔

ف: طشتری ہر روز نئی استعمال کریں۔استعمال کے بعد اسے صدقہ کر دیں۔گھر کے استعمال میں نہ لائیں۔مکھن چاٹنے کے آدھ گھنٹہ بعد تک پانی نہ پئیں، اس سے مکھن سینے میں جم جاتا ہے اور بلغم کھانسی وغیرہ کی شکایت ہو سکتی ہے۔

اگر مریض مسحور کی حالت بہت نازک ہو گئی ہو:

اگر جادو کی وجہ سے مسحور شدید بیمار ہو گیا ہو اور اس کی حالت بہت نازک ہو گئی ہو تو اس مریض پر سات بار منزل اس طرح پڑھی جائے کہ ہر بار منزل ختم ہونے کے بعد آیاتِ شفاء سات سات بار، آیت مبارکہ:

وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۖ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾

اکتالیس بار اور آخر میں ہفت سلام سات سات بار پڑھ کر دم کریں۔ہر دفعہ منزل سے شروع کر کے ہفت سلام کے بعد دم کریں۔پانی تیل نمک، چینی اور مریض کی ادویہ پر بھی دم کریں۔انشاء اللہ سات دن کے دم سے مریض چارپائی سے اٹھ بیٹھے گا۔

کالے بکرے کا مجرب عمل:

حد سے زیادہ مایوس اور لاعلاج مریض (خواہ جادو کی وجہ سے بیمار ہو یا ویسے جسمانی مریض ہو) کے لئے یہ ایک انتہائی مجرب عمل ہے۔ایک کالا بکرا لا کر تین دن کے لئے اسے گھر میں باندھ لیں۔کاغذ کے تین پرچوں پر اسم الٰہی اَلْمُمِیْتُ چار چار بار لکھ کر ان کاغذوں پر یَامُمِیْتُ چار سو نوے (۴۹۰) بار پڑھ کر دم کریں۔مریض پر بھی دم کریں کہ جو مرض، سحر، آسیب، مسان وغیرہ اس پر مسلط ہے اسے اللہ تعالیٰ موت سے ہمکنار کر دیں۔

پھر یہ تینوں پرچے پانی کی ایک بالٹی وغیرہ میں ڈال دیں۔اور یہ پانی بکرے کو پلائیں بھی، اس پر اس پانی کے چھینٹے بھی ماریں اور اس کے لئے جو گھاس چارہ وغیرہ لائیں اس پر بھی اس پانی کے چھینٹے ماریں۔

مریض پر جس قدر شیطانی اور سحری اثرات زیادہ ہوں گے، بکرا اسی قدر پانی پینے سے انکار کرے گا اور چھینٹے مارنے پر چیخ و پکار کرے گا۔ اگر آپ دیکھیں کہ تعویذ والا پانی بکرا بالکل نہیں پی رہا اور اتنا وقت گذر گیا ہے کہ اب اگر اسے پانی نہ پلایا گیا تو وہ مرجائے گا، تو اس صورت میں اسے عام نلکے کا پانی پلا سکتے ہیں۔ لیکن اس پانی کے چھینٹے ہر صورت اس پر مارنے ہیں۔ اس پر وہ جتنی چیخ و پکار کرے اس کی پروانہ کریں۔

تینوں دن یہ عمل دن میں تین تین بار دھرائیں۔ اس طرح کل نو دفعہ مریض پر دم بھی ہوگا اور تین تین تعویذوں پر بھی دم ہوگا۔ چوتھے دن بکرے کو ذبح کر کے اس کا سر جسم سے الگ کرلیں۔ اور سر اور دھڑ دونوں کسی ویرانے میں گڑھا کھود کر دفن کر دیں۔ اس بکرے کا گوشت کسی انسان یا جانور کو نہ کھانے دیا جائے۔ اس کی تدفین کے ساتھ ہی مریض کی صحت مندی کے آثار نمایاں ہونا شروع ہو جائیں گے۔

سحر اور مسان کا علاج:

سحر کے ذریعے اگر مسان مسلط کر دیا گیا ہو تو آیت مبارکہ :

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

تین سو تیرہ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ تین دن میں انشاءاللہ مسان زائل ہو جائے گا۔

جنات اور مسان کا فرق:

جن مریضوں کو جنات وغیرہ نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں وہ یہ منظر دیکھ کر اس کی تصدیق کر سکتے ہیں (ہم اکثر مریضوں کی نظریں کھول کر انہیں دکھلا دیا کرتے ہیں) کہ جنات کو جب جلایا جاتا ہے تو وہ لکڑی یا گیس کی طرح شعلہ پکڑ کر جلتے ہیں۔ لیکن مسان کو جب ختم کیا جاتا ہے تو وہ لکڑی کی طرح نہیں بلکہ موم یا برف کی طرح پگھل کر ختم ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نے گذشتہ صفحات میں دیکھا ہوگا کہ ہم نے ہر جگہ جنات کے لئے جلانے اور مسان کے لئے زائل کرنے کا لفظ استعمال کیا ہے۔

دوسرا فرق یہ ہے کہ جو جن ایک بار جل جاتا ہے وہ دوبارہ کبھی نہیں آ سکتا۔ انسان اور دیگر حیوانات کی طرح اس کو ایک زندگی اور ایک موت کے بعد دوبارہ اس دنیا میں زندگی

نہیں آ سکتی۔ لیکن مسان میں بعض دفعہ مریض دیکھتا ہے کہ جو مسان خدا خدا کر کے ابھی ختم ہوا تھا، ابھی سے پھر اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ اس کی وجہ یہ نہیں کہ ہندوؤں کے اعتقاد کی طرح اسے سات جنم مل رہے ہیں بلکہ مسان چونکہ جادو کے عمل کے ذریعے تیار ہوتا ہے۔ اس لئے ایک مسان ختم ہوا تو اس جادو کے عمل سے دوسرا تیار ہو جائے گا ایک عمل سے اگر بالفرض چالیس مسان بھی تیار ہوں گے تو سبھی ایک ہی شکل کے ہوں گے۔ مسان کے ازالہ کے ساتھ جادو کے اصل عمل کو کیلنا اور جلانا بھی ضروری ہوتا ہے۔ جب تک اصل سحر کو مؤثر اور مضبوط عمل سے کیل نہیں دیا جائے گا تب تک اس سے مزید مسان اٹھتے رہیں گے۔

اگر آپ جنات کے نرغے میں آ گئے ہوں:

جنات کو انسانی بستیوں سے دور ویرانوں، جنگلوں، پہاڑوں اور صحراؤں میں بسنے کی اجازت ہے۔ اگر آپ کسی ایسے علاقے میں چلے گئے ہیں اور آپ کو لگتا ہے کہ آپ جنات کے کسی گروہ کے نرغے میں آ گئے ہیں تو پورے اطمینان سے کسی قسم کا خوف دل میں لائے بغیر صرف ایک بار آیت الکرسی پڑھیں۔ آخر میں جب: وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا پر پہنچیں تو اسے ستر (۷۰) بار دھرائیں۔ اگر جنات کی تعداد ہزاروں لاکھوں میں بھی ہو اور ان میں سے ہر ایک عملیات میں پوری مہارت بھی رکھتا ہو، تب بھی وہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔

اگر اپنے گھر پر یا آپ کہیں مہمان ٹھہرے ہیں، وہاں پر جنات اچانک آپ کے سامنے آ جاتے ہیں تو وہاں بھی یہی عمل دھرائیں۔ انشاء اللہ یا تو بھاگنے پر مجبور ہو جائیں گے وگرنہ وہیں جل کر خاکستر ہو جائیں گے۔

جنات کو جلانے کا مجرب عمل

اگر کسی کو آسیب عملی طور پر پریشان کرتے ہوں۔ سامنے آ کر ستاتے ہوں۔ جسمانی تشدد کرتے ہوں اور کھلی آنکھوں نظر بھی آتے ہوں تو ان سے جان چھڑانے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ ان ظالم جنات کا خاتمہ کر دیا جائے۔ وگرنہ یہ ایسے مریض کا پیچھا کبھی نہیں چھوڑتے۔ اس کے لئے ایک بہترین عمل یہ ہے کہ مریض کم از کم اکتالیس (۴۱) دن کے ارادے سے سورۃ یسین شریف کا یہ عمل شروع کرے۔ پہلے چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۝

دوسری میں سورۃ الکوثر، تیسری میں سورۃ الکافرون اور چوتھی رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر ایک بار سورۃ یسین شریف مبین کے ساتھ پڑھ کر اپنے آپ پر دم کر لے۔ وہ جنات خود بخود جلنا شروع ہو جائیں گے۔ اگر ان کی سفارش کرنے کے لئے کوئی آئے تو اس کی باتوں پر دھیان نہ دیں۔ اگر کوئی بہت معتبر شخصیت بیچ میں آ جائے تو ہم سے فون پر رابطہ کر کے مشورہ کر لیں۔ ہم حالات کی روشنی میں آپ کی رہنمائی کر دیں گے کہ اب انہیں چھوڑ دیا جائے یا نہیں؟ اور چھوڑا جائے تو کن شرائط پر؟ اور ان شرائط کے پورا ہونے کی گارنٹی کس سے لینی ہے؟ اور گارنٹی کو کنفرم کس طرح کرنا ہے؟

اگر جادو سے کسی کو گونگا کر دیا گیا ہو:

اگر کسی پر اتنا شدید سحر کر دیا گیا ہو کہ وہ اس جادو کے اثر سے گونگا ہو گیا ہو تو کوئی مضبوط عامل تین دن تک ذیل کا عمل کرے۔

(۱) ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ (۲) لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

(۳) سورۃ المزمل شریف (۴) سورۃ الفلق (۵) سورۃ الناس بہتر بہتر (۷۲، ۷۲) بار پڑھ کر مریض پر وار مارے۔

لوازم: اس عمل کے لئے روزانہ عامل اور مریض نئے کپڑے پہن کر بیٹھیں۔ دونوں خوشبو لگا کر بیٹھیں۔ اور دونوں کے لئے روزانہ الگ نیا مصلی بچھایا جائے۔

ضروریات: (۱) نمک لاہوری (۲) کالی مرچ (۳) تیل (۴) پانی بھی سامنے رکھے جائیں اور ان پر دم کر کے مریض کو استعمال کرائی جائیں۔ سب سے آخر میں ایک سو تیرہ (۱۱۳) بار سورۃ الا خلاص پڑھ کر گونگے سحر زدہ کا منہ کھلوا کر اس کے منہ میں تھتکار دیں۔

ساحر کی ہلاکت اور سحر سے نجات:

یہ عمل سحر سے نجات کے علاوہ اس وقت بہت مفید ہے جب کوئی ساحر آپ کی جان کے درپے ہو گیا ہو۔

نیز اگر کسی ظالم دشمن کے ہاتھوں آپ کی زندگی اجیرن ہو گئی ہو اور اس کی ہلاکت کے

لئے بددعاء کرنا شرعاً جائز ہو تو اس مقصد کے لئے یہ نہایت مفید عمل ہے۔

(ا) شروع میں اپنا حصار کرنے کے لئے (۱) سورۃ الفاتحۃ (۲) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۳﴾ آیۃ الکرسی (۴) قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۵) چاروں قل سات سات بار پڑھیں۔(ب) سحر کے ازالہ/ساحر کی ہلاکت/ظالم دشمن کی ہلاکت کے لئے:

(۱) آیتِ قطب :

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿﴾ اکیس (۲۱) بار (۲) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ چالیس (۴۰) بار (۳) بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿﴾ چالیس بار (۴) وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿﴾ چالیس بار (۵) فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿﴾ چالیس بار (۶) آیت قطب :

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿﴾ (۲۱) بار پڑھیں۔

(ج) آخر میں پھر اپنا حصار کرنے کے لئے شق (أ) میں مذکور پانچوں آیات اور سورتیں سات سات بار پڑھیں۔

ف: یہ عمل ہر آدمی کے کرنے کا نہیں ہے۔ مضبوط عامل ہی اس قسم کے عملیات کو ہاتھ ڈالے تو بہتر ہے۔ وگرنہ کم از کم ایسا شخص ہاتھ ڈالے جو ایک عرصہ سے منزل، آیت الکرسی یا معوذتین پابندی سے پڑھ رہا ہو۔ چونکہ ساحر پر وار کرنے کا نتیجہ الٹا بھی نکل سکتا ہے کہ وہ پلٹ کر آپ پر وار نہ کر دے۔ اس لئے اس عمل کے شروع اور آخر میں دو بار حصار کرایا جاتا ہے۔

ف: یہ عمل شروع کرنے کے بعد اس وقت تک جاری رکھیں جب تک گوہرِ مقصود ہاتھ نہیں آجاتا اور ساحر اپنے منطقی انجام کو نہیں پہنچ جاتا۔ درمیان میں اسے ختم نہ کریں وگرنہ اس کا شدید نقصان آپ کو پہنچ سکتا ہے۔ ساحر آپ کو غفلت میں کسی بہت بڑے نقصان سے دوچار کر سکتا ہے۔

شدید ترین سحر، مسان اور آسیب کا خاتمہ:

جس شخص پر شدید قسم کا سحر ہو یا سحر کے ذریعے اس پر مسان مسلط کر دیئے گئے ہوں یا نہایت سخت آسیب اس پر مسلط ہو، اس کے لئے یہ ہمارا بارہا کا آزمودہ عمل ہے۔ افادۂ عام کے لئے ہم یہاں اسے نقل تو کر رہے ہیں مگر اسے استعمال کرنے کے لئے منزل کا عامل ہونا ضروری ہے اور اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ نہایت مفید اور سریع الاثر عمل ہے:۔

(۱) پیلو کے درخت کی تقریباً دو بالشت لمبی تین جڑیں لے لیں (۲) سات میٹر سفید لٹھا اعلیٰ قسم کا لے لیں (۳) مریض کو چت لٹا کر اس پر وہ کپڑا ڈال دیں۔ (۴) ایک سو تین (۱۰۳) بار سورۃ الفلق پڑھ کر پیلو کی ایک جڑ اس کے ماتھے پر رکھ دیں (۵) ایک سو تین (۱۰۳) دوبارہ سورۃ الفلق پڑھ کر دوسری جڑ اس کے سینے پر رکھ دیں (۶) ایک سو تین (۱۰۳) بار سورۃ الفلق پڑھ کر تیسری جڑ مریض کی ناف سے ذرا نیچے رکھ دیں۔

یہاں پہنچ کر آپ کے دم کا ایک راؤنڈ مکمل ہو گیا۔ (۷) ایک سو تین (۱۰۳) بار سورۃ الناس پڑھ کر ماتھے والی جڑ پر پھونک مار کر اسے سر سے لے کر سینے تک جھاڑیں۔ (۸) ایک سو تین بار دوبارہ سورۃ الناس پڑھ کر سینے والی جڑ سے سینے سے ناف تک جھاڑیں (۹) ایک سو تین بار سورۃ الناس پڑھ کر ناف سے پیروں تک جھاڑیں۔ (۱۰) پھر یہ تینوں جڑیں مریض کو دیدیں

کہ وہ روزانہ ایک جڑ سے دن میں تین بار سر سے پاؤں تک جھاڑے۔تین دن کے بعد وہ جڑیں بہتے پاک پانی میں بہادے۔اول تو ایک ہی بار کے دم سے مریض مکمل صحت یاب ہوجائے گا۔ وگرنہ ہفتہ ہفتہ کے وقفے سے تین بار یہ عمل دھرالیں۔انشاءاللہ مکمل صحیح ہوجائے گا۔

ف :(۱)سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھنے کے بعد ہر دفعہ جڑ پردم کر کے ماتھے وغیرہ پر رکھنا یا جھاڑنا ہے۔(۲) جھاڑتے وقت مسان کے ازالے، جنات وغیرہ کے جلانے کی نیت کریں۔

ف : جنات کی اقسام کے ذیل میں ہم نے ایک نسل کا ذکر کیا ہے جنہیں گندیلے کہا جاتا ہے ۔یہ نسل برصغیر کے تین ممالک ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش میں پائی جاتی ہے۔اس کی ننانوے فیصد آبادی ہندو اور باقی بدھ مت مذہب سے تعلق رکھتی ہے۔اور اس نسل کے نوے (۹۰) فیصد مرد عورتیں بہت ماہر جادوگر اور انتہائی کرخت مزاج ڈھیٹ اڑیل قسم کے ہوتے ہیں۔

یہ عمل گندیلوں کو جلانے کا نہایت مؤثر ہتھیار ہے۔اور ظاہر ہے کہ اگر اس کے سامنے گندیلے نہیں ٹھہر سکتے تو دیگر نسلوں کے جنات کو اس سے ختم کرنا کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے۔

شدید سحر اور آسیب کا خاتمہ بذریعہ پاسِ انفاس:

یہ عمل بھی عاملین سے تعلق رکھتا ہے، عام آدمی کے بس سے باہر ہے، کم از کم منزل کا پختہ عامل ہونا ضروری ہے۔اگر اس کے ساتھ ساتھ آیت الکرسی اور معوذتین کی ریاضت بھی کر رکھی ہو تو یہ عمل اپنا پورا پورا اور نقد جلوہ دکھاتا ہے۔

(۱) ایک کوری ہنڈیا (۲) کورا ڈھکن (دونوں کورے ہوں، روغنی نہ ہوں) (۳) اور ان دونوں کو ڈھانپنے اور باندھنے کیلئے پاؤ گز کا ایک کپڑا (بھلے وہ گھر کا استعمال شدہ کپڑا ہو) لے کر مریض کو سامنے بٹھالیں اور ہنڈیا اپنے اور مریض کے درمیان رکھ لیں۔

(۴) اس کے بعد اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھتے ہوئے درمیان میں ان پانچ نورانی کلمات کے ذریعے مریض کا سحر کھینچیں۔(۱) آیت الکرسی (۲) آیت قطب (۲) سورۃ التوبۃ کی آخری دو آیات (لقدجاء کم رسول الخ)(۴) سورۃ الفلق (۵) سورۃ الناس (ہر ایک کی سو بار تلاوت کرنی ہے)۔

ف: پاسِ انفاس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سو بار آیۃ الکرسی پڑھ کر مریض کا پختہ تصور کر کے

اس کے نزدیک اپنی ناک لے جا کر ایک لمبی سانس کھینچیں اور تصور یہ کریں کہ اس سانس کے ذریعے میں اس مریض سے ہر طرح کا سحر اور آسیب وغیرہ کھینچ رہا ہوں۔ پھر وہ سانس اس ہنڈیا میں منتقل کرتے ہوئے خارج کریں اس نیت سے کہ میں نے مریض میں پائے جانے والے تمام سحری و آسیبی اثرات اس کے وجود سے کھینچ کر اس ہنڈیا میں منتقل کر دیئے ہیں۔ تین دفعہ پورے اطمینان سے لمبی لمبی سانس کھینچ کر ہنڈیا میں منتقل کریں پھر آیت قطب شروع کر دیں۔ اس طرح پانچوں آیات اور سورتوں کے آخر میں تین تین دفعہ لمبی لمبی سانسیں کھینچ کر مریض کے جسم سے تمام سحری اثرات کو کشید کر لیں اور ہنڈیا میں ڈال کر قید کر دیں۔ ہر دفعہ آخر میں پانی اور تیل پر دم بھی کر کے مریض کو دیں۔

ف: عمل سے فارغ ہو کر ہنڈیا پر ڈھکن دے کر سات بار آیت الکرسی اس طرح پڑھیں کہ شہادت کی انگلی سے ہنڈیا کے گرد حصار کھینچتے جائیں۔ سات بار حصار کرنے کے بعد کپڑے سے ہنڈیا اور ڈھکن کو ڈھانپ کر ڈوری وغیرہ سے وہ کپڑا مضبوطی سے باندھ دیں تا کہ نہ وہ کپڑا کھل سکے اور نہ ہی ڈھکن اتر سکے۔

مریض سے کہیں کہ وہ اس ہنڈیا کو بہتے پانی میں ڈبو دے۔ جب تک ہنڈیا ڈوب نہ جائے وہ اسے پانی میں ڈبوئے رکھے۔ (یہ کام مریض کا کوئی عزیز بھی کر سکتا ہے) لیکن دو چیزیں نہایت ضروری ہیں۔ (۱) ایک تو یہ کہ ہنڈیا ڈبو کر واپس آتے وقت مریض پیچھے پلٹ کر نہ دیکھے۔ اگر کوئی آواز بھی دے تب بھی پیچھے نہ مڑے۔ اس سے مریض کو شدید خطرہ ہے (۲) دوسرے یہ کہ گھر آتے ہی دم شدہ پانی سے (جو اس عمل کے دوران تیار کیا گیا ہے) غسل کر کے جسم پر پہنے ہوئے تمام کپڑے (جرابوں سمیت) تبدیل کر لے۔

آسیب اور جادو سے نجات کیلئے ہنڈیا کا عمل:

یہ عمل منزل اور آیاتِ سحر کے عاملین کا سب سے مضبوط اور مؤثر ہتھیار ہے۔ جہاں کوئی عمل کارگر نہیں ہوتا۔ وہاں یہ عمل اپنی تاثیر کے جوہر دکھاتا ہے۔ اس کے لئے بھی منزل، معوذتین اور آیاتِ سحر کا عامل ہونا ضروری ہے۔

یہ عمل زیادہ سے زیادہ سات بار اور کم سے کم تین بار ایسے مریض کے لئے کیا جاتا ہے

جسے محض دم کرنے سے فائدہ نہ ہو رہا ہو۔

(۱) کوری ہنڈیا (۲) کورا ڈھکن (۳) پاؤ گز باریک کپڑا منگوا کر مریض کو سامنے بٹھا لیں (اگر ہنڈیا میسر نہ ہو تو ڈھکن سمیت روح افزا وغیرہ کی شیشے کی بوتل لے لیں مگر پلاسٹک کی بوتل پر عمل نہ کریں) ہنڈیا کو اپنے اور مریض کے درمیان رکھ کر اس پر (۱) سورۃ الفاتحۃ (۲)

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَھُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

(۳) آیاتِ سحر (جو پیچھے بارہا گذر چکی ہیں) (۴) سورۃ الفلق (۵) سورۃ الناس کم از کم اکتالیس بار پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے مریض پر وار ماریں۔ اور مریض کے سر سے ہنڈیا تک ہاتھ کھینچ کر لاتے ہوئے اس کے وجود سے ہر طرح کے آسیبی اور سحری اثرات کو کھینچ کر ہنڈیا (یا بوتل) میں قید کرتے جائیں۔

ف: ہر آیت یا سورۃ کے اختتام پر ہاتھوں پر دم کر مریض پر وار ماریں اور اس کے وجود سے تمام سحری اثرات اور آسیبوں کو پکڑ کر اس ہنڈیا یا بوتل میں قید کرتے جائیں۔ آخر میں سات بار آیت الکرسی پڑھ کر ہنڈیا کا حصار کریں اور کپڑے سے باندھ کر مریض کو دے دیں کہ وہ اسے بہتے پانی میں بہا آئے۔ طریقہ پچھلے عمل والا ہی ہے، عمل مختلف ہے۔

ف: ساتھ میں پانی اور تیل پر بھی دم کریں اور مریض کو استعمال کرنے کے لئے دیں۔

شدید ترین آسیب کی گرفتاری:

نہایت سرکش، اڑیل اور ڈھیٹ قسم کے آسیب کو گرفتار کرنے کے لئے بوتل یا ہنڈیا پر یہ عمل کریں۔ تین بار منزل پڑھ کر مریض پر وار مار کر آسیب کو گرفتار کر کے ہنڈیا میں یا بوتل میں

بند کریں۔ دوبارہ تین بار منزل پڑھ کر وار ماریں۔ پھر ایک بار منزل اور اکتالیس بار آیت الکرسی پڑھ کر وار ماریں۔ پھر گیارہ بار سورۃ المزمل پڑھ کر وار ماریں۔ پھر گیارہ بار سورۃ الطارق پڑھ کر وار ماریں۔ انشاء اللہ بڑے سے بڑا سرکش آسیب بھی گرفتار ہو جائے گا۔ ساتھ میں پانی اور تیل پر دم کر کے مریض کو دیں۔

اگر آسیب پکڑا نہ جا رہا ہو:

آسیب اگر بہت طاقتور ہو، اس نے اپنا مضبوط حصار کر رکھا ہو یا گلے میں کوئی عملیاتی حفاظتی چیز پہن رکھی ہو تو ہر دفعہ وار مارتے ہوئے پہلے اس کا دفاع اور حصار ختم کریں۔ پھر اس کی حفاظتی چیزیں اس سے چھین کر جلائیں۔ پھر آسیب کو پکڑیں۔ یعنی مریض پر تین طرح کے وار الگ الگ ماریں۔

اور اگر دیکھیں کہ آسیب بہت طاقتور ہے، اس کے کانوں پر ہمارے تمام عملیات کے باوجود جوں تک نہیں رینگی تو پریشان یا مایوس نہ ہوں۔ اپنے عمل کو مزید تیز کرنے اور اس کی روحانیت کو دو آتشہ کرنے کے لئے ہر عمل (منزل، آیۃ الکرسی وغیرہ) سے پہلے اور بعد میں سو سو بار یَا اَللّٰہُ یَا قَہَّارُ پڑھ لیں۔ انشاء اللہ اس سے آپ کا عمل اتنا تیز اور مضبوط ہو جائے گا کہ اس کے آگے کسی قسم کا آسیب (یا سحر) ٹک نہیں سکے گا۔

ردِ سحر کے لئے:

درج ذیل کلمات کا ہر نماز کے بعد ایک یا تین بار وِرد کرنا اور لکھ کر گلے میں ڈالنا ہر طرح کے سحر، نظر بد، جادو اور حسد کی نگاہ سے حفاظت کے لئے نہایت مفید ہے۔ بعض حضرات نے ان کلمات کی نسبت حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی طرف کی ہے جس کی ہمیں کوئی سند نہیں ملی۔ مگر ان کی تاثیر شک اور شبے سے بالا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ سَدَدْتُّ اَفْوَاهَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالسَّحَرَةِ وَالْاَ بَالِسَةِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِ نْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْاَ عَزِّ وَبِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

آسیب، سحر اور ہر طرح کی بیماری کیلئے:

درج ذیل آیات وکلمات پڑھ کر مریض پر اور پانی وتیل پر دم کریں۔ انشاء اللہ آسیب، جادو، نظر بد سے بھی نجات ملے گی اور ہر طرح کی بیماری سے بھی شفاء نصیب ہوگی۔ تمام چیزیں تین تین بار پڑھیں:۔

(۱) سورۃ الفاتحۃ (۲) چاروں قل (۳) وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ (۴) وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ (۵) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۶) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

(۷) الهي بحرمت حضرت خواجه حاجی درست محمد قندهاری قَدَّسَ اللّٰهُ سِرَّهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اشْفِ صَاحِبَ هٰذَا الْمَرَضِ بِحَوْلِكَ وَقُدْرَتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

سحر، سانپ یا کتے کے کاٹے کا علاج:

(۱) فاتحۃ (۲) آیت الکرسی (۳) چاروں قل (۱) جادو کے مریض کو تین تین بار تین دن تک متواتر دم کریں اللہ تعالیٰ اسے شفاء دیں گے۔ (۲) اگر کسی کو سانپ نے ڈس لیا ہو تو یہی دم نمک کی ثابت ڈلی پر دم کریں۔ مریض وہ نمک چاٹے بھی اور اس کا ایک ٹکڑا ڈسنے کی جگہ پر بار بار پھیرے انشاء اللہ زہر اتر جائے گا۔ (۳) اگر کسی کو دیوانے کتے نے کاٹا ہو تو آیۃ الکرسی کے سوا دیگر سورتیں نمک پر دم کر کے دیں۔ وہ اس نمک کو چالیس دن تک استعمال کرے انشاء اللہ کتے کا زہر ختم ہو جائے گا۔ اور اس کی وجہ سے کاٹے گئے شخص پر جو دیوانگی کے اثرات مرتب ہوتے ہیں وہ نہیں ہوں گے۔

پرانی اور شدید سحری بیماری کا علاج

اگر جادو کے ذریعے کسی پر شدید بیماری مسلط کر دی گئی ہو اور دوسرے تمام طریقے آزما

کر کامیابی حاصل نہ ہو رہی ہو۔ یا سحر بہت پرانا ہو۔ پہلے اس کے علاج معالجے پر توجہ نہ دی جا سکی ہو۔ بہت دیر سے اس کے علاج کی طرف دھیان آیا ہو۔ یا سحر کی مدت ختم ہو چکی ہو اور تمام عاملین اس کے علاج سے ہاتھ اٹھالیں اور جواب دے دیں تو وہاں پوری استقامت اور کامل یقین و توکل سے یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ سحر اور اس کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماری کا عمل کے اختتام سے پہلے پہلے مکمل خاتمہ اور صفایا ہو جائے گا :۔ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ستر (۷۰) دنوں تک روزانہ ایک سو تیئیس (۱۲۳) بار یا تو مریض خود سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر اپنے آپ پر اور تیل، پانی، نمک، چینی پر دم کرے اور ان اشیاء کو استعمال میں لائے۔

یا اگر مریض اس قابل نہ ہو تو گھر کا کوئی اور فرد یہ کام کرے۔

ف: تیل پانی پر روزانہ دم کریں اور ان چیزوں کو ختم بالکل نہ ہونے دیں۔ بلکہ جتنی استعمال کریں، اتنی دوبارہ ڈال دیں۔ تاکہ ستر دنوں کی تلاوت کی برکات ان میں جمع ہو جائیں۔

جادو کا ازالہ اور آئندہ کا تحفظ:

ان آیات کو درج ذیل طریقے سے پڑھیں تو جادو ختم بھی ہوگا اور آئندہ کے لئے جادو سے حفاظت بھی ہوگی۔ ان آیات کا عمل ہم عاملین کو کرواتے ہیں تاکہ روزانہ وہ لوگوں کا علاج کرنے کی وجہ سے شیاطین کی طرف سے جس خطرے کا شکار ہوتے ہیں اس سے محفوظ رہیں۔

(۱) وَيُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ (۲) لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ (۳) وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (۴) بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ (۵) وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

ان پانچوں آیات کو چڑھتے چاند کی کسی بھی جمعرات یا پیر کے روز شروع کریں۔ پہلے اکیس دن تک صبح و شام گیارہ سو (۱۱۰۰) بار پھر اکیس دن تک تین سو تیرہ (۳۱۳) با پھر اکیس دن سو بار پڑھیں۔ اس کے بعد مستقل طور پر صبح و شام گیارہ گیارہ بار کا معمول رکھیں۔ یہ عمل کر لینے سے آپ کو کسی عامل کے پاس جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

باب (۸)

شفائے امراض

شفائے امراض

اس باب میں جو اذکار اور دعائیں دی جارہی ہیں وہ ہر طرح کی بیماری میں مفید ہیں۔ اگلے ابواب میں مخصوص بیماریوں کے لئے مخصوص دعاؤں، اذکار، مناجات یا آیات کا تذکرہ الگ سے آئے گا۔ اس باب کی آیات وادعیہ کو آپ جس قسم کی بیماری میں چاہیں پورے اعتماد و وثوق سے استعمال کر سکتے ہیں۔

دائمی اور پرانی بیماری کے لئے آیاتِ شفاء:

جو بیماری بہت پرانی ہو چکی ہو اور جان چھوڑنے کا نام نہ لیتی ہو، اس سے شفاء پانے کے لئے آیاتِ شفاء کا مریض ورد بھی کثرت سے کرے اور پانی، تیل اور ادویات پر اس کا خود بھی دم کرے اور اہل خانہ بھی اس کے کھانے پینے یا جسم پر ملنے کی اشیاء وادویات پر زیادہ سے زیادہ پڑھ کر دم کریں۔ (آیات شفاء جادو اور جنات کے باب میں گذر چکی ہیں، وہاں دیکھ لیں)۔

ہفت سلام کا عمل:

ھفت سلام کا عمل بھی دیرینہ مریض کے لئے شفاء کا پیام ہے۔ بالخصوص پھوڑے، پھنسی، گلٹی اور مختلف قسم کی دردوں کے لئے بہت نافع ہے۔ مریض ہر وقت ھفت سلام کا ورد کرتا رہے اور سات سات بار پڑھ کر تھوڑی دیر کے بعد تکلیف والی جگہ پر خود ہی دم کرتا رہے تو انشاء اللہ بہت جلد آرام آجائے گا۔

(ھفت سلام بھی جادو اور جنات کے باب میں گذر چکے ہیں)

دردوں سے نجات کیلئے مسنون عمل:

ایک صحابیؓ نے مسلمان ہوتے وقت شکایت کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے جسم میں جگہ جگہ درد رہتا ہے، اس کے لئے کچھ تجویز فرمائیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سکھایا کہ تم تین بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر سات بار: اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ پڑھا کرو۔ اور یہ پڑھتے وقت درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ دیا کرو۔ وہ صحابیؓ فرماتے ہیں کہ چند ہی دنوں میں دردوں کا نام ونشان ختم ہو گیا۔ ہم روزانہ کئی مریضوں پر اس دعاء کا استعمال

کرتے ہیں اور اللہ کے فضل وکرم سے دردوں میں مبتلا مریض ہشاش بشاش اٹھ کر جاتے ہیں۔

شفاءٌ من کلِّ داءٍ :

امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ بنوامیہ کے خزائن میں سے ایک چاندی کا بکس ملا۔ جس پر جلی حروف میں شفاء من کل داء لکھا تھا (یعنی ہر بیماری سے شفاء) ہم لوگوں نے نہایت تجسّس اور اشتیاق سے اس ڈبیہ کو کھولا کہ اس میں ایسا کونسا تریاق رکھا گیا ہے جو جسم کی کسی ایک آدھ بیماری کے لئے نہیں بلکہ ہر طرح کی بیماری کے لئے سراپا شفاء ہے؟ ڈبیہ کھولی تو اندر کسی دواء کی بجائے کاغذ کا ایک پرچہ تہہ کیا ہوا پڑا تھا۔ اس پر درج ذیل دعاء لکھی ہوئی تھی۔ امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ جب سے یہ پرچہ میرے ہاتھ لگا ہے، میں تو ہر بیماری میں یہی دعاء پڑھتا ہوں اور اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ شفاء نصیب فرما دیتے ہیں۔ اس پرچے نے میری تو طبیبوں سے جان چھڑا دی ہے۔

اس دعاء کو ہم نے بھی ہزار ہا جگہ آزمایا ہے اور جیسے پانی آگ کو فوراً بجھا دیتا ہے، اس طرح یہ فوری اثر دکھاتی ہے۔ دعاء یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ سَكَنَ لَهٗ مَافِى اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ سَكَّنْتُكَ اَيُّهَا الْوَجْعُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۔ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

یہ دعاء جائے تکلیف پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں اور دم کر دیں۔ تین بار یہ عمل دھرائیں انشاء اللہ ہر طرح کی درد خواہ وہ ریح کی ہو، پٹھوں اور اعصاب کی ہو، جوڑوں کی ہو، دانتوں کی ہو، پیٹ کا مروڑ ہو انشاء اللہ ختم ہو جائے گا۔

سخت پیچش میں تین بار پیٹ پر ناف کے گرد ہتھیلی گھماتے ہوئے پڑھیں، انشاء اللہ وہیں رک جائیں گے۔

منزل ہر بیماری ڈاکوؤں اور اغواء کاروں سے بچنے کے لئے:

منزل صرف جادو اور جنات سے چھٹکارا پانے ہی میں نہیں کام آتی بلکہ چوروں ڈاکوؤں سے حفاظت بھی اس کا ایک اہم فائدہ ہے۔ رات کو اس نیت سے پڑھ کر سوئیں یا سفر پر نکلتے وقت منزل پڑھ کر چوروں ڈاکوؤں، اغواء کاروں کی نیت کر لیں، اگر کوئی آپ کو ٹارگٹ کر کے بھی آیا ہوگا تو آپ پر نہ ڈاکہ ڈال سکے گا نہ آپ کو اغواء کر سکے گا۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ تینتیس (۳۳) آیات میں موت کے سوا ننانوے (۹۹) بیماریوں کی شفاء ہے جن میں فالج تک شامل ہے۔

مریض خود یا اس کی حالت زیادہ خراب ہو تو اہل خانہ یہ منزل بار بار پڑھ کر شفایابی کی نیت سے اس پر دم کریں۔ انشاء اللہ بیماری سے جلد نجات مل جائے گی۔ ساتھ ساتھ پانی وغیرہ خوراک اور ادویات پر بھی دم کریں تاکہ ان کے کھانے پینے سے بھی منزل کی برکات اس کے پیٹ اور معدہ تک پہنچیں۔

لاحول ہر مرض کے لئے:

حدیث میں آتا ہے کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ ایک اور حدیث شریف یوں ارشاد ہے کہ لا حول عرش کے نیچے کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ یہاں الفاظ حدیث پر دھیان رہے کہ دونوں جگہ لاحول کو خزانہ کہا جا رہا ہے، کسی خزانے کی چابی نہیں کہا جا رہا۔

ایک حدیث میں یوں وارد ہے کہ لاحول ننانوے (۹۹) بیماریوں کا علاج ہے جن میں سے سب سے کم درجے کی بیماری ھم ہے۔ آج کی میڈیکل سائنس کی ڈکشنری میں اگر ہم ھم

کا صحیح ترجمہ ڈھونڈیں تو اس کا مطلب ڈپریشن بنتا ہے جسے عالمی ادارۂ صحت نے دنیا کی دس بڑی بیماریوں میں شمار کیا ہے۔

مقامِ غور ہے کہ اگر ننانوے بیماریوں میں سب سے کم درجے کی بیماری ڈپریشن ہے اور باقی ہر بیماری اس سے اوپر کی ہوگی تو کیا ہماری چھوٹی موٹی بیماریاں اس کے آگے کھڑی رہ سکتی ہیں؟

بیماری کے ساتھ جادو بھی جائے:

اگر بیماری میں جادو کا عمل دخل ہے تو منزل اور لا حول کی برکت سے بیماری بھی ختم ہوگی اور اس کے پیچھے کارفرما جادو یا جنات بھی ختم ہو جائیں۔ ایک پنتھ اور دو کاج کا فائدہ حاصل ہوگا۔

سورۃ الرحمٰن پرانی بیماری کے لئے:

اگر بیماری پرانی ہوگئی ہو اور مریض مستقل بستر پر پڑ چکا ہو یا سخت بیماری حملہ آور ہوگئی ہو جس سے مریض اٹھ نہ پا رہا ہو تو صبح و شام اس کے کانوں میں سورۃ الرحمن کی تلاوت کی جائے۔ اگر روزانہ دونوں ٹائم سورۃ الرحمن واک مین، ٹیپ ریکارڈر یا موبائیل فون میں ریکارڈ کر کے ائیرفون دونوں کانوں میں لگا کر مریض کو سنوائیں۔ پوری تلاوت کے دوران مریض آنکھیں بند کئے پوری توجہ تلاوت پر رکھے اور اللہ سے یہ امید رکھے اور دعاء کرتا رہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اسے اس بیماری سے نجات نصیب فرمائیں تو مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا ہسپتالوں میں اگر وارڈز میں صبح و شام کا اجتماعی اہتمام کر دیا جائے تو بہت ہی اچھے نتائج نکلیں گے۔

آیتِ قطب اور آیتِ غوث:

ہر قسم کی بیماری سے شفاء پانے کا ایک اور منفرد نسخہ یہ ہے کہ آیت قطب (جو جادو اور جنات کے باب میں گذر چکی ہے) اور آیت غوث (سورۃ الفتح کی آخری آیت جو محمد رسول اللہ سے شروع ہوتی ہے) ان دونوں آیات کے حروف الگ الگ ایک برتن پر لکھیں۔ پھر اگر پلانے کی ضرورت محسوس کریں تو اس برتن میں پانی ڈال کر حروفِ آیات کو دھولیں اور وہ پانی مریض کو تین دن تک پلائیں۔ روزانہ آدھی بوتل سے زیادہ پانی پلائیں تاکہ ہر روز اس میں نئے پانی کا اضافہ کیا جا سکے۔

اور اگر تکلیف اس قسم کی ہے جس میں مالش کرنے سے بھی فائدہ ہوسکتا ہے۔ مثلا جسمانی درد، اعصابی تناؤ، فالج، لقوہ وغیرہ کی صورت میں سرسوں، زیتون، تل وغیرہ کا تیل اس برتن میں ڈال کر تمام حروف کو اس تیل میں جذب کرلیں اور روزانہ مریض کی ضرورت کے مطابق جسمانی مالش کریں۔ پورے بدن پر ضرورت ہو تو پورے بدن کی وگرنہ صرف تکلیف والی جگہ کی مالش کریں۔

بہتر ہوگا کہ دونوں چیزیں الگ الگ تیار کریں۔ تیل سے جسم کے باہر اور پانی سے جسم کے اندر فائدہ پہنچے گا تو مریض کم سے کم مدت میں بستر سے اٹھ کھڑا ہوگا۔

حضرت علی کرم اللہ وجھہ کا استنباط:

حضرت علی کرم اللہ وجھہ نے آیت کریمہ:

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا ۝

سے شفائے امراض کے لئے ایک عجیب وغریب استنباط فرمایا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی مہر کے سلسلے میں بیوی کا مقروض ہو (اس نے ابھی تک مہر کی رقم ادا نہ کی ہو) اگر وہ آدمی اس قرض میں سے کچھ پیسے بیوی کو ادا کرے۔ بیوی وہ رقم اسے ہبہ کردے۔ وہ شخص اس رقم سے شہد خریدے اور قرآن کریم کی کوئی ایک آیت لکھ کر اسے بارش کے پانی سے دھولے۔ پھر اس شہد میں بارش کا پانی ملا کر مریض کو پلایا جائے تو اسے یقیناً شفاء حاصل ہوگی۔

حضرت علی کرم اللہ وجھہ کے استدلال کا خلاصہ یہ ہے کہ سورۃ النساء کی مذکورہ بالا آیت مبارکہ میں اللہ تعالی نے عورتوں کے مہر کے پیسے کو نہایت بابرکت قرار دیا ہے۔ پوری آیت کریمہ کا ترجمہ یوں ہے: اور تم اپنی بیویوں کو مہر کی رقم ادا کرو۔ اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ دیں تو اسے کھاؤ وہ تمہارے لئے جسم کو فائدہ اور روح کو تسکین دینے والا ہوگا۔ حدیث شریف میں دو قسم کے اموال کو پاکیزہ ترین مال قرار دیا گیا ہے (۱) میدان جہاد میں غلول (بددیانتی وخیانت) کے بغیر حاصل ہونے والا مال غنیمت اور (۲) شادی پر عورت کو ملنے والا مہر۔ اور دوسری طرف شہد کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا کہ: فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ جبکہ تیسری طرف قرآن کریم میں بارش کے پانی کے بارے میں فرمایا ہے کہ: وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا۔ اور اسے اللہ کی

رحمت اور برکات کا حامل قرار دیا ہے۔ جبکہ چوتھی طرف قرآن پاک کے بارے میں ارشاد ہے:
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ کہ قرآن بیک وقت اہل ایمان کے لئے سراپا شفاء بھی ہے اور مجسم رحمت بھی! ان چار چیزوں کو جمع کرتے ہوئے جب کوئی آدمی اپنی بیوی کے مہر کی رقم (پاکیزہ مال) سے شہد (شفاء للناس) لاکر بارش کے پانی (رحمت وبرکت) سے قرآنی آیت (سراپا رحمت وشفا) دھوکر اسے شہد میں ملاکر شربت بنا کر پئے گا تو شفاء کے چار چار دروازے بیک وقت کھل جائیں گے۔ ہمارے خیال میں اس کے ساتھ ذیل والا عمل بھی ملالیا جائے تو نفع اور بڑھ جائے گا۔

حضرت جبریل امین کا نسخہ:

حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک دفعہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں جبریل امین تشریف لائے اور فرمایا کہ بارش کے پانی پر (۱) سورۃ الفاتحہ (۲) آیۃ الکرسی اور (۳) آخری تین سورتیں بہتر بہتر (۷۲) بار (ہر سورت الگ پڑھی جائے) پڑھ کر سات دن نہار منہ وہ پانی پیا جائے تو بیماری انسان کی ہڈیوں سے بھی نکل جاتی ہے۔ موت کے سوا یہ عمل ہر بیماری کا علاج ہے۔

لاعلاج مریضوں کے لئے خوشخبری:

جس لاعلاج مریض سے معالج عاجز آچکے ہوں اور اس کے علاج سے ہاتھ اٹھا چکے ہوں۔ اس مریض پر سورۃ الفاتحہ کا ذیل طریقے پر چار دن عمل کریں، انشاءاللہ صحت کے آثار پیدا ہو جائیں گے۔

(۱) چاروں دن سورۃ الفاتحہ اکیس (۲۱) بار پڑھنی ہے (۲) سورۃ الفاتحہ دائیں پاؤں پر کھڑے ہو کر (بایاں پاؤں زمین سے اٹھا کر) پڑھنی ہے۔ (۳) پہلے روز مریض کی داہنی جانب سرہانے کی طرف (۴) دوسرے روز داہنی جانب ہی مگر پاؤں کی طرف (۵) تیسرے روز بائیں جانب سرہانے کی طرف اور (۶) چوتھے روز بائیں جانب پیروں کی طرف (بایاں پاؤں اٹھا کر داہنے پاؤں پر کھڑے ہو کر) سورۃ الفاتحہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ مشکل سے مشکل بیماری کے لئے نسخہ کیمیا ہے۔

ہر بیماری کے لئے یاسلام

مریض کو چاہئے کہ وہ خود کثرت سے ھفت سلام، یا ان میں سے پہلی آیت یا

صرف اللہ تعالیٰ کے اسم یـا سلام کا ورد کرتا رہے۔ اگر کوئی شخص مریض پر ایک سو چھتیس (۱۳۶) بار پڑھ کر دم کر دے تو انشاء اللہ اسے جلد صحت نصیب ہوگی۔ مگر پڑھنے والا کم از کم اتنی آواز میں پڑھے کہ مریض کو اس کی آواز سنائی دے۔

بیماری کے خاتمہ کے لئے یا سلام کا ختم:

اگر مریض کی حالت شدید خراب ہو تو طاق عدد میں گھر کے افراد بیٹھ کر ایک نشست میں سوا لاکھ بار یا سلام اس کی شفاء یابی کی نیت سے پڑھیں۔ آخر میں پانی پر دم کر کے وہ پانی اس پر چھڑکیں بھی اور اسے پلائیں بھی۔ مکمل شفاء ملے گی۔

ہر درد اور بیماری کا علاج:

ہر قسم کی بیماری اور درد کے لئے شاہ عبد العزیز محدث دھلویؒ کا ایک معمول مبارک ھدیۂ قارئین کر رہے ہیں۔ اول و آخر تین، سات یا گیارہ بار درود شریف پھر سورة الفاتحة ایک بار پڑھ کر ایک بار ہی یہ دعا پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو پلائیں۔ مریض پاس ہو تو اس پر بھی دم کریں۔ دعا یہ ہے: يَـا اَللّٰـهُ اِشْف، يَـا رَحْمٰنُ اِشْف، يَارَحِيْمُ اِشْف، يَاغَفَّارُ اِشْف، يَاسَتَّارُ اِشْف، وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ، مِنْ جَمِيْعِ الدَّآءِ وَالْبَلَآءِ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِك، لَا بِعَمَلِنَا وَلَا بِعَمَلِهٖ۔

سورة الکفرون ہر بیماری کے لئے:

ایک ہزار بار سورة الکفرون پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کریں۔ مریض اس تیل کا ایک ایک قطرہ مغرب کے بعد وقفے وقفے سے اس طرح دونوں کانوں میں ڈالے کہ تیل کانوں میں جذب ہو جائے، باہر نہ نکلنے پائے۔ اور اگر جسم میں کہیں تکلیف یا درد ہے تو وہاں اس تیل سے مالش بھی کرے۔ چند دنوں میں مریض شفایاب ہوگا۔ (عامل حضرات یہ تیل الگ سے تیار کر کے اپنے پاس رکھیں تو فیض عام کا فائدہ ہوگا)۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں نسخہ بتلایا:

امام احمد دیربی نے ایک بزرگ عالم دین حضرت سید خواجہ محمد مرجانی کا واقعہ نقل کیا ہے

۔ وہ فرماتے ہیں کہ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں انہیں یہ نسخہ عطا فرمایا کہ کسی بھی قسم کی بیماری میں درج ذیل آیات اور دعاء کسی پاکیزہ برتن پر زعفران سے لکھیں اور پانی یا عرق گلاب سے دھو کر مریض کو نہار منہ پلا دیں۔ برتن میں جو پانی کی تری بچ جائے، وہ ہاتھ پر لگا کر مریض بدن میں جہاں تک اس کا ہاتھ پہنچے وہ پانی لگا دے۔ یا کم از کم تکلیف والی جگہوں پر لگا دے۔ انشاء اللہ مکمل شفاء حاصل ہوگی۔ وہ آیات اور دعائیں یہ ہیں:۔

(۱) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

(۲) سورة الا خلاص (۳) سورة الفلق (۴) سورة الناس (۵) سورة الفاتحة

(۷) ان کے بعد یہ دعاء لکھیں:۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِيْ وَاَنْتَ الْمُمِيْتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ الْمُقَدِّرُ وَاَنْتَ الْكَافِيْ وَاَنْتَ الْمُمْرِضُ وَاَنْتَ الشَّافِيْ وَاَنْتَ الْمُسْقِمُ وَاَنْتَ الْمُعَافِيْ وَاَنْتَ الْمُبْلِيْ وَاَنْتَ الْوَاقِيْ وَاَنْتَ الْمُوْلِمُ وَاَنْتَ الرَّاقِيْ۔ خَلَقْتَنَا مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ۔ وَجَعَلْتَنَا فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ۔ فَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَذِكْرِكَ الْاَسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا، يَامَنْ بِيَدِهِ الْاِبْتِلَآءُ وَالرُّقْيَا وَالْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا وَالْعَافِيَةُ وَالشِّفَآءُ وَالدَّوَآءُ وَالْوَفَآءُ، يَا مَالِكَ جَمِيْعِ الْاَشْيَآءِ وَخَالِقَهَا وَبَارِئَ جَمِيْعِ الْاَحْيَآءِ وَ رَازِقَهَا۔ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغُفْرَانِهٖ وَبِحَقِّ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَرَامَتِهٖ وَرِفْعَتِهٖ وَبِحَقِّ صَفِيِّكَ نُوْحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَدَعْوَتِهٖ وَمَا تَنَاسَلَ بَيْنَهُمْ مِّنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، اِشْفِنَا بِشِفَآئِكَ وَدَاوِنَا بِدَوَآئِكَ وَعَافِنَا بِمُعَافَاتِكَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَارَبَّ لَنَا سِوَاكَ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاكَ!

ف: آیات کریمہ کی برکات میں تو شک وشبہ ممکن ہی نہیں۔ جہاں تک اس دعاء کے جملوں اور ان میں مضمر اللہ کی عظمت وبرگزیدگی کے اقرار، اپنی عاجزی وبے بسی کے اظہار اور بندے کے اللہ

سے والہانہ تعلق کا اظہار ہے وہ بذات خود شفائے مطلق کے حصول کے لئے بہت کافی ہے۔ جبکہ شیخ مرجانی فرماتے ہیں کہ مجھے یہ دعاء خواب میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائی ہے تو الفاظ سے بڑھ کر اس کی نسبت کی عظمت کو دیکھنا ہوگا۔

یہ دعاء سات روز تک لکھ کر مریض کو نہار منہ پلائیں۔ انشاء اللہ مکمل افاقہ ہوگا۔

ہر بیماری کے لئے مجرب المجرب عمل:

داہنا ہاتھ مریض کے جسم پر پھیرتے ہوئے حدیث شریف کی یہ مسنون دعاء تین چار روز تک پڑھیں۔ بڑی سے بڑی بیماری بحکم احکم الحاکمین ختم ہو جائے گی: اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَاشِفَآءَ اِلَّاشِفَآءُكَ ، شِفَآءً لَّايُغَادِرُ سُقْماً۔ سات یا گیارہ بار پڑھیں۔

بیری کے پتے، ہر بیماری اور جادو کے لئے اکسیر:

ذیل کا عمل ہر طرح کی بیماری کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے والے اعمال میں سے ہے، بالخصوص اگر بیماری جادو یا آسیبی خلل کی وجہ سے ہو تو اس کا تو بیج بھی باقی نہیں رہتا۔ علاوہ ازیں جنات اور جادو کے مریض کے لئے بھی سو فیصد مؤثر ہے۔ ہم نے خود بارہا آسیب اور سحر کے مریضوں پر آزما کر اس کے سو فیصد نتائج حاصل کئے ہیں۔

(۱) بیری کے سات تازہ پتے لیں اور انہیں ہاون دستے سے پیسنا اور مسلنا شروع کریں۔ پیسنے کے دوران سات بار آیت الکرسی پڑھ کر پتوں پر دم کر دیں (۲) پھر ان پتوں کو پانی میں ڈال کر ہاتھ سے یا چمچے سے پانی میں مکس کرنا شروع کریں۔ پانی میں ہلاتے وقت معوذتین سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر دیں۔ پھر اس پانی کو بالٹی یا ٹب وغیرہ میں ڈال کر مریض کو غسل کرائیں انشاء اللہ ہر طرح کی بیماری، جادو اور آسیب دور ہو جائے گا۔

ہر مرض کے خاتمہ کے لئے:

بیمار کسی بھی قسم کی بیماری میں مبتلا ہو: بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَّعَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ بہت جلد آرام آئے گا۔

بیماری سے نجات کا نسخہ کیمیا:

مریض کا داہنا پنجہ اپنے پنجے میں لے کر (انگلیوں میں انگلیاں ڈال کر) سات بار: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ پڑھیں۔ انشاءاللہ مریض شفایاب ہوگا۔

بیماروں کے لئے اسم اعظم:

پیکر صبر ورضا، سیدنا ایوب علیہ السلام کی دعاء مریضوں کے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتی ہے: رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

ف: قرآن کریم میں چار آیات ایسی ہیں جن کے بارے میں علمائے کرام کا اتفاق ہے کہ وہ سب سب کی اسم اعظم کا درجہ رکھتی ہیں۔

(۱) مغلوب، پریشان حال، قیدی اور بدترین الجھن میں گرفتار شخص کے لئے:

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾

(۲) جس کو دشمن گھیر لیں، یا جسے دشمن سے جان کا خطرہ ہو، اس کے لئے:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ﴿۱۷۳﴾

(۳) جس کے خلاف سرکاری سطح پر سازشیں ہو رہی ہوں، جسے گرفتار کر کے مبتلائے اذیت کرنے کا سرکاری پلان بن رہا ہو، اس کے لئے:

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

(۴) شدید اور طویل عرصے سے بیمار شخص کے لئے:

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾

نوٹ: قرآن کریم کی آیت مبارکہ

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾

ہے۔اس آیت میں حضرت ایوب علیہ السلام کا واقعہ نقل کیا جارہا ہے کہ "انہوں نے اپنے رب کو یہ التجا کرتے ہوئے پکارا کہ مجھے شدید تکلیف آ پہنچی ہے اور آپ سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں" چونکہ قرآن مقدس میں واقعہ نقل ہو رہا ہے، اس لئے **فَدَعَا** (حضرت ایوبؑ نے پکارا) کے بعد **رَبَّهٗ** (اپنے رب کو) اور اس کے بعد **اَنِّی** (کہ مجھے......) کے الفاظ حکایت اور واقعہ کے طور پر آرہے ہیں۔

اب اس آیت اور اس میں موجود **حضرت ایوب علیہ السلام** کی دعاء کی برکات سمیٹنے کے دو طریقے ممکن ہیں۔(۱) ایک یہ کہ اس آیت کو من وعن تلاوت کیا جائے۔

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾

اس صورت میں دو فوائد حاصل ہوں گے، ایک تلاوت کلام اللہ کا اور دوسرا اس تلاوت کے ضمن میں اپنی بیماری سے اللہ پاک سے شفاء کی دعاء کرنے کا۔(۲) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس آیت کی **دعــاء** کو پڑھا جائے۔اور دعاء تو تب بنتی ہے جب مریض اللہ پاک سے حضرت ایوب علیہ السلام کی طرح یہ التجاء کرے کہ اے میرے رب، مجھے تکلیف آ پہنچی ہے۔اس کے لئے عربی میں دعائیہ الفاظ یوں بنتے ہیں: **رَبِّ اِنِّی مَسَّنِی** ......آیت اور دعاء میں دو جگہ فرق پیدا ہوگا (۱) آیت میں **رَبَّــهٗ** (انہوں نے اپنے رب کو پکارا) کا لفظ ہے اور دعاء میں **رَبِّ** (اے میرے رب) کا لفظ ہے۔(۳) آیت قرآن میں **اَنِّــی** (ھمزہ پر زبر کے ساتھ، جس کا ترجمہ: کہ مجھے بنتا ہے) آرہا ہے جبکہ دعاء میں **اِنِّـــی** (ہمزہ کے نیچے زیر کے ساتھ، جس کا ترجمہ: "مجھے" بنتا ہے)۔

ف: آیت کریمہ میں **اَنِّـــیْ** مفعول کے مقام پر آرہا ہے جس کے ہمزہ پر زبر پڑھنا نحوی اعتبار سے واجب ہے۔اور دعاء میں **اِنِّـــیْ** جملے کے آغاز میں آرہا ہے جس کے ھمزہ کے نیچے نحوی ضابطے کے مطابق زیر پڑھنا واجب ہے۔ان نحوی ضوابط کی تفصیل ہماری نحوی تصنیف **کتاب الاعاریب** میں ملاحظہ فرمائیں۔

یہ دعاء الفاظ قرآنی پر مشتمل ہونے کے باوجود دو مقام پر اپنی دعاء کرنے کیلئے آیت سے مختلف ہے، اس لئے اس دعاء کو پڑھنے سے **حضرت ایوب علیہ السلام** کی دعاء

(جو کہ اصل اسم اعظم انسان کی وہ حالت اضطرار ہے جس میں وہ تمام ماسوی اللہ سے اپنے علائق اور امیدیں منقطع کر کے اللہ سے رجوع کرتا ہے۔ ایسے وقت میں وہ اللہ کو جس نام سے بھی پکارتا ہے وہی اس کے حق میں اسم اعظم بن جاتا ہے) کی پوری برکات حاصل ہو جاتی ہیں۔ ہاں اس صورت میں اسے تلاوت کلام اللہ کا ثواب نہیں ملتا۔

محققین علماء کی کتب میں ہم نے اسے دعاء کے انداز میں ہی پایا ہے۔ جمہور علماء نے اپنے لئے شفاء طلب کرنے کے لئے رَبِّ اِنِّی مَسَّنِی ...... کے الفاظ سے دعاء مانگنے کا طریقہ ذکر کیا ہے۔ ہم نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے۔

لیکن اس وضاحت کے ساتھ کہ اگر کوئی شخص پوری آیت:

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

پڑھے تو اسے دو بڑی برکات حاصل ہوں گی۔ تلاوت کی بھی اور دعائے شفاء کی بھی!

ف: بعض کم علم مصنفین نے نہ تو دعاء کا راستہ اختیار کیا اور نہ ہی تلاوتِ آیت کا، بلکہ وہ اپنی دھن میں ایک تیسرے راستے پر چل پڑے ہیں کہ:

رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

پڑھ کر دعاء مانگیں۔ اب ان اللہ کے نیک بندوں کو کون سمجھائے کہ اس صورت میں یہ مریض کی دعاء بھی نہیں بنتی اور پوری آیت بھی نہیں بنتی اور آیت کا جتنا حصہ پڑھا جا رہا ہے وہ نامکمل اور ادھورے جملے پر مشتمل ہے۔ رَبَّہٗٓ سے آپ کلام یا دعاء کا آغاز کر رہے ہیں۔ کم از کم اس سے پہلے ایسا فعل تو لائیں جو رَبَّہٗٓ کو نصب (زبر) دیتا ہو؟

کسی بھی دعاء آیت یا وظیفے کو نقل کرنے کے لئے قرآن کریم، عربی زبان اور علم و دانش سے تھوڑا بہت مس تو ہونا چاہئے۔ تاکہ پہلے ہمیں خود کو معلوم ہو کہ ہم نقل کیا کر رہے ہیں، پھر آگے عوام کو بتلا سکیں کہ آپ کو یہ عمل دیا جا رہا ہے۔

ف: علاوہ ازیں آج کل جو نئی کتب سامنے آ رہی ہیں۔ ان میں دعاؤں کے الفاظ اور ان پر درج زبروں زیروں میں عربی زبان کا جو حشر کیا گیا ہے، اسے دیکھ کر عربی کا ادنیٰ ذوق رکھنے والا سر پیٹ کے رہ جاتا ہے کہ وہ کیا اثر دکھائے گا؟

ہم قارئین کو یہ مشورہ دیں گے کہ علمی روحانی استفادہ کے لئے محقق اور مستند علماء کی کتب

کا ہی مطالعہ کیا کریں۔ مصنف بننے کے ہر خواہشمند کی کتاب پڑھ کر اپنا وقت ضائع نہ کیا کریں۔

موت کے سوا ہر بیماری سے شفاء:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جس مریض پر سات بار:۔ اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ :اَنْ يَّشْفِيَكَ پڑھا جائے اسے موت کے سوا ہر بیماری سے شفا مل جاتی ہے۔

ف : بیمار کے پاس جا کر پہلے کہیں: لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔ پھر مذکورہ بالا دعاء سات بار پڑھیں۔

ہر بیماری کا پیشگی علاج (ویکسینیشن):

جس طرح میڈیکل سائنس میں عام علاج بیماری کا حملہ ہونے کے بعد کیا جاتا ہے لیکن بعض بیماریوں کا پیشگی علاج یا سدِ باب کر دیا جاتا ہے جسے ویکسینیشن کہتے ہیں۔ جیسے چیچک، کالی کھانسی، خسرہ، پولیو وغیرہ کے قطرے۔ ان قطروں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ بچہ اپنی آئندہ زندگی میں فلاں بیماری سے بچ جائے۔ ہم اس باب کے آخر میں ایک دو نہیں بلکہ دنیا جہان کی بیماریوں کی روحانی ویکسینیشن بتلا رہے ہیں۔ جو صرف بیماریوں کی نہیں بلکہ ہر طرح کی مصیبتوں، آفتوں، بلاؤں اور کرب وغم کی ویکینیشن بھی ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جو آدمی کسی بیمار یا مصیبت زدہ کو دیکھ کر کہے:
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

اللہ تعالیٰ اسے اس بیماری اور مصیبت سے بچا دیتے ہیں۔

دنیا بھر کی بیماریوں اور زمانے بھر کی مصیبتوں سے بچنے کیلئے کتنا آسان اور سادہ نسخہ ہے کہ جس غم، جس مصیبت، جس بیماری سے آپ بچنا چاہتے ہیں، اس غم کے مارے، اس مصیبت کا شکار اور اس بیماری میں مبتلا کسی شخص کو دیکھ کر ایک بار یہ دعاء پڑھیں۔ اس غم، مصیبت اور بیماری سے آپ ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائیں گے۔ اگر آپ شوگر سے بچنا چاہتے ہیں تو شوگر کے مریض کو دیکھ کر یہ دعاء پڑھیں۔ اگر آپ کینسر سے بچنا چاہتے ہیں تو کینسر کے مریض کو دیکھ کر یہ دعاء پڑھیں اگر آپ فقر وفاقہ سے بچنا چاہتے ہیں تو کسی فقیر محتاج کو دیکھ کر یہ دعاء پڑھیں۔ اگر آپ حادثہ سے بچنا چاہتے ہیں تو حادثے کا شکار کسی مریض کو دیکھ کر یہ دعاء پڑھیں۔

باب (۹)

بخار کا علاج

بخار کا علاج

سابقہ باب میں جو آیاتِ مبارکہ، دعائیں اور وظائف دیئے گئے ہیں وہ مطلقاً بیماری کے لئے ہیں۔ یعنی ان کی برکات سے آپ کسی بھی بیماری میں استفادہ کر سکتے ہیں۔ آگے چند مخصوص بیماریوں کے لئے علیحدہ علیحدہ مجربات پیش کریں گے۔ ان ابواب میں جو دعائیں اور آیات آئیں گی وہ اسی بیماری سے متعلق ہوں گی جس کے ذیل میں ان کا ذکر کیا گیا ہے۔

بخار فوراً رک جائے گا:

یہ تعویذ لکھ کر مریض کے گلے یا بازو میں باندھیں تو بخار فوراً دفع ہو جائے گا۔ خواتین تعویذ کو بائیں بازو پر اور مرد حضرات داھنے بازو پر باندھا کریں۔ تعویذ یہ ہے: قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ اَللّٰهُ شَافٍ۔

بخار کے خاتمہ کا مجرب تعویذ:

جس آدمی کی بخار جان نہ چھوڑ رہا ہو، ڈاکٹر اور حکیم علاج سے مایوس ہو گئے ہوں۔ اس کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر ڈالیں۔ انشاء اللہ حیرت انگیز تیز رفتاری سے بخار دور ہوگا۔ تعویذ میں فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی والدہ کا نام لکھیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ وَسَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ نِ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ ۔ اَمَّا بَعْدُ: فَیَآ اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَهُوْدِیَّةً فَبِحَقِّ مُوْسٰی الْکَلِیْمِ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّةً فَبِحَقِّ عِیْسٰی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَکَلْتِ لفلان بن فلانة لَحْمًا وَّلَا شَرِبْتِ لَهٗ دَمًا وَّلَا هَشَمْتِ لَهٗ عَظْمًا وَّتَحَوَّلِیْ عَنْهُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۔ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاللّٰهُ مِنْكِ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

یسین شریف کا گنڈا:

اگر بخار اترنے کا نام نہ لیتا ہو تو یٰسین شریف کا گنڈا وہاں محیر العقول تاثیر دکھاتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کالے رنگ کا ایک ڈورا لے کر اس پر یٰسین شریف پڑھنی شروع کریں۔ جب پہلی مبین آئے تو ڈورے کو ایک گرہ دے کر اس پر پھونک ماردیں۔ یٰسین شریف میں کل سات جگہ مبین کے لفظ پر آیت ختم ہوتی ہے۔ ہر مبین پر ایک گرہ لگاتے جائیں۔ اس طرح ڈورے میں کل سات گرہیں لگیں گی۔

مریض مرد ہو تو داھنے اور عورت ہو تو بائیں بازو میں وہ گنڈا پہنا دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد افاقہ ہو جائے گا۔

سورۃ الانشراح کا گنڈا:

اس سورۃ میں نو (۹) کاف آتے ہیں۔ ایک کالا سوتی ڈورا لیکر اس پر سورۃ الانشراح کی تلاوت کریں۔ ہر کاف پر ایک گرہ لگا کر اس پر پھونک ماردیں۔ نو گرہیں لگا کر مریض (مرد ہو یا عورت) کے بائیں بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد نفع ہوگا۔

اگر بخار سردی لگ کے چڑھتا ہو:

جس آدمی کو سردی سے بخار چڑھتا ہو اسے درج ذیل آیتِ کریمہ سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار چڑھنے کے وقت سے ایک دو گھنٹے پہلے یہ دم شدہ پانی پلا دیں۔ تین سے سات روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔ سردی اور اس کا بخار ہمیشہ کے لئے رخصت ہو جائے گا:

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ

چوتھیا بخار سے نجات:

اگر کسی کو تین دن چھوڑ کر چوتھے دن بخار آتا ہو (جسے چوتھیا کا بخار کہتے ہیں) تو اس کا ایک عمدہ حل یہ ہے کہ پرانا گڑ لے کر سفید چنوں جتنی یا ان سے ذرا بڑی تین گولیاں بنالیں۔ لیکن ہر گولی میں سرخ مرچ کا ایک ایک بیج بھی ڈال دیں۔ پھر ان میں سے ہر گولی پر الگ الگ اول و آخر

تین تین بار درود شریف اور درمیان میں سات سات بار سورۃ الفاتحۃ پڑھ کر پھونک دیں۔

باری کا بخار چوتھے دن جس وقت مریض کو چڑھتا ہو اس سے دو گھنٹے پہلے مریض کو ایک گولی کھلا دیں۔ انشاء اللہ تیسری گولی پر بخار نہیں آئے گا۔

بخار روکنے کا مجرب عمل:

بخار اگر ٹوٹنے کا نام نہ لیتا ہو تو یہ دو آیاتِ کریمہ لکھ کر مریض کے بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ بخار فوراً اتر جائے گا۔

اذان و اقامت کا عمل:

امام احمد دیربیؒ فرماتے ہیں کہ اس عمل کو کوئی نہیں جانتا لیکن میں نے کبارِ علماء کے دستخط سے یہ عمل پایا ہے کہ دیرینہ بخار کے مریض کی پشت پر انگشت شہادت سے اذان اور اقامت لکھ دیں تو اسے آرام آجاتا ہے۔

بخار کی مجرب دھونی:

تین پرچوں پر یہ عبارت لکھ کر ان کے فتیلے بنا دیں۔ پھر آدھ آدھ گھنٹے کے وقفے سے ترتیب وار ایک ایک پرچے کی دھونی مریض کے پورے بدن کو دیں اور کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ دھواں مریض ناک کے ذریعے جسم میں لے جائے۔ (۱) پہلے پرچے پر لکھیں۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَارَتْ وَاسْتَدَارَتْ (۲) دوسرے پر: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوْلَ الْعَرْشِ نَارَتْ (۳) اور تیسرے پر: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ سَارَتْ۔ کاغذ کا فتیلہ بنا کر اسے نیلے سوتی کپڑے میں لپیٹ لیں۔ پھر اس کپڑے پر نیلے رنگ کا ہی سوتی دھاگہ ہلکا سا لپیٹ لیں۔ پھر اس کی مریض کو دھونی دیں۔

ثانی اثنین

مؤلف علامہ ارشد حسن ثاقب

قرآن وسنت کے سینکڑوں ارشادات میں اعداد کے حوالے سے گفتگو وارد ہے۔ صحابہ کرام اور سلف صالحین کے ہزاروں ارشادات اور واقعات میں اعداد کا حوالہ آتا ہے۔

علامہ ارشد حسن ثاقب نے اعداد کے حوالے سے قرآن وسنت اور اکابرامت کے اقوال زرین کو جمع کرنا شروع کیا اور جب پہلا باب (دو کے حوالے سے قرآن کریم کی آیات) مرتب کرنا شروع کیا تو وہ باب کی بجائے تین سو سے زائد صفحات کی پوری کتاب بن گیا۔

ثانی اثنین صرف ان (١٦٥) قرآن آیات کے ترجمہ وتشریح پر مشتمل ہے جن میں دو کے عدد کے حوالے سے گفتگو کی گئی ہے۔ جیسے: **سنفرع لکم ایھا الثقلان ' یذاالقرنین ' فیھما عینا ن تجریان الخ۔**

اس کے بعد دو کے عدد کے حوالے سے حدیث شریف 'آثار صحابہؓ ' اقوال اسلاف کائناتی حقائق ' تاریخی وقائع اور ضرب الامثال اور محاورات کا الگ سے مجموعہ تیار کر رہے ہیں۔ اس کے بعد تین ' چار سے دس تک کے عدد پر مزید تحقیق انشاءاللہ بہت جلد منظر پر آجائے گی۔

نہایت دلچسپ 'معلومات افزا اور منفرد کتاب ہے۔

ناشر ادارۃ القریش
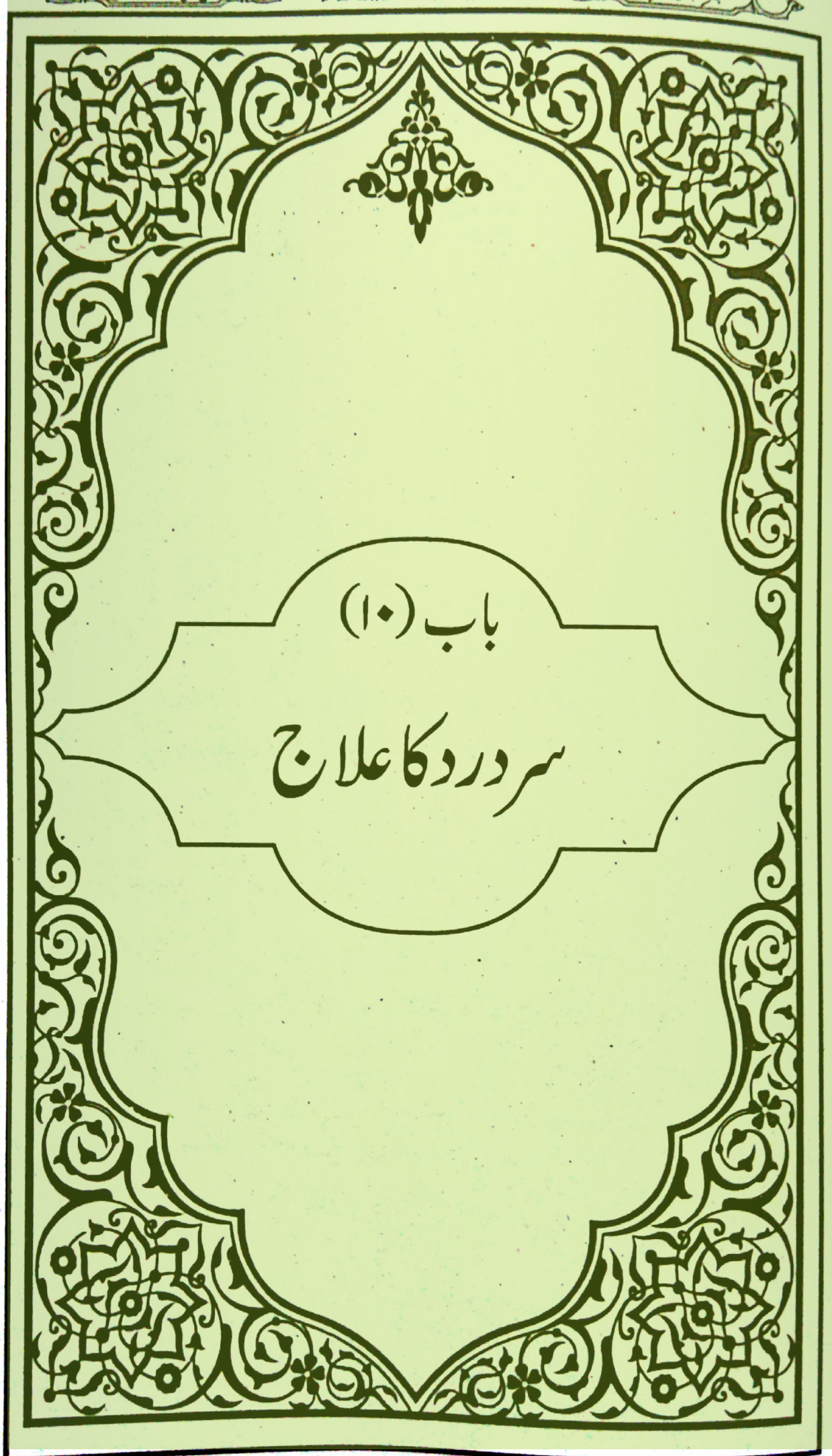
باب (۱۰)

سر درد کا علاج

سر درد کا علاج

شفاء من کل داء:

پیچھے امام شافعیؒ کی روایت سے شفاء من کل داء کے نام سے ایک نہایت مجرب دعاء گذر چکی ہے۔ وہ ہر قسم کے دردوں میں نہایت مفید ہے، سر درد کا تو چٹکیوں میں آرام آتا ہے۔

سورة الناس کا مجرب عمل:

مریض کے ماتھے کو اس طرح سے پکڑیں کو داہنی کنپٹی پر آپ کا انگوٹھا اور بائیں کنپٹی پر شہادت کی انگلی آجائے۔ پھر درجِ ذیل ترتیب سے سورة الناس پڑھتے ہوئے ماتھے پر پھونک ماردیں۔

یہ عمل تین بار دھرائیں۔ انشاءاللہ فوراً آرام آجائے گا۔ سورت پڑھنے کی ترتیب یہ ہے کہ اس میں جتنی بار ناس کا لفظ آئے، اسے تین بار دھرا کر آگے پڑھیں۔ (قل اعوذ برب الناس ناس ناس)۔

سورة الناس کا ایک اور عمل:

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سورة الناس سات بار پڑھ کر مریض کے سر پر دم کریں۔ اگر درد ختم نہ ہو تو دوبارہ سات بار پڑھیں اگر اب بھی ختم نہ ہو تو سہ بارہ سات بار پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ سر درد، آدھے سر کا درد مکمل ختم ہو جائے گا۔

سر درد کے خاتمے کا مجرب ترین عمل:

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ تین بار درجِ ذیل دعاء پڑھ کر ہر بار دم کرتے جائیں، دردِ سر فوراً کافور ہوگا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِى اسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَّشِفَآءٌ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِى بِيَدِهِ الشِّفَآءُ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِى

لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ سَمٌّ وَّلَا دَاءٌ، بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ۔

آیاتِ تخفیف کا عمل:

درج ذیل آیات کاغذ پر لکھ کر مریض کے سر میں باندھ دیں۔ اگر سر میں کسی خاص جگہ درد ہو تو اسی جانب تعویذ رکھیں ورنہ سر میں کہیں بھی رکھ سکتے ہیں۔ اور تین بار مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہی آیات پڑھ کر اسے دم بھی کر دیں:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۚ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ۞ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ ۞ عٓسٓقٓ ۞ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ كٓهٰیٰعٓصٓ ۞ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِیَّا ۞ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا ۞ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ۭ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۞

قصیدہ برائے سر درد:

درج ذیل اشعار کو لکھ کر مریض کی دستار یا دوپٹے میں باندھ کر سر میں باندھ دیں۔ تھوڑی دیر میں شدید سے شدید سر درد ختم ہو جائے گا۔

بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی دَعَوْتُكَ سَیِّدِیْ	وَجِئْتُ بِهَا یَا خَالِقِیْ مُتَوَسِّلَا
مُبْتَهِلًا رَبِّیْ اِلَیْكَ بِفَضْلِهَا	وَاَرْجُوْ بِهَا كُلَّ الْمُرَادِ مُؤَمَّلَا
فَقَابِلْ اِلٰهِیْ بِالرِّضَا مِنْكَ وَاكْفِنِیْ	صُرُوْفَ زَمَانِیْ مُكْثِرًا اَوْ مُقَلِّلَا
وَجُدْ وَاعْفُ وَارْحَمْ وَانْصُرْ عَلَی الْعِدَا	وَثَبِّتْ وَاَصْلِحْ كُلَّ شَیْءٍ تَخَلَّلَا
وَنَسْاَلُ رَبِّیْ اَنْ یُّثَبِّتَ دِیْنَنَا	عَلَیْنَا وَیَهْدِ یَنَا صِرَاطًا مُّطَوَّلَا
وَیَعْفُوَ عَنَّا مِنَّةً وَّتَكَرُّمًا	وَیَحْشُرَنَا فِیْ زُمْرَةِ الْمُصْطَفٰی مُرْسَلَا

عَلَیْہِ صَلٰوۃُ اللّٰہِ مَاھَبَّتِ الصَّبَا وَمَانَاحَ طَیْرٌ فَوْقَ غُصْنٍ وَّعَوَّلَا
وَصَلِّ اِلٰھِیْ بُکْرَۃً وَّعَشِیَّۃً عَلَی الْمُصْطَفٰی خَیْرِ الْوُجُوْدِ الْمُکَمَّلَا
کَذَاالْاَنْبِیَا وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ کُلِّھِمْ وَبَعْدَ حَمْدِ اللّٰہِ خَتْمًا وَّاَوَّلَا

حروف کی تاثیر:

سر درد کی صورت میں درج ذیل حروف کاغذ پر لکھ کر درد والی جگہ پر چسپاں کر دیں، انشاء اللہ درد فوراً دور ہو جائے گا۔ حروف یہ ہیں: د ، م ، ہ ، م ، ل ، ہ ۔ (صرف حروف لکھیں، قومے اور فل سٹاپ کاغذ پر لکھنے کی ضرورت نہیں۔)

حروف کا ایک اور عمل:

مریض جس جگہ سر میں درد کی شکایت کرتا ہو وہاں شہادت کی انگلی سے یہ حروف لکھیں: ط ی ر ہ د ط ت ن ۔ اگر درد مکمل ٹھیک ہو جائے تو فبھا، وگرنہ دوبارہ کریں۔ اور اگر درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا شروع ہو جائے (اکثر مریضوں کے ساتھ ایسا ہو جاتا ہے) تو درد جدھر جدھر بھاگتا جائے، ادھر ادھر یہ آٹھ حروف لکھتے جائیں۔ اگر آخر میں آنکھ میں آ جائے تو آنکھ پر انگلی سے نہ لکھیں (آنکھ کو نقصان پہنچ جانے کا اندیشہ ہے) ایک کاغذ پر یہی حروف لکھ کر اس کی آنکھ پر چسپاں کر دیں۔ سر درد نام کو بھی باقی نہیں رہے گا۔

سر درد اور ہر قسم کے درد کا مجرب ترین نسخہ:

یہ عمل ہمارے اکثر استعمال میں ہے۔ درد ایسا بھاگا بھاگا پھرتا ہے کہ اسے بھاگنے کا راستہ نہیں ملتا۔ سر درد ہی میں نہیں بلکہ جسم میں کہیں بھی، کسی بھی قسم کا درد ہو تو اپنی سانس روک کر درد والی جگہ پر تین بار: لِیُعَذِّبَھُمْ لکھیں۔ اول تو ختم ہو جائے گا وگرنہ کسی دوسری جگہ منتقل ہو جائے گا۔ درد جدھر منتقل ہو وہیں لکھنا شروع کر دیں۔ دو تین منٹ میں ہر طرح کا درد نیست و نابود ہو جائے گا۔

سر درد اور چکر آنے کا علاج:

اگر مریض کو سر میں چکر آتے ہوں یا شدید درد ہو تو یہ عمل بھی بہت چلتا ہوا اور غایت

درجہ مؤثر ہے کہ لکڑی کے ایک تختے پر درج ذیل گیارہ حروف لکھ کر باری باری ان پر ذیل کی آیات ایک ایک بار پڑھتے جائیں۔ اگر پہلے دوسرے حرف پر آرام آ جائے تو ٹھیک وگرنہ آخری حرف تک تو یقیناً آرام آ جاتا ہے بلکہ عام طور پر بہت کم ہی آخری حرف کی نوبت آتی ہے۔ حروف یہ ہیں۔ ا ح اك ك ح ع ح ا م ح ۔ جن آیات کی کیل ٹھونکتے وقت تلاوت کرنی ہے، وہ یہ ہیں:۔ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

درد سر فوراً کافور ہو:

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝

(۲) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝

سر میں جس جگہ درد ہو رہا ہے، اس جگہ کو اپنی انگلیوں سے مٹھی میں لے لیں اور (۱) (دونوں سورتوں سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھیں)۔ آخر میں فَهَدٰى کا تکرار اس وقت تک جاری رکھیں جب تک مریض کو مکمل آرام نہیں آ جاتا۔ مریض سے پہلے کہہ دیں کہ جب آرام آ جائے تو وہ خود بتلا دے۔ انشاء اللہ دو تین منٹ کے دم سے افاقہ ہو جائے گا۔

باب (۱۱)
آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کی بیماریاں

آشوبِ چشم کا علاج:

اگر آنکھیں دکھنے پہ آ گئی ہوں اور سرخ بھی ہوگئی ہوں تو تین دن تک ہر نماز کے بعد اکتالیس بار سورۃ الفاتحۃ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں پر دم کریں اور ناخن آنکھوں پر پھیر لیں۔ یا دوسرا شخص براہِ راست آنکھوں پر دم کردے۔ تین دن کے بعد اگر مکمل آرام نہ آیا ہو تو صبح و شام چند روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔ ٹھیک ہو جانے پر چھوڑ دیں۔

بیمار آنکھیں ٹھیک ہوں اور ٹھیک بیمار نہ ہوں:

مندرجہ ذیل عمل کی جو آدمی پابندی کرے، اگر اس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو انہیں افاقہ ہو جائے گا اور اگر تندرست ہوں تو اسے آنکھوں کی کبھی تکلیف نہ ہوگی۔ بسم اللّٰہ شریف سمیت یہ آیت ہر نماز پر فرضوں کے بعد سات بار پڑھ کر انگوٹھوں کے ناخنوں پر دم کریں اور انگوٹھے دونوں آنکھوں پر پھیر لیں:۔ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ۝

(ہر بار پہلے درود شریف بھی پڑھیں)۔

آنکھوں کے درد کا علاج:

یہ دو اشعار لکھ کر گلے میں ڈال بھی لیں اور تین بار پڑھ کر آنکھوں پر دم بھی کر لیں۔

اِذَا مَا مُقْلَتِیْ رَمَدَتْ فَکُحْلِیْ تُرَابٌ مَسَّ نَعْلَیْ بُوْتُرَابِ

هُوَ الْبَکَّاءُ فِی الْمِحْرَابِ لَیْلًا هُوَ الضَّحَّاكَ فِیْ یَوْمِ الضِّرَابِ

آنکھیں دکھنا بند:

کسی کی آنکھیں دکھنے پہ آ گئی ہوں اور کوئی علاج بھی کارگر نہ ہو رہا ہو تو زعفران میں عرقِ گلاب حل کر کے اس کی روشنائی سے درج ذیل آیات اور کلمات لکھ کر اس پانی کے آنکھوں پر بار بار چھینٹے ماریں اور کپڑا بھگو کر آنکھوں پر بار بار ملیں۔

اِذۡهَبُوۡا بِقَمِيۡصِىۡ هٰذَا فَاَلۡقُوۡهُ عَلٰى وَجۡهِ اَبِىۡ يَاۡتِ بَصِيۡرًا ۚ فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الرَّمَدَ وَرِيَاحَ الرَّمَدِ وَضَرَبَاتِ الرَّأْسِ وَالشَّقِيْقَةِ بِحَقِّ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡـكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ اِلَى الۡـكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَـنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبۡنَا عَلٰۤى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡـكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا ۙ ۝ ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَىُّ الۡحِزۡبَيۡنِ اَحۡصٰى لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ۝ نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَـقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًى ۝ وَّرَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۟ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ۝ هٰٓؤُلَۤاءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡلَا يَاۡتُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَـرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ۝ وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡـكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ۝ كٓهٰيٰعٓـصٓ ۝ ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّا ۖ ۝ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ وَهَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّىۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَيۡبًا وَّلَمۡ اَكُنۡۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

ایک کاغذ پر یہی آیات وکلمات لکھ کر اس کا تعویذ مریض کے گلے میں بھی ڈال دیں۔ یہ تعویذ آشوب چشم کے علاوہ سر درد اور درد شقیقہ (آدھے سر کے درد) کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔

آنکھوں کی بیماریوں سے نجات:

صبح وشام تین تین بار یہ دعاء پڑھنے سے آشوبِ چشم اور آنکھ کی ہر طرح کی دوسری بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ دَخَلَ الرَّمَدُ بِسَلَامَةٍ وَّيَخْرُجُ الرَّمَدُ بِسَلَامَةٍ وَانْكَفَّتِ الدَّمْعَةُ بِسَلَامَةٍ وَانْحَلَّتِ الْحُمْرَةُ بِسَلَامَةٍ بِالْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۙ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۙ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

آنکھوں کی ہر تکلیف کا علاج:

سورۃ یوسف کی درج ذیل آیات کا تین بار پڑھ کر دم کرنا آنکھوں کی ہر طرح کی تکلیف میں فائدہ مند ہے:۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

اول و آخر ایک بار درود شریف پڑھیں۔

اپنی اور بچوں کی آنکھوں کی مستقل حفاظت:

اپنی آنکھوں کو کمزوری اور بیماری سے بچانے کے لئے نیز بچوں کو نظر کی کمزوری یا آنکھوں کی مختلف بیماریوں سے بچانے کے لئے ایک کام کر لیں۔ زندگی بھر کے لئے کام آئے گا۔

(۱) گھر میں خالص سرمہ منگوا کر رکھیں اور خود بھی روزانہ سرمہ لگانے کی سنت زندہ کریں اور بچوں کو بھی اس سنت کے زندہ کرنے کی ترغیب دیں۔

اول تو سرمہ کو اس نیت سے استعمال میں لانا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ یہی ہماری آنکھوں کو برکات وانوار سے معمور کرنے کیلئے کافی ہے۔ لیکن اس میں آپ نے ایک کام اور کرنا ہے جو اسے نورٌ علی نور کردے گا۔

وہ یہ کہ ایک لونگ ٹوپی دار جس میں دانہ بھی موجود ہو، لے کر اس پر

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ .... لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ

پوری آیت اور

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ

پوری آیت اکیس بار دم کر کے یہ لونگ سرمہ دانی میں رکھ دیں اور اسی سرمہ دانی میں سے گھر کے سب لوگ سرمہ لگایا کریں۔ مہینہ گذرنے کے بعد ایک اور لونگ لے کر اس پر یہی دونوں آیات پڑھ کر سرمہ دانی میں ڈال دیں اور پہلا لونگ نکال لیں۔ انشاء اللہ یہ عمل نہ صرف آنکھوں کی بیماریوں سے محفوظ رکھے گا، بلکہ اگر گھر میں کسی کی بینائی کمزور ہوگئی ہے تو کچھ عرصے میں اس کی عینک بھی اتروادے گا۔ اعتقاد اور عمل کی پابندی شرط ہے۔

ف: آج کل ٹی وی، کمپیوٹر، انٹرنیٹ کی آفتوں نے اور ہماری غذائی اجناس میں ملے زہریلے مواد نے ہماری آئندہ نسل کو بچپن ہی سے عینکیں پہنا دی ہیں۔ اس لئے آج کل اس کے معالجے کی ضرورت پہلے سے کہیں بڑھ گئی ہے۔ بچوں کو ٹی وی اور کمپیوٹر سے بھی جتنا ممکن ہو، دور کریں اور موبائیل میسجنگ سے بھی روکنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ ٹی وی مانیٹر اور موبائیل کی ایل سی ڈی سے اٹھنے والی شعاعیں براہِ راست آنکھوں کی بینائی پر حملہ آور ہوتی ہیں۔

آشوبِ چشم کا بہترین علاج:

اول وآخر درود شریف تین بار اور درمیان میں یہ کلمات تین بار پڑھ کر دم کریں: یَا نَاظِرَیْ بِیَعْقُوْبَ اُعِیْذُ کَمَا مِمَّا اسْتَعَاذَبِهٖ اِذَامَسَّهُ الْکَمَدُ قَمِیْصَ یُوْسُفَ اَلْقَاهُ عَلٰی بَصَرِهٖ، کَمَثَلِ یُوْسُفَ اَیُّهَا الْبَشِیْرُ۔

آنکھوں کی پھنسی کا علاج:

آنکھوں کے کنارے پر ایک سرخ پھنسی نکل آتی ہے جو بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے۔

اس کے لئے درج ذیل آیت سات یا گیارہ بار گھنٹے گھنٹے کے وقفے سے دم کریں، انشاء اللہ افاقہ ہو جائے گا آیت یہ ہے: سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ﴿۷۹﴾

شب کوری سے نجات:

بعض لوگ دن میں صحیح دیکھتے ہیں اور رات کو انہیں نظر نہیں آتا، انہیں فارسی اور اردو میں شب کور اور ان کے برعکس کچھ لوگوں کو یہ تکلیف ہوتی ہے کہ انہیں رات کو صحیح نظر آتا ہے اور دن کو نظر نہیں آتا، انہیں روز کور کہا جاتا ہے۔

اگر مریض شب کور ہے تو رات کو سوتے وقت سرمہ پر سورۃ الفاتحۃ اس طرح پڑھے کہ بسم اللہ شریف کی میم الحمد سے ملا کر مِلْحَمْدُ پڑھے۔ اس طرح سورۃ الفاتحۃ سات بار پڑھ کر سرمے پر دم کرے اور سونے سے پہلے وہ سرمہ لگالے۔ ہر آنکھ میں تین سلائی لگائے۔ اور اگر مریض روز کور ہو تو وہ یہی عمل صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے کر لے، انشاء اللہ چند ہفتوں میں شب کوری یا روز کوری کی مصیبت سے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ جائے گی۔

باب (۱۲)

ناک، کان، گلا

ناک کان اور گلے کی بیماریاں

گلے کے تمام امراض کا علاج:

گلے کے ہر طرح کے امراض میں درج ذیل اسمائے مبارکہ اور آیتِ شریفہ پڑھ کر مریض پر دم بھی کریں اور لکھ کر اس کے گلے میں اس طرح ڈال دیں کہ تعویذ گلے کے ساتھ چپکا رہے:۔بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی ۔ یَامَنْ خَلَقَنِیْ وَسَوَّانِیْ، یامَنْ رَّزَقَنِیْ وَرَبَّانِیْ، یَامَنْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ، یامَنْ تَوَاسَانِیْ وَاَدْنَانِیْ، یامَنْ عَصَمَنِیْ وَ کَفَانِیْ، یَامَنْ حَفِظَنِیْ وَ کَلَانِیْ، یامَنْ وَّفَّقَنِیْ وَھَدَانِیْ، یامَنْ اَعَزَّنِیْ وَاَغْنَانِیْ، یامَنْ اَمَاتَنِیْ وَاَحْیَانِیْ، یامَنْ اَیَّدَنِیْ وَوَلَّانِیْ، سُبْحٰنَکَ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ۖ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؁

گلہڑ کا خاتمہ:

گلہڑ کے خاتمہ کا یہ نہایت مستند عمل ہے(۱) چاند کی ابتدائی تاریخوں میں (چودھویں سے پہلے) بدھ کے روز کسی نابالغ بچی سے سوت کا دھاگہ کتوالیں (یہ کام دیہاتوں سے کروایا جاسکتا ہے، شہری لڑکیاں کیا جانیں کہ سوت کاتنا کیا بلا ہوتی ہے؟) (۲) پھر جمعرات کے روز نمازِ فجر کے بعد کسی سے بات چیت نہ کریں اور طلوعِ آفتاب تک ذکر و شغل میں مصروف رہیں۔(۳) طلوعِ آفتاب کے فوراً بعد یہ گنڈا تیار کریں۔لیکن یہاں گنڈے کے بارے میں دھیان رکھیں کہ بارہ سال یا اس سے کم عمر کے مریض کا گنڈا اور طرح سے بنے گا اور اس سے زائد عمر کے مریض کا گنڈا اور طرح سے بنے گا۔ بارہ سال سے کم عمر مریض کا گنڈا اس طرح بنائیں کہ تیس (۳۰) بار درود ابراہیمی پڑھیں اور درمیان میں سات سات بار بسم اللہ سمیت سورۃ الفاتحۃ پڑھ کر اس دھاگے میں ایک گرہ لگاتے جائیں۔اسی طرح کل گیارہ گرہیں مکمل کر کے آخر میں تیس (۳۰) بار درود شریفِ ابراہیمی پڑھ کر پھونک دیں۔اور اگر مریض بارہ سال سے زائد عمر کا ہو تو سورۃ الفاتحۃ گیارہ بار پڑھ کر گرہ لگائیں۔اور کل سات گرہیں لگائیں۔باقی ترتیب وہی ہے۔

استعمال: یہ دھاگہ یا گنڈا مریض کے گلے میں اس طرح ڈالیں کہ ہر طرف سے وہ اس

کے گلے سے جڑا رہے، کسی بھی جانب سے ڈھیلا اور جسم سے جدا نہ ہو۔ انشاء اللہ چند دنوں میں ہی گلہڑ کا سائز چھوٹا ہونا شروع ہوگا۔ جس کی وجہ سے گنڈا ڈھیلا ہو جائے گا۔ ڈھیلا ہونے پر اسے دوبارہ بدن سے متصل رکھنے کے لئے تنگ کر دیا جائے۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ میں اس موذی بیماری سے نجات مل جائے گی۔

گلے کی گلٹیوں (ٹونسلز) کا علاج:

گلے کے ٹونسلز کے لئے بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ لِیَ اللّٰہُ لِیَ اللّٰہُ، ھُوَ یُوْکَعُ فِی اللَّوْحِ۔ لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ جان چھوٹ جائے گی۔

مصنف کا آزمودہ طبی فارمولا:

بچپن میں مجھے ٹونسلز کی شدید شکایت رہی۔ کئی ڈاکٹروں، ہسپتالوں، حکیموں سے علاج کرایا مگر مستقل افاقہ کہیں سے نہیں ہوا۔ حالت یہ تھی کہ موسم ذرا ابر آلود ہوا تو گلا پھول گیا اور ایک مہینے تک بستر سے اٹھنا ناممکن! دودھ، دہی، مالٹا، چاول درجنوں چیزیں ایسی تھیں کہ کوئی میرے پاس بیٹھ کر کھا لیتا تو گلا میرا پکڑا جاتا۔

مرحوم دادا جان کی بیاض کا ایک نسخہ میری پھوپھی جان نے امی کو بتلایا۔ اور جس دن یہ نسخہ مجھ پر آزمایا گیا، اس روز گلے کی تکلیف کی وجہ سے مجھے بستر پر پڑے کم از کم ایک ماہ ہو چکا تھا۔ اور بستر پر صرف لیٹنے کی حد تک نہیں بلکہ تکلیف اور نقاہت کی وجہ سے ایک جگہ پڑے پڑے گردن بھی اکڑ چکی تھی!

میری امی جان اور پھوپھی جان نے مل کر وہ نسخہ تیار کیا اور مجھے کہا کہ پانی اگر پینا ہے تو پہلے پی لو، اس خوراک کے بعد تین گھنٹے تک پانی نہیں پینا۔ احتیاطاً نیم گرم پلایا بھی گیا (ناریل پانی گلے سے اترتا ہی نہیں تھا) تھوڑی سی کالی زیری منگوا کر فرائنگ پین میں چھٹانک بھر گھر کا مکھن ڈال کر اسے چولہے پر چڑھایا۔ جب مکھن گرم ہو کر پگھل گیا تو ایک چٹکی کالی زیری اس میں ڈال دی۔ جب اس کا کالا رنگ مکھن میں آنے لگا (تقریباً آدھے منٹ بعد) تو فرائنگ پین چولہے سے اتار کر وہ گرم گرم مکھن ایک کپ میں ڈال دیا گیا۔ جب وہ نیم گرم رہ گیا اور پینے کے قابل ہو گیا تو امی نے کہا کہ ناک بند کر کے ایک سانس میں یہ مکھن پی جاؤ کالی زیری اتنی کڑوی

اور بدبودار ہوتی ہے کہ اس کی بدبو اگر اس وقت ناک میں آ جائے تو پینا مشکل ہو جاتا ہے۔
خیر میں تو پریشان اور مجبور تھا ہی، ناک کو ایک ہاتھ سے کس کے دبایا اور داہنے ہاتھ سے وہ مکھن ایک ہی سانس میں حلق سے اتار لیا۔ جو مکھن کپ کے ساتھ رہ گیا تھا، پھوپھی جان نے ہاتھ سے لگا کر وہ میرے گلے پر مل دیا اور گلٹیوں پر اس کی ہلکی ہلکی مالش کر دی۔

مجھ سے کہا گیا کہ تین گھنٹے تک تم نے لحاف سے منہ نہیں نکالنا۔ تازہ اور ٹھنڈی ہوا تمہارے حلق تک نہیں جانی چاہئے۔ میں نے لحاف منہ پر لیا اور تین گھنٹے گذرنے کے لئے گھڑیاں گننے لگا۔ امی نے میرے کمرے کا دروازہ بند کر دیا اور کہا کہ تین گھنٹے بعد میں خود تمہیں بتلا دوں گی، تب تک تم نے لحاف نہیں اتارنا۔ اس دوران میری آنکھ لگ گئی۔ امی کے جگانے پر پتہ چلا کہ تین گھنٹے پورے ہو گئے ہیں۔ جب میں جاگا تو مجھے یاد بھی نہیں تھا کہ میرے گلے میں درد تھی۔ بخار بھی مکمل اتر چکا تھا۔ حالانکہ بخار بیس دن سے ٹوٹنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ بستر سے تو اٹھ کھڑا ہوا، البتہ مہینہ بھر ایک جگہ پڑے پڑے گردن میں جو بل آ گیا تھا، وہ ایک خاتون نے تیل کی مالش کر کے پانچ منٹ میں نکال دیا۔

اس نسخہ سے مجھے اس قدر فائدہ ہوا کہ کہاں روز روز ٹونسلز کا ابھر آنا اور بستر پہ گر جانا، کہاں گیارہ بارہ سال تک گلے کی کوئی تکلیف میرے نزدیک نہیں پھٹکی۔ اس عرصے میں میں نے سردیوں میں ان گذشتہ سالوں کے حصے کے مالٹے بھی کھائے جن سالوں میں میں مالٹے کو ہاتھ لگاتا تو گلا پکڑا جاتا تھا۔

گیارہ بارہ سال کے بعد ایک دفعہ ضرورت محسوس ہوئی تو میں نے دوبارہ وہی نسخہ استعمال کر لیا۔ اس کے بعد الحمد للہ اس کی کبھی ضرورت نہیں پڑی۔

تھائی راڈ کا علاج:

تھائی راڈ کے علاج کے لئے گذشتہ اعمال بھی فائدہ مند ہیں جبکہ آیت کریمہ:

أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٧٩﴾ کا لکھ کر گلے میں لٹکانا بھی نہایت مفید ہے۔

حلق کے درد کا علاج:

گلے کے اندر حلق میں خراش یا درد ہو تو اسکے لئے ان دو آیات مبارکہ کو پڑھ کر دم کرنا،

لکھ کر اس کو پانی میں گھول کا اس پانی میں شہد ملا کر پلانا اور لکھ کر گلے میں ڈالنا مفید ہے۔ کوئی بھی ایک صورت اختیار کر لیں یا سبھی طریقے اختیار کر لیں۔ ہر صورت میں انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

(۱) اَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۳۰ (۲) قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝۷۸ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ۝۷۹ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝۸۰ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰي ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝۸۱ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۸۲ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۳

گلے کا درد:

یہ آیاتِ مبارکہ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں:۔

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝۸۳ۙ وَاَنْتُمْ حِيْـنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝۸۴ۙ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝۸۵ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝۸۶ۙ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۸۷

کانوں کے درد کے لئے:

ان دو آیات کے حصوں کو تین بار تلاوت کر کے مریض کے کان میں دم کریں۔ انشاءاللہ کان کا درد دم ختم ہو جائے گا:۔

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَسَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۲۸۵

اگر کانوں میں تکلیف ہو:

کانوں کی تکلیف کے لئے یہ دعاء تین بار پڑھ کر کانوں میں دم کریں۔ تھوڑے تھوڑے وقفے سے دم کریں، انشاءاللہ تین چار بار کے دم سے افاقہ ہو جائے گا:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی یَا خَالِقُ یَا صَادِقُ یَا فَارِقُ یَا رَافِعُ یَا رَازِقُ یَا شَافِعُ یَا سَابِقُ، سُبْحٰنَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۷

کان کی تکلیف کا حل:

درج ذیل آیات دو کاغذوں پر لکھ کر ایک کو پانی میں حل کر کے مریض کو پلا دیں اور دوسرا درد والی جگہ پر باندھ دیں:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا كَاَنَّ فِىۡۤ اُذُنَيۡهِ وَقۡرًا‌ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ۞ فَضَرَبۡنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا۞ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ‌ ؕ قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّـكُمۡ

کان اور دانتوں کی تکلیف سے نجات:

جس کے کانوں میں ٹیسیں اٹھتی ہوں یا اکثر کانوں سے پیپ جاری ہو جاتی ہو وہ بھی یہ عمل کر کے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ لیکن جو آدمی کسی تکلیف اور درد کے بغیر چھینک آنے پر: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ پڑھنے کا معمول بنا لے، وہ انشاءاللہ کانوں اور دانتوں کی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

نکسیر کا شافی علاج:

جسے اکثر نکسیر پھوٹتی ہو، یہ آیت کریمہ اس کی پیشانی پر انگشت شہادت سے لکھیں، پھر تھوڑی سی ہلدی لے کر اس پر تین بار پڑھ کر دم کریں اور مریض پر بھی دم کریں۔ اور مریض سے کہیں کہ وہ تھوڑی دیر تک اس ہلدی کو سونگھے دو تین بار کے عمل سے نکسیر پھوٹنے کی یہ تکلیف ہمیشہ کے لئے مندفع ہو جائے گی:۔

وَقِيۡلَ يٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِىۡ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقۡلِعِىۡ وَغِيۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ وَاسۡتَوَتۡ عَلَى الۡجُوۡدِىِّ‌ وَقِيۡلَ بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ۞

نکسیر کا خاتمہ:

امام سیوطیؒ نے اپنے مجربات میں اس آیت سے پہلے آیت مبارکہ:

اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَئِنۡ زَالَـتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا۞

کا پڑھنا اور اس کے بعد: اَمۡسِكۡ اَيُّهَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ الۡعَزِيۡزِ

الجَبَّارِ پڑھ کردم کرنے یا کاٹن کے کپڑے پر لکھ کر بازو پر باندھنے کا عمل تجویز فرمایا ہے۔ امام دیربی ان آیات کو لکھ کر سر پر رکھنے اور سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیات پڑھ کر دم کرنے کا طریقہ تجویز فرماتے ہیں۔

ناک میں درد ہو:

اس کے لئے آیت مبارکہ: وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ سات یا گیارہ بار (اول وآخر درود شریف بھی اتنی ہی بار جتنی بار آیت پڑھیں) پڑھنا نہایت مفید ہے۔ یہ عمل دراصل ہر قسم کے دردوں کے لئے ہے۔
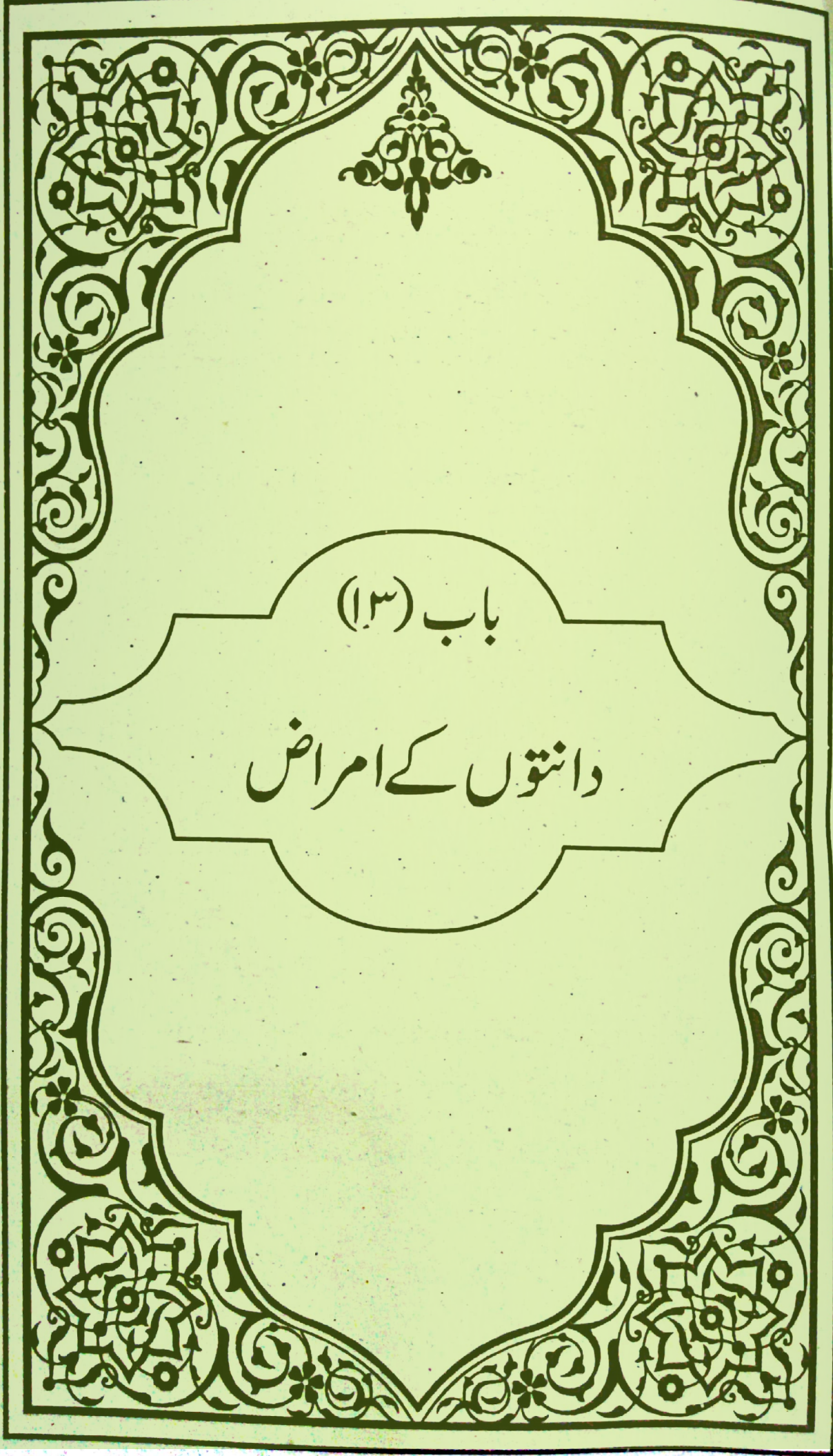
باب (۱۳)

دانتوں کے امراض

دانتوں کے امراض

شفاء من کل داء:

پیچھے امام شافعیؒ کے حوالے سے ایک دعاء (شفاءٌ من کل داءٍ) گذری ہے۔اس کا دانتوں سمیت ہر قسم کے درووں پر پڑھنا نہایت مفید ہے۔اسی طرح آیت:

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

کا اور دیگر جو دعائیں یا آیات دردوں کے علاج کے لئے پیچھے گذری ہیں وہ سب کی سب دانتوں، داڑھوں، مسوڑھوں کے درد میں بھی اپنی پوری افادیت دکھاتی ہیں۔

دانت کیوں نکلواتے ہیں؟:

ہمارے محلے کے ایک نہایت نیک اور شفیق بزرگ مغرب اور عشاء کے درمیان ہمارے پاس آئے اور فرمانے لگے کہ کہ میرا ڈاکٹر کے ساتھ ٹائم مقرر ہے، داڑھ نکلوانے جانا ہے۔لیکن داڑھ نکلوانے سے میرا خون بہت دیر تک جاری رہتا ہے۔عشاء کی نماز باجماعت نہیں پڑھ سکوں گا۔اس کا کیا حل کروں؟ ہم نے عرض کیا کہ آخر آپ داڑھ نکلوا ہی کیوں رہے ہیں؟ فرمایا: اس میں تکلیف بہت ہے، ڈاکٹر کہتا ہے، نکلوا کر ہی جان چھوٹے گی؟ ہم نے عرض کیا: اگر تکلیف ختم ہوجائے، پھر تو نکلوانے کی ضرورت نہیں پڑے گی؟ فرمایا! بالکل نہیں! ہم نے ان کی دکھتی داڑھ پر(منہ پر) ہاتھ رکھ کر تین بار بِسْمِ اللّٰهِ الرحمنِ الرحیم اور سات بار: اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ پڑھ کر دم کیا، تقریباً تین بار دم کیا ہوگا کہ فرمانے لگے: علامہ صاحب درد تو رہا اپنی جگہ! میرا تو منہ اس جانب بالکل سن ہوگیا ہے؟ ہم نے عرض کیا حدیث شریف سے ثابت شدہ دعاء پڑھ کر پھونکی ہے، انشاءاللہ ساری زندگی آپ کو اس داڑھ میں تکلیف نہیں ہوگی۔

ایک منٹ میں اتنی شدید تکلیف سے باہر آجانے اور نجات پالینے پر انکا اعتقاد اس قدر مضبوط ہوگیا کہ ایک موقعہ پر ڈاکٹرز نے ان کی ہرنیاں کا آپریشن تجویز کردیا۔ہم اس وقت چند روز کے لئے ایک دینی سفر پر لاہور سے باہر تھے۔طفیل دھامی صاحب نے ڈاکٹرز سے کہہ دیا کہ

میں علامہ صاحب کی واپسی کا انتظار کروں گا۔ اگر انہوں نے کہا کہ دم سے ٹھیک ہو سکتا ہے تو میں تو صرف دم کرواؤں گا۔ اگر انہوں نے مشورہ دیا تو پھر میں آپریشن کرواؤں گا۔

جب ہم واپس لاہور پہنچے تو دھامی صاحب نے اپنی صورت حال بیان فرمائی۔ ہم نے سوچا کہ اللہ اور اس کے رسول کے کلام پر جس شخص کا ایمان واعتقاد و اتنا پختہ ہے، اسے یقیناً اس سے شفاء حاصل ہوگی۔ کلام اللہ اور مسنون دعاؤں سے فائدہ اٹھانے کی اکلوتی شرط یہ ہے کہ دم کرنے والے کا یقین بھی پختہ ہو اور کروانے والے کا بھی! حدیث شریف میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اَنَا عِنْدَ حُسْنِ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ فَلْیَظُنَّ بِیْ مَاشَآءَ۔ (میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق اس سے معاملہ فرماتا ہوں، اب اس کی مرضی کہ وہ مجھ سے کیسا گمان قائم کرتا ہے) جب ہم اللہ سے یہ یقین کرتے ہیں کہ وہ اپنے کلام کی برکت سے یا اپنے رسول ﷺ کی زبانِ اطہر سے جاری ہونے والے مبارک کلمات کی برکت سے ہمیں شفاء عطاء فرمائیں گے تو وہ ہمیں اس یقین کے مطابق شفاء نصیب فرمادیتے ہیں اور جب ہمارا گمان یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو شفاء نہیں دیں گے یا دم جھاڑنے سے کیا ہوتا ہے! علاج تو ڈاکٹر ہی سے ہو سکے گا تو پھر اللہ تعالیٰ بھی یہی فیصلہ فرماتے ہیں کہ تمہیں میرے کلام سے فائدہ نہیں ہوگا۔ بلکہ ڈاکٹروں کی فیسیں لمبے چوڑے ٹیسٹوں کی فیسیں ادا کرو، اپنا جسم پہلے کٹواؤ، پھر ٹانکے لگواؤ، پھر ٹانکے کھلواؤ، پھر تمہیں شفاء ملے گی۔

دھامی صاحب کا حسنِ اعتقاد دیکھ کر ہمیں یقین ہو گیا تھا کہ انہیں اللہ کے کلام سے شفاء ہوگی۔ ہم نے انہیں تین روز دم کیا اور الحمدللہ ان کا ہرنیاں کا مسئلہ بھی ہمیشہ کے لئے ٹھیک ہو گیا۔

درد کو کیل دیں:

شاہ ولی اللہ محدث دھلویؒ اور دیگر کئی اکابر نے یہ عمل تجویز فرمایا ہے کہ ابجد کے پہلے نو حروف (اب ج د ہ و ز ح ط) لکڑی کے تختے پر ریت بچھا کر انگلی سے لکھیں۔ پھر پہلے حرف پر ایک کیل ٹھونک کر اسے دباتے جائیں اور سورۃ الفاتحہ ایک بار پڑھتے رہیں۔ جب ختم ہو جائے تو مریض سے پوچھیں، آرام آیا کہ نہیں؟ اگر آرام نہ آیا ہو تو (ب) پر کیل رکھ کر دبانا شروع کریں اور اس پر سورۃ الفاتحہ دو بار پڑھیں۔ اس طرح ہر حرف پر فاتحہ کی مقدار ایک ایک کر کے بڑھائیں۔ انشاء اللہ (ط) تک پہنچنے سے پہلے ہی آرام آجائے گا۔

دانت درد کیلئے کا ایک انوکھا عمل:

ہمیں بعض بزرگوں سے دانت کا درد کیلنے کی ایک عجیب ترکیب کی اجازت ملی ہے۔ اسے آزمانے کا موقعہ تو چار پانچ بار ہی ملا کہ اس طرح کے عمل۔ کے لئے وقت فارغ کرنا مشکل ہے۔ مگر یہ ماننا پڑے گا کہ درد تین چار منٹ میں رفو چکر ہو جاتا ہے اور پھر زندگی بھر اس دانت یا داڑھ میں کبھی درد نہیں ہوتا۔ اس کا طریقہ یہ کہ مثلثِ غزالی کا تعویذ بنا کر لپیٹ دیں اور اس میں ایک کیل ایسے ٹھونک دیں کہ آر پار ہو جائے۔ پھر مریض کو کسی درخت کے پاس لے جائیں اور وہ کیل جس میں آپ نے تعویذ پرو دیا ہے، درخت پر گاڑھ کر اس پر ہتھوڑے یا کسی دوسری چیز کی ہلکی ہلکی ضرب لگائیں اور ایک بار سورۃ الفاتحۃ پڑھیں۔ فارغ ہو کر مریض سے پوچھیں۔ اگر آرام نہ آیا ہو تو دوسری بار دو دفعہ پڑھ کر پوچھیں۔ تیسری بار تین دفعہ پڑھ کر سوال کریں۔ جب مریض کہے کہ درد مکمل ختم ہو چکا ہے تو کیل کو درخت میں اچھی طرح ٹھونک دیں۔ لیکن یہاں مریض سے ایک شرط منوالیں کہ وہ کسی ایک چیز کے زندگی بھر نہ کھانے کا وعدہ کرے۔ یہ ضروری نہیں کہ عام روزمرہ کی چیزوں میں سے کسی چیز کو ترک کرے۔ وہ ایسی چیز کا بھی نام لے سکتا ہے جو پاکستان میں سرے سے پائی نہیں جاتی۔ سینکڑوں اجناس اور پھل ایسے ہیں جو ہمارے ہاں پائے ہی نہیں جاتے۔ یا جو چیز ڈاکٹروں نے منع کر رکھی ہے، وہ ویسے بھی نہیں کھانی تو یہاں عہد بھی کر لے۔ بہر حال ایک چیز چھوڑنے کا عہد اس دم کی اہم شرط ہے۔ درد ہمیشہ کے لئے کیل دیا جاتا ہے۔

درد جگہ پر ٹھہر جائے گا:

یہ آیت شہادت کی انگلی سے رخسار پر تکلیف زدہ دانت کی جگہ پر لکھیں، درد رک جائے گا:

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

دانتوں کی ہر تکلیف کے لئے:

جس دانت کو درد ہے اس جگہ رخسار پر ہاتھ یا انگلی رکھ کر یہ کلمات پڑھ کر دم کریں۔ کم از کم تین بار ایک ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں: بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ فَاِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ غَيْرَ عِيْسٰى مِنْ رُّوْحِكَ وَبِكَلِمَاتِكَ اَنْ تَكْشِفَ مَا يَلْقٰى ...... (مریض اور اس کی والدہ کا نام لیں)

اور اگر مریضہ خاتون ہو تو آخری لفظ کو یَلقٰی کی بجائے تَلْقٰی پڑھیں۔

دانتوں کے درد کا نایاب عمل:

حضرت تھانویؒ نے لکھا ہے کہ بصرہ میں ایک شخص دانتوں کا جھاڑا کیا کرتا تھا۔ لیکن کنجوسی (جو عاملین کا مشترکہ اور دیرینہ مرض ہے) کی وجہ سے کسی کو یہ عمل بتلاتا نہ تھا۔ مرض الموت کے آثار جب سامنے آئے تو اس نے کاغذ قلم منگا کر لکھوایا کہ میں یہ عمل کیا کرتا تھا: الٓمٓصٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اُسْکُنْ بِکٓھٰیٰعٓصٓ۔ ذِکْرُ رَحْمَةِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا۔ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ۔ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ اس واقعہ کو امام دیربی اور دیگر کبارِ علماء نے بھی نقل کیا ہے۔

دانتوں کا درد منٹوں میں ختم:

یہ جھاڑا بھی دانتوں کے عمل میں نہایت چلتا ہوا ہے کہ درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ کلمات پڑھ کر دم کر دیں: اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْ ....(مریض اور اس کی والدہ کا نام لیں) سُوْءَ مَایَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَةِ نَبِیِّکَ الْمَکِیْنِ الْمُبَارَکِ عِنْدَکَ۔

داڑھوں کے درد کے لئے:

متاثرہ داڑھ والی جانب رخسار پر ہاتھ پھیرتے ہوئے درج ذیل آیات پڑھتے جائیں اور دم کرتے جائیں۔ خواتین اپنے منہ پر خود ہاتھ پھیریں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار دم کرنا پڑے گا:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰہُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا ھُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۝ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝ ثُمَّ سَوّٰىہُ وَنَفَخَ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِہٖ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

داڑھوں کا مجرب جھاڑا:

دانتوں اور داڑھوں کے درد کا ایک جھاڑا یہ بھی مجرب ہے کہ جب اس کا کوئی مریض آئے تو اسے کہیں کہ وہ اس دانت یا داڑھ کو ہاتھ میں پکڑ لے جس میں تکلیف ہو رہی ہے۔ اور جواب دیتے وقت بھی اسے ہاتھ سے نہ چھوڑے۔ پھر سات بار سورة الفاتحة پڑھ کر اس سے پوچھیں تمہارا نام کیا ہے؟ جب وہ اپنا نام بتلا دے تو آپ دوبارہ سات بار سورة الفاتحة پڑھ کر اس سے اس کی والدہ کا نام پوچھیں۔ جب وہ بتلا چکے تو آپ تیسری دفعہ سات بار سورة الفاتحة پڑھ کر اس سے پوچھیں تیسری کونسی داڑھ میں تکلیف ہے؟ جب وہ بتلا دے تو چوتھی بار سورة الفاتحة سات دفعہ پڑھ کر اس سے اس کی عمر کے بارے میں دریافت کریں۔ جب وہ اپنی عمر بھی بتلا دے تو پانچویں بار سورة الفاتحة سات دفعہ پڑھ کر اسے پھونک ماردیں اور کہیں کہ اب جا کر آپ تھوڑی دیر آرام کرلیں۔ ہو سکے تو سو جائیں۔ انشاء اللہ اس کا درد ختم ہو جائے گا۔

کبھی دانتوں کی تکلیف نہ ہو:

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو دانتوں میں کبھی تکلیف نہ ہو تو اس کا نہایت آزمودہ طریقہ یہ ہے کہ آپ وتر کی نماز میں اس امر کی پابندی سے مداومت کرلیں کہ ہمیشہ وتر کی پہلی رکعت میں سورة اذاجاء، دوسری میں سورة تبت یدا اور تیسری میں سورة اخلاص پڑھا کریں۔ انشاء اللہ زندگی بھر آپ کو دانت یا داڑھ کی تکلیف نہیں ہوگی۔

باب (۱۴)

سینے اور دل کے امراض

سینے اور دل کے امراض

انجائنا، دل کی تکلیف کا علاج:

اللہ نہ کرے کسی کو انجائنا کی درد ہوتی ہو، ہارٹ اٹیک کا اندیشہ ہو یا ایک آدھ بار ہو چکا ہو اور اب حالات کے رحم و کرم پر ہو تو اس کے لئے نسخہ کیمیا کا درجہ رکھنے والا عمل درج ذیل ہے:۔
یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ ۔ یہ دعاء ہر نماز کے بعد سات بار اس طرح پڑھیں کہ ہر دفعہ پڑھتے وقت سینے پر بائیں جانب ہاتھ کی ہتھیلی سے ایک دائرہ مکمل کریں۔ انشاء اللہ درد سے بھی جان چھوٹ جائے گی اور ہارٹ اٹیک کا اندیشہ و خطرہ بھی ختم ہو جائے گا۔

دل کی گھبراہٹ اور گھٹن کے لئے:

اگر دل میں گھبراہٹ یا گھٹن محسوس ہو یا دل بیٹھتا ہوا محسوس ہو یا دل اڑتا ہوا محسوس ہو تو قرآن پاک کی اس آیت شریفہ کی تلاوت سے یہ تمام قلبی کیفیات درست اور مستقیم ہو جائیں گی:۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝

یہ آیت لکھ کر گلے میں بھی ڈالیں اور مسلسل اس کی تلاوت کا معمول بھی بنائیں۔

ہارٹ اٹیک سے حفاظت:

ہارٹ اٹیک سمیت دل کی ہر طرح کی بیماری سے بچاؤ کے لئے اول و آخر گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں یہ دعاء سات بار پڑھ کر دل پر دم کریں۔ انشاء اللہ دل کی ہر طرح کی بیماری دور ہوگی: یَااَللّٰہُ، یَارَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ، دلِ ما راکن مستقیم، بِحقِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

لرزۂ قلب کا شافی علاج:

اگر دل زور زور سے دھڑکتا ہو اور معمولی معمولی بات پر اس کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہو تو:
اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ، لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُکَ، شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سُقْمًا ۔ سات بار پڑھ کر دل پر دم کریں، دھڑکن اپنی جگہ پر آجائے گی۔

خفقان، ہولِ دل اور اختلاج کا علاج:

بارش کا پانی لے کر اس میں زعفران گھول کر اس کی تیار شدہ روشنائی سے درجِ ذیل آیتِ مبارکہ سات دن تک لکھ مریض کو پلائیں یا سات بار لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں کہ وہ اس کے دل کے برابر سینے کے وسط میں آ جائے۔ اور اگر مریض کثرت سے اس کا وِرد بھی رکھے تو سونے پہ سہاگہ ہے:

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿۱۱﴾

دل کی گھبراہٹ کا تعویذ:

دل کی گھبراہٹ، خفقان، اختلاج اور ہول کے خاتمے کے لئے ان آیات کا لکھ کر گلے میں ڈالنا بھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿۲۸﴾ وَّرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَن رَّبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰﴾ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ

مجرب ہے:۔

دل کے دورے کا مسنون علاج:

فاتحِ ایران سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں بیمار ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے اور اپنا دستِ مبارک میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا تو اس کی ٹھنڈک میرے سینے میں سرایت کر گئی۔ (کیا خوش نصیب لوگ تھے جنہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس سے آنکھوں اور سینے کی ٹھنڈک بیک وقت نصیب تھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب اہل ایمان کو قیامت کے روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے دلوں کی ٹھنڈک عطاء فرمائیں۔ (آمین) پھر فرمایا کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے۔ اسے ثقیف کے حکیم حارث کے پاس لے جاؤ۔ حکیم کو چاہیے کہ وہ مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلی سمیت پیس کر اسے کھلائے۔

سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت پیس کر صبح نہار منہ کھانا ہارٹ اٹیک کا نبوی علاج ہے جس کے سو فیصد شافی ہونے میں شک وتأمل کی گنجائش ہی نہیں۔

اس حدیث کو **امام احمدؒ** نے **مسند** میں **ابو نعیمؒ** نے **حلیہ** میں اور **ابو داؤدؒ** نے **سنن** میں روایت کیا ہے۔

چھوٹا سا مگر بہت بڑا نسخہ:

یہ عمل اس اعتبار سے تو بہت چھوٹا سا ہے کہ ایک سانس پڑھا جاسکتا ہے، لیکن افادیت کے اعتبار بہت بڑا عمل ہے۔ فجر کی نماز کے بعد صرف چار بار سینے پر بائیں طرف ہاتھ رکھ کر: **سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ** پڑھ کر پھونک لیا کریں۔ ایک آدھ دورہ پڑ بھی چکا ہو تو بھی ہر طرح کی دل کی بیماری ختم ہو جائے گی۔ اگر فجر میں پابندی نہ ہو سکے تو ہفتے میں ایک آدھ بار کسی بھی وقت ایک سو گیارہ (111) بار پڑھ لیا کریں۔

چھوٹے اعمال کو نظر انداز نہ کیا کریں:

اوپر جو عمل ہم نے ذکر کیا ہے وہ اپنے حجم کے اعتبار سے بہت چھوٹا ہے مگر طاقت، تاثیر اور افادیت کے اعتبار سے بہت بڑا ہے کہ دواؤں کے بغیر آپ کو دنیا کی سب سے بڑی بیماری سے بچا لیتا ہے۔ سالہا سال کے تجربے کے بعد ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ (سبھی نہیں مگر) بہت سے اعمال جن کا زندگی میں فائدہ بہت بڑا ہوتا ہے، ان اعمال کا حجم بہت چھوٹا ہے۔ اور اکثر چھوٹا عمل ہونے کی وجہ سے لوگوں کی اس پر نہ نظر پڑتی ہے نہ وہ نگاہ میں جچتے ہیں۔

گولی، گولے، راکٹ، بم، کتے، شیر، سانپ سے سو فیصد حفاظت کے لئے ہم ایک تعویذ دیتے ہیں جس کو پہننے والا گولی، گولے، راکٹ، بم وغیرہ کی ضرر سے سو فیصد محفوظ ہو جاتا ہے علاوہ ازیں کتا، بھیڑیا، سانپ، بچھو، شیر، چیتا وغیرہ بھی اس پر حملہ نہیں کر سکتے۔

اس تعویذ کے ساتھ ایک عمل روزانہ پڑھنے کا ہوتا ہے اور وہ عمل اتنا چھوٹا ہے کہ اس کی شرط یہ ہے کہ صبح وشام اسے ایک سانس میں پڑھنا ہے۔ ہم اسے اس حفاظتی تعویذ کا **چارجر** کہتے ہیں کہ یہ اسے صبح وشام چارج کر دیتا ہے۔ ایک سانس میں پڑھا ہوا عمل اگر گارنٹی دے کہ دو فٹ کے فاصلے سے آپ پر (خدانخواستہ) اگر کوئی شخص ایک دو گولیاں نہیں بلکہ پورا برسٹ خالی

کر دے اور وہ گولیاں آپ کو لگ بھی جائیں، تب بھی آپ کو اتنی سی خراش بھی نہ آئے جتنی کیل یا کانٹا چبھنے سے آتی ہے، تو اس سے بڑا عمل کونسا ہو سکتا ہے۔

اسی طرح جنات، جادو، جسمانی دردوں، بالخصوص جوڑوں کے اور ریاحی دردوں کے لئے ہماری ایک **نیلی بتی** بہت مجرب ہے۔ وہ ہمیں متقدمین علمائے عاملین کے ہاں صرف ایک کتاب میں نظر آتی تھی۔ اکثر عاملین کے پاس وہ کتاب بھی موجود ہے، لیکن چھوٹی چیز چونکہ نگاہ میں جچتی نہیں، اس لئے ہم نے کبھی کسی عامل کو وہ بتی استعمال کرتے نہ دیکھا نہ سنا۔ حالانکہ اس بتی سے ہم ہر طرح کے کام لیتے ہیں۔ اور جہاں بہت زیادہ محنت والے اعمال کام نہیں آتے وہاں یہ بتی اپنی کرشمہ کاریاں دکھاتی اور اپنا لوہا منواتی ہے۔

اس لئے ہم قارئین سے گذارش کریں گے کہ وہ کسی عمل کو اس کے حجم اور مقدار کے پیمانے سے ناپا تولا نہ کریں۔ ہم نے سالہا سال کی تحقیق، تجربہ، اکابر علماء کے تجربات آپ کے سامنے رکھے ہیں۔ کوئی عمل ایسا نہیں کتاب میں ذکر کیا جس کی افادیت پر ہمیں شک کے سائے کا ہلکا سا عکس بھی پڑتا نظر آیا ہو۔ زیادہ تر تو ہمارے اپنے آزمودہ اور بار بار استعمال میں آئے ہوئے عملیات ہیں۔ اور جو چند اعمال اپنے آزمائے ہوئے نہیں وہ ہم سے ہزاروں لاکھوں گنا زیادہ قابل اعتماد بزرگوں کے آزمودہ ہیں۔

سینے کی تکلیف کا علاج:

اگر سینے میں درد ہوتی ہو تو درج ذیل آیات کریمہ لکھ کر سینے پر لٹکا لیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ذٰلِكَ تَخۡفِیۡفٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٌ ؕ اَلۡـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنۡكُمۡ وَعَلِمَ اَنَّ فِيۡكُمۡ ضَعۡفًا ؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّخَفِّفَ عَنۡكُمۡ ۚ وَخُلِقَ الۡاِنۡسَانُ ضَعِيۡفًا ۝ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىۡ عَنِّىۡ فَاِنِّىۡ قَرِيۡبٌ ؕ اُجِيۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ اَلَمۡ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيۡفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝

خوفزدہ دل کا علاج:

اگر کسی مریض کے دل پر ہر وقت خوف کے سائے منڈلاتے رہتے ہوں، بات بے بات پر اس کا دل اچھل جاتا اور دھڑکن قابو سے باہر ہو جاتی ہو، کسی غم یا پریشانی کے بغیر دل بیٹھتا

ہوا محسوس ہوتا ہو، خوشی اور مسرت دل کے قریب تک نہ پھٹکتی ہو تو اس کے لئے دو کام کریں۔ مریض خود کثرت سے **لاحول** پڑھنا شروع کرے۔ دل کی مضبوطی کے لئے یہ اکسیرِ اعظم کا درجہ رکھتا۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ **لاحول** ننانوے: (۹۹) بیماریوں کا علاج ہے، جن میں سے کم درجہ کی بیماری **ھَمّ** ہے، جسے آج کی میڈیکل سائنس کی زبان میں ڈپریشن کہا جاتا ہے۔ ڈپریشن میں انجانے خوف کے سائے مریض کے دل پہ چھائے رہتے ہیں اور ہر وقت وہ منفی سوچ سوچتا رہتا ہے۔ ہر چیز میں اسے موت، ہلاکت، بربادی، پریشانی، حادثہ اور غم والم کی تصویریں دکھائی دیتی ہیں۔ **لاحول** کی کثرت سے انشاءاللہ ہم وغم، فکروپریشانی، اندیشۂ ووسوسہ اور دل پر چھایا ہوا بے معنی دبے مقصد خوف چھٹ جائے گا۔ اور دوسرا کام گھر کا کوئی مرد کرے کہ وہ دن میں تین چار بار اس کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہے، انشاءاللہ مریض چند دنوں میں مکمل تندرست ہو جائے گا۔

ڈپریشن کا لاجواب علاج:

میرے ایک عزیز دوست تین چار سال کے بعد میرے پاس تشریف لائے تو میں نے دیکھا کہ دواؤں کا ایک بھرا ہوا شاپر ان کے ہاتھ میں ہے۔ ہر دس منٹ کے بعد وہ اس میں سے پانچ سات گولیاں کیپسول نکالتے اور پیٹ میں انڈیل دیتے۔ میں نے وجہ پوچھی تو بتلایا کہ میں ڈیڑھ سال تک اتنے شدید ڈپریشن میں رہا کہ اپنے کمرے سے باہر کی دنیا میں نے ڈیڑھ سال تک نہیں دیکھی۔ مجھ پر یہ خوف طاری تھا کہ میں کمرے سے نکلا تو ہلاک ہو جاؤں گا۔ ڈاکٹروں کی سرتوڑ کوشش اور عزیزوں رشتہ داروں کی بے پناہ توجہ اور محنت سے ڈیڑھ سال بعد میں کمرے سے باہر قدم نکالنے میں تو کامیاب ہو گیا مگر چھ ماہ تک کیفیت یہ تھی کہ داہنے اور بائیں دو آدمی احتیاطاً ساتھ رکھتا تھا کہ اگر میں گر جاؤں تو آپ سنبھال لیجئے گا۔

اب جا کر تھوڑی طبیعت سنبھلی ہے تو میں گھر سے نکلا ہوں اور سیدھا آپ کی طرف لاہور آ گیا ہوں میں نے اس دن تو انہیں کچھ نہ کہا۔ البتہ ان کی اس المناک کیفیت کا سن کر دل پر شدید اثر ہوا۔ ان کی اس کیفیت کو سامنے رکھتے ہوئے ہم سارا دن لاہور میں پرانے دوستوں سے ملنے دائیں بائیں گھومتے رہے۔ مقصد یہ تھا کہ وہ اس کیفیت سے مکمل طور پر باہر آئیں۔

رات کو میں نے انہیں سمجھایا کہ طاہر صاحب! آپ خود بھی عالم دین ہیں، آپ کے تین بڑے بھائی بھی علماء ہیں اور آپ کے والد صاحب تو اپنے علاقے کے منفرد اور نہایت وجیہ عالم تھے۔ لوگ آپ کے گھر سے یہ توقع کرتے ہیں کہ کسی کو تکلیف یا مسئلہ ہو تو وہ آپ سے روحانی

فیض حاصل کرے۔ جبکہ آپ نے یہ حالت بنا رکھی ہے کہ خود کو لوگوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے اور عزیز و اقارب آپ کو سنبھال رہے ہیں۔ اس حالت سے باہر آیئے اور لوگوں سے مدد مانگنے کی بجائے لوگوں کی روحانی مدد کا بیڑہ اٹھایئے جو آپ کا اصل منصب ہے۔

میں نے انہیں تین دن کا ڈپریشن کا عمل طلوعِ افتاب کے وقت کروایا جس سے وہ مکمل طور پر ڈپریشن سے باہر آ گئے۔ دوائیوں کا شاپر گلی میں پھینک دیا اور چوتھے دن عام نارمل حالات کی طرح ہنسی خوشی سارا دن گذارا۔ چوتھے دن میں نے منزل کا وظیفہ دے کر انہیں روانہ کیا۔ منزل کے بعد دو تین چلے اور کروا کر انہیں خلقِ خدا کی خدمت پر بیٹھا دیا۔ آج وہ دس بارہ سال سے واہ کینٹ میں خلقِ خدا کی خدمت کر رہے ہیں۔ دوبارہ کبھی ڈپریشن نے ان کے گھر کا کیا رخ کرنا، اب وہ دنیا کے ڈپریشن اور دیگر پریشانیوں کا علاج کر رہے ہیں اور ایک دنیا ان سے فیض یاب ہو رہی ہے۔

ابھی اوپر ہم ذکر کر رہے تھے کہ بعض بڑے کاموں کا حل نہایت مختصر ہوتا ہے۔ آپ حیران ہونگے کہ ڈپریشن جیسی چوٹی کی بیماری کا روحانی علاج بھی نہایت مختصر ہے۔ ایک سے ڈیڑھ منٹ کا! اور وہ بھی صرف تین بار!

طریقہ یہ ہے کہ مریض صبح طلوعِ آفتاب کے وقت کسی اونچی یا کھلی جگہ چلا جائے جہاں سے سورج نکلنے کا وہ مشاہدہ کر سکے۔ جس وقت سورج نکلتا ہے، اس وقت اسے ایک دو منٹ تک دیکھا جا سکتا ہے۔ جونہی سورج کی ٹکری نظر آنا شروع ہو، مریض: **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ** کی تسبیح شروع کر دے۔ صرف ایک سو ایک (۱۰۱) بار پڑھنا ہے۔ تین دن تک لگاتار یہ عمل کریں، ڈپریشن نام کو بھی باقی نہیں رہے گا۔ ہمارے محلے کی ایک بچی شادی ہو کر میانوالی گئی ہے، اسے بھی شدید ڈیپشن ہو گیا تھا، والدین بھاری فیسیں دیکر ماہر نفسیات سے علاج کروا رہے تھے۔ جو دوائیں دے کر اسے دن رات میں بیس گھنٹے سلائے رکھتے تھے۔ ہم نے تین دن کا یہ عمل کرایا تو الحمدللہ آج وہ اپنے گھر میں ہنسی خوشی رہ رہی ہے!!

سینے کا بلغم اور کھانسی:

اگر سینے میں بلغم بھر گیا ہو اور تر کھانسی اور نزلہ کی شدید شکایت ہو تو نمک کی سات چھوٹی چھوٹی کنکریاں لے کر ہر کنکری پر سات بار **آیۃ الکرسی** پڑھ کر دم کریں اور دن بھر میں وقفے وقفے سے یہ کنکریاں منہ میں رکھ کر چوس لیں۔ انشاء اللہ تمام بلغم خارج ہو کر سینہ صاف ہو جائے گا۔

باب (۱۵)
پیٹ کے امراض

پیٹ کی تکالیف

شدید پیچش کا علاج:

سورۃ النمل کی آیت مبارکہ:

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾

پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پانچ بار پڑھیں، انشاءاللہ فوراً آرام آئے گا۔

پیچش اور پیٹ درد کا نہایت مجرب علاج:

ہم اپنے گھر میں پیچش کے لئے شفاء من کل داء (جو پیچھے کئی بار گزر چکی ہے) کے سوا کچھ بھی نہیں کرتے نہایت مجرب اور انتہائی مؤثر علاج ہے۔ اور پیٹ درد میں تو یہ بجلی کی تیزی سے اثر دکھاتی ہے۔

دردِ شکم سے فوری نجات:

پیٹ میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر پانی سے دھو کر پی لیں:

وَاللّٰهُ أَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا

معدہ میں درد ہو:

اگر معدہ میں درد ہو تو: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾

لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں بھی اور ایک تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں بھی ڈالیں۔

معدہ اور پیٹ میں درد:

اگر مریض کو معدہ میں بھی درد ہو اور پیٹ میں بھی ہو تو سورۃ المنافقون پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں، انشاءاللہ دونوں تکالیف مرتفع ہو جائیں گی۔

درد معدہ وقولنج:

زعفران کو عرقِ گلاب میں بھگو کر اس کی روشنائی سے آیة الکرسی لکھ کر اس کا پانی مریض کو پلائیں، انشاء اللہ معدہ پیٹ، جگر آنتوں حتیٰ کہ قولنج کے درد تک لئے کار آمد اور مفید ہے۔

معدہ کی کمزوری کا علاج:

اکیس بار سورة الفاتحة کو بسم اللہ کی میم سے ملاتے ہوئے پڑھ کر مریض اور پانی پر دم کریں۔ پانی دن میں سات بار پئے۔ ہر بار تین گھونٹ پانی پئے، انشاء اللہ تین سے سات روز میں شفاء یاب ہوگا۔

معدہ کی طاقت کے لئے:

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾

اکتالیس (۴۱) بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو دن میں پانچ سات بار پلائیں۔ سات دن یا گیارہ تک مسلسل عمل کریں انشاء اللہ معدہ کی کمزوری ختم ہو کر معدہ مضبوط ہو جائے گا۔

معدہ کی کمزوری کا حل:

اگر معدہ کمزور ہو گیا ہو، کھانا پینا ہضم نہ ہوتا ہو اور معدہ میں گرانی رہتی ہو تو سورة الانشقاق تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے گیارہ روز تک مریض کو دیں۔ دن میں پانچ سات بار وہ یہ پانی پیتا رہے۔

ف: اوپر جتنے بھی عمل گذرے ہیں، ان میں نئے پانی پر روزانہ نیا دم کرنا ہے اور ہر روز کا پانی رات کو ختم کر دیتا ہے۔

بھوک کی کمی:

اگر بھوک نہ لگتی ہو یا بہت کم لگتی ہو تو آیت شریفہ: فَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا اکتالیس (۴۱) بار پڑھ کر پانی دم کر مریض کو پلائیں۔ چند روز میں بھوک بحال ہو جائے گا۔

اگر بھوک نہ لگتی ہو:

اس کا ایک اور مجرب نسخہ یہ ہے کہ مذکورہ بالا آیت (فکلا منھا) کے ساتھ

وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا

فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا

گیارہ گیارہ بار مریض خود پڑھے یا کوئی اور پڑھ کر پانی پر دم کردے۔ سات سے گیارہ روز تک ہر روز تازہ پانی پر دم کر کے مریض کو دیں۔ وہ پانچ سات بار دن میں تین تین گھونٹ کر کے پی لیا کرے۔

ناف کا ٹلنا:

اگر ناف اپنی جگہ سے ٹل جائے تو ایک کاغذ پر آیت مبارکہ:

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ لکھ کر ناف پر باندھ لیں۔ ناف کے واپس آجانے کے بعد بھی چندروز باندھے رکھیں تاکہ اپنی جگہ پر مضبوط ہوجائے۔

ناف کے لئے یا قیوم کا دائرہ:

ناف کے لئے ایک مجرب دائرہ یاقیوم کا ہے۔ دائرے میں یاقیوم لکھ کر اس کے گرد اکیس (۲۱) عدد دوھری واؤ اس طرح سے لکھیں:

یا قیوم

امیر المؤمنین حضرت سید احمد شہید کا تالا:

ناف کے لئے امیر المؤمنین حضرت سید احمد شہید بریلوی کا تالا نہایت مجرب اور بندہ کے معمولات میں سے ہے۔ ایک دو گھنٹے میں دیرینہ سے دیرینہ ناف کا مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔

ناف کے درد سے نجات:

ناف میں درد ہو یا اپنی جگہ سے کھسک گئی ہو تو یہ کلمات لکھ کر ناف پر باندھیں۔ انشاء اللہ فوراً آرام آئے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَاحَبِیْبَ مَنْ لَّا حَبِیْبَ لَہٗ یَا قَرِیْبُ یا مُجِیْبُ یارَقِیْبُ یَاحَسِیْبُ یَا مُنِیْبُ یامُثِیْبُ یَا خَبِیْرُ یَا بَصِیْرُ۔

ناف کا ایک اور مجرب عمل:

یہ آیت شریفہ لکھ کر ناف پر ڈوری سے باندھ دیں، اپنی جگہ آ جائے گی:

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَاۚ۬ وَلَىِٕنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا۝۴۱

ناف کے لئے آزمودہ عمل:

اس آیت شریفہ کا لکھ کر ناف پر باندھنا نہایت سریع الاثر ہے:۔

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌؕ

متلی یا قے کی شکایت:

اگر متلی کی دائمی شکایت ہو یا قے بار بار آتی ہو تو یہ دو آیاتِ مبارکہ زعفران سے لکھ کر مریض کو سات دن تک نہار منہ پلائیں۔ انشاء اللہ دونوں تکالیف سے افاقہ ہوجائے گا:۔

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۝۴۴ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ۝۳۰

کسی کو متلی آ رہی ہو:

کسی کو اچانک متلی ہونے لگے (مستقل بیماری کی صورت نہ ہو) تو نمک پر سورۃ الواقعۃ کی پہلی گیارہ آیات

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُۙ۝۱ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ۝۲ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌۙ۝۳ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّاۙ۝۴ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّاۙ۝۵ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّاۙ۝۶ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةًؕ۝۷ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ۬ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِؕ۝۸ وَاَصْحٰبُ الْمَشْــَٔمَةِ۬ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْــَٔمَةِؕ۝۹ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَۚۙ۝۱۰ اُولٰٓىِٕكَ الْمُقَرَّبُوْنَۚ۝۱۱

تین بار پڑھ کر مریض کو نمک چٹا دیں۔

ف: متلی کی صورت میں محض نمک کا چٹانا یا لیموں پر نمک لگا کر لیموں پر صرف زبان پھیرنا بھی بہت نافع ہے۔ جب کسی کو قے آ رہی ہو تو اس کے دونوں کانوں پر یا دونوں کنڈ ہوں کے درمیان مضبوطی سے ہاتھ رکھ دیں۔ قے کو روکنے میں اس سے بھی مدد ملتی ہے۔

حد سے زیادہ پیاس لگتی ہو:

پیاس اور بھوک ایک فطری عمل اور اللہ تعالیٰ کی نعمت ہیں۔ لیکن اگر کسی کو طبعی حد سے کہیں زیادہ پیاس لگنے لگے اور بجھنے کا نام نہ لے تو یہ ایک بیماری ہے جسے اطباء کی زبان میں استسقاء (پانی کی طلب) کہتے ہیں۔ اگر ذیل میں دیئے گئے دو کام کر لیں تو مرضِ استسقاء سے نجات مل جائے گی:۔(۱) پہلا یہ کہ سورۃ القصص لکھ کر بارش کے پانی سے دھو لیں۔(۲) پھر اس پانی پر روزانہ یہ آیات پڑھ کر دم بھی کرتے رہیں:۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰی ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾

آیات کو گیارہ گیارہ بار پڑھیں۔ اگر سورۃ القصص نہ لکھی جا سکے تو کم از کم دوسرا عمل کر لیں، اس سے بھی استسقاء کم ہوتے ہوتے ختم ہو جائے گا۔

دائمی قبض، پیشاب میں رکاوٹ اور پتھری:

یہ آیات روزانہ زعفران سے لکھ کر مریض کو نہار منہ اس طرح پلائیں کہ پہلے دن ایک گلاس دوسرے دن دو گلاس اس طرح چوتھے دن چار گلاس پھر چند دنوں تک چار گلاس نہار منہ پلاتے رہیں، انشاء اللہ دائمی قبض ہو تو وہ ختم ہو جائے گی اور پیشاب میں رکاوٹ یا مثانے میں پتھری ہے تو وہ ختم ہو جائے گی:۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ

پتھری اور پیشاب کی بندش:

اگر گردے یا مثانے میں پتھری ہو، جس کی وجہ سے پیشاب میں رکاوٹ پڑ رہی ہو یا کسی اور بیماری سے پیشاب میں رکاوٹ پیش آ رہی ہو تو مریض کے بائیں کان میں سات سات

بار یہ آیات پڑھ کر دم کریں۔اور جب تک آرام نہ آئے روزانہ دو تین بار دم کرتے رہیں:۔

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَهْبِطُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۞ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۞ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۞

پیشاب میں تنگی:

عسر البول کا ایک اور مجرب عمل یہ ہے کہ آیاتِ ذیل:۔

وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۞

لکھ کر مریض کو روزانہ پلائیں۔آیت کو پانی سے دھو کر وہ پانی سارا دن مریض پیتا رہے۔

اگر پیشاب میں بندش ہو جائے:

پیشاب میں رکاوٹ آرہی ہو اور لگتا ہو کہ تقریباً پیشاب آنا بند ہو رہا ہے تو آیت:

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا مثانے سے تھوڑا اوپر کر کے باندھ دیں۔

سلسلِ بول:

اگر کسی بچے (یا بڑے) کا پیشاب نہ رکتا ہو۔اختیار کے بغیر نکل جاتا ہو تو آیاتِ مبارکہ:۔

وَقِیْلَ یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۞ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ۞

لکھ کر ناف کے نیچے باندھ دیں۔انشاء اللہ سلسلِ بول کی پریشانی سے نجات مل جائے گی۔

ف : اوپر یہ عمل نکسیر پھوٹنے کے حوالے سے گذر چکا ہے۔خواتین کو اگر بلیڈنگ کی شکایت ہو تو اس میں بھی نہایت کارآمد ہے اور سیلان الرحم میں بھی بہت مفید ہے۔غرضیکہ جہاں بھی غیر ضروری چیز (خون، پیشاب، پانی وغیرہ) حد سے زیادہ جاری ہو جائے، اسے روکنے اور اس کے آگے بند باندھنے کا فائدہ دیتا ہے۔

تلی کا بڑھ جانا:

تلی اگر بڑھ جائے تو اس کے لئے آیت مبارکہ:

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۚ إِنَّهٗ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾

لکھ کر تلی پر باندھیں۔ انشاء اللہ چند روز میں مکمل آرام آجائے گا۔

تلی کا علاج:

ایک بینگن لے کر دھولیں۔ سات ببول کے کانٹے بھی لے لیں۔ اور ہر کانٹے پر تین تین بار سورۃ القریش پڑھ کر چھ کانٹے اس بینگن کے اندر ڈال دیں اور ایک اس کے اوپر اس طرح چبھو دیں کہ آدھے سے زیادہ باہر نظر آئے۔ پھر یہ بینگن جہاں مریض سوتا ہے، وہاں اس کے سر کے اوپر لٹکا دیں۔ اللہ کے نام پر کچھ صدقہ مریض کی صحت یابی کی نیت سے کریں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں مریض شفایاب ہو جائے گا۔

خونی بواسیر کا علاج:

حضرت شاہ عبد العزیز محدث دھلوی اور ایرانی بلوچستان کے ممتاز بزرگ عالم دین مولانا محمد عمر سر بازی نے خونی بواسیر کے لئے یہ نقش تجویز فرمایا ہے کہ چالیس عدد اس کے نقوش لکھ کر مریض کو روزانہ نہار منہ پلائیں، انشاء اللہ مریض صحت یاب ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٢٤	٢٧	٣٠	١٧
٢٩	١٨	٢٣	٢٨
١٩	٣٢	٢٥	٢٢
٢٦	٢١	٢٠	٣١

خونی بواسیر کے لئے:

خونی بواسیر کے لئے یہ عمل کریں کہ (١) ایک کاغذ پر یہ الفاظ لکھ کر مریض کی پشت پر (ناف سے نیچے کے برابر جگہ پر) باندھ دیں:۔ بِسْمِ اللّٰہِ، سَمِیْرِ یْ سامری سمر

ونا اندونا۔ اور (۲) یہ الفاظ ایک کاغذ پر لکھیں اور مریض سے یہ کہیں کہ جب بھی قضائے حاجت کے لئے جائے، یا تو مٹی کا ڈھیلا استعمال کرے یا ٹشو پیپر اور اس ڈھیلے یا ٹشو پیپر کو اس کاغذ پر مل کر اسے استعمال لائے۔ ڈھیلا یا ٹشو استعمال کرنے کے بعد پانی سے مزید پاکی حاصل کر لے۔ کاغذ پر یہ الفاظ لکھتے ہیں: ادرا دادا نانھا مااسمت سمیری سو اہا بو اہاسامری سمروناناندونا۔

ف: یہ عمل بھی مذکورہ بالا دونوں مستند ہستیوں سے منقول ہے۔ چونکہ اس کے الفاظ عربی، فارسی یا اردو کے نہیں، اس لئے جب تک ان کا معنی معلوم نہ ہو، تب تک احتیاط اسی میں ہے کہ ان کو اختیار نہ کیا جائے۔ لیکن اتنی بڑی علمی، دینی اور روحانی شخصیات نے جب یہ دونوں عمل تجویز فرمائے ہیں تو ہمیں ان کی دینداری، ثقاہت، دیانت اور تقویٰ وورع پر یہ اعتماد ہے کہ انہوں نے ان الفاظ کو تحقیق کرنے کے بعد ہی تجویز فرمایا ہوگا اور ان میں کوئی غیر اسلامی، شرکیہ اور غیر اللہ سے مدد حاصل کرنے کا عنصر نہیں پایا ہوگا۔ اگر ان شخصیات نے اس کی تجویز وتائید نہ فرمائی ہوتی تو ہم اسے اپنی کتاب کا حصہ کبھی نہ بناتے۔ اس لئے کہ ہمیں ان الفاظ کا مفہوم تو کیا معلوم ہوتا، ہمیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ یہ الفاظ عبرانی کے ہیں یا سریانی کے؟ ہندی اور سنسکرت کے تو نہیں لگتے۔ واللہ اعلم۔ اور علم کی اس کمی کا اعتراف کر لینا بہتر ہے، بجائے اس کے کہ نامعلوم چیز کو بلا احتیاط نقل کر دیا جائے۔ ہم نے ان میں سے کوئی عمل آزمایا تو نہیں لیکن ان بزرگوں کے قول پر اعتماد کرتے ہوئے امیدِ واثق ہے کہ جو انہیں اپنائے گا، اسے انشاء اللہ فائدہ ضرور ہوگا۔ اور ہماری طرح جس کا دل مطمئن نہ ہوتا ہو اسے ہم یہی کہیں گے کہ سمجھے بغیر کسی عمل کو اپنانا احتیاط کے تقاضے پر پورا نہیں اترتا۔

خونی وبادی بواسیر کے لئے:

یہ عمل مولانا محمد عمر سربازی نے شفاء الاسقام میں درج فرمایا ہے کہ گَرگَرُونی بَربَرُونی بیرون شو، خدائے ما بزرگ است۔ تو بیرون شو۔ (تین یا سات بار پڑھیں)

خونی اور بادی بواسیر کا مجرب المجرب عمل:

یہ عمل حضرت مولانا محمد محدث تھانوی اور مولانا محمد عمر سربازی نے نقل فرمایا ہے۔ ہم نے اس کا بارہا تجربہ کیا ہے پتھر پہ لکیر کی طرح سو فیصد

کامیاب پایا۔ ایک مریض نے تو خوشی میں آ کر ایک دفعہ سادہ روٹی پر سرخ پسی ہوئی مرچیں چھڑک کر اوپر سے پانی کا چھینٹا دے کر ہمارے سامنے وہ روٹی کھائی کہ اب میں سرخ مرچیں بھی کھالوں تو بواسیر کی شکایت نہیں ہوتی۔ اس تعریذ میں تین امور ضروری ہیں:۔(۱) یہ تعویذ صرف اتوار کے دن طلوع آفتاب کے بعد پون گھنٹے کے اندر اندر لکھنا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی بھی وقت لکھیں تو اس کا فائدہ نہیں ہوتا۔(۲) اور اسی دن زوال کے بعد (تقریباً ساڑھے بارہ بجے) مریض نے کمر میں لٹکانا ہوتا ہے (۳) اور کمر میں اسے ریڑھ کی ہڈی کے آخری مہرے پر باندھنا ہوتا ہے۔

نقش یہ ہے:۔

۵۴۴	۲۱۹ صحح
صحح	صحح
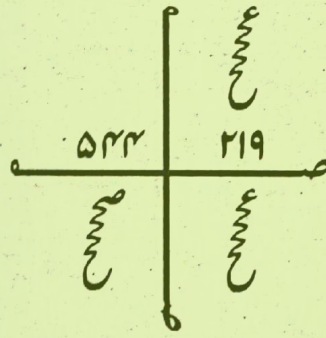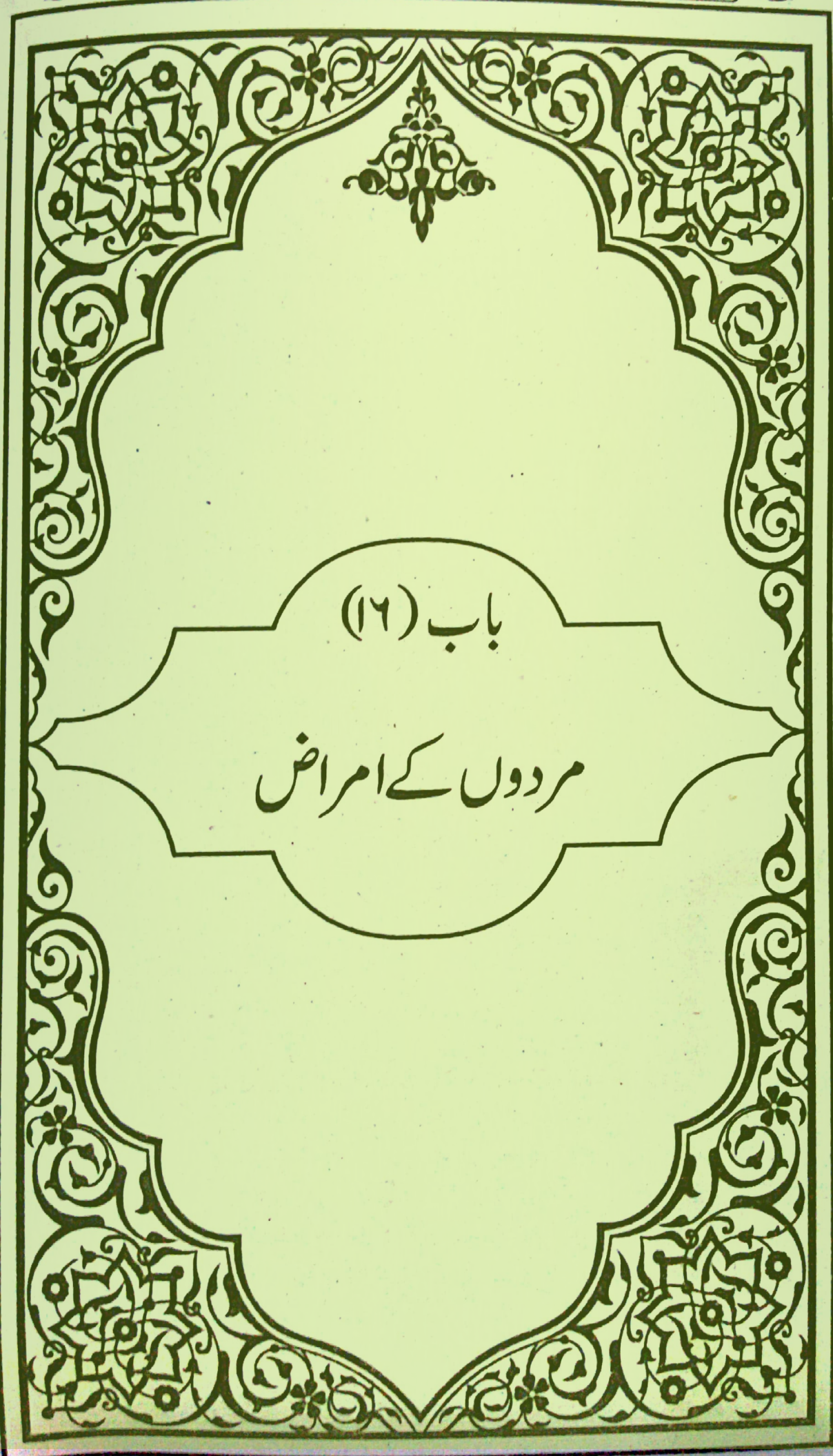
باب (۱۶)
مردوں کے امراض

مردوں کے امراض

کثرتِ احتلام کا علاج:

جس شخص کو اکثر خواب میں احتلام ہو جاتا ہو، وہ رات کو سوتے وقت سورۃ الطارق پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔ انشاء اللہ آہستہ آہستہ اس سے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ جائے گی اور کوئی آدمی بلا ضرورت اس کا اہتمام رکھے تو وہ احتلام کی بیماری سے بھی محفوظ رہے گا اور جنات کے شر سے بھی محفوظ رہے گا۔

ف: احتلام کے روحانی علاج کے ساتھ ساتھ غذاؤں میں بھی احتیاط کریں۔ گرم غذاؤں سے بالخصوص انڈے سے مزاج میں ایسی تیزی آتی ہے جس کی وجہ سے بچے بچیاں وقت سے پہلے بالغ بھی ہو جاتے ہیں اور احتلام وغیرہ امراض کا شکار ہو کر جوانی کی رعنائیوں سے بھی قبل از وقت محروم ہو جاتے ہیں۔

دوسرے ٹی وی پر روزانہ فلموں، ناچ گانوں اور ڈراموں میں ایک آدمی جب دن رات خواتین کو نیم عریاں رقص کرتے یا جھوٹے عشق و محبت کی اداکاری کرتے بلکہ عشق و محبت سے بڑھ کر فحاشی و شہوت انگیزی کی حرکات کرتے دیکھے گا تو خواب میں اسے اولیاء اللہ کی زیارت تو ہونے سے رہی، اسے احتلام ہی تو ہوگا! اس لئے پہلے ان ذرائع کا راستہ بند کریں جو احتلام وغیرہ کا باعث بنتے ہیں۔ پھر بیماری کا علاج کریں۔ انشاء اللہ پورا فائدہ ہوگا۔ اگر ذرائع کا سد باب نہ کیا گیا تو خالی خولی طبی یا روحانی علاج ایسے ہی ہوگا جیسے کنویں میں سے کتا تو نہ نکالیں اور دو سو ڈول پانی نکال کر سمجھ بیٹھیں کہ شریعت کی ڈیمانڈ پوری ہوگئی۔

احتلام کا مجرب ترین توڑ:

احتلام بعض دفعہ طبعی عوامل، خوراک کی بے ترتیبی اور جسمانی عوارض کی وجہ سے ہوتا ہے اور بعض دفعہ محض شیاطین کی انگیخت سے ہوتا ہے۔ اگر ایک آدمی کی خوراک نارمل ہے، مزاج میں بھی گرمی نہیں ہے تو پھر زیادہ امکان اس کا ہے کہ اس کے احتلام کے پیچھے شیاطین کا ہاتھ ہے سورۃ الطارق کا پڑھنا بھی درحقیقت شیاطین اور جنات کو کیلنے کے لئے نہایت مجرب المجرب ہے۔ اسی

لئے تمام مشائخ وکاملین احتلام کے مریض کو رات سوتے وقت اس کا پڑھنا تجویز کرتے ہیں۔ اسی لئے اوپر ہم نے اسے احتلام کے علاج کے طور پر ذکر بھی کیا ہے اور آخر میں یہ بھی لکھا ہے کہ اس سے صرف احتلام سے ہی حفاظت نہیں ہوتی بلکہ جنات سے بھی حفاظت رہتی ہے۔ جن گھروں میں جنات اہل خانہ کو ستاتے ہوں، آگ لگا دیتے ہوں، چوری چکاری کرتے ہوں، خواتین کو پریشان اوران سے چھیڑ چھاڑ کرتے ہوں، گھر میں پتھر پھینکتے ہوں، خون یا پانی کے چھینٹے پھینکتے ہوں، ہم ان گھروں کا حصار جب کرواتے ہیں تو اس حصار میں چار پانچ جو اہم چیزیں ہیں ان میں ایک اہم ترین چیز **سورة الطارق** بھی ہے۔

پہلے ایک حدیث نقل کردیں، اسے پڑھنے کے بعد ذیل میں دیئے گئے عمل کی حقانیت اورافادیت پر آپ کا اعتقاد ویقین پختہ ہوجائے گا۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی صحاح ستہ میں مروی ہے کہ: اے عمرؓ! تم جس گلی سے گذر جاتے ہو، شیطان اس گلی سے اپنا رستہ بدل لیتا ہے۔ حضرت عمرؓ اس طرح فنافی الحق ہوچکے تھے کہ شیطان کا اس گلی میں بھی گذر ممکن نہیں جہاں سے حضرت عمرؓ گذر جائیں۔ آج جبکہ حضرت عمرؓ ہم میں موجود نہیں۔ وہ رفیق اعلی کی طرف سفر شہادت اختیار فرما کر دوہری جنت میں مقیم ہیں، مدینہ منورہ میں **روضة من ریاض الجنة** جو اصل جنت سے بھی اہل سنت کے متفقہ قول کے مطابق افضل ترین زمین کا حصہ ہے اور دوسری طرف جنت الفردوس تو آپ جیسے اہل صفا ہی کے لئے بنائی گئی ہے۔ آج جب وہ ہم میں موجود نہیں تو ہم ان کے محض نام کی برکت حاصل کریں تو انشاء اللہ پورا پورا فائدہ ہوگا۔

عمل: سوتے وقت جو شخص انگشتِ شہادت سے اپنے سینے پر **حضرت عمرؓ** کا نام لکھے گا اسے اس رات کبھی احتلام نہیں ہوگا۔ **مجرب المجرب** عمل ہے۔ **حضرت عمرؓ** کا نام جس گلی کے ماتھے پر لکھ دیا جائے وہاں سے کوئی انسانی یا جناتی شیطان نہیں گذرے گا، نہ اکیلا نہ جلوس واژدہام کی صورت میں!

احتلام سے حفاظت:

حضرت نوح علیہ السلام بہت جلالی پیغمبر گذرے ہیں۔ ساڑھے نو سو سال تک قوم کو دین کی دعوت دی مگر چند نفوس کے سوا تمام قوم نہ صرف آپ پر ایمان لانے سے محروم رہی بلکہ سخت

نالف رہی۔ اتنا طویل عرصہ قوم کو صبر واستقامت سے دعوت دینے کا امتحان اللہ تعالیٰ نے اور کسی نبی سے نہیں لیا۔ جب قوم نے انہیں مایوس کرنے کی حد کردی اور ایمان لانے کی بجائے آپ کو طرح طرح سے آزار وتکلیف کا شکار کرنے اور آپ کا تمسخر اڑانے لگی تو آپ نے ان کے لئے اتنی شدید اور سخت بددعاء کی جس کی نظیر تاریخ انبیاء میں نہیں ملتی۔ سورۃ نوح میں حضرت نوح علیہ السّلام کی پوری بپتا بھی منقول ہے اور ان کی شدید ترین بددعاء بھی! اس لئے علمائے عاملین اس سورت کے عمل کو بہت جلالی قرار دیتے ہیں۔ اگر رات کو سوتے وقت احتلام کا مریض سورۃ نوح کی تلاوت کرلے تو انشاءاللہ احتلام کبھی نہیں ہوگا۔

ف: سورۃ نوح کی تلاوت دشمن کو پسپا اور زیر کرنے اور اس کے حملے سے گھر یا ادارے کی حفاظت کرنے کے لئے بھی مجرب المجرب ہے۔

احتلام کا مجرب نسخہ:

ایک مختصر عمل یہ بھی ہے کہ سوتے وقت سات بار: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ نَّفْخِہٖ وَھَمْزِہٖ وَنَفْثِہٖ پڑھ لیا کریں۔

جَرَیَان کا علاج:

یہ نہایت موذی بیماری ہے، مردوں کی ہڈی کا گودا تک کھینچ کر پیشاب کے راستے خارج کردیتی ہے۔ اس کا کسی ماہر طبیب سے علاج فوری طور پر کروانا چاہئے۔ جتنی تاخیر کریں گے، جسمانی صحت اتنی داؤ پر لگے گی۔ اگر طبی ماہرین کی کوئی دوا کارگر نہ ہورہی ہو تو سورۃ الحجرات تین بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور صبح سے شام تک یہ پانی پی لیں۔ صبح نہار منہ سے آغاز کریں اور نہار منہ کم از کم ایک گلاس۔ وگرنہ کوشش کریں کہ دو تین گلاس پی لیں۔ اکتالیس دن تک یہ عمل جاری رکھیں، انشاءاللہ اس موذی مرض سے چھٹکارا مل جائے گا۔

جَرَیَان کا خاتمہ:

نماز عصر کے بعد ایک سو بار آیتِ مبارکہ: رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اول آخر سات سات بار درود شریف پڑھنا بھی جریان کے خاتمہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

جریان کا طبی وروحانی علاج:

یہ جریان کا طبی علاج بھی ہے اور روحانی بھی کہ اسپغول کا چھلکا لے کر نماز مغرب یا عشاء کے بعد اس پر **سورۃ الفاطر** پڑھ کر وہ اسپغول کا چھلکا سادہ ٹھنڈے پانی یا شربت بزوری میں ملا کر پلائیں۔ اکیس دن تک پلانے سے آرام آجائے گا۔ اگر کوئی کسر باقی ہو تو اکتالیس دن تک عمل جاری رکھیں۔

جماع کی قدرت حاصل ہو:

اگر کسی شخص کو جماع کی طاقت نہ رہی ہو اور ابھی عمر اتنی زیادہ نہ ہو کہ اس عمر میں لوگ قاصر رہ جاتے ہوں تو سات دن تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ اس کی مردانہ صلاحیت بحال ہو جائے گی۔ اگر جادو کے ذریعے جماع کی بندش کر دی گئی ہو تو بھی اس بندش کو نابود کر کے جماع کی قدرت بحال کر دے گا۔ ہم زیادہ تر ایسے لوگوں کے لئے کرتے ہیں جنہیں جادو کے ذریعے جماع سے روک دیا گیا ہو۔ سات دن تک روزانہ دو انڈے لے کر ایک انڈے پر مرد کے لئے:

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور دوسرے پر عورت کے لئے:

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

لکھ کر دیں۔ قریب جانے سے پہلے دونوں اپنا اپنا انڈا کھالیں۔ انشاء اللہ پہلے ہی دن سے مردانہ صلاحیت عود کر آئے گی۔ بہتر یہ ہے کہ اس انڈے کے بعد رات کو کچھ کھایا پیا نہ جائے۔ اگر زیادہ ضرورت محسوس ہو تو ایک گھنٹے سے زائد وقفے کے بعد کچھ کھا پی سکتے ہیں۔

جماع کی صلاحیت اگر ختم ہو چکی ہو:

یہ دوسرا عمل بھی انڈے ہی سے متعلق ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ یہ آیت انڈے تین بار پر دم کر کے اکتالیس روز تک صبح نہار منہ یہ انڈا مریض کو کھلایا جائے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾

بندشِ جماع کا علاج:

دوانڈوں والا مجرب علاج اوپر گزر چکا ہے، اس کا ایک اور علاج یہ بھی ہے کہ شیشے کے برتن پر یہ آیت لکھ کر مردِ بستہ کو اس کا پانی پلایا جائے۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں بندش ٹوٹ جائے گی اور جماع کی صلاحیت بحال ہو جائے گی۔

ف: یہ عملیات اسی آدمی کو فائدہ دیں گے جو (۱) عمر کے اس حصے کو نہ پہنچ چکا ہو جس عمر میں آدمی طبعی طور پر جماع کے قابل نہیں رہتا۔ (۲) اور اگر عمر تو صحیح ہے لیکن اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے قوت مردمی کا کباڑہ نکال دیا ہے اور قوتِ جماع اپنے ہاتھوں سے برباد کر چکا ہے تو بھی اپنے ہاتھوں سے کمائی ہوئی تباہی کا خاتمہ آیات کی تلاوت اور انڈوں وغیرہ سے نہیں ہوگی۔ اس صورت میں کسی ماہر اور مخلص طبیب سے علاج کروائیں اگر وہ ذمہ داری لے کہ قوت بحال ہو سکتی ہے تو علاج کروالے وگرنہ اپنے ماضی اور ماضی کی بداعمالیوں پر بیٹھ کر آنسو بہائے۔

یہ عملیات کسی ہموار اور موزوں زمین میں گندم اگانے کی تدبیر مہیا کرتے ہیں۔ پتھروں پر گندم اگانے کی کوشش ان عملیات کے ذریعے نہ کی جائے۔ کوشش برباد جائے گی اور اپنی بے تدبیری کا ماتم کرنے کی بجائے الٹا آپ روحانی عملیات پر حرف گیری شروع کر دیں گے۔

عضوِ تناسل کا استرخاء لاغری و دیگر امراض:

استمناء بالید اور کثرتِ جماع سے عضوِ تناسل میں کئی طرح کے نقائص پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس میں سرعتِ انزال، استرخاء العضو (ڈھیلا پن) لاغری (نا قابل حرکت ہو جانا) کجی (ٹیڑھا پن) اہم اور زیادہ خطرناک ہیں۔ اللہ پاک سے توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ ایسی ناجائز حرکت نہ کرنے کا عہد کریں اور تیس (۳۰) دن مسلسل روزے رکھیں۔ ان تیس دنوں میں دن رات استغفار کی کثرت رکھیں اور سحری سے ایک گھنٹہ پہلے داہنے ہاتھ پر تانبے کے قلم سے زعفران کے ساتھ یہ آیت لکھ کر زبان سے ہتھیلی کو چاٹ لیں:

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۗ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾

ان دنوں شادی شدہ حضرات جماع سے اجتناب رکھیں۔

کثرتِ خواہش اور نگاہِ بد کا علاج:

جو شخص بدکاری کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہو یا شادی شدہ شخص کثرتِ خواہشِ جماع کا شکار ہو ان دونوں کے لئے (بالخصوص عادت بد میں مبتلا شخص کے لئے یہ ایک نعمت ہے) اللہ پاک کے یہ نام سفید طشتری میں زعفران سے لکھ کر دیں۔ اور اس کا پانی صبح نہار منہ اسے پلائیں۔

مناسب ہوگا کہ ایسا شخص بھی کم از کم ایک مہینہ متواتر روزے رکھے۔ کیونکہ روزہ حیوانی جذبات کا الاؤ ٹھنڈا کرنے کا سب سے بڑا روحانی فارمولا ہے۔ روزے کی صورت میں سحری سے کچھ پہلے پلیٹ دھو کر پی لے اور مہینہ بھر عمل جاری رکھے۔ وگرنہ نہار منہ سات دن تک کافی ہے۔

اسمائے الٰہی یہ ہیں:۔ الرحیمُ اللطیفُ المجیدُ الرشیدُ البدیعُ الجلیلُ الکبیرُ العزیزُ الباریُٔ الخبیرُ الحمیدُ الباقیُ الوالیُ الوکیلُ الحلیمُ العلیمُ الحکیمُ العظیمُ السمیعُ المحصیُ المبدیُٔ المتعالیُ العلیُّ الوکیلُ الغنیُّ البصیرُ المجیبُ۔

سرعتِ انزال کا شافی علاج:

سرعتِ انزال کی بیماری بھی سابقہ بیان کردہ کوتاہیوں اور اپنی خرابیوں سے پیدا ہوتی ہے۔ بعض دفعہ ناقص یا گرم غذائیں بھی اس کا موجب بنتی ہیں۔ ایسے میں وہ ادویہ استعمال کرنی چاہئیں جو مادۂ تولید کو گاڑھا کریں۔ کیونکہ سرعت کی بیماری مادے کے پتلا ہو جانے سے پیدا ہوتی ہے، جس کی وجہ سے بیوی کی ضرورت اور خواہش پوری نہیں ہوتی، جس سے مزاجوں میں گھٹن، بدمزگی اور ایک دوسرے سے بیزاری پیدا ہوتی ہے اور سب سے بڑا نقصان یہ کہ یا تو اولاد پیدا نہیں ہوتی یا وہ بہت کمزور ہوتی ہے یا اولا کو کسی قسم کے پیدائش جسمانی نقص کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۱) مردانہ ہر قسم کی بیماریوں کا سب سے بہترین علاج روزہ ہے اور وہ بھی دو چار دن کا نہیں بلکہ کم از کم ایک ماہ کا مسلسل روزہ۔ سرعت انزال میں بھی سب سے مفید چیز روزہ ہے۔ یہ علاج کے طور پر روحانی تقویت کے لئے نفلی روزہ ہے۔ اس میں جماع سے پرہیز بھی ضروری ہے۔ یہ مریض کے علاج کی ضرورت ہے، روزے کی شرط نہیں۔ روزے کی شرائط وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمائی ہیں۔

(۲) کم از کم تیس روزے مکمل کرنے کے بعد انگور کے ایک بڑے پتے پر یہ لکھ کر اس پتے کو کپڑے اور پلاسٹک میں اچھی طرح لپیٹ کر جماع سے پہلے بائیں ران پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ بڑے بڑے حکماء کے مجرب نسخوں سے بڑھ کر امساک کا فائدہ دے گا۔ روزوں کے ایام میں خوراک کے بارے میں سرعت انزال کے حوالے سے کسی حکیم یا ڈاکٹر سے مشورہ کرلیں تو مزید فائدہ ہوگا۔

پتے پر یہ الفاظ لکھیں:۔ **ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ**

وَقِيلَ يَآَرْضُ ابْلَعِي مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ

اَمْسِكْ اَيُّهَا الْمَآءُ النَّا زِلُ مِنْ صُلْبِ ...... (مریض اور اس کی والدہ کا نام)

بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

باب (۱۷)

خواتین کے امراض

خواتین کے خصوصی امراض

استقرارِ حمل کے لئے:

جس عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہووہ ہر نماز کے بعد یَامُصَوِّرُ کی ایک تسبیح پڑھے۔انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔

حمل نہ ہونے کا علاج:

اگر شادی کو معقول وقت گذر چکا ہو اور حمل کے آثار پیدا نہ ہو رہے ہوں تو صبح وشام خاتون یہ عمل کرے انشاء اللہ حمل ہو جائے گا۔ ہمارا عام معمول اور بارہا کا آزمودہ ہے:۔(۱) اول وآخر گیارہ بار **سورۃ الحشر** کی آخری آیت

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔

اوراس کے درمیان میں وہی چار اسمائے الٰہی ایک سو ایک بار پڑھے جواس آیت کے شروع میں آرہے ہیں: **يَااَللّٰهُ، يَاخَالِقُ، يَابَارِئُ، يَا مُصَوِّرُ ۔ مجرب المجرب** ہے۔

حمل کے لئے نہایت مجرب عمل:

یہ نقش آج سے بیس بائیس سال پہلے ہم نے آزمایا تھا۔اس وقت ہماری رہائش گلشن راوی جی بلاک میں تھی۔ مسجد زبیر میں فجر اور مغرب وعشاء پڑھتے تھے۔عشاء کے بعد تھوڑا سا درسِ قرآن بھی دے دیا کرتے تھے۔ایک دوبار مسجد کے امام قاری عبداللطیف شاکر صاحب نے فرمایا کہ آپ کی بھابھی کہتی ہیں تھوڑی دیر کے لئے گھر پر تشریف لائیں۔ایک دن درس سے فارغ ہوکر ہم اوپر قاری صاحب کی رہائش گاہ پر گئے تو ان کی اہلیہ نے اپنی پریشانی بیان کی کہ ہماری شادی کو تیرہ (۱۳) سال ہو چکے ہیں مگر ابھی تک اولاد کی کوئی صورت نہیں بن سکی۔ہم نے انہیں یہ نقش لکھ کر دیا پندرہ دن کے بعد قاری صاحب فجر میں ملے تو فرمانے لگے کہ آج آپ کی گاڑی دن کو تھوڑی دیر فارغ ہوگی؟ ہم نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ گھر والوں کو ہسپتال میں دکھانا ہے۔ہم نے

کہا کہ اس خوشی میں تو ہم خود آپ کے ساتھ شریک ہوں گے۔ ہسپتال لے کر گئے تو رپورٹ مثبت آ گئی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں پہلا بیٹا عطاء فرمایا پھر پے در پے تین بیٹے عنایت کئے۔

وہ مجرب ترین نقش یہ ہے:

ف ف
ما ما خ خ خ ❖

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝

نوٹ: انتہائی مجرب المجرب عمل ہے۔ قاری صاحب کے ہاں امید کی کرن پیدا ہونے پر اس بات کا اتنا شہرہ ہوا تھا کہ لوگوں نے صبح وشام ہمارے گھر کے دروازے توڑنا شروع کر دیئے۔ ہمارے لئے پڑھنا لکھنا، درس وتدریس اور گھریلو امور کی انجام دہی مشکل ہوگئی۔ حتی کہ بیزار ہوکر ہم نے عملیات کی لائن چھوڑ دینے کا اعلان کر دیا اور تین ماہ تک ہم اپنے فیصلے پر جمے رہے۔ یہ تو جامعہ مدنیہ کریم پارک، لاہور کے استاذ الحدیث اور معروف محقق عالم ربانی حضرت مولانا مفتی عبد الرشید صاحب نور اللہ مرقدہ کا اصرار تھا جس نے ہمیں دوبارہ بٹھا دیا۔ لیکن اب ہم نے ہفتے بھر میں دن اور اوقات مقرر کر کے اپنے تدریسی اور تصنیفی مشاغل کے لئے وقت بچا لیا ہے۔

استقرارِ حمل کا نسخہ:

یہ نسخہ پیچھے مرد کے حوالے سے دو جگہ گذر چکا ہے۔ اگر خاتون کو حمل میں رکاوٹ ہو تو دو انڈوں پر ایک ایک آیت لکھ کر وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝

والا انڈا مرد کو اور وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝

والا انڈا عورت کو چالیس دن متواتر کھلایا جائے اور انڈا کھانے کے بعد دونوں قربت کریں۔ انشا اللہ انہی چالیس دنوں میں گود ہری ہو جائے گی۔

حمل ٹھہرنے کا ایک مجرب عمل:

یہ عمل بھی نہایت نافع ہے کہ لونگ کے چالیس (۴۰) دانے ٹوپی سمیت لیں اور ان میں

سے ایک دانے پر روزانہ سات بار یہ آیت پڑھ کر عورت کو وہ لونگ کھلا دیں۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۠

ف: اس عمل میں دو شرائط ملحوظ رہیں۔ (۱) پہلی یہ کہ یہ عمل اس دن شروع کیا جائے جس دن خاتون ماہواری سے فارغ ہوئی ہو (۲) اور دوسری یہ کہ لونگ رات کو اس وقت کھانا ہے جب آپس میں قربت کرنی ہو اور اس کے بعد رات کو پانی ہرگز نہ پیئے۔ (ضرورت ہو تو پہلے پی لے)۔

بانجھ پن کا خاتمہ:

یہ عمل بھی استقرارِ حمل کے سلسلے میں چلتا ہوا ہے کہ ہرن کی جھلی پر زعفران اور عرقِ گلاب سے یہ آیت لکھ کر بانجھ خاتون کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بانجھ پن ختم ہو جائے گا:۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؕ

ف: ہرن کی جھلی چاندی سونے کا ورق کوٹنے والوں سے مل سکتی ہے۔ اگر جھلی میسر نہ آئے تو اعلیٰ قسم کے گلیز کاغذ پر لکھ دیں۔

اسقاط سے حفاظت:

جس خاتون کا اکثر حمل ساقط ہو جاتا ہو، اسے نئے حمل سے پہلے اکیس دن تک تین بار منزل اور اکیس بار **آیت الکرسی** حرمل اور لوبان پر دم کر کے اس طرح دھونی دی جائے کہ دھواں اس کے پورے بدن کو براہ راست پہنچے۔ پھر جب حمل ہو جائے تو **آیت الکرسی، معوذتین** اور یہ آیت مبارکہ لکھ کر اس کی کمر میں ڈال دیا جائے تو انشاء اللہ حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا۔ تعویذ ناف کے اوپر آنا چاہئے:۔ آیت یہ ہے:

وَالَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖؗ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ ۝

حفاظتِ حمل:

حمل کو ساقط ہونے سے بچانے کیلئے ہمارا بارہا کا مجرب طریقہ یہ ہے کہ کاغذ پر:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

لکھ کر مریضہ کی ناف پر ڈوری کے ساتھ بندھوا دیتے ہیں۔

حمل محفوظ رہے:

اگر حاملہ عورت کو چالیس روز تک سفید طشتری میں یہ آیات لکھ کر روزانہ پلاتے رہیں تو وہ حمل اسقاط سے محفوظ رہے گا:۔

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

حفاظتِ حمل کا ایک لاجواب عمل:

درج ذیل تعویذ لکھ کر ایسی حاملہ کے گلے میں ڈال دیں جس کا حمل اکثر ساقط ہو جاتا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَمْلَ ...... (مریضہ کا نام بمعہ والدہ) مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَاۚ كَذٰلِكَ اَمْسَكْتُكَ يَاوَلَدَ...... (مریضہ اور والدہ کا نام) بِاَنْ تَقَرَّ فِيْ مُسْتَقَرِّكَ وَمُسْتَوْدَعِكَ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ اُسْكُنْ يَاوَلَدَ ...... (مریضہ اور اس کی والدہ کا نام) بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۔ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۝۱ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۝۲ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۝۳ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۝۴ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۝۵ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ۝۶ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۝۳ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝۱ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۝۴ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِکِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰہِ النَّاسِ ۝۳ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ۝۶

ف: یہ پورا تعویذ لکھ کر اور اس کی آخری آیت:

وَ اصۡبِرۡ وَ مَا صَبۡرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَ لَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا تَکُ فِیۡ ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡکُرُوۡنَ ۝۱۲۷ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّ الَّذِیۡنَ ہُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ۝۱۲۸

اور سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس سات سوتی دھاگے حاملہ خاتون کے قد کے برابر ناپ کر ان کی ایک ڈوری بنا کر اس ڈوری پر ایک ایک بار پڑھ کر ایک ایک گرہ لگاتے جائیں۔ کل نو بار پڑھ کر نو گرہیں لگانی ہیں۔ پھر یہ تعویذ اور گنڈا مریضہ کے گلے میں ڈال دیں۔ ولادت کے بعد اتار لیں۔ یہ تعویذ حمل کے پہلے مہینے ہی میں ڈال دینا چاہیے، ورنہ تین ماہ کے اندر اندر ضرور ڈال لیں۔ بہت نافع اور مؤثر ہے۔

حفاظتِ حمل کا ایک جامع عمل:

جس خاتون کا حمل عام طور پر ساقط ہو جاتا ہو یا ایسے آثار پیدا ہونے شروع ہو جائیں کہ حمل ضائع ہونے کا خطرہ پیدا ہو جائے تو باوضو یہ آیات لکھ کر فوراً مریضہ کی ناف پر باندھ دیں:۔

فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ ہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝۶۴ اَللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ کُلُّ اُنۡثٰی وَ مَا تَغِیۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَ مَا تَزۡدَادُ ؕ وَ کُلُّ شَیۡءٍ عِنۡدَہٗ بِمِقۡدَارٍ ۝۸ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمۡ ۚ اِنَّ زَلۡزَلَۃَ السَّاعَۃِ شَیۡءٌ عَظِیۡمٌ

انشاء اللہ حمل ساقط ہونے سے بچ جائے گا۔

حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے:

درج ذیل آیات لکھ کر ایسی مریضہ کو چند روز متواتر پلائی جائیں تو حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہتا ہے:۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۚ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

استقرارِ حمل کا مجرب طریقہ:

کسی خاتون کے حمل کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو باوضوء یہ تعویذ لکھ کر اس کی ناف پر باندھ دیں انشاء اللہ حمل محفوظ رہے گا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَمْلَ...... (مریضہ اور اسکی والدہ کا نام) مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ آمین۔ آمین۔ آمین۔

اٹھراہ کی تکلیف اور اس کا علاج:

اٹھراہ کا مرض خواتین کے لئے ایک نہایت تکلیف دہ اور پریشان کن مرض ہے۔ اس میں بعض اوقات بچے پیٹ میں ہی مرجاتے ہیں۔ بعض دفعہ چوتھے پانچوں مہینے حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ پیدا ہونے کے بعد پہلے یا چھٹے مہینے فوت ہو جاتے ہیں۔ پیدا ہو کر مرنے والے بچے عام طور پر آخر میں سبز رنگ۔ کے دست کرتے ہوئے جان ہار جاتے ہیں اور آخر میں ان کا رنگ بھی سبز پڑ جاتا ہے۔ بعض خواتین کو اس طرح کا اٹھراہ ہوتا ہے کہ حمل لڑکے کا ہو تو ساقط

ہو جائے گا اور لڑکی کا ہو تو پروان بھی چڑھے گا اور بچی بھی نارمل حالت میں پیدا ہوگی۔ بعض کا اس کے برعکس ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اٹھراہ آٹھ قسم کا ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔ اسقاطِ حمل کے حوالے سے سابقہ صفحات میں بہت سے اعمال درج کر دیئے گئے ہیں۔ یہاں ہم اٹھراہ کی اس صورت کا علاج لکھتے ہیں جس میں بچے پیدا ہونے کے بعد مر جاتے ہیں۔ اس کے لئے سوا پاؤ اجوائن اور سوا پاؤ کالی مرچ لے کر کسی بھی پیر کے روز ان پر چالیس (۴۰) بار سورۃ الشمس پڑھیں۔ لیکن ہر بار اول و آخر ایک دفعہ درود شریف پڑھ کر تلاوت کریں اور ہر دفعہ اجوائن اور مرچ پر دم کریں۔ ان دونوں چیزوں کو حاملہ خاتون حمل کے پہلے دن سے لے کر اس دن تک روزانہ بلا ناغہ نہار منہ کھاتی رہے جب تک وہ بچے کا دودھ نہیں چھڑاتی۔ (ضرورت کے مطابق وقتاً فوقتاً اجوائن اور کالی مرچ مزید دم کر کے تیار رکھیں) یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ بچہ محفوظ ہو جائے گا۔

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں:

ایسی خواتین کے لئے ایک اور نہایت اعلیٰ عمل یہ ہے کہ حاملہ کے قد کے برابر نیلے رنگ کے سوت کے اکتالیس تار لے کر ان پر اکتالیس بار ہی سورۃ المزمل پڑھیں۔ ہر بار تاروں کو ایک گرہ دیتے جائیں۔ اکتالیس گرہ لگا کر یہ گنڈا عورت کی کمر میں باندھ دیں۔ (حمل کے پہلے مہینے ہی میں یہ عمل کرنا ہے) وضعِ حمل کے بعد عورت کی کمر سے اتار کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ یہ گنڈا بچے کے گلے میں سال بھر لٹکا رہے۔ سال کے بعد اسی طرح ایک اور گنڈا تیار کر کے پہلا اتار کر محفوظ رکھ لیں اور نیا گلے میں پہنا دیں۔ گیارہ سال تک مسلسل ہر سال نیا گنڈا تیار کر کے پہناتے رہیں اور پہلے گنڈے کسی خاص جگہ محفوظ کرتے رہیں۔ جب گیارہ گنڈے گیارہ سال میں مکمل ہو چکیں تو آخر میں اپنی ہمت کے مطابق اچھا کھانا تیار کر کے اللہ کے نام پر فقراء کو کھلائیں اور اس کا ثواب تمام انبیائے کرام اور اولیاء اللہ کو پہنچائیں۔ یہ گنڈا ایسی خواتین کے لئے نہایت نادر، نایاب اور قیمتی تحفہ ہے جن کا کبھی کوئی بچہ سلامت نہ رہا ہو اور وہ اس کے علاج سے مکمل مایوس ہو چکی ہوں۔

ف: گنڈے میں پابندی کریں کہ قمری تاریخ پیدائش پر ہر سال گنڈا تبدیل ہوتا رہے۔ گویا اسے اس بچے کی سالگرہ کا تحفہ سمجھیں۔

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو:

جس عورت کے بچے پیدا ہونے کے بعد مر جاتے ہوں (اٹھراہ کی اس) مریضہ کے گلے میں حمل کے پہلے مہینہ میں ہی ایک سوساٹھ (۱۶۰) بارپوری بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھ کر ڈال دیں۔ انشاء اللہ اس دفعہ بچہ صحیح وسلامت رہے گا۔

اٹھراہ کا ایک مجرب عمل:

حمل کے ابتدائی تین ماہ کے اندر اندر یہ عمل کرلیں تو انشاء اللہ حمل سلامت بھی رہے گا اور بچہ پیدائش کے بعد بھی محفوظ رہے گا۔ ضرورت کے مطابق سیاہ مرچ اور اجوائن لے کر (۱) اول وآخر درود شریف (۲) اٹھارہویں پارے کے پہلے رکوع کی آیت:

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۚ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ؕ

اکتالیس بار (۳) سورۃ الکافرون سات بار (۴) سورۃ المزمل سات بار اور (۵) سورۃ الم نشرح گیارہ بار پڑھ کر دم کرلیں۔ وہ خاتون کالی مرچ کے سات دانے اور تھوڑی سی اجوائن روزانہ نہار منہ پانی کے ساتھ استعمال کرے۔ انشاء اللہ حمل بھی محفوظ رہے گا اور پیدائش کے بعد بچہ بھی محفوظ رہے گا۔

ف: اوپر درج کردہ دونوں عمل اٹھراہ کی اس مریضہ کے لئے بھی مفید ہیں جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہو اور اس کے لئے بھی نافع ہے جس کا بچہ پیدا ہونے کے بعد مخصوص علامتوں کے اظہار کے بعد مر جاتا ہو۔

کثرتِ استحاضہ:

بالغ ہونے کے بعد خواتین کو ہر ماہ جو خون جاری ہوتا ہے (جسے اردو میں ماہواری اور عربی میں حیض کہتے ہیں) اس کی کم از کم شرعی میعاد تین دن ہے۔ یعنی اگر تین دن سے پہلے ماہواری بند بھی ہو جائے تو خاتون نماز شروع نہیں کرے گی، نہ ہی روزہ رکھ سکے اور نہ ہی زبانی بھی قرآن پاک کی تلاوت کر سکے گی۔ اور زیادہ سے زیادہ مدت دس دن ہے۔ یعنی اس کے بعد بھی اگر خون جاری رہتا ہے تو شرعی حکم یہ ہے کہ وہ نہا دھو کر نماز شروع کر دے۔ (تفصیل ہماری کتاب:

ضروری مسائل برائے خواتین میں ملاحظہ فرمائیں)۔

اسی طرح بچے کی ولادت کے بعد جو خون جاری ہوتا ہے، اس کی کم از کم شرعی میعاد تین دن اور زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہے۔ اس خون کو عربی میں **نفاس** کہا جاتا ہے۔

ہر خاتون کو اس کی صحت، خوراک اور مزاج کے مطابق **حیض یا نفاس** کم یا زیادہ آتا ہے۔ اور چند ماہ میں ایک خاتون کو علم ہو جاتا ہے کہ اسے پانچ دن، آٹھ دن یا چھ دن حیض رہتا ہے۔ اسی طرح بچوں کی پیدائش میں نفاس بھی کسی کو دس دن، کسی کو سترہ دن یا کم و بیش آتا ہے۔ حیض میں دس دن سے پہلے اور نفاس میں چالیس دن سے پہلے جس دن خون آنا بند ہو جائے، وہ خاتون اس وقت سے حیض یا نفاس سے فارغ شمار ہوتی ہے۔ اس پر واجب ہے کہ فوری غسل کرے اور جس نماز کا وقت چل رہا ہو، اس وقت کی نماز ادا کرے۔ حیض کی صورت میں دس دن تک اور نفاس کی صورت میں چالیس دن تک غسل اور نماز شروع کرنے کا انتظار کرنا بہت بڑی جہالت اور گناہ کا کام ہے۔ اتنی ڈھیر ساری نمازیں جہالت کی نذر کر کے ہم اپنے ذمے لے لیتے ہیں۔ ان ضائع کردہ نمازوں کا حساب قیامت کے دن دینا ہوگا۔

استحاضہ:

حیض میں دس دن کے بعد اور **نفاس** میں چالیس دن کے بعد جو خون جاری رہتا ہے، عربی میں اسے **استحاضہ** کہتے ہیں۔ **استحاضہ** جسمانی بیماری سے بھی ہوتا ہے اور روحانی بیماری سے بھی! حدیث شریف میں آتا ہے کہ شیطان کسی خاتون کے پہلو میں ایک ٹھونکا مارتا ہے، جس سے اس کا خون جاری ہو جاتا ہے۔ یہ حیض نہیں بلکہ شیطان کا حملہ ہوتا ہے۔

اس زائد خون کو روکنے کے لئے مختلف دوائیں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ اگر محض جسمانی عارضہ ہو تو مریضہ کو اس سے آرام آجاتا ہے۔ اور اگر شیطانی اثر کی وجہ سے ہو تو دوا صحیح ہونے کے باوجود اثر نہیں کرتی۔ اور خواتین حد سے زیادہ خون نکل جانے سے بیچاری نچڑ کے رہ جاتی ہیں۔ یہاں، ہم **استحاضہ** سے نجات کے لئے چند مجرب روحانی علاج دے رہے ہیں۔ ہر عمل اپنی جگہ پتھر پر لکیر جیسا مستحکم اور مضبوط ہے۔ فائدہ اٹھانا آپ کا کام!

بلیڈنگ روکنے کا عمل:

جس عورت کی بلیڈنگ رکنے کا نام نہ لے رہی ہو، اس کی ناف سے ذرا نیچے کر کے یہ

آیت بسم اللہ سمیت لکھ کر باندھ دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد رک جائے گی۔ اور وہ عورت دن رات یا قَابِضُ کا ورد کرتی رہے اور ہر پانچ دس منٹ پڑھ چکنے کے بعد رحم پر دم کرلیا کرے۔

آیت یہ ہے:۔

وَقِيلَ يَٰٓأَرۡضُ ٱبۡلَعِي مَآءَكِ وَيَٰسَمَآءُ أَقۡلِعِي وَغِيضَ ٱلۡمَآءُ وَقُضِيَ ٱلۡأَمۡرُ وَٱسۡتَوَتۡ عَلَى ٱلۡجُودِيِّۖ وَقِيلَ بُعۡدٗا لِّلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝ قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِنۡ أَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرٗا فَمَن يَأۡتِيكُم بِمَآءٖ مَّعِينِۭ ۝

ہفت سلام و آیاتِ شفاء برائے استحاضہ:

باب شفائے امراض میں ہفت سلام اور آیاتِ شفاء گذری ہیں۔ زعفران سے لکھ کر مریضہ کو چند دن پلانے سے کثرتِ استحاضہ کی تکلیف جاتی رہے گی۔

اگر استحاضہ سحر کی وجہ سے ہو:

اگر بلیڈنگ کے پیچھے جادو یا جنات کی کارستانی کارفرما ہو تو پھر استحاضہ اور سحر یا استحاضہ اور جنات کا اکٹھا علاج کرنا پڑے گا۔ ہمارے معمولات میں تالے کا ایک نہایت مجرب عمل ہے۔ آج تک جس خاتون کو دیا ہے اسے دوبارہ کبھی ضرورت نہیں پڑی۔ ایک خاتون کو ڈیڑھ سال سے مسلسل بلیڈنگ جاری تھی۔ وہ لوگ راولپنڈی سے آئے تھے۔ ان پر تالے کا عمل کر کے تالا اور چابی انہیں دے دی۔ ایک ماہ بعد فلاں سورۃ اتنی بار پڑھ کر چابی سے تالا کھول لیں اور سات آٹھ دن کے بعد وہی سورت اتنی بار پڑھ کر تالا دوبارہ بند کر دیں، انشاءاللہ آپ کا ماہواری نظام چند ماہ میں اپنی جگہ پر آجائے گا۔ پھر آپ تالے کو کھلا چھوڑ دیجئے گا۔ **الحمد لله!** اس دن سے اس خاتون کو کبھی شکایت نہیں ہوئی۔

تالے کا یہ عمل چونکہ ہر آدمی کے کرنے کا نہیں۔ اس کے لئے چند ناگزیر شرائط ہیں، اس لئے اس عمل کو ہم کتاب کا حصہ نہیں بنا رہے۔ البتہ روحانیات میں ہمارے جو شاگرد کام کر رہے ہیں، ان میں وہ شرائط بھی پہلے پوری کراتے ہیں اور پھر انہیں یہ عمل بھی لازمی سکھاتے ہیں اور ہمارے شاگرد بھی وقت آنے پر اس کا فیض جاری رکھتے ہیں۔

کثرتِ استحاضہ کا علاج:

آیت مبارکہ: وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ

تین پرچوں پر لکھ کر استحاضہ کی مریضہ کو دیں کہ ایک قمیص کے اگلے دامن میں، دوسرا پچھلے دامن میں (قمیص سے ٹانک کر باندھے) اور ایک کو ناف سے ذرا نیچے کر کے باندھ لے (کمر میں ڈوری ڈال کر)۔

بندشِ حیض کا علاج:

جن عورتوں کی ماہواری طبعی عمر کو پہنچنے سے پہلے بند ہو جاتی ہے، وہ طرح طرح کی تکالیف کا شکار ہو جاتی ہیں۔ رانوں کے جوڑوں (نلوں) میں درد رہنے لگتا ہے۔ ڈراؤنے خواب آتے ہیں، جاگتے ہیں طرح طرح کی شکلیں نظر آتی ہیں، جسے جاہل عامل جنات سمجھ کر عورتوں کو مارنا پیٹنا شروع کر دیتے ہیں۔

مسئلہ طویل ہو جائے تو جسم پر بال نکلنا حتی کہ چہرے پر داڑھی نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔ اور سب سے بڑا نقصان یہ کہ جس خاتون کا نظام ماہواری ختم ہو جائے اس کے ہاں اولاد کبھی نہیں ہو سکتی۔

سب سے پہلے ہم **سورۃ المزمل** کا عمل خواتین کی نذر کرتے ہیں۔ روزانہ صبح اکیس بار اور شام کو اکتالیس بار **سورۃ المزمل** بندش حیض کے خاتمہ کی نیت سے پڑھنا شروع کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد خوشی نصیب ہو گی۔

نوٹ: سورۃ المزمل ہر طرح کی بندش کو ختم کرنے میں نہایت مؤثر ہے۔ مالی بندش کے خاتمہ کے لئے بھی **سورۃ المزمل** کے عملیات ہم اپنے مقام پر درج کر آئے ہیں۔ یہاں حیض کی بندش میں بھی نہایت کار آمد ہے۔ بعض خاص امور میں بندش کھولنے کی طرح بندش کرنے میں بھی **سورۃ المزمل** نہایت مؤثر ہے۔ اوپر ہم نے **استحاضہ** کے ضمن میں تالے والے جس عمل کا ذکر کیا ہے۔ وہ بھی **سورۃ المزمل** کا عمل ہے۔ لیکن اس عمل کے لئے ہمارے خاص طریقے پر **سورۃ المزمل** کا عامل ہونا ضروری ہے، اس لئے وہ عمل درج نہیں کیا گیا۔

اگر ماہواری رک گئی ہو:

جس خاتون کی ماہواری بالکل بند ہوگئی ہے اسے درج ذیل آیاتِ کریمہ لکھ کر ناف پر باندھیں اور ایک سو ایک (۱۰۱) بار پڑھ کر خاتون پر دم بھی کریں اور آبِ زمزم یا آبِ باراں پر دم کر کے اسے دن میں پانچ سات بار پلائیں۔

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۚ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ

دردِ زیرِ ناف:

حیض کی کمی یا کسی اور وجہ سے بعض دفعہ خواتین کو زیرِ ناف درد کی شکایت ہوتی ہے۔ شفائے امراض کے باب میں دردوں سے متعلق جو اعمال دیئے گئے ہیں وہ یہاں بھی پورا پورا فائدہ دیں گے۔ یہاں ایک اور علاج بھی دیا جا رہا ہے کہ آیتِ کریمہ:

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝

لکھ کر دو تین روز مریضہ کو پلانے سے اس درد کا افاقہ ہو جاتا ہے۔

پیشاب میں جلن:

خواتین کو بعض مخصوص وجوہ کی بناء پر پیشاب میں جلن شروع ہو جاتی ہے۔ زیرِ ناف درد یا پیشاب کی جلن جیسی بیماری کا اکثر اوقات خواتین شرم کے مارے کئی روز تک کسی سے ذکر تک نہیں کرتیں۔ اس تکلیف کا ہمارے ہاں بارہا کا آزمودہ عمل یہ ہے کہ مریضہ خود یا کوئی بھی شخص ایک بوتل پانی پر تین سو تیرہ بار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھ کر دم کرے اور مریضہ اس دم شدہ پانی سے دن میں سات بار یا گیارہ بار پاک حالت میں استنجاء کرے۔

تسہیلِ ولادت کے لئے:

ولادت میں آسانی کے لئے سب سے مشہور اور نہایت مجرب عمل یہ ہے کہ جب زچگی

کی درد شروع ہو جائے تو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ﴿۴﴾

کاغذ پر لکھ کر زچہ کی بائیں ران پر باندھ دیں اور وضعِ حمل کے فوری بعد اتار دیں۔

ف: اگر مدت پوری ہو چکی ہو اور درد زہ شروع نہ ہو رہا ہو تو وہاں بھی یہ تعویذ پورا پورا فائدہ دیتا ہے اور اگر لکھنا اور باندھنا مشکل ہو تو یہی آیات کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر حاملہ کو کھلا دیں۔

ولادت میں آسانی کے لئے:

زچہ کے ہاتھ میں موطأ امام مالك پکڑا دیں، بہت جلد فارغ ہو جائے گی۔ قدیم سے اہل علم کے ہاں مجرب چلا آ رہا ہے۔

ولادت میں دشواری کا علاج:

جس خاتون کو بچہ جنم دینے میں دشواری اور تکلیف ہو اس کے لئے کلماتِ ذیل: اُخْرُجْ اَيُّهَا الْوَلَدُ مِنْ بَطْنٍ ضَيِّقٍ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ اِلٰى سَعَةِ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَنَسِيْمِهَا بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الَّذِىْ اَنْشَاَهَا وَزَيَّنَهَا ۔ اُخْرُجْ فِى هٰذَا الْوَقْتِ وَالْحِيْنِ بِاِرَادَةِ مَنْ جَعَلَكَ فِىْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

لکھ کر اس کو پانی سے دھو کر کچھ پانی حاملہ کو پلا دیں اور کچھ پانی اس کے منہ پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ وہ خاتون بہت جلد اور بہ آسانی فارغ ہو جائے گی۔

دشواری ولادت کا مجرب عمل:

درج ذیل کلمات: حَنَّةُ وَلَدَتْ مَرْيَمَ ، وَمَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰى ۔ اُخْرُجْ اَيُّهَا

اَلْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ ۔ جس زچہ پر پڑھے جائیں اس کے لئے ولادت کا عمل آسان ہوجائے گا اور اس کی تنگی و پریشانی ختم ہوکر بہت جلد اسے فراغت ہوگی۔

امام دیربی ؒ نے یہاں تک فرمایا کہ یہ عمل صرف خواتین پر نہیں بلکہ مال مویشی اور جانوروں پر بھی پورا پورا فائدہ دیتا ہے۔

اگر بچہ جننے میں دِقّت ہو:

حضرت یونس بن عبیدؒ سے (بحوالہ دیربی) منقول ہے کہ حاملہ کا جب زچگی کا وقت آجائے تو کوئی شخص اس پر: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ، وَاَنْتَ عُمْدَتِیْ فِیْ شِدَّتِیْ، وَاَنْتَ صَاحِبِیْ عِنْدَ بَلِیَّتِیْ، وَاَنْتَ مُنْقِذِیْ عِنْدَ وَجْلَتِیْ، وَاَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ عِنْدَ فَرْحَتِیْ پڑھے تو زچگی کی دِقّت و دشواری ختم ہوجائے گی اور چند لمحوں میں وہ بچے کو جنم دے کر فارغ ہوجائے گی۔

ف: اس دعاء کے الفاظ کا تقاضا یہ ہے کہ یہ دعاء کسی اور کی بجائے خود زچہ پڑھے۔ کیونکہ اس کے ہر جملے میں اپنی مصیبت کا اللہ تعالیٰ کے آگے اظہار کر کے مدد مانگی جارہی ہے اور مصیبت میں زچہ ہے، نہ کہ اس کے پاس موجود دیگر افراد خانہ! انہیں بالواسطہ تکلیف تو ہے لیکن اصل اور براہِ راست تکلیف تو صرف زچہ کو ہے۔

زچہ کی سہولت کے لئے:

جو لوگ زچہ کے آس پاس موجود ہوں۔ انہیں چاہئے کہ حدیث شریف کی دعاء الکرب: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ۔ کثرت سے پڑھیں۔ اس سے خاتون کے لئے زچگی کا مرحلہ آسان ہوجائے گا۔

دودھ کی کمی کا علاج:

خواتین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو حتی الوسع اپنا دودھ پلائیں۔ نئی کمرشل تہذیب نے ڈبوں کا دودھ بیچنے اور خواتین کی نسوانی رعنائی کو مجالس کی زینت بنائے رکھنے اور مردوں کے لئے دعوت نظارہ دینے کی خاطر تقریباً ایک صدی تک پوری دنیا کی خواتین کو گمراہ کیا کہ اگر آپ نے

اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلانا شروع کر دیا تو آپ کے ''فگرز'' خراب ہو جائیں گے۔ خواتین دنیا بھر کی بھولی بھالی ہیں۔ ان کے بھولپن کو کیش کرانے کے لئے شاطر لوگ انہیں مردوں سے زیادہ سمجھدار ہونے کا جھانسہ دیتے ہیں۔ پھر اپنا فیصلہ ان پر پروپیگنڈے کے ذریعے ٹھونس کر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ تو خواتین کا اپنا فیصلہ ہے! پروپیگنڈا مرد کرتے ہیں کہ دودھ پلانے سے عورت کے ''فگرز'' خراب ہوں گے اور اس پروپیگنڈا کے لئے ریڈیو، ٹی وی، اخبارات، سیمینارز، ورکشاپس اور طرح طرح کے ہتھکنڈوں کا جال پھیلا دیتے ہیں۔ پھر ان سے متاثر ہو کر جب عورتیں فیصلہ کرتی ہیں تو مشہور کر دیتے ہیں کہ عورتوں کا اپنا اور ذاتی فیصلہ ہے! حقیقت یہ ہے کہ خواتین کے بھولپن کا ناجائز فائدہ اٹھا کر مغربی تہذیب، یہودی ساہوکار اور یورپ کے تاجر نے ان سے زبردستی یہ فیصلہ کرایا۔

اس فیصلے کا نتیجہ یہ نکلا کہ یورپ کی نوے **فیصد** سے زیادہ **خواتین چھاتی کے کینسر** کا شکار ہو گئیں۔ جس چھاتی کو اپنی جاذبیت کا آلہ بنانے کے لئے مضبوط رکھنا چاہا اور ڈھیلے پن سے بچانا چاہا، وہ چھاتی ہی ڈاکٹروں سے کٹوا کر گٹر میں پھینکنی پڑ گئی۔

جب یورپ کے گٹر ان چھاتیوں سے بھرنے لگے تو خواتین نے بیداری کی انگڑائی لی، اور ساتھ ہی یورپی کمرشل تہذیب اور اس کے کمرشل ویسٹرن میڈیسن سسٹم نے پینترا بدلا۔ انہیں معلوم تھا کہ اب اگر ہم نے عورت کی آواز کا ساتھ نہ دیا تو اس سے ہمیں اتنا کاروباری نقصان ہو گا جس کا بوجھ ہم کبھی نہیں اٹھا پائیں۔ اس کاروباری مجبوری کے تحت یورپ سے نئی آواز پھر سے اٹھی کہ عورت کو چاہئے کہ وہ بچے کو اپنا ہی دودھ پلائے۔ یہ اس کی اپنی اور اس کے بچے کی صحت کے لئے بہت مفید بھی ہے اور ضروری بھی۔ اب چند سالوں سے ہر ڈاکٹر کے کلینک پر بچوں کو اپنا دودھ پلانے کے فضائل اور فوائد پر مشتمل چارٹ اور اشتہارات بھی نمایاں نظر آنے لگے ہیں۔

حالانکہ قرآن کریم تو چودہ صدیوں سے پکار رہا ہے کہ: وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ (مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال تک دودھ پلائیں) لیکن یورپ کے پروپیگنڈے کے آگے اس کی کون سنتا؟

سو مسلمان کہلانے والی خواتین نے بھی دیکھا دیکھی بچوں کو اپنے دودھ سے محروم رکھا۔ اللہ تعالیٰ کا قانون ایک ہی ہے۔ مسلم اور غیر مسلم کی تمیز نہیں کرتا، سو عذاب کا کوڑا مسلم دنیا کی

خواتین پر بھی برسنا شروع ہوا کہ جو چھاتیاں اپنی اولاد کو دودھ پلانے کے لئے تیار نہیں، انہیں بدن کے ساتھ چپکے رہنے کا بھی کوئی حق نہیں۔ آج مسلم دنیا میں بھی پچاس فیصد کے لگ بھگ شہری اور نام نہاد پڑھی لکھی خواتین اولاد کو دودھ کی نعمت سے محروم کرنے کی سزا یافتہ نظر آ رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانی اور حیوانی فطرت میں جو امانتیں کسی کو سونپی ہیں، بھلا اسی میں ہے کہ ان امانتوں کو حقدار لوگوں تک پہنچا دیا جائے۔ بچہ پیدا ہونے سے پہلے کسی عورت کی چھاتیوں میں دودھ پیدا نہیں ہوتا۔ اور جب معصوم اور کمزور اعضاء و اعصاب لے کر بچہ پیدا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس کی غذا کا ابتدائی انتظام کرنے لئے کے ماں کو دودھ کی امانت عطا فرمائی۔ اس امانت کو حقداروں تک پہنچانے میں جو خواتین خیانت کی مرتکب ہوں گی، وہ اس خدائی سزا سے بچ نہیں سکیں گی۔ جو دودھ آپ بچے کو نہیں پلا رہیں، جس دودھ سے آپ بچے کو محروم رکھ رہی ہیں اور جس دودھ کو سینے میں بچا کر آپ "فگرز" کو ڈھیلے پن سے بچا لینے کی غلط فہمی میں مبتلا ہیں، وہ دودھ آپ کے سینے میں کینسر بن رہا ہے۔

اس لئے اپنے اوپر تجربہ کرنے کی بجائے ان خواتین سے (جن کی تعداد لاکھوں سے تجاوز کر چکی ہے) عبرت حاصل کریں جنہوں نے اس خدائی امانت میں خیانت کی اور اس کی بھیانک سزا آج بھگت رہی ہیں۔

جو خواتین بچوں کو دودھ پلاتی ہیں، مگر ان کا دودھ کم ہے جس سے بچے کی خوراک پوری نہیں ہوتی۔ وہ اسی آیت کریمہ کی برکت حاصل کریں جس کا ابھی اوپر حوالہ گذرا ہے:

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

نمک پر یہ آیت مبارکہ ایک سو ایک (۱۰۱) بار پڑھ کر دم کر لیں اور اسے اپنے کھانے پینے میں استعمال کریں، ہاں بلڈ پریشر نہ ہو تو دن میں ایک آدھ بار نمک چاٹ بھی لیں۔ انشاء اللہ بچے کی ضرورت کے موافق دودھ آ جائے گا۔

دودھ بڑھانے کا عمل:

جس ماں کا دودھ کم ہو وہ نمک پر آیت مبارکہ:

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

ایک سوایک (۱۰۱) بار پڑھ کر دم کرلے اور کھانے پینے کی اشیاء میں وہی نمک استعمال کرے۔ انشاءاللہ اس کا دودھ بڑھ جائے گا۔

دودھ کی کمی دور ہو:

جس عورت کا دودھ بچے کی ضرورت سے کم ہو، اسے نمک پر سورۃ القدر اکیس (۲۱) بار پڑھ کر دم کردیں جسے وہ کھانے پینے کی اشیاء میں برابر استعمال کرتی رہے۔ انشاءاللہ دودھ کی کمی ختم ہو جائے گی۔

ف: مائیں جب بچوں کو دودھ پلا رہی ہوں تو شوہروں کا فرض ہے کہ وہ ان کی صحت اور غذا کا عام دنوں سے بڑھ کر خیال کریں اور نارمل خوراک سے بڑھ کر ان کے لئے پھل فروٹ اور دیگر اجناس خورونی میں ان چیزوں کا کثرت سے استعمال کروائیں جن سے ان کے دودھ میں بھی اضافہ ہو اور دودھ پلانے سے صحت پر منفی اثر بھی نہ پڑے۔

دودھ کی کمی کا خاتمہ:

درج ذیل دو آیات گیارہ گیارہ بار یا اکیس اکیس بار نمک پر دم کر کے ماش کی دال پکا کر اس میں وہ نمک ڈال کر دودھ پلانے والی اس خاتون کو پلائیں جس کا دودھ بچے کو پورا نہ ہوتا ہو، انشاءاللہ کمی کا خاتمہ ہو جائے گا:۔

(۱) وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

(۲) وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾

تھنیلا، پستانوں کا ورم:

بعض خواتین کے پستانوں میں ورم آجاتا ہے، جس سے شدید درد ہوتی ہے۔ مریضہ کے داہنے پستان میں درد ہو تو دم کرنے والا اپنے بائیں پستان کو پکڑ کر اور اگر اسے بائیں پستان میں تکلیف ہو تو دم کرنے والا اپنے داہنے پستان کو پکڑ کر سات بار:

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾

پڑھ کر اپنے پستان پر دم کرے، انشاء اللہ مریضہ کو فوراً آرام آ جائے گا۔ ایک آدھ بار میں اگر آرام نہ آئے تو تین بار دم کرنا کافی ہو جائے گا۔

پستان کا درد:

پستانوں کے درد کے لئے ایک اور عمل سورۃ الفیل اور سورۃ الانشراح کا بھی ہے۔ طریقہ وہی کہ اپنے مخالف سمت کے پستان پر دم کریں تو مریضہ کو افاقہ ہو جائے گا۔ ان میں سے کوئی بھی سورت سات بار پڑھنا کافی ہے۔

لیکوریا (سَیَلَانُ الرَّحِم) کا علاج:

لیکوریا کا مرض خواتین کے لئے نہایت مہلک اور تباہ کن ہوتا ہے۔ پیشاب کے رستے پانی ہر وقت رستا رہتا ہے جس کی عموماً پروانہیں کی جاتی۔ حالانکہ لیکوریا اتنا موذی مرض ہے کہ ہڈیوں کا گودا تک اس سے نچڑ جاتا ہے اور مریضہ نہایت لاغر اور نحیف ہو جاتی ہے۔ کسی خاتون کو یہ تکلیف لاحق ہو تو فوراً کسی ماہر معالج سے رابطہ کر کے علاج کروائے۔

لیکوریا کے روحانی علاج میں وہ تمام وظائف، اوراد، اذکار، دعائیں اور آیات مفید ہیں جو بواسیر، نکسیر اور استحاضہ کے ضمن میں گذر چکی ہیں۔ بالخصوص:

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِىْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِىِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

کا لکھ کر زیر ناف باندھنا اور پانی پر (اکتالیس بار) پڑھ کر پلانا نہایت مجرب ہے۔

لیکوریا کا خاتمہ:

ایک پاؤ مازو (پنساری سے) لے کر اسے اچھی طرح پاؤڈر بنالیں۔ اس پر ہفت سلام (جو پہلے کئی جگہ گذر چکے ہیں) گیارہ گیارہ بار پڑھ کر دم کر کے وہ پاؤڈر سونے سے پہلے روزانہ اندام نہانی میں لگائے تو انشاء اللہ چند روز میں اس آزار سے مکمل نجات نصیب ہو جائے گی۔ بہت مجرب ہے۔

جن خواتین کے ہاں لڑکا نہ ہوتا ہو:

جن خواتین کے ہاں صرف بیٹیاں ہوتی ہیں اور بیٹا نہیں ہوتا، ان کے لئے حمل کے تین ماہ کے اندر اندر یہ تعویذ لکھ کر ناف پر باندھنا نہایت مجرب ہے۔ ہم اس تعویذ کا بارہا تجربہ کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے لڑکا نصیب ہوتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ ...... (حاملہ اور اس کی والدہ کا نام) فَکَوِّنْہُ ذَکَرًا اِنْ کَانَ اُنْثٰی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَسَیِّدِ نَا یَحْیٰی وعِیْسٰی وَمَرْیَمَ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِم۔ وَاِنِّیْ اُسَمِّیْہِ مُحَمَّدًا اَوْ اَحْمَدَ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ۔

ف: اس تعویذ میں یہ نذر مانی جاتی ہے کہ اے اللہ! اگر مجھے بیٹا نصیب فرمائیں تو میں اس کا نام محمد یا احمد رکھوں گی۔ اس لئے تعویذ باندھتے وقت حاملہ خود بھی یہ نذر مان لے۔ تعویذ کے علاوہ یہ بھی مجربات میں سے ہے کہ جو شخص یہ نیت کر لے کہ میں اپنے بیٹے کا نام محمد رکھوں گا، اللہ تعالیٰ سے بیٹا عطا فرماتے ہیں۔ اس طرح اس ایک تعویذ میں دو اعمال ایسے شامل ہو جاتے ہیں جو نرینہ اولاد کے حصول میں مجرب ہیں۔

نرینہ اولاد کے لئے:

سرگودھا کے قریب ایک بہت بزرگ ہستی کا قیام تھا۔ ایک بار ہم ان کی زیارت کے لئے حاضر ہوئے تو دیگر فیوض کے علاوہ انہوں نے ہمیں اس روز یہ خصوصی بخشش عنایت فرمائی کہ اولاد نرینہ کے لئے یہ آیت مبارکہ جس حاملہ کی ناف پر بندھوا دیں، اللہ تعالیٰ اسے بیٹا نصیب فرمائیں گے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۠

ہم نے تعویذ کے ساتھ یہ بھی لکھ کر دینا شروع کر دیا ہے۔ **الحمد لله** کبھی خطا نہیں کرتا۔

جو لوگ نرینہ اولاد سے محروم ہیں:

نرینہ اولاد ہر شخص کی تمنا ہے اور بہت جائز تمنا ہے۔ ہماری دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی

انسان کو بھی نرینہ اولاد سے محروم نہ فرمائیں اور اولاد کو صالح و نیک بنائیں۔ جو لوگ نرینہ اولاد کی نعمت سے محروم ہیں، ان کے لئے ایک تحفہ یہ ہے کہ زعفران اور عرقِ گلاب سے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بیٹا ہوگا:۔

اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾ یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُہٗ یَحْیٰی ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ﴿۷﴾

ف: بیٹے کے لئے جتنے بھی نقوش ہیں وہ حمل کے تین ماہ مکمل ہونے سے پہلے باندھے جاتے ہیں ہیں۔ اس کے بعد ان کا باندھنا بے فائدہ ہو جاتا ہے۔

یقینی طور پر بیٹا ہو:

آیاتِ ذیل تین ماہ کے اندر اندر لکھ کر حاملہ کی ناف پر باندھ دیں، انشاء اللہ یقینی طور پر لڑکا ہوگا:۔

فَاَوْجَسَ مِنْہُمْ خِیْفَۃً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْہُ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُہٗ فِیْ صَرَّۃٍ فَصَکَّتْ وَجْہَہَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا کَذٰلِکِ ۙ قَالَ رَبُّکِ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۰﴾

ف: یہ تمام تعویذات ڈلیوری تک حاملہ کی ناف پر بندھے رہیں۔

پیدا ہونے والا بچہ خوبصورت نیک، فرماں بردار اور صاحب مرتبہ ہو:

حمل کے دوسرے مہینے سے **سورۃ یوسف** کی روزانہ حاملہ خاتون تلاوت کیا کرے۔ انشاء اللہ پیدا ہونے والا بچہ نہایت خوبصورت ہوگا۔ صالح و پاکدامن بھی ہوگا اور صاحب مرتبہ بھی ہوگا۔

بچے کی خوبصورتی کے لئے:

حمل کے بعد حاملہ خاتون چاند کی ہر تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو عشاء کے بعد کھلے آسمان کے نیچے چت لیٹ کر **سورۃ الشمس** کی تلاوت کیا کرے۔ انشاء اللہ آنے والا بچہ حسین و جمیل ہوگا۔

باب (۱۸)

بچوں کے امراض

بچوں کے امراض

سوکھے پن کا علاج:

بچوں کو بعض دفعہ سوکھے پن کی بیماری لاحق ہو جاتی ہے جس سے بچہ سوکھتے سوکھتے کانٹا بن جاتا ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کے کانوں سے دوسری جانب کی روشنی نمایاں نظر آتی ہے۔ ایسے بچے عام طور پر ہلاکت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ سوکھے پن کو سوکھا، مسان، ام الصبیان اور مختلف ناموں سے ذکر کیا جاتا ہے۔ یہ تمام نام اس ایک ہی بیماری کے ہیں۔ کسی عورت کے بچوں کو روٹین میں سوکھا پن ہو جاتا ہو تو بچہ پیدا ہوتے ہی درج ذیل آیات لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ وگرنہ بچے کو جب تکلیف شروع ہو تو ڈالیں:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنۡ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسۡقٰى مِنۡ مَّآءٍ صَدِيۡدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيۡغُهٗ وَيَاۡتِيۡهِ الۡمَوۡتُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيۡظٌ ﴿۱۷﴾

سوکھے پن اور جنات کا علاج:

یہ تعویذ مسان کے مریض بچے کو بھی اور آسیب زدہ شخص کو بھی پورا پورا اور ایک جیسا فائدہ دیتا ہے۔ چالیس عدد تعویذ لکھ کر صرف فجر کے وقت روزانہ پلائیں۔ اگر آسیب کا مریض ہے تو تعویذ دھو کر اس کی گولی بنا کر کھا لے اور اس تعویذ کا اوپر سے پانی پی لے۔ اور مسان کے بچے کو صرف پانی پلاتے جائیں اور تعویذات کی گولیاں بنا کر محفوظ کرتے جائیں۔ جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو ان گولیوں سے آٹے کی گولیاں بنا کر ایسے بہتے پانی میں ڈال دیں، جس میں مچھلیاں ہوتی ہوں۔ تعویذ یہ ہو۔ بِحَقِ بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ

مسان کا سب سے مجرب علاج:

یہ **اشکالِ سبعہ** جادو، جنات، مسان، نظر بد، دائمی بیماری غرضیکہ ہر مصیبت میں کام آتی ہے۔ ہم پینے کے لئے جو تعویذ دیتے ہیں، اس کا یہ **اشکالِ سبعہ** لازمی حصہ ہیں۔ مسان

اور سوکھے والے بچے کو اس کا استعمال دو طرح سے کرائیں۔ایک نقش بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں اور سات تعویذ بنا کر سات روز تک چھولہے پر توا خوب گرم کر کے اس تعویذ کو پانی میں حل کر دیں اور اس پانی کے چھینٹے توے پر ڈالیں۔اس سے جو دھواں اٹھے وہ بچے کے بدن کو پہنچائیں۔ بہتر یہ ہے کہ چڈی کے سوا بچے کے تمام کپڑے اتار کر یہ عمل کریں۔بارہا کا مجرب عمل ہے۔

☆ اا آ م اااا ھے و ☆

ف: یہ نقش اکثر کتب میں غلط لکھا ہوتا ہے، اس کا خیال رہے۔شکل اول کو آخر میں دوبارہ لکھا جاتا ہے۔شکل اول کے بارے میں علمائے عاملین کے دو طریق چلے آرہے ہیں۔ایک ستارۂ سلیمانی کا جو اہل اسلام نے عمومی طور پر اختیار کر رکھا ہے اور اس نقش میں ہم بھی اسی کو اختیار کرتے ہیں۔دوسرا ستارۂ داوَوی کا (جس کے چھ کونے ہوتے ہیں) چونکہ ستارۂ داودی یہودیوں نے اپنے نشان کے طور پر اختیار کر رکھا ہے، ان کا اسرائیل کا پرچم ہو یا کسی اور چیز کا مونوگرام ہو، ہر جگہ برکت کے لئے ان کی علامت ستارۂ داروی (ڈیوڈ سٹار) ہے۔اس لئے ہم نے اس سے احتراز کیا ہے۔ امتثا لا لماور دفی الحدیث :مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ۔

مسان زدہ بچے کی زندگی اگر خطرے میں ہو:

جو مسان بچے کو ماں کی طرف سے منتقل ہوتا ہے، اس میں بچہ پیدائش کے کچھ عرصہ بعد کبھی نیلا، کبھی سبز رنگ اختیار کرتا ہے، سبز رنگ کے دست آتے ہیں اور بچہ اللہ تعالیٰ کو پیارا ہو جاتا ہے۔اس صورت میں **مثلث غزالیؒ** کے بہت سے نقوش تیار کر کے نچلی جانب کی دائیں طرف سے مروڑتے ہوئے ان کا فتیلہ بنا کر اس جانب سے جلائیں جس طرف (الف) آتا ہے۔

چونکہ نقش چھوٹا سا ہے، جلدی سے جل کر ختم ہو جاتا ہے، اس لئے بڑی تیزی سے اسے بچے کے پورے بدن پر گھمائیں۔سر سے شروع کر کے پورے بدن پر گھماتے ہوئے سر تک واپس آجائیں۔پانچ پانچ منٹ کے وقفے سے ایک ایک تعویذ جلاتے جائیں۔اگر رات کا وقت ہو تو دو تین آدمی باریاں مقرر کر لیں مگر بارہ تیرہ گھنٹوں تک مسلسل یہ عمل کریں۔(اس کے ساتھ توے والا عمل بھی شروع کر دیں) انشاءاللہ بڑی امید ہے کہ بچہ بچ جائے گا۔اگر چوبیس گھنٹے نکال جائے تو سو فیصد بچ جاتا ہے۔اگر علاج میں دیر ہو چکی ہو تو چوبیس گھنٹے نہیں نکالتا۔یہ علاج بھی ہمارا بہت آزمودہ ہے۔

ف: اکثر اوقات مسان کے بچے کے ساتھ اس کی والدہ کا علاج کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے مسان کی صورت میں بچہ اور اس کی والدہ دونوں کی کسی ماہر عملیات سے تشخیص بھی ضروری ہے اور علاج بھی! کم از کم آئندہ حمل سے پہلے والدہ کا علاج ہونا بہت ضروری ہے تاکہ آئند پیدا ہونے والا بچہ اس سے محفوظ رہے۔

بچوں کی بدخوئی اور ضد کا علاج:

اگر بچہ بہت ضدی اور بدخو ہو گیا ہو تو درج ذیل آیت اکتالیس بار پڑھ کر روزانہ اسے بھی دم کریں اور کشمش پر بھی دم کیا کریں۔ اور اس کشمش میں سے پانچ یا سات دانے روزانہ اسے کھلا دیا کریں انشاء اللہ اس کی ہٹ دھرمی اور ضد ختم ہو جائے گی:۔

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۖ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾

ف: بچوں کی ضد اور ہٹ دھرمی میں آج کل بچوں کا قصور کم اور ماں باپ کا قصور زیادہ ہے۔ ماں باپ بچوں کی ہر جائز ناجائز فرمائش اور خواہش پوری کرتے ہیں۔ بلکہ اسی غلط مقصد کی خاطر آمدن میں حلال وحرام کی تمیز بھی اٹھا دیتے ہیں۔ اس سے بچہ اتنا بگڑ جاتا ہے کہ وہ '' نہ '' سننے کا عادی نہیں رہتا۔ چنانچہ جب اس کی کوئی بات رد کرتے ہیں، کوئی فرمائش پوری نہیں کرتے یا اس کی مرضی کے خلاف اسے کوئی کام کہتے ہیں تو وہ اکڑ جاتا ہے۔ اپنے ہاتھوں سے پہلے بگاڑ کر پھر تعویذوں، دعاؤں اور پھونکوں کے چکر میں پڑنا دانشمندی سے بعید چیز ہے۔ بچوں کے ساتھ طرز عمل وہ اختیار کریں جس سے ظاہر ہو کہ آپ ماں باپ ہیں۔ آپ کا ان پر حکم بھی چلتا ہے اور ان کے لئے بھلے برے کا فیصلہ آپ کرتے ہیں ' نہ کہ بچے پیدا ہوتے ہی اپنے فیصلے خود کرنے لگ جائیں۔

دوسری خرابی ہمارے معاشرتی سیٹ اپ کی مجموعی تربیت بالخصوص تعلیمی اداروں کی ہے۔ وہ بچوں کو '' بولڈ '' بناتے بناتے ہر بات پر'' نو '' کرنے کا اتنا عادی کر دیتے ہیں کہ ہمارا بچہ '' مسٹر نو '' بن کے رہ جاتا ہے۔ بیٹا یہ کھا لو؟ نو! بیٹا یہ لے لو؟ نو! بیٹا انکل کی طرف چلیں؟ نو! بیٹا پڑھ لو؟ نو! بچہ بولڈ کرنے کا شوق تو پال لیا، لیکن اس کی '' نو '' کو سنبھالتے وقت ہماری سانسیں پھولنے لگتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ خرابی بچے کی پیدائشی یا فطری نہیں بلکہ ہماری

تربیت کی کمی اور کجی نے ہمیں یہ دن دکھایا ہے۔ اپنے ہاتھ پر خود ہی چاقو مار کر ڈاکٹر کے پاس جانا اور واپس آکر پھر چاقو مار لینا کہاں کا عقلمندانہ شیوہ ہے؟

مسان اور سوکھے کا لاجواب عمل:

مسان زدہ بچے کے لئے تیل کی مالش کا عمل بھی نہایت مفید ہے۔ سرسوں کا کچی گھانی کا سوا پاؤ تیل لے کر اس پر سورة الفاتحة کو بسم الله کی میم ملاتے ہوئے اکتالیس بار پھر آیتِ قطب (جو پیچھے دو تین بار گزر چکی ہے) بھی اکتالیس بار پڑھ کر دم کرلیں۔ بچے کی ماں یا کوئی بھی دوسرا شخص بچے کو سر سے پاؤں تک روزانہ اکتالیس روز تک اس تیل سے مالش کرے۔ مالش میں بدن پر بال برابر جگہ خالی نہ رہے اور یہ احتیاط بھی رہے کہ تیل کا ایک قطرہ بھی زمین پر نہ گرنے پائے اور جو شخص پہلے دن مالش شروع کرے، آخری دن تک وہی کرے۔ اگر بچے کو تیل کی وجہ سے الجھن ہو تو تین گھنٹے بعد اسے نہلا سکتے ہیں۔

سوکھے کے مریض کا علاج:

سوکھا اگر کسی بچے یا بڑے کو ہو جائے اور سوکھتے سوکھتے کانٹے کی طرح ہو جائے۔ معالجوں کی سمجھ سے بیماری باہر ہو اور کوئی علاج کارگر نہ ہو رہا ہو تو سرسوں کے تیل پر یا زیتون کے تیل پر درجِ ذیل آیت ایک ہزار بار پڑھ کر دم کریں۔ اکتالیس روز تک مالش کرنے سے سوکھا پن ختم ہو کر جسم نارمل حالت میں آنا شروع ہو جائے گا:

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

مسان کا انتہائی مجرب علاج:

اس عمل کی اجازت ہمیں حضرت سید نفیس شاہ صاحب رحمة الله علیه نے دی تھی۔ بیعت کے کچھ عرصہ بعد ہم آپ کی مجلس میں حاضرِ خدمت تھے کہ ایک صاحب ایک کدو لائے۔ آپ نے چاقو سے اس پر کچھ لکھا اور دے دیا۔ پھر ہم سے فرمایا کہ سوکھے والے بچوں کے لئے تازہ کدو پر چاقو سے سورة الاخلاص لکھ کر اس کے سونے کی جگہ پر سر کے اوپر

لٹکا دیں تو جوں جوں کدو خشک ہوتا جاتا ہے توں توں بچے کا سوکھا پن ختم ہوتا چلا جاتا ہے۔ چند دنوں میں کدو مکمل سوکھ جاتا ہے اور بچہ مکمل صحت یاب ہو کر موٹا تازہ و فربہ ہو جاتا ہے۔

ہم نے بے شمار بچوں پر اس کا تجربہ کیا ہے۔ کسی اور عمل کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔

جو بچہ روتا ہو یا دودھ نہ پیتا ہو:

جو بچہ دودھ پینے پر آمادہ نہ ہوتا ہو یا بلا وجہ روتا رہتا ہو، اس کے گلے میں یہ آیات لکھ کر ڈال دیں۔ انشاء اللہ رونا دھونا بھی بند ہو جائے گا اور دودھ بھی پینے لگے گا۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞

بچے کے رونے کا علاج:

بچہ اگر بہت روتا ہو تو آیت مبارکہ:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

لکھ کر گلے میں اس طرح ڈالیں کہ نقش ہر وقت سینے پر رہے۔ سوتے وقت خود اس کے سینے پر کر دیا کریں۔

اگر بچہ خواب میں ڈرتا ہو:

اگر بچہ خواب میں ڈر کر روتے ہوئے بیدار ہو جاتا ہو یا سوتے سوتے گھبرا کر زور سے ہلتا ہو تو اس پر تین دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کریں (۱) پہلی دفعہ سات بار (۲) دوسری دفعہ گیارہ بار (۳) اور تیسری دفعہ اکیس بار۔ انشاء اللہ ایک دو روز ایسا کرنے سے اس کا خواب میں ڈرنا ختم ہو جائے گا۔

اگر بچہ جاگتے ہوئے اچانک ڈر جاتا ہو:

بعض بچے کسی ایک دیوار یا چھت کی طرف دیکھ کر ڈرنے لگتے ہیں یا کسی خاص کمرے میں جاتے وقت ڈر جاتے ہیں یا بعض بچے پورے گھر میں سے کسی ایک دیوار وغیرہ کو زیادہ دیر تک ٹکٹکی

باندھ کر دیکھتے چلے جاتے ہیں۔ایسے تمام بچوں کو کسی ماہر معالج سے دم کروانا ضروری ہے۔اگر کوئی ماہر یا دیندار عامل میسر نہ ہو تو (ا) اس گھر میں اکیس دن تک روزانہ اونچی آواز میں سورۃ البقرۃ پڑھی جائے (۲) گھر کے چاروں کونوں میں کوئی مرد تین بار نیم بلند آواز میں اذان کہے اور بچے کو سورۃ البقرۃ کا پڑھا ہوا پانی اکیس روز پلاتے بھی رہیں اور روزانہ یا کم از کم ہفتے میں دو بار (سردیوں میں) اس پانی سے غسل دلاتے رہیں۔ سورۃ البقرۃ کا جس پانی پر دم شروع کیا جائے وہ پانی ختم نہ ہونے دیں بلکہ جتنا استعمال کریں اسے دوبارہ بھر لیا کریں۔اس سے اکیس دن کی تلاوت کی برکات اس میں اکٹھی ہو جائیں گی۔

بچہ ماں کا دودھ نہ پیتا ہو:

اگر ماں پر آسیب یا سحر کا کوئی اثر نہیں اور بچہ دودھ پینے سے انکار کرتا ہے تو یہ آیت چینی کی سفید طشتری پر لکھ کر اس کا پانی بچے کو پلائیں اور کاغذ پر لکھ کر اس کا تعویذ بچے کے گلے میں ڈالیں:۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

لیکن اگر ماں پر آسیب کا سایہ ہو یا سحر کا اثر ہو تو اس صورت میں بچے سے زیادہ ماں کے علاج کی ضرورت ہے۔اس پر متعلقہ باب میں گفتگو ہوگی۔

بچہ دانت آسانی سے نکالے:

دانت نکالتے وقت بچوں پر بڑی تکلیف آتی ہے۔ دست، اسہال، قے، بخار اور نجانے کیا کیا مصیبت ان پر گذرتی ہے۔ سورۃ ق کی ابتدائی گیارہ آیات:

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾

لکھ کر اس کا پانی بچوں کو پلائیں بھی اور اس سے انگلی تر کر کے اس کے مسوڑھے پر ملیں بھی۔ انشاء اللہ بچہ تکلیفوں سے بچ جائے گا۔

بچہ اگر تین چار سال تک چلنے نہ پائے:

بعض بچے بیٹھنے، رینگنے یا چلنے میں طبعی عمر سے کہیں زیادہ وقت لے لیتے ہیں۔ اگر بچہ دو تین سال کا ہو گیا ہو اور چل نہ پاتا ہو تو اس کے لئے نہایت مجرب اور بار ہا کا ہمارا آزمودہ عمل ہے، کبھی خطا نہیں کرتا۔ حتیٰ کہ ہم نے اسے ایک ابنارمل بچے پر اپنایا تو اس نے بھی تین ماہ کے اندر اندر چلنا شروع کر دیا جس کا ذہنی درست نہیں تھا، باتیں بھی نہیں کر پاتا تھا اور چلنا تو کجا بیڈ کے سہارے کھڑا بھی نہیں ہو پاتا تھا۔ اس کی دماغی حالت اور قوت گویائی کا تو علاج نہ ہو سکا، البتہ تین چار ماہ میں اس نے سہارے کے بغیر چلنا پھرنا شروع کر دیا۔ عمل یہ ہے کہ زیتون کے تیل پر ایک ہزار ایک سو گیارہ (۱۱۱۱) بار یَا مَتِیْنُ پڑھ کر دم کریں اور بلا ناغہ اس بچے کی ٹانگوں، ہاتھوں، کندھوں اور کمر کی مالش کریں۔ ٹانگوں پر مالش زیادہ زور سے کریں۔ انشاء اللہ نتیجہ آپ کی خواہش اور امید کے مطابق نکلے گا۔

بچوں کے بولنے میں تاخیر:

بعض بچے بولنے میں دیر کر دیتے ہیں۔ اگر بچے کے کان صحیح سنتے ہیں تو بچہ پیدائشی گونگا نہیں ہے۔ اور اگر ایسا بچہ تین چار سال کا ہو جائے اور بولنا شروع نہ کرے تو یہ فکر والی بات ہے۔ ایسے بچے کو روزانہ سورۃ الحدید کی پہلی پانچ آیات:۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۚ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۚ وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾

زعفران سے لکھ کر اس کا پانی پلایا جائے۔ صبح کے وقت یہ پانی تیار کر کے روزانہ شام تک اسے بار

بار تھوڑا تھوڑا پانی پلاتے رہیں۔اس کے دودھ اور دوسری کھانے پینے کی چیزوں میں بھی مکس کریں ۔اور جب تک بولنا شروع نہ کرے، عمل جاری رکھیں۔

ف: سورۃ الحدید کی پہلی پانچ آیات کے بارے میں علمائے اسلام کی ایک بڑی جماعت کی تحقیق یہ ہے کہ یہ آیات اسمِ اعظم ہیں (یعنی ان میں اسم اعظم موجود ہے) یہ قول حضرت علی کرم اللہ وجھہ کی طرف بھی منسوب کیا جاتا ہے۔حلِ مقاصد اور مشکلات سے نکلنے کے لئے بھی ان آیات کی کثرت نہایت مفید ہے۔

زندگی کا منفرد تجربہ:

بارہ تیرہ سال پہلے کی بات ہے۔ایک خاتون اپنے چار بچے پاس میرے لائیں۔ان میں سے تین بچے ابتدائی طور پر بول چال شروع کر کے رفتہ رفتہ گونگے ہو چکے تھے۔جبکہ چوتھا بچہ ابھی تھوڑی باتیں کرنے لگا تھا اور خاتون کو یقین کی حد تک اندیشہ تھا کہ یہ بھی چھ سات ماہ میں (پہلے بچوں کی طرح) گونگا ہونے والا ہے۔باتیں شروع کر کے گونگا ہونے کا معاملہ زندگی میں پہلی بار دیکھا تھا۔اس لئے ہم بھی سکتے میں آ گئے کہ اس کا کیا علاج کریں؟ خیر خاتون سے سوال جواب کئے تو انہوں نے اپنے مشاہدے کی روشنی میں اصرار کے ساتھ یہ دعوی کیا کہ بچوں کے دادا خود ان پر جادو کرواتے ہیں۔اور میرا جو بچہ بھی میرا دودھ پی لیتا ہے وہ کچھ عرصے میں ہی گونگا ہو جاتا ہے۔ یہ گونگے ہونے والے بچے عام گونگوں سے بہت مختلف آواز نکالتے تھے۔آپ کہہ سکتے ہیں کہ چوہے سے ملتی جلتی آواز ان کے حلق سے نکلتی تھی۔

ہم نے خاتون کو چیک کیا تو جادو کی حد تک تو دعوے کی تصدیق ہوگئی۔ہم نے اساتذہ سے رہنمائی حاصل کر کے اس خاتون کا بچوں سمیت خصوصی علاج شروع کیا۔ایک تو کیس منفرد تھا۔اوپر سے اس خاتون نے لاہور کی ایک بہت عظیم علمی اور روحانی شخصیت کا نام لے کر (ہم ان کی عظمت کو ملحوظ رکھتے ہوئے نام نہیں ظاہر کر سکتے) بتلایا کہ تین چار ماہ ان سے علاج کروایا ہے۔ مگر اب آ کر انہوں نے جواب دے دیا ہے کہ ان بچوں کا علاج ممکن نہیں ہے۔

ہم سمجھ گئے کہ ان کی علمی مصروفیات اتنی زیادہ ہیں کہ وہ انہیں مزید وقت نہیں دے سکتے۔خیر ہم نے اساتذہ سے مشورہ کر کے علاج شروع کیا۔تین ماہ تک (جمعہ کو چھوڑ کر) بلا ناغہ

انہیں دو گھنٹے سے زائد وقت لگا کر دم کرنا پڑا تھا۔اور دم شدہ تیل پانی نمک چینی اور کالی مرچ بھی انہیں استعمال کرواتے تھے، **الحمد لله، ثم الحمد لله**، اس خاتون کے چاروں بچے بولنے لگ گئے اور ایک دو بچیاں تو اب میٹرک سے آگے جا چکی ہیں۔ان کے علاج کے لئے جو خصوصی پڑھائی ترتیب دی گئی وہ جادو کے باب میں ذکر کی گئی ہے۔

بستر پر پیشاب کر دینا:

بعض بچوں کو بستر پر پیشاب کر دینے کی عادت ہوتی ہے۔آج کل تو نیپی اور پیمپر کا دور ہے، ماں باپ کو پتہ ہی نہیں ہوتا کہ کب بچے نے پیشاب کیا، کب پاخانہ کیا؟ انہیں تو صرف اتنا معلوم ہے کہ ہم نے اتنے بجے بچے کو پیمپر کیا ہے، اب اتنے بجے کھولنا ہے۔بستر پر پیشاب کرنے والے بچے کے لئے (اگر پیمپر نہیں نہیں کیا جاتا) یہ آیات لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں:

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

مٹی کھانے کا علاج:

چھ سات ماہ کی عمر سے سال تک کی عمر میں بچوں کو بعض دفعہ مٹی کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔یہ عادت ویسے ہی بچوں کو پڑتی ہے کیونکہ بیٹھنے اور گھسٹنے کی عمر میں ان کا براہ راست مٹی سے سارا دن کا پالا پڑتا ہے۔روٹی پر یہ آیات لکھ کر بچے کو کھلائیں، انشاء اللہ یہ عادت چھوٹ جائے گی۔

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

بچوں کی نظر بد کے لئے:

یہ مسنون دعاء پڑھ کر بچے پر دم بھی کریں اور لکھ کر گلے میں بھی ڈالیں:۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَآمَّةٍ۔

نظر بد کا مسنون علاج:

حضور اقدس ﷺ اپنے دونوں لاڈلے نواسوں سید نا حسن وسید نا حسین رضی الله عنهما کو یہ دعاء پڑھ کر دم کیا کرتے تھے: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَآمَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّآمَّةٍ ۔ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ میں تمہیں اس دعاء کے ساتھ دم کر رہا ہوں جس دعاء کے ساتھ ہمارے جدِّ امجد سیدنا ابراهیم خلیل الله علیه الصلوة والسلام اپنے دونوں صاحبزادوں، سید نا اسماعیل وسید نا اسحق علیهما السلام کو دم کیا کرتے تھے۔ جب اللہ پاک نے آپ ﷺ پر معوذتین نازل فرمائیں تو آپ ﷺ نے دیگر تمام تعوذات ترک فرما کر صرف سورة الفلق اور سورة الناس سے تعوذ فرمانا شروع کردیا۔

ف: اس روایت سے نظر بد کے علاج کے لئے دو مسنون علاج ملتے ہیں ۔ (۱) پہلا وہ تعوذ جو حضرت ابراهیم علیه السلام اور ہمارے آقا و مولٰی صلی الله علیه وسلم کا مشترکہ تعوذ ہے، جو ایک عرصہ تک آپ نے اختیار فرمائے رکھا۔ اسی لئے مشائخ کرام وعلمائے عظام کے تعوذات میں وہ اب تک سرِ فہرست ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دهلویؒ نے نظر بد کا علاج اسی مسنون دعاء سے تجویز فرمایا ہے۔ (۲) دوسرا سورة الفلق اور سورة الناس کا قرآنی تعوذ۔ اس کے بارے میں تو کلام کی گنجائش ہی نہیں کہ شیطانی اثرات وحرکات اور ہر طرح کے نادیدہ شر سے حفاظت میں رہنے کے لئے ان دو سورتوں سے زیادہ مضبوط کوئی قلعہ ہو ہی نہیں سکتا۔ اس لئے بچوں کی نظر بد کے لئے ان دو سورتوں کا ضرورت کے مطابق پڑھ کر (ایک، تین، سات بار) دم کرنا نہایت مفید ہے۔

نظر کے اتار کا مجرب و معمول ٹوٹکا:

اعمال کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے بعض نباتی اشیاء اور زمینی پیداواروں میں ایسی تاثیر رکھی ہے کہ ان کا استعمال بھی بہت سے شرور سے بچنے میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ امام سیوطیؒ نے اپنی مجربات میں ایسی بہت سی اشیاء کے ذریعے جنات وشیاطین کا علاج لکھا ہے۔ ہمارا

طریقہ ہے کہ بڑی شخصیات کے مجربات کا تجربہ ہم کرتے ضرور ہیں، بھلے بعد میں اسے مستقل معمول بنائیں یا نہ بنائیں۔ حقیقت یہ ہے کہ **اشیاء کے ذریعے امام سیوطیؒ** نے جتنے علاج تجویز فرمائے ہیں، ہم نے ان میں سے جن چند کا تجربہ کیا ہے وہ تجربہ کے کسوٹی پر سو فیصد پورے اترے۔ لیکن چونکہ ان میں زیادہ تر اعمال ایسے ہیں جن میں کسی چیز کی مریض کی ناک میں دھونی دینا ہوتی ہے۔ دھونی سردیوں میں تو آسانی سے دی جاسکتی ہے' گرمیوں میں پنکھے کے نیچے دھونی دینا چونکہ مشکل ہوتا ہے، دھواں دائیں بائیں اڑ جاتا ہے، مریض کی ناک میں کم ہی جاتا ہے اس لئے ہم مستقل معمول نہیں بنا سکے۔ وگرنہ عملیات سارے اپنی جگہ پوری طرح مؤثر اور مفید ہیں۔ **اشیاء کے ذریعے** علاج میں **نظر بد** کا سب سے مؤثر اور چلتا ہوا ٹوٹکہ یہ ہے کہ سات عدد سرخ ثابت مرچیں ڈنڈی سمیت ہاتھ میں لے کر، بچے کو بستر پہ لٹا کر اس کے پورے بدن پر سات بار گھمائیں۔ پھر ان مرچوں کو جلتی آگ (کوئلوں یا گیس کے چولہے) پر ڈال دیں۔ اگر نظر بد ہوگی تو مرچوں کے جلنے سے وہ خاص بو پیدا نہیں ہوگی جو مرچوں کے جلنے پر عام طور پر آتی ہے۔ اور جس سے آدمی کو کھانسی لگ جاتی ہے۔ اگر بو نہ آئے تو سمجھ جائیں کہ نظر ہے۔ دس پندرہ منٹ کے وقفے سے دوبارہ یہی عمل دہرائیں۔ جب تک مرچوں کی اصل سٹراند نہ آئے تب تک تین چار بار بھی کرنا پڑے تو تھوڑے تھوڑے وقفے سے یہ عمل دہراتے رہیں۔ انشاء اللہ بری سے بری نظر کا نام ونشان ختم ہو جائے گا۔

ہم تو بچوں کو ایک آدھ بار دم کر کے والدین کو یہی عمل بتلاتے ہیں، اس کے بعد کسی کو دوبارہ اس مقصد کے لئے آنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

ایک اور مجرب ٹوٹکا

ہمیں کسی صاحبِ عمل سے معلوم ہوا کہ نظر بد کے اتار کے لئے جو کام مرچیں کرتی ہیں، نمک اور چینی بھی یہی کام کرتی ہے۔ اول اول ہمیں اس بات پر یقین نہ آیا۔ اس لئے ہم نے اسے آزمانے کی کبھی ضرورت محسوس نہ کی۔ تجربہ تو تب کیا جاتا ہے جب کسی کام میں تھوڑی بہت امید ہو۔ ایک بار ایک بچے نے آدھی رات کے وقت شدت سے رونا چلانا شروع کر دیا۔ قریبی جاننے والے تھے۔ ان لوگوں نے مجھے فون پر مطلع کیا۔ میں نے مرچوں والا نسخہ بتلایا، وہ کہنے لگے کہ مرچیں گھر پر بھی نہیں ہیں اور اس وقت کوئی دکان بھی کھلی نہیں۔ میں نے انہیں **نمک** کی سات پڑیاں بنا کر یہی

عمل کرنے کو کہا۔ انہوں نے دو تین بار کیا ہوگا کہ بچہ چپ ہو گیا اور کافی دیر ہنسنے کھیلنے کے بعد مزے سے دودھ پی کے سو گیا۔

نظرِ بد کا اتار

سورۃ القلم کی یہ آیت نظر بد کے لئے نہایت مفید اور اکثر بزرگان دین سے منقول ہے:

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾

سات بار پڑھ کر دم کریں۔

نظر بد کا توڑ:

سورۃ الملک کی درج ذیل آیات بھی نہات مؤثر ہیں۔ تین یا سات بار پڑھ کر دم کریں:۔

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾
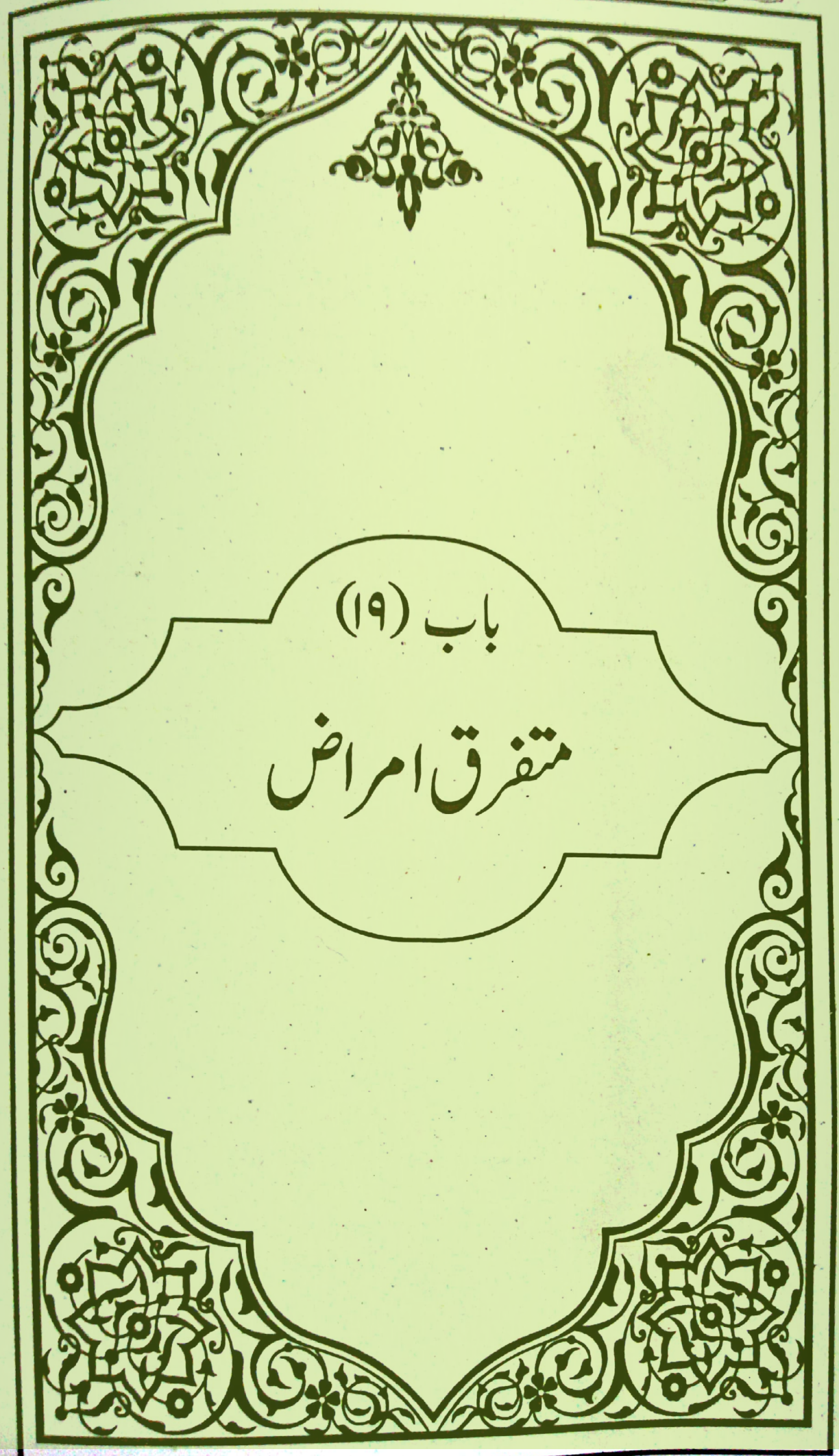
باب (۱۹)

متفرق امراض

متفرق امراض

لکنت کا علاج:

کسی کی زبان میں لکنت ہو، روانی سے بات نہ کرسکتا ہو، بات کرتے ہوئے اٹکتا ہوتو درجِ ذیل آیات کی مریض ہرنماز کے بعد اکیس (۲۱) بار تلاوت بھی کرے اور وہ خود یا کوئی اور چینی اور بادام پر دم کرکے دیں اور پانی پر دم کرکے وہ پانی بھی پلائیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصے میں لکنت پر قابو حاصل ہو جائے گا:

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿۲۸﴾

ہاتھ پاؤں کی تکالیف:

ہاتھوں، بازوؤں یا پیروں میں درد یا سوجن ہو تو آیت کریمہ:

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۱۲﴾

ایک سوایک (۱۰۱) بار پڑھ کر روزانہ متاثرہ مقام پر دم بھی کریں اور یہی آیت لکھ کر متاثرہ مقام پر باندھیں بھی۔ اگر درد پاؤں میں ہو تو تعویذ گلے میں ڈالیں۔

منہ کے چھالے

منہ میں دانے یا چھالے پڑ جائیں تو آیت مبارکہ:

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿۱۰۷﴾

لکھ کر پانی میں گھول کر اس پانی سے بار بار مریض کو کلیاں کروائیں۔ اللہ نے چاہا تو بہت جلد افاقہ ہوگا۔

لقوہ کا علاج

لقوہ کے مریض کو پانی اور زیتون کے تیل پر آیت:

قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ

ایک سوایک (۱۰۱) بار پڑھ کر دم کر دیں۔ پانی پلائیں اور تیل سے متاثرہ جانب کی صبح وشام مالش کریں۔

ہر طرح کے دانوں کا علاج

جلد پر ابھر آنے والے دانوں اور پھوڑوں کے لئے نہایت موثر علاج ہے۔
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا تین بار پڑھ کر ایک جانب سے پھوڑے پر لکیر کھینچیں پھر تین بار پڑھ کر دوسری لکیر اس طرح کھینچیں کہ دونوں لکیریں ضرب (کراس) کا نشان بنا دیں۔ اس کے بعد نو (۹) بار آیت کریمہ: اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ پڑھ کر پھنسی پر پھونک ماردیں۔ انشاء اللہ پھوڑے پھنسی کا خاتمہ ہو جائے گا۔

پھوڑے پھنسی کا مجرب ترین علاج:

پاکیزہ مٹی لے کر تھوڑی سی مٹی شہادت کی انگلی پر لگائیں (گیلی انگلی سے مٹی آسانی سے چپک جاتی ہے) یہ کلمات پڑھتے ہوئے مٹی آلود انگلی سے پھنسی کے گرد ایک دائرہ کھینچیں دو تین دن کے دم سے انشاء اللہ پھوڑے پھنسی کا نام ونشان باقی نہ رہے گا۔ کلمات یہ ہیں:۔
بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّنَا، تُرْبَةُ اَرْضِنَا، بِرِيقَةِ بَعْضِنَا، لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا، بِاِذْنِ رَبِّنَا

پھنسیوں کا خاتمہ:

ایک اور عمل بھی پھنسیوں کے خاتمہ میں نہایت مفید وموثر ہے۔ سورۃ القلم کی آیات:
سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾
ہر نماز کے بعد گیارہ یا اکیس بار مریض پڑھے۔ اور آخری آیت (فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ) کو ہر دفعہ سات بار دھرائے۔ انشاء اللہ بہت جلد آرام آئے گا۔

پھوڑے پھنسی اور جلدی امراض کے لئے:

آیت: اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ نو (۹) بار پڑھ کر پھوڑے وغیرہ پر دم کریں۔ پھر تین بار آیت: وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى پڑھ کر پھوڑے، چنبل وغیرہ پر کراس

بنائیں۔ ہر طرح کی جلدی بیماری میں نافع اور مؤثر ہے۔

پھوڑوں کے لئے:

آیت مبارکہ: سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ﴿۵۸﴾ نو دفعہ پڑھ کر دن میں تین بار پھوڑوں وغیرہ پر دم کریں انشاء اللہ تین دن میں مکمل افاقہ ہو جائے گا۔

جوڑوں کے درد کا علاج:

آسمان جس دن صاف ہو اس دن صبح یا عصر کے وقت نیم کی ایک ٹہنی پتوں سمیت لے کر اس پر **بسم اللہ** کی میم کے **وصل** کے ساتھ **سورۃ الفاتحۃ** گیارہ بار پڑھ کر پھونک ماریں اور مریض کو کھڑا کر کے اس ٹہنی سے اس کے پورے بدن کو جھاڑیں۔ بالخصوص درد والے مقامات کو تین تین بار جھاڑیں۔ مسلسل تین دن کے عمل سے جوڑوں کا درد ختم ہو جائے گا۔

ہر قسم کے درد کے لئے:

جوڑوں کے درد اور ہر قسم کے درد کے لئے **سورۃ الکافرون** جمعہ کے روز سرسوں کے تیل پر ایک ہزار بار پڑھ کر دم کریں اور اس سے مالش کیا کریں۔ انشاء اللہ دردوں کا نام و نشان نہیں رہے گا۔

مرگی کا علاج:

جب مریض کو مرگی کا دورہ پڑا ہو، اس وقت اس کے کان میں: **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ الٓمّٓصٓ ۔ طٰسٓمّٓ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ، یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۔ حٰمٓعٓسٓقٓ ۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ** پڑھ کر پھونک دیں۔ انشاء اللہ ہوش میں بھی آئے گا اور آئندہ دورے سے بھی محفوظ ہو جائے گا۔

خارش کا علاج:

خارش کے مریض کو آیت مبارکہ:

فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ﴿۱۴﴾

اکیس بار پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ ایک دو روز میں آرام آ جائے گا۔

برص (پھلبہری) کا علاج:

برص کا مریض اگر ایامِ بیض (چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ) کو روزہ رکھے اور افطاری کے وقت کثرت سے **یَا مَجِیْدُ** کا ورد کرے تو انشاء اللہ پھلبہری سے اسے نجات مل جائے گی۔

طاعون، ہیضہ اور دیگر وبائی امراض:

اگر بستی یا شہر میں کوئی وباء (طاعون، ہیضہ وغیرہ) پھوٹ پڑی ہو تو

يَآهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا

آمنہ کا پوت، عبداللہ کا جایا۔ جاری وبا، **محمد صلى الله عليه وسلم آيا**۔" لکھ کر مکان یا حویلی کے دروازے کے سر پر چپکا دیں۔ اس گھر میں وبائی مرض داخل نہیں ہوگا بعون اللہ!

دنبل داد چنبل کا علاج:

گیارہ بار **سورۃ الفاتحۃ** اور آیت کریمہ:

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ط

اکیس بار پڑھ کر تین روز تک مریض کو مسلسل دم کریں انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

چیچک اور خسرہ نہ نکلے:

اگر یہ آیت کسی کے گلے میں ڈال دیں تو اسے خسرہ اور چیچک نہیں نکلے گی :

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾

چیچک اور خسرہ کا خاتمہ:

اور اگر کسی کو چیچک نکل آئی ہو یا خسرہ نکل آیا ہو تو یہی آیت مبارکہ لکھ کر اس کا پانی پلانے سے چیچک ختم ہو جائے گا۔

دنبل چنبل وغیرہ کا خاتمہ:

دنبل، داد، خارش، چنبل، پھوڑے، پھنسی وغیرہ ہر قسم کے موذی جلدی امراض کے خاتمہ کے لئے **سورۃ المرسلات** لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ ختم ہو جائے گی۔

لقوہ سے نجات کا عمل:

سٹیل کی پلیٹ پر سورۃ الزلزال کندہ کروائیں۔ کندہ کرنے والا آدمی باوضوء ہو۔ اور پلیٹ مریض کے پاس رکھ دیں کہ وہ اسے ہر وقت دیکھتا رہے۔ اور جب توفیق ہو پڑھ بھی لیا کرے۔ اور غیر مستعمل طشتری میں یہ سورت لکھ کر دھوئیں اور اس کا پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ جلد آرام آجائے گا۔

دواؤں کے سائیڈ افیکٹ سے حفاظت:

بعض دفعہ کوئی دوا ایک مرض میں فائدہ دیتی ہے تو دوسرا مرض پیدا بھی کر دیتی ہے۔ آج کل ڈاکٹرز حضرات اسی خدشے کے پیشِ نظر بعض ادویہ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ پانی پینے کی تلقین کرتے ہیں کیونکہ وہ دوا گردوں پر اثر انداز ہو کر انہیں نقصان پہنچاتی اور بالآخر نا کارہ کر دیتی ہے۔ بعض ادویہ کے ساتھ احتیاطاً معدے کی دوا دے دیتے ہیں۔ کیونکہ وہ دوائیں معدے کو نقصان پہنچاتی اور معدے کے السر کا باعث بنتی ہیں۔ ڈاکٹرز حضرات بہتر سمجھتے ہیں کہ کون سی دوا کن کن شعبوں میں نقصان پہنچاتی ہے۔ اگر دوا لیتے وقت اس پر سورۃ الطارق پڑھ کر دم کر لیا کریں تو اس دوا کا آپ کو کوئی سائیڈ افیکٹ بھی نہیں ہوگا اور نہ ہی اس سے الرجی ہوگی۔

مرگی، شقیقہ اور بخار کا علاج:

ان تینوں امراض کے لئے سورۃ الٓمٓ السجدۃ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

پریشانیوں کی وجہ سے بے خوابی:

اگر [illegible] پریشانیاں سوار ہوں تو آدمی کی نیند اڑ جاتی ہے۔ آج کل سکون کے مواقع کم ہوتے ہوتے ناپید ہوتے جا رہے ہیں اور پریشانیاں، افکار، غم، دکھ، اذیتیں، ڈپریشن چاروں طرف سے منہ کھولے غریب عوام کو نگل جانے کے لئے بے تاب نظر آتے ہیں۔ اگر افکار و ہموم اور اندوہ و پریشانی نے کسی کی نیند ختم کر ڈالی ہو تو سورۃ الانبیاء لکھ کر اس کی کمر میں باندھ دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے ایسی نیند آئے گی کہ ممکن ہے تعویذ کھولے بغیر مریض کی آنکھ ہی نہ کھلے۔

پنڈلیوں اور پسلیوں کی تکلیف:

ذَاتُ الْجَنْبِ (پسلیوں کی تکلیف) اور پنڈلیوں کے درد کے لئے نہایت مجرب اور مؤثر عمل ہے کہ آیت:

فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾

مٹی کے ایک کورے برتن پر لکھیں۔ پھر اس برتن میں زیتون کا تیل بھر کر لکھائی کو اس تیل سے مٹا دیں۔ پھر اس تیل کو ہلکی آنچ پر گرم کر کے اس سے مریض کی مالش کریں۔

وسوسوں سے چھٹکارا:

وساوس سے بچنے کے لئے احادیث میں مختلف تدابیر سکھلائی گئی ہیں (۱) **اعوذ باللہ** کا پڑھنا (۲) **اعوذ باللہ** پڑھ کر بائیں جانب تھتکارنا (۳) **آمَنْتُ بِاللّٰهِ** کہنا (۴) **آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ** کہنا (۵) وسوسے کی پروا نہ کرنا۔ ان میں سے جو چیز اختیار کریں انشاء اللہ وساوس سے جان چھوٹ جائے گی۔ بالخصوص پہلا کام یہ کریں کہ وسوسے کی پروا کرنا اور اس پر پریشان ہونا ختم کریں۔ آپ کو پریشان کرنے کے لئے ہی تو شیطان یہ کام کرتا ہے۔ خود پریشان ہو کر اسے خوش کرنا کہاں کی دانشمندی یا جنگی حکمتِ عملی ہے۔ ہماری شیطان سے جنگ ہے اور ہماری کامیابی اس میں ہے کہ ہم خوش ہوں اور وہ پریشان ہو کر اپنے سر میں راکھ ڈالنے پر مجبور ہو جائے۔

امام ابو مسلم دارانیؒ نے عجیب نسخہ تجویز فرمایا ہے کہ جب بھی شیطان وسوسہ ڈالے، آپ پریشان ہونے کی بجائے زبردست خوشی کا مظاہرہ کریں۔ آپ کو خوش دیکھ کر وہ لعین پریشان ہو جائے گا۔ کیونکہ مومن کی خوشی سے تو اس کے سینے پر سانپ لوٹنے لگتے ہیں۔ جب بار بار آپ وسوسوں پر خوش ہوں گے تو وہ جلا پے اور حسد کے مارے آپکے قلب میں مزید وسوسے ڈالنا بند کر دے گا۔ بعض علماء نے **حضرت دارانیؒ** کے اس نسخہ کی وضاحت فرماتے ہوئے کہا ہے کہ خوشی اس بات پر ہونا ہے کہ میرے پاس ایمان اور اعمالِ صالحہ کی کوئی دولت تھی تو یہ ملعون چوٹّا اسے چرانے اور اڑا لے جانے کے لئے میرے گھر میں گھسا ہے؟ چور وہیں جاتا ہے جہاں مال ہو۔ کنگلوں کے گھر بھی کبھی چور جا کر اپنا منہ مفت میں کالا کرتے ہیں؟

شوگر کا مکمل خاتمہ:

آیت مبارکہ:

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا۝

سات بار صبح اور سات بار شام پچاس (۵۰) دن نماز فجر کے بعد گھیا کدو کا جوس ایک گلاس نکال کر اس پر دم کر کے وہ جوس پی لیں اور اس کے بعد کم از کم آدھ گھنٹہ کسی پارک وغیرہ میں واک کریں۔

ف: یہ عمل شروع کرنے سے پہلے شوگر کا مکمل ٹیسٹ کروالیں۔ پھر پچاس دن کے بعد دوسرا ٹیسٹ کرائیں۔ انشاء اللہ شوگر پچاس روز میں ختم ہو جائے گی۔ اور آپ کا لبلبہ مکمل فعال ہو کر ضرورت کے مطابق انسولین تیار کرنا شروع کردے گا۔

ف: اس آیت کا پانی وغیرہ پر دم کرتے وقت اپنے آپ پر بھی دم کرنا ہے۔

ف: ابتداء میں دوا جاری رکھیں۔ ٹیسٹ کے بعد رپورٹ کی روشنی میں دوا کم کرنا شروع کریں اور ڈاکٹر کے مشورہ سے آہستہ آہستہ کم کرتے کرتے اسے بالکل ترک کردیں۔

ہائی بلڈ پریشر:

بظاہر چھوٹی سی اور بے ضرر سی نظر آنے والی یہ بیماری ڈاکٹرز کے ہاں خاموش قاتل کہلاتی ہے۔ آیتِ مبارکہ:

وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۚ

صبح کلونجی پر سات بار دم کر کے نہار منہ ایک چھوٹا چمچہ سادہ پانی کے ساتھ پی لیا کریں اور یہی عمل عصر کے وقت دہرائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔ بی پی کا چیک اپ مستقل کروائیں اور معالج کے مشوروں پر لازماً عمل کریں۔ صرف دم جھاڑے پر انحصار کر کے نہ بیٹھ جائیں۔

باب (۲۰)

حل مشکلات وقضائے حاجات

حل مشکلات وقضائے حاجات

آج لوگ طرح طرح کے مسائل میں گھرے ہیں۔ کسی کو ملازمت کی فکر لاحق ہے تو کسی پر قرض کا بوجھ ہے۔ کوئی اولاد سے محروم ہے تو کوئی اولاد کے ہاتھوں دکھی! کسی کا کام اٹکا ہوا ہے تو کسی سے لوگ رقم لے کر بھاگ گئے ہیں۔

کسی کے پاس فن اور ہنر ہے لیکن اپنے جوہر دکھانے کے مواقع نہیں اور کسی پر مواقع کی برسات برس رہی ہے، لیکن وہ فن کے جوہر سے محروم ہے!

غرض اکثریت مسائل کے گورکھ دھندوں کا شکار اور مصیبتوں میں گرفتار ہے۔ ان حالات میں ذیل کے عملیات میں سے جو عمل بھی اپنے مطلب کے لئے مناسب نظر آئے کر کے دیکھ لیں۔ ہوسکتا ہے، قدرت اسی لمحے کے انتظار میں ہو کہ کب آپ خلوص واعتقاد سے اپنا سرِ نیاز ربِ ذوالجلال کے روبرو نگوں کرتے، کب اپنی پیشانی مالکِ کونین کے آگے جھکاتے، کب اپنی جھولی سب داتاؤں کے داتا کے آگے پھیلاتے اور کب اس عظیم وقدیر، قہار وجبار مالک کے آگے اپنی عاجزی، بے بسی اور لاچارگی کا اقرار کرتے ہیں اور وہ مہربان آقا آپ کے اُمڈتے آنسوؤں کو پونچھ کر آپ کی دادرسی کرتا ہے!!

فتح نامہ، ہر مشکل کے لئے:

اس **فتح نامہ** کے تمام فوائد اور اس کی کرشمہ کاریوں کی تفصیل سے ہم دانستہ صرف نظر کر رہے ہیں کہ وہ لوگوں کے لئے کسی آزمائش کا سبب نہ بن جائیں۔ بس اتنا کہے دیتے ہیں کہ اس **فتح نامہ** کی پابندی کرنے والا کسی کام کو **ناممکن** نہیں کہتا۔ جس بڑے سے بڑے مقصد کے لئے چاہیں، اس کا وِرد کریں۔ انشاء اللہ وہ حاصل ہو کر رہے گا اور جس مصیبت وبلا میں چاہیں، پڑھیں، اسے ٹلنا ہی ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ ثُمَّ يَفْتَحُ

بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ رَبِّيَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ۔ رَبِّيَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔ رَبِّيْ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

طریقہ: اس فتح نامہ کے وظیفہ کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے تازہ غسل کر کے خوشبو لگا کر روزانہ تین سو تیرہ (۳۱۳) بار اکتالیس دن تک پڑھیں۔ خوشبو روزانہ تازہ لگائیں اور باضوء پڑھیں۔ غسل صرف پہلے دن ضروری ہے۔ اکتالیس دن کے بعد اکیس دن تک سو بار روزانہ کا معمول رکھیں اور اس کے بعد اکتالیس بار یومیہ پڑھتے رہیں۔ روزمرہ کے مسائل تو انشاء اللہ اسی سے حل ہوتے رہیں گے۔

اگر کوئی بہت بڑا مسئلہ آجائے تو پھر صرف سات دن تک تین سو تیرہ بار پڑھیں۔ انشاءاللہ ہر حاجت روا اور ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ **مجرب المجرب** ہے۔

آیتِ کریمہ برائے حلِ مشکلات:

حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص حضرت **یونس علیہ السلام** کی دعاء پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی حاجت ضرور روا فرمائیں گے۔ اگر کوئی کام اٹک کے رہ گیا ہو اور مسئلہ حل ہونے کو نہ آتا ہو تو سجدہ میں جا کر چالیس بار آیت کریمہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پڑھیں۔ مناسب ہوگا کہ ہر نماز کے ساتھ ایک بار یہ عمل دہرالیں۔ اور جب تک کام پورا اور مسئلہ حل نہ ہو، تب تک عمل جاری رکھیں۔

قیدی کی رہائی کے لئے:

اگر کسی کو ناجائز قید ہوگئی ہو تو اس کی رہائی کے لئے چند مخلص لوگ بیٹھ کر سوا لاکھ (۱۲۵۰۰۰) بار مذکورہ بالا آیت کریمہ اس کی رہائی کی نیت سے پڑھیں اور آخر میں دعاء کریں۔

ف: آیت کریمہ پڑھنے کے لئے کرائے کے آدمی نہ اکٹھے کئے جائیں جنہیں قیدی سے کوئی ہمدردی نہیں اور وہ محض پیسے کمانے اور کھانا کھانے کے لئے آتے ہیں۔ کیونکہ ان کے پڑھنے کا اول تو اعتبار نہیں، دوسرے ان کی نیت میں وہ اخلاص نہیں ہوسکتا جو گھر کے لوگوں یا عزیزوں کو ہوسکتا ہے۔

ہر مسئلہ حل ہوتا جائے:

جو آدمی صبح کے وقت ستر (۷۰) بار سورۃ توبہ کی آخری کا یہ حصہ پڑھے گا، اس کے دن بھر کے کام خود بخود حل ہوتے رہیں گے:۔

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

قضائے حاجات کا آسان نسخہ:

اگر آپ چاہتے ہیں کہ مسائل حل ہوں، مشکلیں آسان ہوں اور اٹکے ہوئے کام خود بخود نکل جائیں تو اس دعاء کا روزانہ سو بار پڑھنے کا معمول بنالیں۔:۔ اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ الْاَرْبَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُسَهِّلَ الْاَصْعَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ رَبِّ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

چودہ دنوں میں کام ہوجائے:

اگر آپ کا کوئی کام پھنس گیا ہے، ہر جتن ہر کوشش کر کے دیکھ لی، روپے پیسے بھی لگا کے دیکھ لیا، سفارشیں بھی کروالیں مگر کام ہے کہ ہونے کا نام نہیں لے رہا۔ تو ایسے میں رجوع الی اللہ کرتے ہوئے ذیل کا وظیفہ ذیل میں دیئے ہوئے طریقے کے مطابق کریں۔ چودہ دن کا عمل ہے اور اسی عرصے میں انشاء اللہ یقینی طور پر کام ہوجائے گا۔ ہاں اگر عدالتی فیصلے سے متعلق کام ہے تو اس میں یہ ضمانت تو نہیں دی جاسکتی کہ کام چودہ دن کے اندر ہوگا۔ یہ گارنٹی ضرور دی جاسکتی ہے کہ فیصلہ جب بھی ہوگا، آپ کے حق میں ہوگا۔

اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نئے چاند پر جو پہلا اتوار آئے اس کا دن گذار کر جب پیر کی رات شروع ہو تو رات کو تین بجے اٹھ کر غسل کریں اور بدن پر سفید رنگ کی ایک احرام جیسی چادر اوڑھ لیں۔ تین سلاموں کے ساتھ چھ رکعت نماز تہجد ادا کریں اور اول و آخر بارہ بارہ بار درود ابراہیمی پڑھ کر درمیان میں چار سو تہتر (۴۷۳) بار: کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا پڑھیں۔ یہ الفاظ پڑھتے وقت احتیاط یہ رکھنی ہے کہ ان الفاظ کی ادائیگی کے دوران زبان تالو سے چمٹی رہے تالو سے الگ نہ ہونے پائے۔ شروع شروع میں اگر دو چار بار الگ ہو جائے تو خیر۔ مگر زیادہ نہ ہونے دیں ورنہ عمل میں خلل آ جائے گا۔

عمل ختم ہونے کے بعد مصلّی پر ہی بیٹھے رہیں اور فجر کی اذان تک درود شریف پڑھتے رہیں۔ اذان کے بعد مسجد میں جا کر با جماعت نمازِ فجر ادا کریں۔ ایک بار کر کے دیکھنے والا عمل ہے۔

آیاتِ کفایات کا عمل:

قرآن کریم کی چھ آیات کو آیات کفایت کہا جاتا ہے۔ ان کا عمل ہر طرح کی الجھنوں، پریشانیوں، غموں، مشکلوں، مصیبتوں اور مسائل کے آزار سے نجات دلانے اور ہر طرح کے مقاصد و اہداف کے حصول کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے:۔ کسی بھی قسم کی ضرورت کے لئے عشاء کی نماز کے بعد ان چھ آیات کفایت کو باوضوء چھ سو (۶۰۰) بار پڑھیں، انشاءاللہ مقصد پورا ہوگا۔

جس دعاء سے نابینا صحابی کو آنکھیں مل گئیں:

احادیث کی کتب میں ایک واقعہ منقول ہے کہ ایک نابینا صحابیؓ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لئے دعا فرمائیں کی میری بینائی بحال ہو جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم صبر کرو تو آخرت میں تمہارے لئے اس کا زیادہ اجر ہے۔ انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کا شوق مضطرب کئے دے رہا تھا۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نہ ہو سکنے پر کہاں صبر کرتے؟ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لئے دعاء ہی فرما دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضوء کر کے آؤ۔ وہ اٹھے اور وضوء کر کے دوبارہ حاضر خدمت ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعاء سکھلائی۔ انہوں نے ایک ہی بار یہ دعاء پڑھی تو بینائی بحال ہو گئی۔

دعاء یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ ۔ يَا مُحَمَّدُ !اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ ۔ اس حدیث مبارک کی روشنی میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابی کو ایک ہی بار یہ دعاء کہلوائی اور انہوں نے ایک ہی بار پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں کو بصارت سے نواز دیا۔ کیا ہم بھی ایک ہی بار پڑھیں تو ایسا ہونا ممکن ہے؟ اس کا جواب دوطرح سے دیا جاسکتا ہے۔ (۱) پہلا تو یہ کہ جی ہاں! بالکل ممکن ہے! لیکن ایک بار پڑھنے کے لئے طہارت سے لبریز زبان اور حسنِ اعتقاد اور یقینِ کامل سے لبریز دل بھی درکار ہے! اگر کامل اعتقاد سے کوئی پابندِ شریعت شخص ایک بار بھی یہ دعاء پڑھے گا تو اس کی حاجت یقیناً روا ہو جائے گی۔ (۲) اور دوسرا جواب اسی پہلے جواب سے جھلکتا ہوا نظر آتا ہے کہ آج جب زبانوں میں وہ پاکیزگی اور طہارت نہیں رہی۔ اعمال میں نہ اسلاف والا اخلاص ہے نہ پختگی! قلوب واذھان یقین واذعان کی دولت سے محروم ہیں تو پھر ایک بار پڑھنے سے صحابیٔ رسول والی تأثیر کی امید ان اعمال واحوال کے ساتھ کرنا جو ہم کر رہے ہیں۔ احمقوں کی جنت میں بسنے کے مترادف ہے!

معوذتین کی تأثیر:

اس معاملے کو معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) کے حوالے سے سمجھنا بہت آسان ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جب یہودی خواتین نے جادو کیا اور جبریلِ امین یہ دو سورتیں لے کر نازل ہوئے تو انہوں نے یہ دونوں سورتیں صرف ایک بار پڑھیں تھیں۔ روایات میں آتا ہے کہ صرف ایک بار پڑھنے پر کنویں میں پھینکے ہوئے بالوں کی گیارہ گرہیں کھل گئی تھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور پر فوری طور پر بشاشت کے آثار نمودار ہو گئے تھے۔

لیکن آج تمام عاملین معوذتین کی اچھی خاصی مقدار پڑھنے کے لئے متعین فرماتے ہیں۔ سو بار پڑھیں، ستر بار پڑھیں، چالیس بار پڑھیں! وغیرہ وغیرہ! وجہ کیا ہے کہ ہماری زبانوں، اعمال، احوال، کیفیات، اعتقاد، یقین اور ایمان کی وہ حالت نہیں کہ جبریل امین کی طرح ایک بار معوذتین پڑھیں اور جادو رفو چکر ہو جائے۔ ہاں جن لوگوں کے ایمان واعمال کا حال اللہ تعالیٰ کے مطلوبہ معیار کا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عین تابع ہے، وہ لوگ ایک بار بھی

پڑھیں گے تو معوذتین پورے جاہ وجلال سے اپنی تاثیر دکھائیں گی!

شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ کا ارشاد گرامی:

اس بات کو سمجھنے کے لئے یہاں شہنشاہِ مسندِ عرفان وارشاد، والیٔ تخت وتاجِ ترویج واشاعتِ قرآن وحدیث، حضرت **شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی رحمہ اللہ** کا ایک واقعہ نقل کرتے ہیں۔ ان کے زمانے میں انگریز نے ہندوستان میں قدم گاڑھنے شروع کردیتے تھے اور ہند کی یہ پہلی دینی وعلمی شخصیت ہیں جنہوں نے انگریز کے بڑھتے اثر ونفوذ اور ہچکولے کھاتی مغلیہ سلطنت کے باوجود یہ فتویٰ صادر فرمایا تھا کہ **ہندوستان دارالحرب** ہے اور مسلمانانِ ہند پر ان انگریزوں کے تسلط سے آزاد ہونے کے لئے **جہاد فرض عین** ہو چکا ہے۔

ان کے مریدین، شاگردانِ عزیز اور اہلِ خاندان نے اس فتوے کی بنیاد پر جہاد کا علم بلند کیا۔ **شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی** کے بھتیجے ہی تھے **شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ** اور ان کے پیرومرشد تھے **سید احمد شہید بریلوی رحمہ اللہ** جنہوں نے دہلی سے پشاور تک مسافت طے کر کے انگریز اور سکھ حکومت کے خلاف جہاد شروع کیا، اکوڑہ خٹک، حضرو اور دیگر علاقے فتح کر کے، سکھ افواج کو شکست پر شکست دیتے بالاکوٹ تک پہنچے اور وہاں مقامی ضمیر فروشوں اور ملت کے غداروں کی ایمان فروشی وجاسوسی کی وجہ سے شہادت کے رتبے پر فائز ہوئے۔ اور پھر اس سلسلۂ جہاد کو مولانا محمد قاسم نانوتوی، مولانا محمد محدث تھانوی، حافظ ضامن شہید، مولانا محمود حسن دیوبندی اور مولانا حسین احمد مدنی جیسی ہستیوں نے اپنے اپنے دور میں جاری وساری رکھا اور تب تک یہ علم سرنگوں نہ ہونے دیا جب تک صلیبی انگریز ہندوستان کی سرزمین سے اپنے ناپاک اور منحوس قدم ہمیشہ کیلئے اٹھانے پر مجبور نہ ہو گیا۔

شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی کے پاس ایک انگریز آیا اور کہنے لگا کہ آپ لوگوں (مسلمانوں) کا دعویٰ ہے کہ قرآن کریم میں نسخہ کیمیا (سونا بنانے کا نسخہ) موجود ہے۔ فرمایا جی ہاں موجود ہے!! اس نے جیب سے تانبے کا ایک سکہ نکال کر آپ کے سامنے رکھا کہ اسے سونے کا بنا کر دکھایئے!؟ حضرت نے اس سکے پر کچھ پڑھ کر وہ سکہ اسے تھماتے ہوئے فرمایا کہ

اسے کسی زرگر کو دکھادیجئے! انگریز کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ واقعی وہ سکہ چوبیس (۲۴) قیراط خالص سونا بن چکا تھا۔ بولا: حضرت کسی کو دکھانے کی کیا ضرورت ہے، مجھے سونے کی اچھی پرکھ ہے، واقعی یہ تو تو خالص سونا بن گیا ہے۔ مجھے ایک بات بتائیے؟ کیا کوئی بھی مسلمان وہ آیت (جو آپ نے پڑھی ہے) پڑھ کر اس پر پھونکے تو تانبے کا سونا بن جائے گا؟ فرمایا: قرآن کی تأثیر تو یہی ہے کہ بن جانا چاہئے، البتہ کسی کی زبان میں تأثیر نہ ہو تو الگ بات ہے!!

بس یہی بات ہم سمجھانا چاہ رہے ہیں کہ قرآن وسنت میں مذکور دعاؤں کی تأثیر یا مختلف مقاصد کی تکمیل، مختلف اہداف کے حصول یا مشکلات کے حل کے لئے مختلف آیاتِ قرآن یا وظائف کی تأثیر تو شک وشبہ سے بالا ہے۔ کہیں تأثیر میں آگا پیچھا ہوتا ہے تو ہمارے اعمال کی وجہ سے ہوتا ہے!

اس لئے اگر کسی وظیفے، وِرد، دعاء، آیت کا اپنی مرضی کے مطابق نتیجہ برآمد نہ ہو تو اس وظیفے میں شک نہ کریں، اوراد اور دعاؤں کی تأثیر پر حرف گیری شروع نہ کریں، وظائف کی کتب کو اٹھا کر نہ پھینک دیں۔ بلکہ اپنے اعمال، اخلاص، اعتقاد پر نظر ثانی کریں کہ ان میں کہاں کیا کمی آ گئی ہے جو ان مبارک دعاؤں کی تأثیر کو بھی لے ڈوبی ہے! ہم پنج وقتہ نماز پڑھنے کو تیار نہیں، لیکن وظیفہ کرنے کے لئے باوضوء مصلے پر بیٹھ جاتے ہیں! رزق حلال پیٹ کو پہنچاتے نہیں اور دعاؤں کا اثر جانچنے نکل کھڑے ہوتے ہیں! اور **حضور اقدس** ﷺ کا یہ ارشاد گرامی بھول جاتے ہیں کہ ایک آدمی اللہ تعالیٰ کے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہے، دعائیں مانگ رہا ہے، جبکہ اس کا کھانا حرام کا، اس کا پینا حرام کا، اس کا اوڑھنا بچھونا حرام کا **فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لَهٗ**؟ ایسے میں اس کی دعاء قبول ہو تو کیسے ہو؟ دعاؤں، وظیفوں کی تأثیر دیکھنے سے پہلے اپنے اعمال واحوال کو درست کرنے کی فکر کریں اور وہ مقام پانے کی کوشش کریں کہ دعاء کرنے کی ضرورت نہ رہے بلکہ صرف سنتِ انبیاء سمجھ کر اور ربِ ذوالجلال کی حاکمیت وقدرت کے آگے اپنی بے بسی وبندگی کے اظہار کے لئے دعاء کر رہے ہیں۔

آمدیم برسر مطلب:

بات ذرا لمبی ہوگئی، مگر ضرورت تھی اس لئے مناسب موقعہ جان کر کردی۔ اللہ تعالیٰ مجھ

سمیت ہر مسلمان کو اس پر پورا اترنے کی توفیق عطاء فرمائیں۔ آمین۔ بات چلی تھی صحابیٔ رسول ﷺ کے ایک بار دعاء مانگنے پر ان کی بینائی لوٹنے کی کہ آیا ہم بھی ایک دفعہ اس دعاء کے توسل سے مانگیں تو عنایاتِ ایزدی کا دروازہ ہمارے لئے بھی اسی طرح کھل جائے گا؟ اپنے دور کے حالات جانتے ہوئے ہمیں دوسرا جواب زیادہ معتبر نظر آتا ہے کہ ہم عام مسلمانوں کے لئے ایک بار پڑھنا کافی نہیں ہے۔

علمائے دین اور عاملین کاملین نے مخصوص ضوابط کے تحت (جن کا تفصیلی تعارف ہم اپنی دوسری کتاب **ارشاد العاملین** میں کرائیں گے جو عاملین حضرات کی رہنمائی کے لئے ایک عظیم دستاویز ہوگی) کے تحت اس کی تعداد مقرر فرمائی ہے کہ جو آدمی اس دعاء کو روز ایک سو اٹھاون (۱۵۸) بار پڑھے گا بڑے سے بڑا مقصد بھی اسے یقینی طور پر حاصل ہوگا۔ یہ عمل ایک ہفتہ سے تین ہفتہ تک کرنا ہے۔ امید ہے کہ چوتھے ہفتے کی نوبت نہیں آئے گی۔ پہلے یا دوسرے ہفتے کام ہو جائے تو وہ ہفتہ پورا کر کے عمل ختم کر دیں۔

ہر طرح کی آفات سے بچاؤ:

رَفَعْتُ وَدَفَعْتُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تعالٰی کُلَّ بَلَآءٍ وَّقَضَآءٍ یَّجِیْءُ مِنْ هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتَّةِ ۔ یہ دعاء روزانہ صبح وشام چھ (۶) بار اس طرح پڑھیں کہ پہلی بار پڑھ کر داہنی جانب، دوسری بار بائیں جانب، تیسری بار سامنے، چوتھی بار پیچھے، پانچویں بار اوپر اور چھٹی بار نیچے کی طرف پھونک ماریں۔ انشاء اللہ جس صبح کو پڑھا ہوگا شام تک، اور جس شام کو پڑھا ہوگا صبح تک ہر طرح کی بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہیں گے۔

ف: یہ دعاء مزید اضافے کے ساتھ ہم اپنے شاگردوں کو دعائے **حزب البحر** کی آخری حٰمٓ کے ساتھ کرواتے ہیں۔ وہاں اس کی تاثیر دوآتشہ ہو جاتی ہے۔

کسی سے کام نکلوانا ہو:

خواصِ آیات کے باب میں **سورۃ یوسف** کی آیت **وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَیْثُ .....** کا عمل گذرا ہے۔ وہاں سے دیکھ لیں۔ کسی آدمی سے کوئی کام پڑ گیا ہو تو وہ کام نکلوانے کیلئے غضب کا عمل اور بارہا کا آزمودہ ہے۔

کام آپ کی مرضی کے مطابق ہو:

کسی کے پاس کام نکلوانے جانا ہو تو سورۃ یوسف والے عمل کے ساتھ یہ عمل بھی ملا لیں کہ اول و آخر درود شریف تین تین بار پڑھیں اور درمیان میں پہلے آیت کریمہ:
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ گیارہ بار، پھر آیت کریمہ
فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ گیارہ بار پڑھیں۔

جو مانگو ملے گا:

حضرت حسن بصریؒ، سَمُرَۃُ بنُ جُنْدُبؓ کے طریق سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح و شام یہ دعاء پڑھے اور اس کے بعد اللہ سے اپنی حاجت طلب کرے، اللہ تعالیٰ اس کی حاجت ضرور پوری فرمائیں گے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ۔
حضرت سَمُرَۃُ بنُ جُنْدُبؓ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ سے بھی سنی ہے۔

پریشانیاں دور اور رزق وسیع ہو:

جس شخص کو پریشانیوں نے آگھیرا ہو، تنگی، ڈپریشن، پریشان حالی، ذہنی تناؤ، قلبی خفقان کا شکار رہتا ہو۔ وہ اگر صبح و شام اس وظیفے کا معمول بنالے تو تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی:۔ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا شِدَّةَ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ ۔ (ایک سو گیارہ (111) بار صبح و شام)۔
ف: اس دعاء سے نہ صرف یہ کہ تنگی اور پریشانی دور ہوگی اور مالی وسعت کے اسباب مہیا ہوں گے بلکہ ایمان پر خاتمہ، موت کی شدت سے حفاظت اور برزخ کے عذاب سے بھی اللہ پاک کی پناہ حاصل ہوگی۔ یہ دعاء دنیا اور آخرت کے فوائد کی حامل ہے، اس کی نہایت قدر کریں۔

بسم اللہ کا معمول

کوئی مسئلہ اٹک گیا ہو اور حل ہونے کی صورت نظر نہ آتی ہو تو نوچندی جمعرات یا پیر

کے روز سے روزانہ عشاء کے بعد سات سو چھیاسی (۷۸۶) بار بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم پڑھنی شروع کریں۔ اول و آخر درود شریف سات سات بار پڑھیں۔ اکتالیس دن کا عمل ہے۔ اخلاص شرط ہے، تاثیر شک وشبہ سے بالا ہے۔

حلِ مقاصد کیلئے ختم قرآن کی ترتیب:

حلِ مقاصد کے لئے ختم قرآن کریم سب سے اعلیٰ وافضل عمل ہے۔ یوں تو مصیبت کے وقت لوگ گھروں میں ختم قرآن کا اہتمام کر لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ اس سے بھی ہزاروں نحوستیں دور ہوتی اور ہزاروں الجھنیں سلجھ جاتی ہیں۔ لیکن اکابر سے ختم قرآن کی ایک مخصوص ترتیب کی بہت تائید ملتی ہے۔ امام احمد دیربیؒ اور شاہ عبدالعزیزؒ محدث دہلوی نے اسے نہایت مجرب و مستند قرار دیا ہے۔ ترتیب یہ ہے کہ صاحبِ حاجت ایک ہفتہ میں خود پورا قرآن کریم ختم کرے۔ **جمعہ** کے دن آغاز کرے اور سورۃ الفاتحۃ سے شروع کر کے سورۃ المائدہ ختم کر دے۔ **ہفتہ** کے روز سورۃ الانعام سے آغاز کرے اور سورۃ توبۃ مکمل کر لے۔ **اتوار** کو سورۃ یونس سے شروع کرے اور سورۃ مریم مکمل کر لے۔ **پیر** کو سورۃ طٰہٰ سے آغاز کرے اور سورۃ قصص ختم کر لے۔ **منگل** کو سورۃ عنکبوت سے شروع کر کے سورۃ صٓ کے اختتام تک پڑھے۔ **بدھ** کو سورۃ زمر سے آغاز کر کے سورۃ الرحمٰن مکمل کر لے اور **جمعرات** کو سورۃ الواقعہ سے شروع کر کے سورۃ الناس پر اختتام کرے اور اختتام کرتے ہی سورۃ الفاتحۃ اور سورۃ البقرہ کا پہلا رکوع مکمل کرے۔ اور اپنے مقصد کی اللہ تعالیٰ سے خوب گڑگڑا کر دعاء مانگے۔ صدقِ دل سے پڑھے تو اس عمل کے صدقے صحرا میں بھی پھول اگا سکتا ہے۔

ف: بہتر تو یہی ہے کہ روزمرہ کی جتنی مقدار اوپر بتلائی گئی ہے، وہ ایک ہی نشست میں پڑھی جائے۔ لیکن اگر کوئی ایک نشست میں نہ پڑھ سکتا ہو تو دو تین نشستوں پر تقسیم کر کے پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ اس سے عمل میں خلل نہیں آئے گا۔ ہاں دو باتوں کا خیال رہے۔ (۱) ایک یہ کہ دورانِ تلاوت کسی سے بات چیت نہ کریں (۲) دوسرے یہ کہ ایک نشست سورۃ کے اختتام پر ختم

کریں۔ نیز دورانِ تلاوت اپنے مقصد کا پختہ تصور قائم رکھیں اور روزانہ اٹھتے وقت اس مقصد کے لئے خوب گڑگڑا کر دعاء مانگیں۔ دعاء کا دورانیہ کم از کم دس منٹ سے بیس منٹ کا ہو اور تقریباً اتنی ہی دیر تک دعاء کے بعد آنکھیں بند کر کے قبولیتِ دعاء کا مراقبہ بھی کریں۔ مراقبہ کا مطلب یہ ہے کہ آنکھیں بند کر کے دل اور دماغ پر پندرہ بیس منٹ تک اس تصور اور یقین کو پختگی سے جمائیں کہ آپ کی یہ دعاء قبول ہوگئی ہے۔ اور بند آنکھوں سے اس کی قبولیت کا مشاہدہ کریں۔ مثلاً آپ کسی مارکیٹ میں کوئی دکان خریدنا چاہتے ہیں۔ کسی وجہ سے وہ آپ کو نہیں مل رہی۔ آپ کے پاس رقم کم ہے، مالک زیادہ قیمت کا تقاضا کرتا ہے۔ کوئی تیسری پارٹی رکاوٹ ڈالتی ہے یا کوئی بھی وجہ ہے! تو آپ مراقبے کے دوران آنکھیں بند کئے چشم تصور سے یہ دیکھیں کہ آپ نے وہ دکان خرید لی ہے، اس کی رقم ادا کر دی ہے، لوگ آپ کو مبارک باد دے رہے ہیں اور آپ اس خوشی میں مٹھائی بانٹ رہے ہیں۔ وغیرہ! اوپر ہم نے دو معتبر ترین بزرگ ہستیوں کا حوالہ بھی دیا ہے اور خود ہم نے اس کو اپنے لئے اور دوسرے احباب کو بتلا کر بیسیوں بار اپنایا ہے۔ ہمیشہ کامیابی نے عمل کرنے والے کے قدم چومے ہیں۔

یٰسٓ کا عمل قضائے حاجات:

سورتوں کے خواص کے باب میں سورۃ یٰسٓ شریف کے ضمن میں قضائے حاجات کے جو عمل ذکر کئے گئے ہیں، ان میں سے ہر ہر عمل تجربہ کی کسوٹی پہ پورا اترا ہوا ہے۔ علاوہ ازیں دوسری سورتوں، آیاتِ قرآنی اور اسمائے حسنیٰ کے ذیل میں بھی جو اعمال ذکر کئے گئے ہیں، ان میں سے اپنی ضرورت اور ہمت کے مطابق جس عمل کو چاہیں منتخب فرمالیں۔ انشاءاللہ نتائج سو فیصد برآمد ہوں گے۔

استغاثہ برائے حل مشکلات:

بعض مشائخ صوفیہ نے اپنی خاص وجدانی کیفیت میں مناجات اور استغاثہ کو شعر کے قالب میں ڈھال کر مالکِ کونین کے سامنے پیش کیا۔ ان کی مناجات اس قدر درد میں ڈوبی، اخلاص سے بھرپور، اپنی عاجزی وانکساری کے اقرار واظہار کا مظہر اور رب ذوالجلال کی عظمت وقدرت اور ہیبت وجبروت کے اقرار واعتراف سے عبارت تھی کہ ان میں سے جس مناجات کے

توسل سے بھی کسی نے اپنی حاجت مانگی، اس کی مراد برآئی۔ منظوم استغاثے علمائے متقدمین کی کتب میں بہت سے ملتے ہیں۔ ہر ایک میں اخلاص وایمان پوری طرح جھلکتا نظر آتا ہے۔ اور یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ ان میں سے جس استغاثے کو بھی پڑھا جائے، استجابت کا دریچہ کھولنے کا ذریعہ ضرور بنے گا۔ ان منظوم استغاثوں اور مناجات میں سے پانچ سات کو ہم نے مختلف مواقع پر آزمایا تو ہر استغاثہ ایسے محسوس ہوا کہ دراستجابت کی کنجی ہے۔ دیگر مناجات کے استعمال کا موقعہ نہیں ملا، لیکن ان چند کے تجربہ سے ہمیں وثوق ہے کہ وہ بھی اس طرح سریع الاثر، کلیدِ استجابت اور حلِ کُربات ومشکلات کا وسیلہ ثابت ہوں گے۔

اس کتاب کے لئے ہم ان میں سے تین استغاثوں کا انتخاب کر رہے ہیں۔ اصل لطف تو ان لوگوں کو آئے گا جو ان اشعار کا مفہوم بھی سمجھتے ہیں۔ عربی سے ناواقف حضرات ان کا وِرد کرتے ہوئے اپنے اوپر گریہ کی کیفیت طاری کر لیں۔ اتنا ہی کافی ہے۔ ترجمہ سے ہم دانستہ گریز کر رہے ہیں کہ اس سے کتاب کی طوالت میں بہت اضافہ ہو جائے گا۔ ان میں سے پہلا استغاثہ امام سیوطیؒ اور امام احمد دیربی شافعیؒ سے منقول ہے۔ اس کا صبح وشام گیارہ بار پڑھنا ہر طرح کی حاجات کے لئے اکسیر ہے:۔

يَامَنْ اِلَيْهِ بِجُودِهٖ نَتَوَسَّلُ	وَعَلَيْهِ فِى كُلِّ الْاُمُورِ يُعَوَّلُ
اَدْعُوكَ رَبِّ تَضَرُّعًا وَّتَذَلُّلًا	فَاِذَا رَدَدتَّ يَدِىْ فَمَنْ ذَاَاسْئَلُ ؟
قَدْقَادَنِىْ اَمَلِىْ اِلَيْكَ وَدَلَّنِى	جُوْدٌ عَلَيْكَ وَفَاقَةٌ وَّتَذَلُّلُ
وَعَلِمْتُ اَنَّكَ لَا تُخِيْبُ آمِلًا	اَضْحى لِجُوْدِكَ يَاكَرِيْمُ يُؤَمِّلُ
فَبِنُوْرِ وَجْهِكَ كُنْ لِّذَنْبِىْ غَافِرًا	فَعَلَيْكَ فِى غُفْرَانِهٖ اَتَوَكَّلُ

اور یہ دوسرا استغاثہ تو عجیب الفاظ پر مشتمل ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ استغاثہ سونے کے تاروں سے لکھ کر گھر میں لٹکانے کے قابل ہے۔ مشائخِ صوفیہ کے کئی سلاسل میں اس کے ورد کا باقاعدہ اہتمام کیا جاتا ہے۔ افغانستان پر جب روسی فوج نے (۱۹۷۹ء) میں اپنا تسلط قائم کیا تو وہاں کے مشائخ نے پہلے اس استغاثے کا وظیفہ کیا اور پھر اللہ پر بھروسہ کر کے جہاد کا علم بلند کیا۔ ہم نے مولانا صبغت اللّٰہ مجددی صاحب کی زبانی خود یہ سنا ہے۔ مجددی صاحب افغانستان کے سب سے بڑے روحانی خانوادے کے چشم وچراغ اور بہت بڑے روحانی وعلمی رہنما ہیں۔ فتح کے

بعد پہلے چھ ماہ کے لئے تمام مجاہدین اور حکومتِ پاکستان کے اتفاق رائے سے انہیں افغانستان کا صدر مقرر کیا گیا تھا۔ استغاثہ یہ ہے:۔

يَامَنْ يَّرٰى مَافِى الضَّمِيْرِ وَيَسْمَعُ ۔ اَنْتَ الْمُعِدُّ لِكُلِّ مَايُتَوَقَّعُ
يَامَنْ يُّرْجٰى فِى الشَّدَآئِدِ كُلِّهَا ۔ يَامَنْ اِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَعُ
يَامَنْ خَزَآئِنُ مُلْكِهٖ فِى قَوْلِ كُنْ ۔ اُمْنُنْ، فَاِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعُ
مَالِىْ سِوٰى فَقْرِىْ اِلَيْكَ وَسِيْلَةٌ ۔ فَبِالْاِفْتِقَارِ اِلَيْكَ فَقْرِىْ اَدْفَعُ
مَالِىْ سِوٰى قَرْعِىْ لِبَابِكَ حِيْلَةٌ ۔ فَلَئِنْ رُّدِدْتُ فَاَىَّ بَابٍ اَقْرَعُ ؟
وَمَنِ الَّذِىْ اَدْعُوْ وَاَهْتِفُ بِاسْمِهٖ ۔ اِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيْرِكَ يُمْنَعُ ؟
حَاشَا لِجُوْدِكَ اَنْ يُّقَنِّطَ عَاصِيًا ۔ اَلْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ
ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِىِّ وَآلِهٖ ۔ خَيْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ بِهٖ يُتَشَفَّعُ

بڑی سے بڑی مشکل اور مصیبت میں جو شخص صبح وشام صرف گیارہ گیارہ بار یہ استغاثہ پڑھ لے، اس کے سر سے بڑی سے بڑی مصیبت ایسے ٹل جائے گی جیسے کبھی آئی ہی نہ تھے۔

تیسرا استغاثہ آدھی رات گذرنے کے بعد پڑھنے کا ہے۔ اس استغاثے کو وقت نیم شب سے ایک خاص تعلق ہے جو اس کے پہلے شعر سے بھی واضح ہو رہا ہے۔ تین سلاموں کے ساتھ چھ رکعت نماز تہجد پڑھ کر یہ استغاثہ گیارہ، اکیس یا اکتالیس بار (اپنی حاجت یا مصیبت کے مطابق) پڑھیں اور جب تک مسئلہ حل نہ ہو جائے یا مصیبت ختم نہ ہو جائے برابر پڑھتے جائیں۔ انشاء اللہ تیسرا ہفتہ آپ کو مکمل نہیں کرنا پڑے گا، اس سے پہلے پہلے آپ کی حاجت برآئے گی اور مشکل رفع ہو جائے گی۔ استغاثہ یہ ہے:۔

لَبِسْتُ ثَوْبَ الرَّجَا وَالنَّاسُ قَدْ رَقَدُوْا ۔ وَبِتُّ اَشْكُوْ اِلٰى مَوْلَاىَ مَا اَجِدُ
وَقُلْتُ يَا اَمَلِىْ فِىْ كُلِّ نَآئِبَةٍ ۔ وَمَنْ عَلَيْهِ لِكَشْفِ الضُّرِّ اَعْتَمِدُ
اَشْكُوْ اِلَيْكَ اُمُوْرًا اَنْتَ تَعْلَمُهَا ۔ مَالِىْ عَلٰى حَمْلِهَا صَبْرٌ وَّلَا جَلَدٌ
وَقَدْ مَدَدْتُّ يَدِىْ بِالذُّلِّ مُبْتَهِلًا ۔ اِلَيْكَ يَا خَيْرَ مَنْ مُدَّتْ اِلَيْهِ يَدٌ
فَلَا تَرُدَّنَّهَا يَارَبِّ خَآئِبَةً ۔ فَبَحْرُ جُوْدِكَ يُرْوِىْ كُلَّ مَنْ يَّرِدُ

دوگانہ قضائے حاجات:

اگر کوئی سخت مشکل آ پڑی ہو اور اس سے نکلنے کا راستہ نظر نہ آئے یا کوئی کام پھنس گیا ہو اور حل کا دروازہ کھلتا دکھائی نہ دے تو ایک ہفتہ لگاتار یہ عمل عشاء کی نماز کے بعد سنت اور وتر کے درمیان کریں۔ سب سے پہلے قضائے حاجت کی نیت سے دو نفل گذاریں اور انکی نیت باندھتے وقت مذکورہ مقصد ذہن میں رکھیں۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد (۱) ایک بار گڑ گڑا کر یہ دعاء مانگیں: اَللّٰھُمَّ عَلَیْكَ الثَّنَآءُ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ (۲) اس کے بعد ایک بار یہ درود شریف پڑھیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ۔ (۳) اور اس کے بعد حدیث کی مستند کتب میں مذکور حضور اکرم سے منقول یہ مسنون اور مستجاب دعاء ایک بار پڑھیں: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ۔سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالْعِصْمَةَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ ۔ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَةً ھِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّہُ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ ۔ یَامُحَمَّدُ ! اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ ۔ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ ۔

کیسی ہی مشکل کیوں نہ ہو؟

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کی ترتیب فرمودہ اس نمازِ قضائے حاجات پر تقریباً تمام علمائے عاملین کا اجماع ہے کہ حلِ مشکلات اور قضائے حاجات میں اس سے بڑھ کر شاید ہی کوئی عمل ہو۔ مشکل چاہے کسی قسم کی کیوں نہ ہو، اس نمازِ حلِ مشکلات سے آسان اور حل ہو جاتی ہے۔ شیخ الاسلام سید حسین احمد مدنی رحمہ اللہ نے بھی اپنے مکتوبات میں اس نماز کی پابندی تلقین فرمائی ہے اور اسے ہر طرح کی حاجات کے لئے اکسیر اور حرفِ آخر قرار دیا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ چار رکعت نفل برائے قضائے حاجات کی نیت کر کے نماز شروع کریں (۱) پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحۃ کے بعد:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٨٨﴾

ایک سو بار پڑھیں (۲) دوسری رکعت میں فاتحۃ کے بعد ایک سو بار:

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

پڑھیں (۳) تیسری رکعت میں فاتحۃ کے بعد ایک سو بار: وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ پڑھیں اللہ (۴) چوتھی رکعت میں فاتحۃ کے بعد سو بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھیں۔ (۵) پھر سلام پھیر کر دوبارہ سجدہ میں جا کر سو بار: رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں۔ اور اس کے بعد اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگیں، انشاء اللہ پوری ہو گی۔ امام جعفر صادق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پانچوں آیات اسم اعظم ہیں۔

نکتہ: ان پانچوں آیات میں ایک مشترک خصوصیت یہ ہے کہ ان میں مختلف انبیاء علیہم السلام یا سابقہ امتوں کی وہ دعائیں منقول ہیں جو نہایت کرب اور پریشانی کے عالم میں مانگی گئی ہیں۔ اور دوسری مشترک خصوصیت یہ ہے کہ ان میں سے ہر آیت کے بعد اللہ تعالیٰ نے اگلی ہی آیت میں اس دعاء کی قبولیت واستجابت کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ یہ وہ خصوصیات ہیں جو ان کے علاوہ کسی اور قرآنی دعاء کو بھی حاصل نہیں۔ اس لئے امام جعفر صادق رحمہ اللہ جیسی عظیم المرتبت ہستی ان آیات کو اسمِ اعظم ماننے پر مجبور ہے۔

نمازِ سیفِ قاطع:

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اس نماز کو سیفِ قاطع کا عنوان دیتے ہیں اور اسے ہر طرح کی مشکلات میں اکسیر کا درجہ دیتے ہیں۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے کہ (۱) یہ نماز صرف شب جمعہ کو پڑھی جائے۔ (۲) پہلی رکعت میں فاتحۃ کے بعد سورۃ الانعام پوری پڑھی جائے۔ مکمل ہونے کے بعد دوبارہ شروع کر کے: وکنتم عن آیاتہٖ تستکبرون تک پڑھ کر رکوع میں جائیں (۳) دوسری رکعت میں اس سے آگے وَلقد جئتمونا فرادٰی سے شروع کر کے سورت پوری کر کے دوسری رکعت مکمل کریں۔ (۴) نماز مکمل کر کے ایک ہزار بار یہ درود شریف پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔ (۵) پھر اپنے مقصد کے لئے گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگیں، شاہ عبد العزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آپ کے اور مقصد کے درمیان وبعد المشرقین بھی حائل ہو تو بھی مسئلہ حل ہو جائے گا۔

اتنی جلیل القدر شخصیت کی گارنٹی کے بعد شاید ہمارے کچھ کہنے سننے کی ضرورت بھی نہیں رہتی اور گنجائش بھی!

درودِ ناریہ ہر طرح کی مشکلات کے لئے:

متقدمین کے ہاں اس صیغۂ درود شریف کے دو نام ہیں (۱) **درودِ ناریہ یا صلوٰۃِ ناریہ**۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ نار (آگ) جس طرح اپنی لپیٹ میں آنے والی ہر چیز کو چشم زدن میں جلا کر خاکستر کر دیتی ہے اور لمحوں میں اپنی تاثیر اور قوت دکھاتی ہے، یہ درود شریف بھی پلک جھپکنے کی مہلت میں اپنی تاثیر اور قوت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ (۲) **درودِ تفریجیہ یا صلوٰۃِ تفریجیہ**۔ تفریج عربی زبان میں کھولنے کو کہتے ہیں۔ چونکہ مشکلات، کربات، مصائب، آلام، احزان، ہموم، غموم، افکار اور پریشانیوں کی بند گرہوں کو کھولنے میں یہ درود شریف نہایت سریع الاثر ہے اس لئے اسے **صلوۃِ تفریجیہ** کا نام دیا جاتا ہے۔

اس کو اپنے حالات کے مطابق روزانہ سو بار یا اکتالیس بار صبح و شام اپنا معمول بنا لیں۔ انشاء اللہ آپ کے کام خود بخود حل ہوتے جائیں گے۔ لیکن اس کا ایک خاص عمل جو اس کتاب کے قارئین کی نذر کرنا چاہتے ہیں وہ قضائے حاجات کے باب کا منفرد عمل ہے۔ بارہا کے تجربے میں اس کے ایسے نتائج آئے ہیں کہ بیان میں نہیں آ سکتے۔ بعض دفعہ تو ایسی گرہ کشائی کرنا ہے کہ آدمی کو خوشی سے سمجھ نہیں آتا کہ اس کی برکتوں کو سمیٹوں تو کیسے سمیٹوں!

آپ بیتی:

ویسے تو اس کتاب کے نوے فیصد عملیات وہ ہیں جنہیں ہم نے خود اور بارہا تجربہ کی کسوٹی پہ آزمایا بھی ہے اور نتائج کے اعتبار سے انہیں سو فیصد مؤثر بھی پایا ہے۔ باقی دس فیصد بھی ایسے اعمال ہیں جو نہایت بلند پایہ مشائخ واکابر سے منقول ہیں جن پر آنکھیں بند کر کے ہم اعتماد کر سکتے ہیں۔ لیکن درودِ ناریہ کے حوالے سے ہم یہاں اپنا ذاتی تجربہ محض آپ کی حوصلہ افزائی کے لئے نقل کئے دیتے ہیں (اس طرح کے تجربات اس کتاب میں مندرج اکثر وظائف کے ساتھ ہوئے ہیں۔ اگر سبھی کا تذکرہ لے کر بیٹھ جائیں تو اصل موضوع پیچھے رہ جائے گا اور وقائع و تجربات کا ایک انسائیکلو پیڈیا تیار ہو جائے گا) ہمارے ایک دوست بیس پچیس سال ابو ظہبی میں ملازمت کرنے کے بعد

ملازمت چھوڑ چھاڑ کر جذبۂ حب الوطنی سے سرشار پاکستان آ گئے۔ یہاں آئے تو وطن میں آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہو گیا اور **حب الوطنی** بیمار پڑنے لگی۔ وہ ایک نمبر کام کرنا چاہتے تھے جبکہ وطن عزیز دو نمبر کام کا عادی ہو چکا ہے۔ نتیجہ یہ کہ کچھ حاصل وصول کرنے کی بجائے دس پندرہ ہزار روپے ماہوار جیب سے جانے لگا (تقریباً بارہ تیرہ سال پہلے کی بات ہے جس وقت کا دس پندرہ ہزار آج کے چالیس پچاس ہزار کے برابر ہے) جب معاملہ حد سے بڑھا تو انہوں نے اپنی پریشانی کا ہم سے ذکر کیا۔ ہم نے انہیں چار ہزار چار سو چوالیس (۴۴۴۴) بار **صلوٰۃ ناریہ** پڑھنے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے گھر کے افراد کم ہیں، ہم ایک نشست میں نہیں کر سکیں گے۔

ہم نے انہیں تین چار نشستوں میں مکمل کرنے کی اجازت دیدی۔ تین چار ایام میں جب انہوں نے عمل مکمل کیا تو ایک طرف لاہور ہی میں ان کے اپنے استاذ پروفیسر سعید احمد صاحب نے انہیں بلا لیا کہ آپ دائیں بائیں کام کرنے کی بجائے میرے ساتھ آ جائیں۔ میرے پاس ایک پلازہ کا پورا فلور موجود ہے۔ آپ اس میں اپنی ضرورت کے مطابق جتنی جگہ چاہیں استعمال کریں۔ کرایہ تو میں یوں بھی دے ہی رہا ہوں۔ آپ پر کرایہ کا بوجھ بھی نہیں ہوگا۔ اور سٹوڈنٹس بھی بیس پچیس ابتدائی طور پر میں آپ کو مہیا کر دوں گا۔ آپ اگر صرف ایک ہزار روپے فیس بھی لیں تو کام کا آغاز بیس پچیس ہزار روپے ماہوار سے ہو جائے گا۔ کہاں دس پندرہ ہزار کا خسارہ اور کہاں بیس پچیس ہزار سے آغاز؟ شوکت صاحب کی خوشی کا تو ٹھکانہ نہ تھا۔ لیکن اسی شام ان کے نہایت عزیز اور شفیق دوست (مرحوم) لطیف صاحب کا ابوظہبی سے فون آ گیا کہ آپ جو بھی کام کر رہے ہیں اسے فوراً سمیٹیں اور کل صبح مجھے اپنے پاسپورٹ کی فوٹو کاپی فیکس کریں۔ میں نے آپ کے ویزے اور ملازمت کا انتظام کر لیا ہے!

شوکت صاحب سر پکڑ کر بیٹھ گئے کہ کس کو پکڑیں، کس کو چھوڑیں؟ پھر میرے پاس آئے۔ میں نے عرض کیا کہ فوری طور پر کاغذات ابوظہبی بھیج دیں، اور پروفیسر سعید صاحب کی پیش کش کو بھی نہ ٹھکرائیں۔

کاغذات کی پروسیسنگ میں دو تین ماہ تو لگ ہی جاتے ہیں، اتنا عرصہ اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے ستر، اسی ہزار کی آمدن ہو جائے گی۔

اس کے بعد ایک دو اہم مرحلے آئے تو ہم نے انہیں پھر **درودِ ناریہ** کا مشورہ دیا۔

اللہ تعالیٰ کے کرم سے آنکھ جھپکتے میں کام ہوگئے۔ آج وہ صرف مرے عزیز دوست نہیں رہے بلکہ میرے سمدھی بن چکے ہیں اور میری بیٹی ان کی بہو بن کے ان ساتھ مقیم ہے۔ ابھی تین چار ماہ پہلے ان کے دفتر میں حالات خراب ہوگئے۔ جس نیم سرکاری اخبار میں وہ کام کرتے ہیں اس کا ایک بدمزاج اردنی مدیر تھا، جس نے تمام ملازمین بالخصوص پاکستانیوں کا جینا حرام کر رکھا تھا۔ اس نے چند دنوں کے اندر اندر چھ سات پاکستانی اور بنگلہ دیشی ملازمین کو فارغ کر دیا اور شوکت صاحب کو بھی وارننگ لیٹر بھیج دیا، جس کے بعد کسی بھی وقت فراغت کا پروانہ آ سکتا تھا۔ میری بیٹی نے فون پر اس پریشانی کا ذکر کیا اور بتلایا کہ ہم لوگوں نے پاکستان واپسی کے لئے اپنا تمام سامان پیک کر لیا ہے۔ کسی بھی وقت ہمیں فارغ کیا جاسکتا ہے۔ اس اخبار میں شوکت صاحب، ان کا بیٹا (ہمارا داماد) اور شوکت صاحب کا داماد (ایک فیملی کے تین افراد) جاب کر رہے تھے۔ میں نے انہیں کہا کہ **صلوۃِ ناریہ** کا عمل پہلے کتنی بار آپ لوگ آزما چکے ہیں، آج کیوں نہیں کرتے۔ اصل اس کے آزمانے کا وقت تو آج آیا ہے۔ اس کے ساتھ اس بدطینت اردنی مدیر کے لئے ایک اور عمل بھی بتلایا (جو اس کتاب میں مذکور ہے) اور اپنی بیٹی سے کہا کہ اب وہ مجھے تبھی فون کرے جب کوئی واضح خوشخبری میرے سنانے کے لئے اس کے پاس موجود ہو۔ ساتویں دن بیٹی کا فون آیا کہ نہ صرف ہمارے اور دوسرے پاکستانیوں کے سر سے بلا ٹل گئی ہے بلکہ اس مدیر کو فارغ کر کے ایک دن کے اندر اندر اردن روانہ کر دیا گیا ہے۔ صحیح عمل کا انتخاب صاحبِ عمل کی اجازت سے کیا جائے تو ہم نہیں مان سکتے کہ وہ اپنا پورا اثر نہ دکھائے۔ صلوۃ ناریہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ م بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۔

دورِ دِ تنجینا برائے قضائے حاجات:

قضائے حاجات کا باب ہو اور اس میں **درودِ تنجینا** کا ذکر نہ آئے، ایسا لگتا ہے کہ پورا بدن موجود ہے مگر سر نہیں ہے۔ اس کے فضائل اور فوائد درود شریف کے باب میں ملاحظہ ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَابِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ۔

یابدیع العجائب کا مجرب عمل:

اس عمل پر بھی علمائے عاملین کا اتفاق ہے کہ قضائے حاجات میں یہ عمل بھی حرفِ آخر کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کی تاثیر کی شدت کی وجہ سے اکثر علماء اس کا عمل پورا ظاہر نہیں فرماتے۔ کتابوں میں اسے مختلف طریقوں سے بیان کیا جاتا ہے جو اصل طریقے کے قریب تر تو ہیں لیکن مکمل طور پر اصل طریقے پر نہیں۔ شاید علماء نے اسی میں احتیاط سمجھی ہو۔ ہم یہاں اس کا وہ طریقہ دے رہے ہیں جو چند مستند سلاسل سے ہم تک پہنچا ہے اور تیر بہدف ہے:۔ یَابَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ ۔ یہ وظیفہ نوچندے بدھ کو شروع کریں۔ بارہ دن تک روزانہ عشاء کے بعد بارہ ہزار بار پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف بھی بارہ بار پڑھیں۔

شرائط: (۱) بارہ دن تک ایک ہی وقت پر ایک ہی جگہ بیٹھ کر پڑھیں (۲) پڑھنے سے پہلے ممکن ہو تو غسل کرلیا کریں وگرنہ پہلے دن غسل ضرور کریں اور باقی دنوں میں باوضوء پڑھیں (۳) اس عمل کے لئے کپڑوں کا جوڑا الگ سے نکال رکھیں جو صرف عمل شروع کرتے وقت پہنیں اور عمل سے فارغ ہوتے ہی اتار دیں (۴) شروع کرنے سے پہلے روزانہ زمینی خوشبو لگائیں۔ گرمیوں میں گلاب، کیوڑہ یا خس کا عطر اور سردیوں میں شمامۃ العنبر یا اصل دھن العود لگا کر عمل کریں۔ اور اگر روزے اور اعتکاف کے ساتھ یہ عمل کریں تو عین ممکن ہے دوران عمل اس کے مؤکلات آپ سے بالمشافہ ملاقات کریں۔

بڑی سے بڑی مصیبت کا ازالہ:

مصیبت کتنی بڑی کیوں نہ آ پڑی ہو، اس کا درجِ ذیل عمل سے شرطیہ ازالہ ہو جاتا ہے۔ اکیس دن تک پانچوں نمازوں کے ساتھ یالطیف ایک ہزار بار پڑھیں۔ پھر فجر اور عشاء کے بعد اس کا اس وقت تک معمول رکھیں جب تک مصیبت کا مکمل طور پر خاتمہ نہیں ہو جاتا۔ اس عمل کے دوران

روزانہ حسب توفیق صدقہ بھی دیں۔

ف: حل مشکلات کے لئے **یالطیف** کے کچھ عملیات اسمائے حسنیٰ کے باب میں گذر چکے ہیں وہ بھی انتہائی نافع ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

قید سے نجات:

قیدی کو چاہئے کہ صبح وشام سوسو بار ان آیات کی تلاوت کر کے اپنی رہائی کے لئے دعاء مانگے۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں اس کی رہائی کے اسباب مہیا ہو جائیں گے:

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾

حلِ مشکلات کا مجرب المجرب عمل:

کتنی بڑی مشکل ہی کیوں نہ پیش آ گئی ہو، درود شریف کا یہ عمل کرنے سے اس کے آثار بھی ختم ہو جائیں گے۔ اکیس دن تک روزانہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار کوئی سا درود شریف پڑھا کریں اور اس کے بعد فجر اور عشاء کے بعد ہزار بار کا عمل جاری رکھیں۔

رہائی کا مسنون عمل:

مشہور صحابی **حضرت عوف بن مالک الاشجعی**ؓ دشمن کی قید میں چلے گئے۔ ان کو دشمنوں نے تانت سے باندھ کر کمرے میں ڈال رکھا تھا اور کمرے پر پہرہ بٹھا رکھا تھا۔ ان کے والد گرامی بھی **صحابی** تھے۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے اپنے بیٹے کی گرفتاری اور اپنی پریشانی کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میری طرف سے **عوف** کو یہ پیغام پہنچاؤ کہ وہ کثرت سے **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** پڑھا کریں۔ **حضرت مالک الاشجعی**ؓ نے کسی ذریعے یہ پیغام اپنے بیٹے تک پہنچا دیا۔ چند ہی دنوں کے بعد ایک روز وہ تانت ٹوٹ گیا۔ جس میں دشمنوں نے انہیں باندھ رکھا تھا۔ قید خانے سے باہر ایک اونٹنی مل گئی، آپ اس پر سوار ہو کر نکلے تو دیکھا کہ دشمن کے سینکڑوں اونٹ ایک باڑے میں کھڑے ہیں۔ انہوں نے ان اونٹوں کو آواز دی (جانوروں کو بلانے کے لئے ہر علاقے میں مخصوص آوازیں ہوتی ہیں جن سے وہ

مانوس ہوتے ہیں اور فوراً آ جاتے ہیں) وہ تمام اونٹ آپ کے پیچھے چل دیئے۔ جب مدینہ منورہ پہنچے تو حضور اقدس ﷺ سے اونٹوں کے بارے میں استفسار کیا کہ میرے لئے ان کا لانا اور استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں؟ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم ان کے مالک ہو، جیسا چاہو ان میں تصرف کر سکتے ہو۔

مفسرین فرماتے ہیں کہ سورۃ الطلاق کی آیت تفریح حضرت عوف بن مالکؓ کے اسی واقعہ پر اتری تھی:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

قضائے حاجات اور حلِ مشکلات کا مجرب المجرب عمل:

ایک سو انتیس (۱۲۹) دانوں کی ایک تسبیح بنالیں۔ اس پر ایک بار (۱۲۹) دفعہ یالطیفُ پڑھ کر ایک بار آیت مبارکہ: اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ پڑھیں۔ یہ عمل ایک سو انتیس (۱۲۹) بار دہرائیں۔ اس طرح یہ آیت ایک سو انتیس بار اور یالطیف سولہ ہزار چھ سو اکتالیس (۱۶۶۴۱) بار پڑھا جائے گا۔ نہایت مجرب المجرب عمل ہے۔

(۲) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہر تسبیح (۱۲۹) پوری ہونے پر ایک دفعہ یہ آیت پڑھیں:

اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۝

ف: دونوں طریقے نہایت مؤثر اور یکساں مفید ہیں۔

نوافلِ خصوصی برائے قضائے حاجات:

عشاء کے بعد چار رکعت نفل قضائے حاجت کی نیت سے پڑھیں پہلی رکعت میں:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

تک (آیت نمبر (سورۃ آل عمران) (۱۵) بار۔ دوسری رکعت میں سورۃ الکوثر (۱۵)

بار تیسری رکعت میں سورۃ الکفرون (۱۵) بار اور چوتھی رکعت میں سورۃ اخلاص (۱۵) بار پڑھیں۔

فاس کے بعد دس (۱۰) بار یہ دعاء پڑھ کر اپنی حاجت اور مقصد کیلئے دعاء کریں: لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۔ رَبِّ اِنِّی مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۔ یَامَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذّٰكِرِیْنَ وَیَامَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ وَیَامَنْ رَّاْفَتُهٗ مَلْجَاٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ۔ وَیَامَنْ لَّا یُحْصٰی عَلَیْهِ ثَنَاءُ الْمُحْتَاجِیْنَ اِغْفِرْلِیْ بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

ہر جائز ضرورت پوری ہو:

فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے (۴۱) بار سورۃ الفاتحہ اس ترتیب سے پڑھیں۔ (۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (بسم اللہ کی میم کو الحمد کی لام سے ملا کر مِلْ حَمْدُ پڑھنا ہے) (۳) اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دوبار پڑھیں اور اپنے مقصد کو ذھن میں حاضر رکھیں۔ (۴) پھر سورۃ الفاتحہ مکمل کر کے (۳) بار آمین کہیں۔ (۴۱) کی (۴۱) بار اسی ترتیب سے پڑھیں۔ ہر حاجت کیلئے اکسیر ہے۔

حلِ مشکلات کا سریع الاثر عمل:

حلِ مشکلات کیلئے سورۃ الفاتحہ کا یہ وظیفہ نہایت سریع الاجابت ہے۔ اگر دنیاوی مشکل ہو تو جنوب کی طرف اور دینی مشکل ہو تو قبلہ کی طرف منہ کر کے سات روز میں درج ذیل ترتیب سے وظیفہ پورا کریں۔

(۱) اتوار کو: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (۵۰۲) بار اور آمین (۱۰۰) بار۔ (۲) پیر کو: اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (۵۵۶) بار اور آمین (۱۰۰) بار۔ (۳) منگل کو: مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ (۲۱۱) بار اور آمین (۱۰۰) بار۔ (۴) بدھ کو: اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ (۸۳۶) بار اور آمین (۱۰۰)۔ (۵) جمعرات کو: اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ (۱۰۴۰) بار اور آمین

(۱۰۰) بار۔ (٦) جمعہ کو: صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (۱۱۱۳) بار اور آمین (۱۰۰) (۷) ہفتہ کو: غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (۴۰۷۰) بار اور آمین (۱۰۰) بار۔ انشاء اللہ ہر طرح کی مشکلیں آسان اور مرادیں پوری ہوں گی۔

نوٹ: اس باب کے ہر عمل کے لئے ہم سے اجازت لینا ضروری ہے۔

باب (۲۱)

مالی پریشانی، قرض، کاروبار

مالی پریشانی، قرض، کاروبار

آج کے دور میں نوے فیصد سے زائد لوگ مالی پریشانی کا شکار ہیں۔ اس کی وجہ یہ نہیں کہ ہر آدمی کی آمدن کم ہے۔ اکثریت کی پریشانی کا سبب یہ ہے کہ ان کے مال سے برکت اٹھالی گئی ہے۔ کل تک گھر کا ایک آدمی معمولی ملازمت یا کاروبار کرتا تھا اور پورا گھر سکون سے کھاتا پیتا اور فارغ البال رہتا تھا۔ لیکن آج پورا گھرانہ مل کر کام کررہا ہے۔ باپ کمارہا ہے، ماں کمارہی ہے، بیٹا کمارہا ہے، بیٹی کمارہی ہے، بہو کمارہی ہے، اتنے ڈھیر سارے کمانے والوں کی مجموعی آمدن بھی گھر کی مالی بے سکونی کو ختم کرنے میں کامیاب نہیں ہورہی! وجہ وہی بے برکتی اور اللہ کی رحمت وبرکت سے محرومی ہے!

ہر آدمی پوچھتا ہے کہ آمدن بڑھانے کے لئے وظائف بتلائیں۔ یہ کوئی نہیں کہتا کہ آمدن میں برکت کا وظیفہ اور طریقہ بتلائیں۔ اگر اللہ کی طرف سے ہمارے مال میں برکت شامل ہوجائے تو پورے خاندان کا خرچہ دس روپے ماہوار آمدنی سے بھی چلایا جاسکتا ہے اور اگر برکت اٹھ جائے تو کروڑ روپے یومیہ آمدن بھی مالی پریشانی سے نہیں نکال سکتی۔

سودی لین دین ختم کریں:

(۱) سب سے پہلے ہم قارئین سے گذارش کریں گے کہ اگر کسی قسم کا سودی لین دین کیا ہوا ہے تو فوری طور پر اس سے باہر نکلیں۔ اگر سود کا بوجھ بہت زیادہ اور مالی حالات پتلے ہیں اور فوری طور پر سود کے گھن چکر سے نکلنا ممکن نہیں تو اس سے نکلنے کی پختہ نیت اور عملی تدبیر کا آغاز کردیں۔ نیت خالص اور عمل درست ہوا تو اللہ تعالی کی نصرت شامل حال ہوجائے گی۔

حلال آمدن میں حرام کی آمیزش نہ کریں:

(۲) اگر مال میں آمدن کے ساتھ حرام آمدن شامل ہوگئی ہے تو وہ حلال آمدن کو بھی ناپاک کردیتی ہے۔ ایک من دودھ میں ایک لیٹر شراب ڈال دیں تو سارا دودھ ناپاک ہوگا۔ وہاں کوئی عالم یا مفتی آپ کو یہ فتویٰ نہیں دے گا کہ دودھ کا اکتالیسواں حصہ ناپاک ہوا ہے، چالیس حصے پاک ہے۔ اسی طرح دس ہزار کی حلال رقم میں اگر سو روپے حرام کی آمدن کے شامل کرلئے تو ساری کی ساری رقم

حرام آمدن کی نحوست کا شکار ہو جائے گی۔ آخرت میں جوابداری کے علاوہ دنیا میں اس کی نحوستیں آپ کو طرح طرح کی پریشانیوں میں گھیر لیں گی۔ کبھی بیماری کی صورت میں، کبھی اولاد کی نافرمانی کی صورت میں، کبھی بیوی کی بے وفائی اور ناراضگی کی صورت میں، کبھی ناگہانی آفتوں کی شکل میں، کبھی کیسے، کبھی کیسے! مال تو آتا رہے گا لیکن سکون جاتا رہے گا۔ پیسہ آئے گا تو سہی لیکن اس کے نکلنے کے بڑے بڑے واہیات راستے کھل جائیں گے۔ کبھی شادی کی سالگرہ، کبھی اپنی، کبھی بیوی کی، کبھی بچوں کی، کبھی لوگوں کی تقریبات میں شرکت کے لئے یہ حرام کا پیسہ دکھلاوے کے شوق میں پانی کی طرح بہتا جائے گا۔ کبھی بیماریوں اور دیگر پریشانیوں میں ہوا میں تحلیل ہوتا جائے گا۔

دوسروں کا مال غصب یا غبن نہ کریں:

(۳) اگر کسی کی زمین، مال، کاروبار وغیرہ پر قبضہ کیا ہے۔ وراثت میں اپنے کسی بھائی بہن کا حق دبایا ہے، شراکت دار کو دھوکہ دے کر اپنے کھاتے میں زیادہ رقم ڈالی ہے تو اس غبن اور غصب کی نحوست کا سایہ برابر آپ کا پیچھا کرتا رہے گا۔ جسے آپ بھوت سمجھ رہے ہیں، وہ بھوت نہیں بلکہ آپ کا کرتوت ہے جو سایہ بن کر آپ کا تعاقب کر رہا ہے۔ جب تک اہل حقوق کو ان کا حق ادا نہیں کر دیتے تب تک کوئی وظیفہ، کوئی دعاء، کوئی دم، کوئی جھاڑا، کوئی تعویذ آپ کو کام نہیں دے گا۔ اگر ان لوگوں کا حق ادا کر دیں تو شاید ان چیزوں کی آپ کو ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔

غنائے قلبی اور قناعت کی ضرورت:

مالی پریشانی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہم ضرورت پر قناعت اور اکتفاء کرنے سے محروم ہو گئے ہیں۔ ہر بندہ صرف اس پریشانی میں مبتلا ہے کہ اس کو موجودہ وسائل سے بہتر مالی وسائل مل جائیں۔ بھلے آج کے وسائل اس کی ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی کیوں نہ ہوں۔ چنانچہ جس کی دس ہزار انکم ہے، وہ پچاس ہزار کی فکر میں ہے، جس کی لاکھ روپے انکم ہے وہ بیس لاکھ کی فکر میں ہے۔ حالانکہ گذارا کرنے والے دس ہزار سے کم میں بھی کر رہے ہیں اور لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں ہیں۔ اللہ تعالی سے زیادہ مال مانگنے سے بہتر ہے کہ حاصل شدہ مال پر قناعت کرنا مانگیں تو شاید زیادہ فائدہ ہو۔ کیونکہ زیادہ مال کی طلب اور محبت جس طرح آج دلوں پر حکمران بن بیٹھی ہے، وہ مزید مال ملنے پر مطمئن نہیں ہوگی بلکہ الٹا وہ اور بھڑک اٹھے گی۔ اصل دولت مال اور سرمایہ

نہیں، اصل دولت قناعت اور استغنائے قلبی ہے۔

ان تمام باتوں کو ملحوظ رکھنے کے بعد مالی معاملات میں کسی بھی قسم کی پریشانی کے لئے اللہ پاک کی عنایت ورحمت کا دروازہ کھٹکھٹائیں۔ ان کے کرم سے امید رکھیں کہ آپ کو مایوس نہیں فرمائیں گے۔ ذیل میں ہم اس معاملے پر تجربہ میں آئے چند عملیات کا ذکر کر رہے ہیں، اپنی ضرورت اور ہمت کے مطابق ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کرلیں۔

ف: سورۃ الواقعہ، سورۃ المزمل اور اسمائے حسنی کے ضمنی میں بھی اس حوالے سے کچھ عملیات گذرے ہیں۔ ان سے بھی استفادہ کریں۔

مالی وسائل کی بہتری کے لئے:

اگر مالی وسائل بہت کمزور ہوں، محنت اور کوشش کے باوجود فراوانی کا دروازہ بند ہو اور کسی طرف سے مالی وسعت کے آثار پیدا ہوتے نظر نہ آ رہے ہوں تو ایک وقت مقرر کر کے اس وقت روزانہ دو نفل قضائے حاجت کے ادا کر کے سات سو انچاس (۷۴۹) بار سورۃ الم نشرح پڑھا کریں۔ چند دنوں میں انشاءاللہ وسعت آنا شروع ہو جائے گی۔

جب بہتری آنا شروع ہو جائے تو اس کے بعد چند دن تک مزید عمل جاری رکھیں۔ پھر بیس پچیس دن تک سورۃ روزانہ تین سو تیرہ (۳۱۳) بار پڑھتے رہیں۔ اس کے بعد اکتالیس بار صبح وشام کا مستقل معمول رکھیں۔

رزق کی بندش کھولنے کے لئے:

اگر مالی حالات کسی ظاہری سبب سے کمزور ہو گئے ہوں یا جادو کے ذریعے رزق کی بندش کردی گئی ہو، دونوں طرح کے حالات میں نوچندی جمعرات سے سورۃ القریش (۱۱۰) ایک سو دس بار، اکتالیس دن تک پڑھیں۔ پھر روزانہ بہتر (۷۲) بار کا معمول رکھیں۔ برے سے برے حالات میں اس کے نہایت اعلی اور تیز رفتار نتائج دیکھیں گے۔

ف: سورۃ الم نشرح کا سابقہ عمل بھی یہی فوائد دیتا ہے۔

ف: سورۃ القریش پڑھنے کے بعد کچن میں موجود کھانے پینے کی اشیاء پر بھی دم کر دیا کریں۔ اس سے ان میں بے اندازہ برکت ہو جائے گی۔

حصولِ ملازمت کے لئے:

آج کل بے روزگاری سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ اگر کسی کو روزگار نہ ملتا ہو، کوشش کے باوجود ملازمت نہ ملتی ہو یا ملتی ہو تو اس کے معیار کی نہ ملتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ فجر یا عشاء کے بعد روزانہ درجِ ذیل دعاء ایک سو ایک (۱۰۱) بار پڑھا کرے۔ لیکن جو وقت پہلے دن مقرر کرے اکتالیس روز تک اسی وقت پر پڑھے۔ انشاء اللہ ملازمت مل جائے گی:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مُسَبِّبَ الْاَ سْبَابِ وَيَا مُفَتِّحَ الْاَ بْوَابِ ويا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَيَاخَالِقَ الاَبْصَارِ وَيا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ اَرْشِدْنِيْ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ ۔ تَوَ كَّلْتُ عَلَيْكَ يارَبِّ ۔ اُفَوِّضُ اَمْرِ ىَ اِلَيْكَ ۔ لَا حَولَ ولا قُوَّةَ اِلّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۔ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعبدُ واِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۔

مالی مقاصد حاصل ہوں:

اگر کوئی مالی نوعیت کا معاملہ اٹک گیا ہو اور اس کا حل نہ نکلتا ہو یا کوئی چیز خریدنا چاہیں مگر اس کی قیمت آپ کی پہنچ سے باہر نکل جائے یا کوئی اہم چیز خریدنا چاہتے ہیں لیکن آپ کے مقابلے میں اور خریدار آ جائیں جن کی وجہ سے اندیشہ ہو کہ سودا وہ لے جائیں گے یا کوئی ٹھیکہ لینا چاہتے ہیں اور میدان میں بڑی پارٹیاں اتر آئی ہوں جن کے ہوتے ہوئے آپ کو اپنی دال گلتی معلوم نہ ہوتی ہو یا کسی بھی قسم کا بڑا مالیاتی معاملہ آپ کے ہاتھوں سے سرکتا پھسلتا محسوس ہو تو یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ غیب سے ایسے اسباب بنیں گے کہ بازی آپ کے ہاتھ میں رہے گی۔ (۱) پہلے سو بار یہ درود شریف پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نا مُحَمَّدٍ عَبْدِ كَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔ (۲) پھر سورۃ الطلاق کی یہ آیت ایک سو چھپن (۱۵۶) بار پڑھیں:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

تعداد کا خاص خیال رکھیں۔ ایک بار کی بھی کمی بیشی نہ کریں۔

جب تک کپڑے رہیں عیش وعشرت رہے:

نئے کپڑے پہننے سے پہلے جو آدمی پانی پر دس دس بار سورۃ القدر اور سورۃ الاخلاص پڑھ کر وہ پانی ان نئے کپڑوں پر چھڑک دے گا، وہ کپڑے جب تک اس کے بدن پر رہیں گے تب تک وہ عیش وعشرت میں رہے گا۔

پہاڑ کے برابر قرض اتر جائے گا:

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو آدمی نماز کے بعد سات بار: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ پڑھے گا اس پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو ادا ہو جائے گا۔

ف: بعض بزرگانِ دین کی تحریروں میں ہم نے دیکھا ہے کہ مذکورہ بالا دعاء جمعہ کے روز خطبہ جمعہ سے پہلے ستر (۷۰) بار اور روزانہ ہر نماز کے بعد سات بار پڑھیں۔

صِبْر نامی پہاڑ جتنا قرضہ بھی ادا ہو جائے:

مدینہ منورہ کے قریب صِبْر نام کا ایک پہاڑ ہے۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی آدمی پر صبر پہاڑ جتنا بھی قرضہ ہو تو ذیل کی دعاء پڑھتے رہنے سے ادا ہو جائے گا۔ یہ دعاء صبح وشام تین یا سات بار کا معمول بنالیں:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

وسعتِ رزق کا دروازہ:

جو آدمی مالی تنگی کا شکار ہو، وہ جمعہ کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد اپنی جگہ پر تشہد کی پوزیشن میں ہی بیٹھا رہے اور سلام کے بعد دائیں بائیں نہ مڑے نہ دیکھے۔ اور قبلہ رو بیٹھے ستر (۷۰) بار: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْمُعْطِیْ هُوَ اللّٰهُ۔ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے رزق کی وسعت مانگے۔ انشاء اللہ اگلا جمعہ آنے سے پہلے اس کی مالی حالت میں بہتری آجائے گی۔ اگر زیادہ حالات خراب ہوں تو دو تین جمعوں تک یہ عمل دھرا لے۔

رزق دروازے توڑ کر آئے:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جو آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت تین باتوں کا اہتمام کرے گا، رزق اس کے دروازے توڑ کر آئے گا۔ (۱) داخل ہوتے وقت دروازے پر السلام علیکم ورحمة الله کہے، خواہ سامنے کوئی موجود ہو یا نہ ہو (۲) اس کے بعد ایک بار سورة الاخلاص پڑھے (۳) پھر مجھ پر ایک بار درود بھیجے۔

قرض اتارنے کا نسخہ:

اگر کوئی قرضے کے جال میں پھنس گیا ہو اور قرض اتارنے کے اسباب مہیا نہ ہو رہے ہوں تو اسے چاہئے کہ سب سے پہلے پختہ نیت اور اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کرے کہ میں ہر صورت اپنا قرض اتاروں گا۔ پھر روزانہ عصر کی نماز کے بعد سورة اذاجاء نصر الله اکتالیس بار پڑھ کر اللہ سے مدد مانگے انشاء اللہ قرض کی ادائیگی کا کوئی راستہ نکل آئے گا۔

ف: بہتر ہوگا کہ اوپر مذکور دو مسنون دعاؤں کا بھی صبح وشام اور ہر نماز کے ساتھ معمول رکھے۔

ادائیگی قرض کا لاجواب عمل:

کوئی آدمی اگر قرض کے ہاتھوں بہت پریشان ہو گیا ہو اور دور دور تک قرض کی ادائیگی کے اسباب نظر نہ آتے ہوں تو ہر نماز کے بعد ایک بار:۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

اَللّٰهُمَّ یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا ۔ تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ ۔ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۔ پھر تین بار درود شریف پڑھ لے۔

ف: مالی وسعت اور قضائے حاجت کے باب میں ہر عمل کے ساتھ درودِ ناریہ کا پڑھنا عمل کی تاثیر کو دو آتشہ کر دیتا ہے۔ اگر وہ یاد نہ ہو تو کوئی سا بھی درود شریف پڑھ سکتے ہیں۔

رزق کی وسعت کے لئے شادی کریں:

ایک نوجوان نے حضور اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر اپنی تنگ دستی کا ماجرا سنایا اور اس سے نکلنے کے لئے دعاء کی درخواست کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم شادی کرلو، تمہاری تنگ دستی دور ہو جائے گی۔ انہوں نے کسی طرح سے شادی کرلی۔ مگر حالات جوں کے توں رہے۔ پہلے ایک بندہ فاقوں کا شکار تھا، اب دو ہو گئے۔ انہوں نے خدمت عالیہ میں حاضر ہو کر پھر عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! اب تو ایک کی بجائے دو دو بندے فاقے کا شکار ہو گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اور شادی کرلو! انہوں نے تگ و دو کر کے دوسری شادی کرلی۔ مگر حالات ٹس سے مس نہ ہوئے۔ ایک میاں اور دو بیویاں فاقوں پہ فاقے کا شکار ہیں۔ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر پھر صورت احوال عرض کی۔ آپ ﷺ نے پھر ارشاد فرمایا، تم شادی کرلو۔ قربان جائیں صحابہ کرامؓ کی عقیدت و محبت کے کہ انہوں نے یہ نہیں عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! یہ حل تو پہلے دو بار آزما چکا ہوں اور ہر بار مزید پریشانی کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ چپ چاپ اٹھے اور پھر آپ ﷺ کے بتلائے ہوئے حل کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے۔ نصیب دیکھیں کہ اس فاقہ مست صحابیؓ کو تیسرا رشتہ بھی مل گیا۔ تیسری بیوی کے گھر آنے کی دیر تھی، حالات دن بہ دن پلٹنا شروع ہو گئے۔ گھر میں ریل پیل ہو گئی۔ خوشحالی ان کے خاندان پر نچھاور ہونے لگی۔

حضور کی تشخیص بھی وحی ہے:

جب صحابی اپنے مسئلہ میں رہنمائی لینے حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے ان کا جو علاج تجویز فرمایا وہ وحیِ ربانی تھا (اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی) آپ ﷺ کو بذریعہ وحی یہ بتلا دیا گیا کہ ان کی تنگ دستی ان کی بیوی کے طفیل دور ہو گی۔ آپ ﷺ نے انہیں شادی کا مشورہ دے دیا۔ یہ اتفاق تھا کہ جس بیوی کے صدقے رزق میں فراوانی آنا تھی، پہلی شادی اس کے ساتھ نہ ہوئی۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا کہ کس خوش نصیب خاتون کو بیوی بنا کر یہ گھر لائیں گے تو ان کے دن پھریں گے۔ چنانچہ پہلا تجربہ بظاہر تو ناکام ہوا۔ مگر صحابیؓ رسول کے دل میں آپ ﷺ کے بتلائے ہوئے حل کا اعتقاد کم ہوا نہ آپ ﷺ سے عقیدت میں کمی آئی۔ دوبارہ حاضر خدمت ہو کر صورت حال عرض کی۔ آپ ﷺ نے چونکہ وحی کے ذریعے حل تجویز فرمایا تھا کہ ان کی مصیبت

کا مداوا شادی میں ہے، اس لئے دوبارہ وہی حل تجویز فرمایا۔ پھر ظاہری طور پر ناکامی ہوئی، وہ صحابی پھر حاضر ہوئے، آپ ﷺ نے پھر وہی ایک ہی حل تجویز فرمایا۔

اس واقعہ میں دو باتوں پر توجہ دیں۔ایک تو یہ کہ باوجود یکہ آپ ﷺ نے کئی صحابہؓ کرام کو مالی تنگدستی سے نکلنے کے لئے مختلف دعائیں بتلائیں۔مگر ان صحابی کو صرف ایک ہی حل بار بار بتلا رہے ہیں کہ شادی کرو! دوسرے یہ کہ صحابیؓ رسول ﷺ نے ایک بار بھی یہ نہیں کہا کہ یارسول اللہ ﷺ! ادھر ایک وقت کے کھانے کے لالے پڑے ہیں اور آپ فرمارہے ہیں کہ شادی کرلو! یا یہ کہ یارسول اللہ ﷺ! دو شادیاں تو کر کے دیکھ چکا ہوں، اب کب تک اپنی بدقسمتی اور لوگوں کی لڑکیوں کے نصیب سے کھیلتا رہوں؟ کوئی اور حل تجویز فرمادیں۔صحابہؓ کرامؓ کا ایمان تھا کہ آپ ﷺ نے جو حل تجویز فرمادیا ہے، میری مصیبت اور مشکل کا دنیا میں اس کے سوا حل بھی کوئی نہیں! اصل بات یہی ہے جس کی طرف ہماری توجہ نہیں کہ ہر مشکل کا حل صرف اور صرف حضور ﷺ کی تعلیمات میں ہے۔صحابہؓ کے ایمان میں اور ہمارے ایمان میں یہی فرق ہے اور اسی فرق کی مار آج امت مسلمہ کھا رہی ہے۔

پیدائش سے پہلے رزق لکھا جاتا ہے:

حدیث شریف میں آتا ہے کہ بچہ ماں کے پیٹ میں جب چار ماہ کا ہو جاتا ہے تو اس کا نصیب، اس کا رزق اور اس کی خوش بختی و بدبختی لکھ دی جاتی ہے۔حدیث بالا میں اسی مفہوم کی تقویت ہوتی ہے کہ ایک لڑکی کے نصیب میں خوشحالی اللہ تعالیٰ نے اگر لکھ دی ہے تو وہ جس کے گھر بھی جائے گی، اس کی قسمت پلٹ دے گی۔

یہیں سے اندازہ کرلیں اولاد کے نصیب کا کہ ہم لوگ یہود اور نصاریٰ کے مشورے پر اپنے بچے ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔ہمیں اندازہ ہی نہیں کہ اس بار جس بچے کو ہم نے ضائع کیا وہ ہماری قسمت بدلنے میں کتنا اہم کردار ادا کرنے والا تھا؟ اور اس بچے کو ضائع کر کے ہم نے کتنی خوشحالی گٹر میں بہادی ہے۔مذکورہ بالا حدیث سے ایک اور سبق بھی ملتا ہے کہ جب کسی معتبر ہستی سے کوئی حل ملے تو اس کے فوائد حاصل کرنے اور ثمرات سمیٹنے میں جلد بازی کا مظاہرہ بھی نہیں کرنا چاہیئے اور اگر کوئی تاخیر ہو جائے تو بے یقینی کا شکار بھی نہیں ہونا چاہیئے۔اگر یہ صحابی یہ سوچ کر بیٹھ

جاتے کہ میں تو پہلے ہی کنگلا ہوں؟ یا دوسری شادی سے رک جاتے کہ ایک بار کر کے دیکھ لیا ہے، نتیجہ تو برآمد ہوا نہیں یا تیسری بار رک جاتے کہ دو شادیوں سے کونسی مرفہ الحالی آئی ہے کہ تیسری شادی مجھے مقدر کا سکند بنا دے گی تو انہیں وہ نتائج حاصل نہ ہوتے! اس لئے ہم قارئین سے یہ عرض کریں گے کہ اگر کسی عمل کی تاثیر ظاہر ہونے میں تھوڑی دیر ہو جائے تو بے یقینی کا شکار ہو کر نہ بیٹھ جایئے، بلکہ بار بار وہ عمل دھرائیں اور یقین کر لیں کہ مجھے کوئی فیض ملے گا تو اسی عمل سے ملے گا۔ اگر کوئی آدمی آپ کو بتلائے کہ اس جگہ پر آپ بیس فٹ کھدائی کریں تو پانی نکل آئے گا۔ بیس فٹ کھدائی کرنے پر اگر پانی نہ نکلے تو آپ کیا کھدائی ترک کر دیں گے؟ نہیں! آپ مزید کھدائی کریں گے۔ اللہ کرے گا کہ تیس چالیس فٹ پر پانی نکل ہی آئے گا!!

اس لئے سب سے پہلا سبق یہ یاد رکھیں کہ اللہ کی رحمت وعنایت سے مایوس نہیں ہونا۔

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ! اللہ کی رحمت سے تو صرف کافروں کو مایوسی ہے، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی! اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

تنگ دستی کا علاج استغفار ہے:

یہ عمل بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سکھلایا ہوا ہے۔ ایک صحابیؓ نے حاضرِ خدمت ہو کر اپنی مالی پریشانی کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کثرت سے استغفار کا اہتمام کرو تو تمہاری تنگدستی دور ہو جائے گی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ نوح کی یہ آیات بھی تلاوت فرمائیں:

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

ترجمہ: اپنے رب سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو وہ بہت زیادہ بخشنے والا ہے (جب تم استغفار کرو گے تو) وہ تم پر آسمان (سے بارش) کو کھول کر برسائے گا اور مال اور اولاد کے ذریعے تمہاری مدد کرے گا۔ اور تمہارے لئے باغات بنائے گا اور دریا بنائے گا)۔

ان آیات میں استغفار کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے چھ وعدے فرمائے ہیں۔ سب سے پہلا وعدہ تو استغفار کا اصل نتیجہ ہے کہ تم معافی مانگو گے تو اسے معاف کرنے والا پاؤ گے۔ لیکن پانچ وعدے اضافی طور پر کئے ہیں جن کا استغفار سے ظاہری طور پر کوئی تعلق نہیں۔

پہلا وعدہ: یہ کہ استغفار کرو گے تو موسلا دھار بارشوں کی برکھا برسائی جائے گی۔

دوسرا وعدہ : مال میں اضافہ کیا جائے گا۔

تیسرا وعدہ : نرینہ اولاد میں اضافہ ہوگا۔

چوتھا وعدہ: باغوں کے پھلوں اور فصلوں میں فراوانی آئے گی۔

پانچواں وعدہ: یہ کہ تمہارے دریاؤں کو لبالب بھر دیا جائے گا۔

لمحۂ فکریہ:

غور فرمائیں کہ آج ہمیں ان پانچوں چیزوں کی کتنی سخت ضرورت ہے؟ (۱) پاکستان میں بارشوں کا نظام درہم برہم ہوگیا ہے، ساون بھادوں خشک اور پیاسے گذر جاتے ہیں۔ وقت پر بارش ہوتی نہیں اور کئی بار ایسے موقعہ پر ہوتی ہے جب اس سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔ (۲) مالی پریشانی میں ہر فرد الگ سے پریشان ہے اور حکومت وریاست الگ سے! (۳) پاکستان میں دن بہ دن لڑکوں کی شرح پیدائش کم اور شرح اموات بڑھ رہی ہے۔ اور خواتین کا آبادی میں تناسب اکاون (۵۱) فیصد سے ترپن (۵۳) فیصد ہوگیا۔ اگر اسی رفتار سے یہ تناسب بڑھتا رہا تو ہم بھی جرمنی کی طرح کہیں باہر سے مرد امپورٹ کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں! (۴) فصلوں اور باغوں کی ویرانی کے افسانے کسی سے ڈھکے چھپے نہیں ہیں۔ لاکھوں ایکڑ زمین حکومتی نااہلی اور بے تدبیری کے باعث بنجر ہوگئی ہے، پانی کی قلت جس طرح ہماری زمینوں کو (اللہ نہ کرے) مستقبل قریب میں ویرانے اور صحراء میں بدلنے والی ہے، اس کا تو تصور کرتے ہوئے بھی دانتوں کو پسینہ آتا ہے (۵) جہاں تک تعلق ہے دریاؤں کا تو پاکستان کے سات دریا مکمل طور پر خشک ہو چکے ہیں۔ اکثر کا پانی انڈیا نے روک رکھا ہے۔ اسے اسرائیل اور امریکہ کی اشیر باد حاصل ہے۔

حضور ﷺ نے صحابی کو استغفار تجویز فرماتے ہوئے ان کی تسلی کی خاطر یہ آیت بھی سنادی تاکہ ان کا یقین اور بعد میں آنے والے ہم جیسے کمزور ایمان والوں کا یقین متزلزل نہ ہو کہ استغفار کا مالی مشکلات سے کیا تعلق؟ اس حدیث کی وضاحت اور قرآنی آیات کی مختصر تشریح صرف اس لئے کی ہے تاکہ قرآن وحدیث کے اعمال کی گہرائی پر ہمارا ایمان مزید پختہ ہو جائے۔

وَاللّٰهُ وَلِیُّ التوفیقِ۔

مال و دولت میں ترقی و برکت:

یوں تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ہر جمعہ کو پوری **سورۃ الکھف** یا اس کی ابتدائی دس آیات جو شخص پڑھتا رہے گا، اللہ تعالیٰ اسے دجال کے فتنہ سے محفوظ رکھیں گے۔ علمائے عاملین نے مال و دولت میں برکت اور ترقی کے لئے بھی **سورۃ الکھف** کو مجرب پایا ہے۔ اس کے لئے وہ اس کا نماز جمعہ کے بعد پڑھنا تجویز فرماتے ہیں۔ چنانچہ اگر اس کا معمول بنالیں تو ایک عمل سے دو فوائد حاصل ہو جائیں گے۔

مالِ تجارت میں برکت اور ترقی:

ایک کاغذ پر درجِ ذیل آیت اور درود شریف لکھ کر مالِ تجارت میں رکھ لیں تو اس مال میں اللہ تعالیٰ بہت برکت، ترقی اور نفع عطاء فرمائیں گے:۔

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۔

مال جلدی بکے گا:

جس مال کے بکنے میں تاخیر ہو رہی ہو یا کسی چیز کو آپ جلدی بیچنا چاہتے ہیں تو **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** لکھ کر پچاس (۵۰) بار واؤ (وو و ......) لکھیں۔ پچاس واؤ مکمل ہونے کے بعد یہ آیت لکھیں:

وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾

ف: اگر کوئی مکان وغیرہ بیچنا ہو تو اس میں یہ لکھ اس طرح ٹانگ دیں کہ ہوا سے ہلتا رہے۔ اور اگر پلاٹ بیچنا ہو تو اس میں کہیں دفن کر دیں۔ بارہا کا مجرب ہے۔

غنائے ظاہری و باطنی اور مالی فراوانی:

سورۃ مزمل شریف کے اعمال سورتوں کے خواص میں اور اللہ تعالیٰ کے اسم صفاتی (یا مُغْنِیْ) کے فضائل و فوائد اسمائے حسنیٰ کے باب میں گذر چکے ہیں۔ ان میں سے ہر عمل

جاندار اور شاندار ہے۔ لیکن یہاں ہم تاکیداً عرض کر رہے ہیں کہ سورۃ مزمل پانچ مقامات پر تکرار والے طریقے سے عشاء کے فرضوں اور سنتوں کے بعد اور وتروں سے پہلے ایک بار اور گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) بار یــا مُـغْـنِـی کا عمل ایک بار کر کے دیکھیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کے مالی دلدر دور ہو جائیں گے۔

کشائشِ رزق کا ایک اور مجرب عمل:

اس سے ملتا جلتا ایک عمل پہلے گذر چکا ہے۔ یہ عمل بھی سورۃ مزمل کے عمل کی طرح عشاء کی سنت اور وتر کے درمیان پڑھنا ہے۔ پہلے ان تین آیات کریمہ کی دس بار تلاوت کریں:

اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

پھر تین بار یہ دعاء پڑھیں: اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِىْ ۔ فَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِىْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۔

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُهُمَا مِمَّنْ تَشَآءُ، اِرْحَمْنِىْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِىْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۔

غیب سے رزق کے اسباب ملیں:

غیب سے رزق حاصل کرنے، گھریلو امور کی انجام دہی میں آبرومندانہ کامرانی و کامیابی کے لئے اور حاکم شہر کو شہر کے انتظامی امور کنٹرول کرنے کیلئے اس آیت کریمہ کا پڑھنا بہت فائدہ مند ہے:۔ اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ پڑھنے کا طریقہ دو طرح سے منقول ہے۔ (۱) یا تو صلوۃ التسبیح کی طرح پڑھیں۔ (۲) یا ہر نماز کے بعد چھیالیس

(۴۶) بار پڑھا کریں۔ رزق کے غیبی اسباب حرکت میں آ جائیں گے۔

دست غیب، دشمنوں پر فتح اور کئی مقاصد کے لئے:

سورۃ توبۃ کی آخری آیت پر آیات کے باب میں بھی مفصل بحث ہو چکی ہے۔ اس کے آخری حصہ: حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ کی تلاوت دستِ غیب کیلئے بھی مفید و مؤثر ہے، ہر طرح کے ضرر سے بچنے کیلئے بھی، دشمنوں پر فتح حاصل کرنے کے لئے بھی اور اپنی عزت و آبرو کی حفاظت کے لئے بھی!

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ یہ آیت ان چاروں اہداف کے حصول میں **کیمیا** کا درجہ رکھتی ہے۔

طریقہ (۱) اگر غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے پڑھنا ہو تو اسم باری تعالیٰ **الرزاق** کے عدد کے موافق تین سو آٹھ (۳۰۸) بار صبح و شام پڑھا کریں۔ (۲) اگر دشمنوں پر فتح پانے کے لئے پڑھنا ہو تو اسم الٰہی **الناصر** کے عدد کے موافق تین سو اکتالیس (۳۴۱) بار روزانہ صبح و شام پڑھیں (۳) اگر اپنی عزت و آبرو کے تحفظ کے لئے پڑھنا ہو تو اسم خداوندی **الکفیل** کے عدد کے موافق ایک سو چالیس (۱۴۰) بار صبح و شام پڑھیں (۴) اور اگر ہر قسم کے ضرر سے بچنے کے لئے پڑھنا ہو تو اسم ربانی **الکافی** کے عدد کے موافق ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار صبح و شام پڑھیں۔

ف: جیسا کہ آج کل ملک میں انارکی، لاقانونیت، قتل و غارت گری اور قدم قدم پر فائرنگ، بم دھماکوں اور ٹارگٹ کلنگ کا راج ہے، ان دنوں اس کا صبح و شام ایک سو گیارہ پڑھنا بہت مفید ہے۔ اس سلسلہ میں ہم ہر ماہ چند تعویذ بھی تیار کر کے دیتے ہیں جو ایسے وقعات سے صحیح و سالم نکلنے اور ہر طرح کے دھماکہ خیز مواد کے ضرر سے بچنے کے لئے نہایت مؤثر ہیں۔ ہر طرح کے ضرر سے بچنے کے لئے چند نہایت مؤثر اور بارہا کے آزمودہ عملیات بھی اپنے مقام پر ذکر کئے گئے ہیں۔ ان کا بھی اہتمام رکھیں۔

پرندوں کی تسبیح اور غیبی رزق:

ایک حدیث میں آنحضرت ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ پرندوں کو اللہ تعالیٰ اس دعاء کے صدقے رزق دیتے ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۔ اس دعاء کی برکت سے ہی وہ صبح کو خالی معدہ اپنے گھونسلوں سے نکلتے ہیں اور شام ڈھلے بھرے معدہ لوٹتے ہیں۔

ایک دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا ہے کہ مذکورہ بالا دعاء جو آدمی فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے پہلے ایک سو ایک بار پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے رزق کا غیب سے بندوبست فرمائیں گے۔

وسعتِ رزق، قرض کی ادائیگی اور وصولی:

یہ ایک عمل تین طرح کے فوائد سے لبریز ہے (۱) تنگدستی کو ختم کر کے مالی فراوانی لاتا ہے (۲) اگر آپ پر قرض ہے تو اس کی برکت سے اس کی ادائیگی کے وسائل میسر آئیں گے (۳) اور اگر آپ نے کسی سے قرض وصول کرنا ہے اور وہ ٹال مٹول سے کام لے رہا ہے، ادا نہیں کرنا چاہتا تو اس عمل کے بعد اس کے دل میں اللہ پاک کی طرف سے ایسا ڈال دیا جائے گا کہ وہ آپ کا قرض ادا کر دے۔ عمل یوں ہے کہ قمری ماہ کے ابتدائی ایام میں تین مسلسل روزے رکھیں۔ روزہ افطار کر کے جب عشاء آئے تو خلوت میں چلے جائیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ یہ دو آیات بارہ ہزار بار پڑھیں:

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ﴿۹﴾ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ﴿۱۰﴾

یہ آیات پڑھتے پڑھتے تقریباً سحری کا وقت ہو جائے گا۔ اگلا روزہ رکھ کر فجر ادا کریں۔ بعد میں حسب ضرورت آرام کریں یا دیگر اعمال میں مشغول رہیں۔ تین دن مکمل کرنے کے بعد روزانہ فجر کی نماز کے بعد اول و آخر تین تین بار درود شریف کے ساتھ ایک سو ایک (۱۰۱) بار ان کا معمول جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مالی وسائل میں فراخی اور وسعت بھی آئے گی، قرض بھی ادا ہوگا اور اگر کسی سے قرض لینا ہے تو وہ بھی گھر آ کے قرض ادا کرے گا۔

بدعہد مقروض کی سزا:

اگر کوئی مقروض قرض ادا کرنے میں دانستہ حیل و حجت کر رہا ہو۔ بار بار وعدہ کر کے مکر جاتا ہو اور کسی بات پر سٹینڈ نہ لیتا ہو تو ایسے بدعہد شخص کو سزا دینے اور راہ راست پر لانے کے لئے

سورۃ الفتح کی یہ آیت مبارکہ: فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ
تین سو (۳۰۰) بار اور: یَا قَاهِرُ اِطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا عشاء کے بعد تاریک کمرے میں مطلوب کے پختہ تصور سے پڑھیں۔ اگر اس نے بدعہدی کا وطیرہ نہ چھوڑا تو طرح طرح کی مصیبتوں کا شکار ہو جائے گا۔

دیانتدار مقروض کے لئے دعاء:

بعض دفعہ مقروض اپنا قرضہ ادا کرنا چاہتا ہے۔ لیکن اس کے مالی حالات اجازت نہیں دیتے۔ جس کی وجہ سے قرض خواہ الگ پریشان ہوتا ہے اور مقروض الگ پریشان ہوتا ہے۔ اگر آپ دیانتداری سے محسوس کریں کہ جس شخص سے آپ نے قرض لینا ہے وہ اس کی ادائیگی میں مخلص تو ہے مگر اس کے حالات آڑے آ رہے ہیں۔ تو اس شخص کی دعاؤں کے ذریعے آپ بھی مدد کریں۔

ہم آپ کو ایک عجیب و غریب نسخہ بتلا رہے ہیں جس سے آپ کے لئے قرض کی وصولی آسان اور ممکن ہو جائے گی۔ اول و آخر

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا

پھر ایک بار سورۃ مزمل پڑھ کر تین بار درود شریف پڑھ کر اس کے لئے دعاء مانگیں کہ یا اللہ فلاں شخص کے لئے قرض کی ادائیگی آسان فرما دے تا کہ وہ میرا قرض ادا کر دے۔ حیران کن نتیجہ دیکھیں گے۔

باب (۲۲)

نکاح وشادی

نکاح وشادی

یہ مسئلہ صرف برصغیر پاک وہند کا نہیں بلکہ دنیا کی اکثر آبادی کا ہے کہ آج کا انسان زندگی بھر کولہو کے بیل کی طرح دن رات جو تگ وتاز کر رہا ہے وہ تمام کی تمام جہد وسعی صرف دو چیزوں کے گرد گھوم رہی ہے (۱) شادی (۲) ذاتی گھر۔ لیکن برصغیر کا اضافی مسئلہ یہ ہے کہ یہاں ہم لوگوں نے شادی کو ''مسئلے'' سے بڑھ کر زندگی کی سب سے بڑی مصیبت بنا دیا ہے۔ شادی میں آئے دن نئی سے نئی رسموں کے اضافے کر کے اخراجات کے نئے سے نئے طریقے نکال کر اور دولہا و دلہن کے اہل خانہ پر بے جا، بے مقصد اور سراسر ظالمانہ ذمہ داریاں ڈال کر ہم نے شادی کو زندگی کا سب سے بڑا عذاب اور ایک کرب ناک ضرورت بنا دیا ہے۔

ان ظالمانہ رسموں کے علاوہ لڑکے والوں کے اپنے ناز نخرے ہیں اور لڑکی والوں کی اپنی طرز کی اٹکھیلیاں ہیں۔ لڑکے والے جب کسی لڑکی کے گھر جاتے ہیں تو وہ لڑکی پسند کرنے کی بجائے اس کے بارے میں پنجاب پولیس کی تفتیش بھی کرتے ہیں اور اسے ہر اینگل سے چیک کرتے ہیں۔ عمر کتنی ہے؟ تعلیم کیا ہے؟ رنگت کیسی ہے؟ قد کتنا ہے؟ جسامت کیسی ہے؟ زیادہ موٹی تو نہیں؟ زیادہ پتلی تو نہیں؟ آنکھیں کیسی ہیں؟ ناک کیسی ہے؟ گھر بار کیسا ہے؟ والد صاحب کا بزنس کیسا ہے؟ جہیز وغیرہ ملنے کی توقع ہے یا نہیں؟ وغیرہ وغیرہ۔

اپنے لڑکے میں ہزار عیب بھی ہوں تو خیر ہے کیونکہ وہ تو ''لڑکا'' ہے۔ لیکن لڑکی کا رنگ ذرا سانولا نکل آیا تو رشتہ مسترد! قد ذرا کم نکلا تو بات ختم! لڑکی ذرا پتلی ہو تو ''کمزور'' ہے، یہ گھر بار کو کیا چلائے گی؟ ذرا موٹی ہو تو اس ہاتھی کو کون پالے گا؟

پھر بعض دفعہ تو بری متضاد قسم کی شرطیں دیکھنے میں آتی ہیں۔ لڑکے والے یہ بھی چاہتے ہیں کہ لڑکی ایم اے پاس ہو مگر دوسری طرف یہ بھی تقاضا ہے کہ عمر سولہ سال سے اوپر نہ ہو!؟

کچھ اسی قسم کے ''خیر سگالی'' کے جذبات کا مظاہرہ لڑکی والوں کی طرف سے بھی ہوتا ہے۔ لڑکا اچھی جاب کرتا ہو، اپنا بزنس ہو، ماں باپ کو مار چکا ہو، اگر وہ بدقسمتی سے ابھی تک زندہ ہوں تو یہ ہماری بچی کو لے کر ان سے الگ رہنے کے لئے تیار ہو، بہن بھائی اول تو ہوں نہ! وگرنہ ایک

دو سے زیادہ نہ ہوں، ذاتی گھر یا فلیٹ کا مالک ہو، بیرون ملک رہتا ہو، اگر یورپ یا امریکہ میں رہتا ہو تو اسے زیادہ ترجیح دی جائے گی۔

اور اگر شومئی قسمت سے لڑکی نے چار جماعتیں سکول کالج کی پڑھ لی ہیں تو پھر رشتے میں خون کی ''کراس میچنگ'' ہو نہ ہو ڈگری کی کراس میچنگ انتہائی ضروری ہو گی۔ اگر لڑکی ایف اے ہے تو لڑکا کم از کم بی اے ہو، اگر لڑکی بی اے ہے تو لڑکا کم از کم ایم اے ہو، لڑکی ایم اے ہے تو لڑکا ایم فل یا پی ایچ ڈی ہو وغیرہ وغیرہ۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور میں بنی اسرائیل میں ایک قتل ہو گیا۔ قاتل کا سراغ نہیں مل رہا تھا۔ ان لوگوں نے وقت کے رسول حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے استدعاء کی کہ چونکہ آپ کو اللہ پاک سے ہمکلامی کا اعزاز حاصل ہوتا ہے، آپ ہمیں یہ معلوم کروادیں کہ اس کا قاتل کون ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے آگے التجاء رکھی تو جواب ملا کہ ان سے کہیں کہ ایک گائے ذبح کر کے اس کے گوشت کا ایک ٹکڑا مقتول کے جسم کے ساتھ لگائیں تو ہم مقتول کی روح عارضی طور پر اس حد تک اس کے جسم میں واپس ڈال دیں گے کہ وہ انہیں صرف اپنے قاتل کا نام بتلا سکے بات معمولی اور سادہ سی تھی کہ گائے ذبح کر دیتے اور کام ہو جاتا۔ لیکن بنی اسرائیل نے آئے دن نیا سوال دے کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پوچھوانا شروع کر دیا کہ گائے کی عمر کتنی ہو؟ اس سے کس بیل نے جفتی کی ہو یا نہیں؟ اس نے کھیت یا کنویں پر کام کیا ہو یا نہ؟ اس کا رنگ کیسا ہو؟ وغیرہ وغیرہ!! اب جتنے سوالات وہ لوگ بڑھاتے گئے ان کے جواب میں جو چیز آئی وہ متعین ہوتی گئی اور تعین در تعین کی وجہ سے ایک ایسی گائے کا تلاش کرنا نہایت مشکل ہو گیا جو عمر کے بھی الہامی معیار پر پوری اترتی ہو، رنگت وغیرہ کے اعتبار سے اللہ کی وحی کے عین مطابق ہو! ڈھونڈتے ڈھونڈتے پوری قوم میں صرف ایک گائے ایسی ملی۔ اس کی مالکن بھی اسرائیلی تھی! اکڑ گئی کہ میں نے تو گائے بیچنی ہی نہیں! میرے یتیم بچے کے مستقبل کا یہ اکلوتا سہارا ہے۔ بالآخر وہ اس قیمت پر مانی کہ گائے ذبح کر کے اس کی کھال سونے سے بھر کر اسے دی جائے تو وہ بیچنے کا سوچ سکتی ہے۔ اسرائیلی چونکہ مجبور تھے، ناچار اتنی کڑی شرط بھی مان لی اور گائے کی کھال سونے سے بھر کر اسے ادا کر دی۔

اگر یہ اتنے الٹے سیدھے سوالات نہ کرتے تو اتنی بڑی مصیبت میں نہ پڑتے۔ اتنی

قیمت چکانے کی انہیں ضرورت نہ پڑتی۔ اپنے ہی گھر سے ایک گائے ذبح کر کے کام چلا لیتے اور مقتول بول پڑتا۔ یہی حال کچھ آج کل ہمارا بھی ہے۔ کوئی عمل بتلاؤ تو سوالات کی بھر مار کر دیں گے۔ اول وآخر درود شریف پڑھنا ہے یا نہیں؟ کتنا پڑھنا ہے؟ باوضوء عمل کریں یا بے وضوء؟ بیٹھ کر پڑھیں یا چلتے پھرتے؟ رات کو پڑھیں یا دن کو؟ وغیرہ وغیرہ! اگر تعویذ دیں تو بھی سوالات کی بوچھاڑ کر دیں گے کہ اسے کپڑے میں بنوائیں یا چمڑے میں؟ چمڑے کا رنگ کیسا ہو؟ ڈوری نیلی ہو یا کالی؟ گلے میں پہنیں یا کمر یا بازو میں؟ بلکہ یہ مزاج اب اتنا پختہ ہو گیا ہے کہ اگر کسی بزرگ سے سادہ طریقے سے بہت مفید اور مؤثر عمل ملے تو وہ ہمارے دلوں کو زیادہ اپیل نہیں کرتا۔ لیکن اگر کوئی چالباز شخص ہمیں صرف ٹھگنے اور ہم سے رقم اینٹھنے کے لئے کہے کہ **سورۃ الانعام** کی آیت نمبر (۳۳) رات کو تین بج کر پچیس (۲۵۔۳) منٹ پر احرام کا لباس پہن کر خس کا عطر لگا کر ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کے پڑھنا اور خیال رہے کہ اس دوران آپ کے کانوں میں کتے کی بھونک یا گاڑی کے ہارن کی آواز نہ آئے " تو چونکہ اس شخص نے عمل میں ڈھیر ساری شرائط لگا دی ہیں، اس عمل پر ہمارا یقین زیادہ ہو گا۔ بھلے بتلانے والے کو یہ بھی معلوم نہ ہو کہ **سورۃ الانعام** کی آیت نمبر (۳۳) ہے کیا اور اس کا مفہوم کیا ہے؟

کچھ اسی مزاج کا عکس شادی بیاہ کے معاملے میں ہمارے رویوں اور مزاجوں پر نظر آتا ہے کہ ہم لوگوں نے لڑکوں لڑکیوں میں بنی اسرائیل کی طرح شرائط اتنی زیادہ اور سخت کر دی ہیں کہ ان شرائط کے مطابق لڑکے یا لڑکی کا ملنا اتنا ہی دشوار ہو گیا ہے، جتنا بنی اسرائیل کو مطلوبہ گائے کا ملنا دشوار ہو گیا تھا۔ اور جو لڑکا یا لڑکی ہمیں اپنی متعین کردہ شرائط پر ملتا یا ملتی ہے، اس کی قیمت اتنی بھاری چکانی پڑتی ہے کہ زندگی بھر چکاتے چکاتے گزر جاتی ہے اور ادا نہیں ہو پاتی۔

اس لئے والدین سے ہماری دست بستہ گذارش ہے کہ شادی کی شرائط کو نرم کریں، شادی سادی کریں، اس کے اخراجات کم کریں، جہیز کی لعنت سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں، فضول اور لایعنی رسموں (مہندی، ابٹن، مائیوں، بارات وغیرہ) سے خود نجات حاصل کریں اور دوسروں کو نجات دلائیں۔ اگر شادی اور اس کی شرائط میں نرمی اور سادگی پر ہم لوگ آمادہ ہو جائیں تو رشتوں اور شادی بیاہ کے آدھے سے زیادہ مسائل حل ہو جائیں۔ ہماری ان غلط اور ظالمانہ شرائط کا یہ بھیانک نتیجہ ہے کہ آج ہزاروں بچیاں اپنے ہاتھ پیلے ہونے کے انتظار میں عمر

کے اس حصے میں پہنچ گئی ہیں کہ ان کے رنگ پیلے پڑ گئے ہیں مگر ہاتھ پیلے نہیں ہو سکے۔ وہ ہاتھوں پر مہندی سجانے کا انتظار کرتے کرتے زندگی کے اس مرحلے میں داخل ہو چکی ہیں کہ اب ہاتھوں کی بجائے انہیں سر میں مہندی لگانے کی ضرورت محسوس ہونے لگی ہے، سونے چاندی کا زیور سجا کر دلہن بننے کا خواب دیکھتے دیکھتے آج ان کا چہرہ سونے کی طرح زرد پڑ چکا ہے اور بالوں میں چاندی اتر آئی ہے!

خدارا اپنے بال بچوں اور آئندہ نسلوں پر احسان کیجئے اور ان کے لئے شادی کو آسان بنائیے، اسی میں آپ کا بھی بھلا ہے، بچوں بچیوں کا بھی بھلا ہے اور پوری قوم کا بھی بھلا ہے۔

چونکہ آج کل لڑکوں، لڑکیوں (بالخصوص لڑکیوں) کے رشتوں کا مسئلہ ہماری قومی واجتماعی زندگی کا سب سے اہم اور تکلیف دہ مسئلہ ہے، اس لئے ذیل میں ہم رشتوں کے بارے میں چند نہایت مجرب عملیات دے رہے ہیں۔ انشاء اللہ ان میں سے جس پر بھی پختہ یقین واعتقاد سے عمل کریں گے، پورا فائدہ ہوگا۔

اگر بچی کا رشتہ بالکل نہ آتا ہو:

اگر بچی کا رشتہ بالکل نہ آتا ہو اور اس کی قسمت بالکل ٹھنڈی لگتی ہو تو بچی کو روزانہ صبح وشام یہ دعاء سو بار پڑھنے کیلئے کہیں۔ انشاء اللہ ایک دو ماہ میں نہایت معقول رشتہ آجائے گا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَ سْمَآءِ ، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ، اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَّبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَأْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۔ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ ۔ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَ غْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۔

رشتوں کی بھر مار ہو جائے گی:

سورۃ الاحزاب لکھ کر کسی ڈبیا میں بند کر کے گھر میں رکھ لیں۔ جس گھر میں ایک

یاایک سے زائد بچیاں بالغ اور شادی کے قابل ہوں، اور رشتوں کی پریشانی ہو، انشاءاللہ اس کی برکت سے رشتوں کی بھرمار ہو جائے گی۔

لڑکی کا نصیب کھل جائے گا:

اگر کسی لڑکی کا سرے سے رشتہ نہ آتا ہو تو سورۃ طٰہٰ لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی سے بچی کو غسل کرائیں (پانی کی بے ادبی نہ ہونے دیں) اور اس کے بعد لڑکی روزانہ ایک بار سورۃ مریم پڑھا کرے۔

لڑکی کے رشتے کی کشش کے لئے:

رشتے نہ آنے یا آ کر خاموش ہو جانے کی صورت میں آیت مبارکہ: وَزَيَّنَّا هَا لِلنَّا ظِرِيْنَ سات بار اور سورۃ الم نشرح ایک بار کاغذ پر لکھ کر لڑکی اور اس کاغذ پر سو بار آیت مبارکہ اور اکتالیس بار سورۃ مبارکہ پڑھ کر دم کریں۔ اور لڑکی اس دم شدہ کاغذ کو دھو کر اس کے پانی سے غسل کرے۔ یہ عمل تین چار بار تھوڑے دنوں کے وقفے سے کریں۔ انشاءاللہ بہت جلد رشتہ آ جائے گا۔

سورۃ الاخلاص کا عمل رشتے کے لئے:

جس لڑکی کا کوئی رشتہ نہ آتا ہو اور عمر بڑھتی جا رہی ہو، وہ سونے سے پہلے باوضو سو بار سورۃ اخلاص پڑھے اور کسی سے بات کئے بغیر سو جائے۔ پڑھتے وقت نیت بھی رشتے کی رکھے اور پڑھ کر دعاء بھی اس مقصد کے لئے مانگے۔ نوے (۹۰) دن تک یہ عمل جاری رکھے۔ ناغے کے دن شمار کر کے پورے کر لے۔ انشاءاللہ عمل پورا ہونے سے پہلے رشتہ آ جائے گا۔ مگر عمل پورا کرے۔

یافَتَّاحُ کا عمل رشتوں کے لئے:

اگر رشتے سرے سے نہ آتے ہوں یا آ کر چلے جاتے ہوں اور بات کسی کنارے نہ لگتی ہو تو لڑکی روزانہ گیارہ سو بار یافتاح عشاء کے بعد اور چار سو نواسی (۴۸۹) بار فجر کے بعد پڑھا کرے۔ انشاءاللہ بہت جلد رشتہ ہو جائے گا۔

سورۃ الممتحنۃ کا عمل رشتے کے لئے:

یہ عمل بھی بارہا کا مجرب ہے کہ جس لڑکی کے لئے رشتہ نہ آتا ہو، وہ اکیس دن تک لگا

تارا کیس بار روزانہ سورۃ الممتحنۃ پڑھے تو عام طور پر عمل کے دوران ہی رشتہ آجاتا ہے وگرنہ بہت جلد آجاتا ہے۔

سورۃ الطلاق کا عمل:

سورۃ الطلاق کا اکیس دن تک اکیس بار روزانہ پڑھنا بھی کئی بار تجربے میں آیا اور کامیاب ثابت ہوا۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ کا عمل:

رشتوں کے لئے ایک عمل اَللّٰهُ الصَّمَدُ کا نہایت کامیاب اور فوری تاثیر دکھانے والا ہے۔ لیکن اس عمل کے دوران بہتر یہ ہے کہ لڑکی کے گھر سے باہر جانے پر یا تو مکمل پابندی لگا دی جائے یا وہ گھر کے کسی بڑے مرد کے ہمراہ لیکن صرف ضرورت کی خاطر آئے جائے۔ اصل میں یہ تسخیر کا نہایت مؤثر عمل ہے۔ ہمارا مقصد تو شادی اور نکاح کی حد تک لوگوں کے دلوں کو راغب کرنا اور بچی کے مناسب رشتے کے لئے اللہ پاک کے کلام کے ذریعے اللہ پاک کی مدد حاصل کرنا ہے۔ چونکہ اس آیت میں بے حد اور بے اندازہ تسخیر ہے۔ اس لئے اندیشہ ہوتا ہے کہ لڑکی اگر گھر سے باہر آئے جائے گی تو مذکورہ بالا پڑھائی کی وجہ سے بہت سی چبھتی نگاہوں اور للچاتی نظروں کا شکار نہ ہو جائے۔

فجر کی نماز پڑھ کر گیارہ سو بار اَللّٰهُ الصَّمَدُ کا ورد کر کے بچی اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ اپنے چہرے اور پورے بدن پر پھیر لے۔ چند ہی دنوں میں رشتوں کی قطار لگ جائے گی۔

یَاوَارِثُ کا عمل:

رشتے کے لئے یَاوَارِثُ کا صبح وشام سات سو سات (۷۰۷) بار پڑھنا بھی نہایت مؤثر عمل ہے۔ نیت یہ رکھے کہ اللہ تعالیٰ اس کا رشتہ جلد کہیں جوڑ دیں۔

رشتے اور اولاد کے لئے نہایت مؤثر عمل:

یہ قرآنی دعاء ہر نماز کے بعد سو بار اور ممکن ہو تو چلتے پھرتے زیادہ سے زیادہ پڑھنے سے اگر رشتہ نہ آتا ہو تو جلد رشتہ آجاتا ہے اور جس کے اولاد نہ ہوتی ہو، اس کی اللہ پاک گود ہری کر دیتے ہیں:۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٨٩

رشتوں کے لئے مفید تعویذ اور عمل:

کوئی شخص باوضوء یہ آیت: وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ
لکھ کر آگے لکھے: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَبِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَ ...... (لڑکی اور اس کی ماں کا نام) زَوْجًا صَالِحًا مُّوَافِقًا لَّهَا، غَيْرَ مُخَالِفٍ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔
اور اس نقش پر یہ آیت سو بار تلاوت کر کے دم کرے اور ساتھ ہی لڑکی پر بھی دم کرے اور لڑکی کو یہ آیت سکھلا دے کہ ہر نماز کے بعد سو بار پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے بہت جلد رشتہ آجائے گا۔

سورۃ الرحمٰن کا نہایت مجرب عمل:

اس عمل کی اجازت آج سے لگ بھگ پچیس برس پہلے (۸۶-۱۹۸۵ء میں) شجاع آباد کے ایک بزرگ عامل مولانا خواجہ محمد یٰسین صاحب نے لاہور میرے غریب خانے پر آ کر دی تھی۔ انہوں نے امام ابو العباس احمد بونیؒ کی کتاب شمس المعارف پر عملیات کا ایک ضمیمہ بھی لکھا تھا جو دار الاشاعت کراچی نے شمس المعارف کے ساتھ برسوں پہلے شائع کیا ہے (یہ دعاء بھی اس ضمیمہ میں شامل ہے)۔

سورۃ الرحمن لکھ کر اس کے بعد سات بار یہ کلمات لکھیں:

يَا جَمَاعَةَ الرِّجَالِ، سَلَبْتُ عُقُوْلَكُمْ كَتَسْلِيْبِ الثَّمْرَةِ مِنْ شَجَرَتِهَا وَالْحَبَّةِ مِنْ اَكْمَامِهَا وَالزَّهْرَةِ مِنْ هَيَاكِلِهَا وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكُمْ مَحَبَّةً وَّعَطْفًا وَّحَنَانًا وَّتَخَيُّلًا وَّعِشْقًا وَّتَخَيُّلًا لَّا طَاقَةَ لَكُمْ بِالْجُلُوْسِ وَلَا لِلْقُعُوْدِ حَتّٰى يَتَزَوَّجَهَا اَحَدٌ مِّنْكُمْ وَاَبْطَلْتُ تَعْطِيْلَهَا وَحَانَ تَزْوِيْجُهَا۔ يَا حَلْقَانِيَّةُ، مُرُوْا الْاَرْوَاحَ الرُّوْحَانِيَّةَ السَّاكِنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْاَجَانِبِ اَنْ يَّنْظُرُوْا اِلٰى ---- (لڑکی اور اس کی والدہ کا نام) فَيَنْظُرُوْنَهَا فِيْ اَعْيُنِهِمْ كَالشَّمْسِ الْمُنِيْرَةِ وَكَنَظَرِ زُلَيْخَا اِلٰى يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

اس کے بعد ایک بار آیت:

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾

لکھ کر پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے لڑکی کو غسل کرائیں۔ یہ عمل سات دن تک جاری رکھیں انشاء اللہ اسی ہفتے کے اندر ضرور رشتہ آ جائے گا۔

فتح نامہ کا عمل:

رشتوں اور ہر طرح کے اٹکے ہوئے کاموں میں فتح نامہ (جو باب حل مشکلات کا سب سے پہلا عمل ہے) کا پڑھنا انتہائی مجرب ہے۔ جہاں دنیا کے تمام اسباب جواب دے جائیں فتح نامہ کی افادیت وہاں ظاہر ہوتی ہے۔

رشتہ کے لئے مفید تعویذ:

درج ذیل آیات لکھ کر بچی کی چٹیا میں باندھ دیں، انشاء اللہ جلد رشتہ آ جائے گا:۔

وَزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۔ سورۃ الم نشرح مکمل ۔ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ ۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۔ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

سورۃ یٰسین کا عمل:

رشتے یا کسی بھی انتہائی اہم اور رکے ہوئے کام کے لئے ایک آدمی رات کو اکتالیس بار

یٰسین شریف پڑھ کراس مقصد کے لئے دعاء مانگے۔ یا تین دن تک روزانہ بہتر (۷۲) بار گھر کے چند افراد مل کر یٰسین شریف پڑھیں۔ دونوں طریقے نہایت مجرب ہیں، کبھی خطا نہیں کرتے۔

سورۃ المزمل کا عمل:

پانچ اتوار لگاتار یہ عمل کریں، انشاء اللہ بچی کا بند نصیب کھل جائے گا۔ آٹے کی تین سو تیرہ گولیاں بنا کر ان پر ایک ایک بار سورۃ المزمل پڑھ کر پھونک ماریں اور پانی کی ایک بوتل پر بھی دم کر دیں۔ اس پانی سے ہر ہفتے ایک دو بار بچی نہالے اور ہفتہ بھر یہ پانی پیتی رہے۔ اور گولیاں ایسے بہتے پانی میں ڈال دیں جس میں مچھلیوں کا امکان ہو۔ پانچ ہفتوں تک متواتر یہ عمل کریں۔

سورۃ الانشراح کا عمل:

ہر اٹکے کام اور جادو کی بندش کو ختم کرنے کے لئے سورۃ الانشراح کا عمل نہایت مؤثر ہے۔ گھر کے چند افراد مل کر اکیس دن تک روزانہ سات سو انچاس (۷۴۹) بار تلاوت کر کے دعاء بھی مانگیں پانی پر دم بھی کریں۔ پانی بچی کو پلائیں بھی اور ہفتے میں کم از کم دو بار اس سے غسل بھی دلائیں۔

باب (۲۳)

حب وتسخیر

حب وتسخیر

میاں بیوی اور دو شریکوں میں اتفاق و محبت کے لئے:

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾

اس ورد کا ہر نماز کے بعد گیارہ بار پڑھنا اور کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھنا اس وقت بہت فائدہ مند ہے جب میاں بیوی میں ناچاقی اس حد تک بڑھ چکی ہو کہ نوبت طلاق تک پہنچ گئی ہو یا شریکوں کا اختلاف یہاں تک بڑھ چکا ہو کہ بات حساب کتاب کرنے اور کاروبار الگ الگ کرنے تک جا پہنچی ہو۔

مطلوب کو طلب گار بنانے والا عمل:

قل ھو اللّٰہ شریف کا درج ذیل با موکل وِرد اکتالیس دن تک عشاء کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر پڑھیں۔ خوشبو اچھی طرح لگا کر باوضوء وقتِ مقررہ قبلہ رخ بیٹھیں اور منہ میں الائچی رکھ کر پڑھیں اکتالیس دن تک مطلوب خود آپ کا طالب بن جائے گا۔ پڑھنے کا طریقہ یوں ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بِحُرْمَةِ جِبْرَائِيْلَ ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ بِحُرْمَةِ اِسْرَافِيْلَ ۔ لَمْ يَلِدْ بِحُرْمَةِ مِيْكَائِيْلَ ۔ وَلَمْ يُوْلَدْ بِحُرْمَةِ عِزْرَائِيْلَ ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِحُرْمَةِ دَرْدَائِيْلَ وَمِهْرَائِيْلَ ۔ یہ وِرد روزانہ تین سو ساٹھ (۳۶۰) بار پڑھنا ہے اور اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔

خلقت میں مقبولیت حاصل کرنے کے لئے:

جو شخص مخلوقِ خدا کے درمیان مقبولیت حاصل کرنے کا خواہشمند ہو اور یہ چاہتا ہو کہ وہ جس مجلس میں جائے وہاں اس کا احترام ہو یا اس کو اپنے خاص فن یا پیشے میں شہرت اور ہر دل عزیزی حاصل ہو، اسے چاہئے کہ ذیل کا عمل روزانہ صبح و شام صرف تین بار کر لیا کرے۔ حکیم، ڈاکٹر، عامل، وکیل یا اس طرح کے عوامی پیشوں سے وابستہ حضرات کے لئے یہ عمل ایک نادر تحفہ سے کم نہیں! عمل یہ ہے۔ (۱) درود شریف تین بار (۲)

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

اَحْکَامُ النِّسْبَة

تالیف: علامہ ارشد حسن ثاقب

ہماری عجیب بدقسمتی ہے کہ درس نظامی کے صرفی ونحوی نصاب میں سے نسبت کا موضوع صدیوں سے خارج از بحث ہے۔ اس موضوع سے لاعلمی اور لاتعلقی کی حد یہ ہے کہ آج علماء اور طلبہ کی اکثریت کو یہ تک معلوم نہیں کہ نسبت کے قوانین وضوابط کا تعلق علم الصرف سے ہے یا علم النحو سے!؟!

☆ علامہ ارشد حسن ثاقب نے نہ صرف یہ کہ اس موضوع پر قلم اٹھایا ہے بلکہ قلم اٹھانے کا حق ادا کر دیا ہے اور متقدمین علمائے نحو کی تحقیقات کو نہایت مختصر کتاب میں جمع کر کے اردو زبان اور طلاب درسِ نظامی پر احسانِ عظیم کیا ہے۔

☆ احکام النسبة میں علمائے متقدمین کے اقوال و آراء کی روشنی میں ساٹھ سے زائد قواعد بیان کئے گئے ہیں۔

☆ ہر قانون اور ضابطے کے ساتھ مثالیں دے کر مسئلہ واضح اور آسان کیا گیا ہے۔

☆ اگر کسی مقام پر اہلِ زبان نے قانون اور ضابطے سے ہٹ کر کوئی نسبت استعمال کی ہے تو ایسی شاذ نسبت کی بھی قاعدے کے ساتھ ساتھ صراحت کی گئی ہیں۔

☆ اختلافی مواقع پر علمائے نحو کے اختلافات اور دلائل بھی درج کئے گئے ہیں۔

☆ اس کتاب کا درسِ نظامی کے سالِ اول میں پڑھایا جانا نہایت مناسب اور مفید ہوگا۔

☆ یہ کتاب پڑھ کر آپ کو اندازہ ہوگا کہ قوانینِ نسبت سے ناواقفی کا کتنا بھیانک اور مضحکہ خیز نتیجہ ہم آج بھگت رہے ہیں کہ حضورِ اقدس ؐ کے قبیلہ کی نسبت بھی صحیح نہیں کر سکتے۔ کہیں ہم قُریشی کہہ رہے ہیں اور کہیں قَرشی! یہ کتاب آپ کو بتلائے گی کہ قُریشی اور قَرشی کی دونوں نسبتیں سراسر غلط ہیں۔ ایک مَسْجَدٌ کی طرح موافقِ قیاس وقاعدہ تو ہے مگر مخالف استعمال ہے جبکہ دوسری مَسْجُدٌ کی طرح ضابطے کے بھی خلاف ہے اور استعمال کے بھی خلاف ہے!

ناشر: ادارۃ القریش

قَوَاعِدُ التَّصْغِیر

تالیف: علامہ ارشد حسن ثاقب

ہماری درسی کتب میں تصغیر کے ایک دو قوانین پڑھا کر یہ فرض کر لیا جاتا ہے کہ ہم نے تصغیر کے ضوابط کی تعلیم کا حق ادا کر دیا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے بعد نہ اساتذہ کو ضرورت محسوس ہوتی ہے، نہ ہی طلبہ کو کہ مزید کچھ پڑھایا جائے!!

☆ علمائے نحو نے تصغیر کے بارے میں پچاس کے لگ بھگ قواعد ذکر فرمائے ہیں جنہیں علامہ ارشد حسن ثاقب نے نہایت خوبصورتی اور وضاحت وتفصیل سے اس کتاب میں جمع کر دیا ہے۔

☆ کیا تصغیر ہر کلمہ کی بنائی جاتی ہے یا صرف اسم کی؟ اور کیا ہر اسم سے تصغیر آتی ہے یا صرف معرب اسم سے؟ کیا ہر معرب سے تصغیر آتی ہے یا کچھ اسماء اس سے مستثنیٰ بھی ہیں؟ اگر مستثنیٰ ہیں تو وہ کون سے اسماء ہیں جنہیں تصغیر سے مستثنیٰ کیا گیا ہے؟

☆ کیا تصغیر کا کوئی وزن مقرر ہے؟ اگر ہے تو ہر طرح کے اور ہر وزن کے کلمہ سے ایک ہی وزن پر تصغیر آئے گی یا اس کے مختلف اوزان ہیں؟

☆ کیا تصغیر صرف واحد کے صیغے سے بنتی ہیں؟ (جیسا کہ ہم لوگ صَرف میں اسمِ فاعل، اسمِ مفعول، صفتِ مشبھہ، اسمِ ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل مذکر ومؤنث میں پڑھتے ہیں) یا تثنیہ اور جمع سے بھی آتی ہے؟ اور جمع میں سے صرف سالم کی آتی ہے یا جمع مکسَّر سے بھی آتی ہے۔ پھر جمع مکسَّر میں صرف جمع قلت سے آتی ہے یا جمع کثرت سے بھی بنائی جا سکتی ہے؟ اگر ان سب سے بنائی جا سکتی ہے تو ان کا ایک ہی قاعدہ وضابطہ ہے یا جمع کے مختلف صیغوں کے ضوابط مختلف ہیں۔ ان تمام سوالوں اور دیگر کئی طرح کے سوالوں کا جواب آپ کو صرف قواعد التصغیر میں ملے گا۔

☆ کتاب میں ہر قاعدہ کے ساتھ واضح مثالیں دی گئی ہیں۔ اور اگر کہیں اہل عرب نے شاذ تصغیر استعمال کی ہے (قاعدے کے برخلاف) تو اس کی الگ سے صراحت بھی کی گئی ہے۔

ناشر: اِدارۃُ القُریش

تین بار (۳) لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پانچ بار (۴) درود شریف تین بار۔ لیکن اس وِرد کے اول اور آخر میں درود شریف صرف یہ والا پڑھنا ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

تسخیرِ خلائق کا ایک مجرب عمل:

لوگوں میں مقبولیت اور پسندیدگی حاصل کرنے اور انہیں اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے ذیل کا عمل روزانہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ بار پڑھنا اکسیر کا درجہ رکھتا ہے:۔

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝

تسخیرِ عمومی کا عمل:

ذیل کا عمل دس بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر مل کر جس بندے کے پاس جائیں گے وہ سے محبت سے پیش آئے گا اور اگر اس سے کوئی کام ہو تو وہ کام کر دے گا:۔ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُوْدِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوْبِيْنَ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

میاں بیوی کے درمیان محبت میں اضافہ کے لئے

ذیل کی آیات ان کلمات سمیت میاں بیوی دونوں کے گلے میں لکھ کر ڈال دیں، انشاء اللہ دونوں میں خوب محبت ہوگی:۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ (میاں اوراس کی والدہ کا نام لکھیں) وَ (یہاں بیوی اوراس کی والدہ کا نام لکھیں) كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ آدَمَ وَحَوَّآءَ وَبَيْنَ مُوسٰى وَصَفُوْرَاءَ، وَبَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صلی الله علیه وسلم وعَائِشَةَ رضی الله عنها۔

تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ

میاں اور سسرال سے ہمیشہ محبت ملے:

جو دلہن سسرالی گھر میں پہلی بار داخل ہوتے وقت (رخصتی کے دن) ایک سانس میں سات بار یَاوَدُوْدُ پڑھ لے گی، زندگی بھر اپنے خاوند اور سسرالیوں سے پیار سمیٹے گی۔

مطلوب کو بیقرار کرنے کا عمل:

اگر بیوی ناراض ہو کر میکے جا بیٹھی ہو اور کسی کے منائے واپسی پر آمادہ نہ ہوتی ہو یا شوہر روٹھ گیا اور راضی ہونے کو تیار نہ ہو، غرضیکہ آپ کا مطلوب اور محبوب ناراض ہے اور ماننے کو کسی طور آمادہ نہیں تو وہاں اس عمل کی معجزانہ کارگذاری دیکھیں۔ عشاء کے بعد وقتِ مقررہ پر خوشبو لگا کر باوضوء قبلہ رخ بیٹھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر درمیان میں نوسو (۹۰۰) بار: قَدْشَغَفَهَا حُبًّا يَاوَدُوْدُ پڑھیں۔ وقت کی مکمل پابندی کریں، نتیجہ سو فیصد انشاء اللہ آپ کی خواہش کے مطابق ملے گا۔

حبِ خصوصی کے لئے:

اپنے مطلوب کو اپنی محبت میں سرشار کرنے اور دل و جان سے اپنے اوپر فریفتہ کرنے کے لئے آیت مبارکہ:۔ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ گیارہ روز تک گیارہ سو (۱۱۰۰) بار روزانہ پختہ تصور کے ساتھ پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف گیارہ بار۔

مطلوب آپ کے سوا کسی کا نہ سوچے:

محبت ومودت کے حوالے سے درج ذیل آیت بارہا کی آزمودہ اور بڑے بڑے

عاملین کی تجویز فرمودہ ہے:۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۝

یہ آیت لکھ کر سامنے رکھ لیں اور اس کے نیچے طالب اور مطلوب کے نام والدہ کے ناموں سمیت لکھ لکھیں۔ پھر چڑھتے چاند کی تاریخوں میں کسی بھی جمعرات یا پیر کے روز کاغذ کا پرچہ سامنے رکھ کر تین سو تیرہ (۳۱۳) بار یہی آیت مبارکہ مطلوب کے پختہ تصور سے پڑھنا شروع کریں۔ اکیس (۲۱) دن پورے ہونے کے بعد اس کاغذ کو تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لیں۔ اول تو مطلوب کے دل میں آپ کی محبت والفت کی شمع روشن ہوجائے گی۔ لیکن اگر محسوس کریں کہ مطلوب پر اثر نہیں ہوا تو اگلے ماہ پھر یہی عمل دھرائیں۔ لیکن اس بار آیت کی پڑھائی سات سو (۷۰۰) بار کریں گے۔ اور تعویذ سامنے رکھ کر حسبِ دستور اس پر روزانہ دم کریں گے۔ امید ہے کہ دوسرے وظیفے میں ہی کام ہوجائے گا۔ لیکن اگر پھر بھی نہ ہو تو تیسری بار پھر چاند کی پہلی تاریخوں میں بیٹھ جائیں اور اکیس دن تک روزانہ گیارہ سو (۱۱۰۰) بار آیتِ مذکورہ تلاوت کر کے تعویذ پر دم کریں اور پہن لیں۔ پڑھنے کے دوران محبوب کا تصور پختہ رکھیں۔ یہ تو سوچا بھی نہیں جاسکتا کہ تیسرا عمل بھی مکمل ہوجائے اور اثر نہ ہو!

عام طور پر عاملین ان مذکورہ آیات کا عمل ذکر تو کرتے ہیں لیکن ان کا اصل طریقہ چھپا دیتے ہیں کہ لوگ ان کا غلط استعمال نہ کریں۔ یہ طریقہ سینہ بہ سینہ منتقل تو ہوتا رہا ہے، لیکن کتاب کی زینت بنا کر افادۂ عام کے لئے ہم اسے پہلی بار پیش کر رہے ہیں۔ قارئین سے پہلے بھی گذارش کی جاچکی ہے کہ ہمارے بیان کردہ اعمال ووظائف کو صرف اس جگہ استعمال کریں جہاں شریعت اسلامی اجازت دیتی ہے۔ وگرنہ وقت بھی برباد ہوگا۔ فائدہ بھی نہیں ہوگا اور گناہ بھی ہوگا۔

میاں بیوی کے درمیان صلح ومحبت کے لئے:

میاں بیوی یا بہن بھائیوں میں ناچاقی ہوگئی ہو تو اسے صلح ومحبت میں تبدیلی کرنے کے لئے درج ذیل آیتِ کریمہ چینی پر پڑھ کر کچن کے چینی کے برتن میں وہ چینی ملادیں۔ اس چینی کو جو جو استعمال کرتا جائے گا اس کے دل سے کدورت، نفرت، بیزاری اور تلخی مٹتی چلی جائے گی اور اس کی جگہ محبت، الفت، چاہت اور قربت کی مٹھاس اپنا رس گھولنے لگے گی:۔

یہ آیت گیارہ سو بار چینی پر پڑھنی ہے۔ اول آخر درود شریف گیارہ بار۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۚ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

گھریلو امن و آشتی کے لئے:

گھریلو نااتفاقیوں کو دور کرنے کے لئے سورۃ توبہ کی اس آیت کا پڑھنا بھی بہت مفید ہے۔ نیز یہ آیت چینی یا کسی اور میٹھی چیز پر تین سو تیرہ (۳۱۳) بار پڑھ کر جس گھر کے لوگوں کو وہ چینی یا میٹھی چیز کھلائی جائے گی ان کی آپس کی عداوت، محبت میں بدل جائے گی اور یہ محبت پائیدار بھی ہوگی۔ آیت مبارکہ یہ ہے:۔

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۳﴾

مطلوب کو اپنی محبت میں جلانے اور بیقرار کرنے کا عمل:

اس عمل کے ذریعے ہم نے بیسیوں گھروں کو اجڑنے سے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے بچایا ہے۔ روٹھے ہوئے مطلوب کو منانے اور دور سے بلانے کے لئے نہایت مؤثر ہے۔ بیوی روٹھ کر چلی گئی ہے یا خاوند نے گھر سے نکال دیا ہے اور بیوی کو لینے نہیں آتا، دونوں جگہ یکساں مفید عمل ہے۔ ایک تازہ انڈا لے کر اسے کپڑے سے اچھی طرح صاف کریں۔ اوپر (۷۸۶) لکھ کر نیچے حروف ابجد (ا ب ج د ہ و ز ح ط) لکھ کر نیچے: وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ یَـــا ...... (یہاں مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھیں) مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ۬ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ﴿۳۹﴾ (یہاں اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھیں)۔ پھر پانچ کلو کا گھی کا کوئی خالی ڈبہ لے کر اسے ریت سے آدھا بھر کر اس پر انڈا رکھ دیں اور اوپر مزید ریت ڈال کر ڈبے کو ریت سے بھر دیں۔ تین دن تین رات تک اس ڈبے کے اردگرد ہلکی آنچ سے آگ روشن رکھیں۔ آنچ تیز نہ ہو اور انڈا جلنے نہ پائے۔ جوں جوں اس انڈے کو تپش پہنچے گی، مطلوب کا دل بے قرار ہوگا اور تین دن کے اندر اندر کسی کے بلائے، منت سماجت کئے بغیر حاضر ہوگا۔ چاند کی ابتدائی تاریخوں میں یہ عمل کریں۔ الحمدللہ، ہمیں کبھی یہ عمل دوسری بار کرنے کی ضرورت نہیں پڑی۔
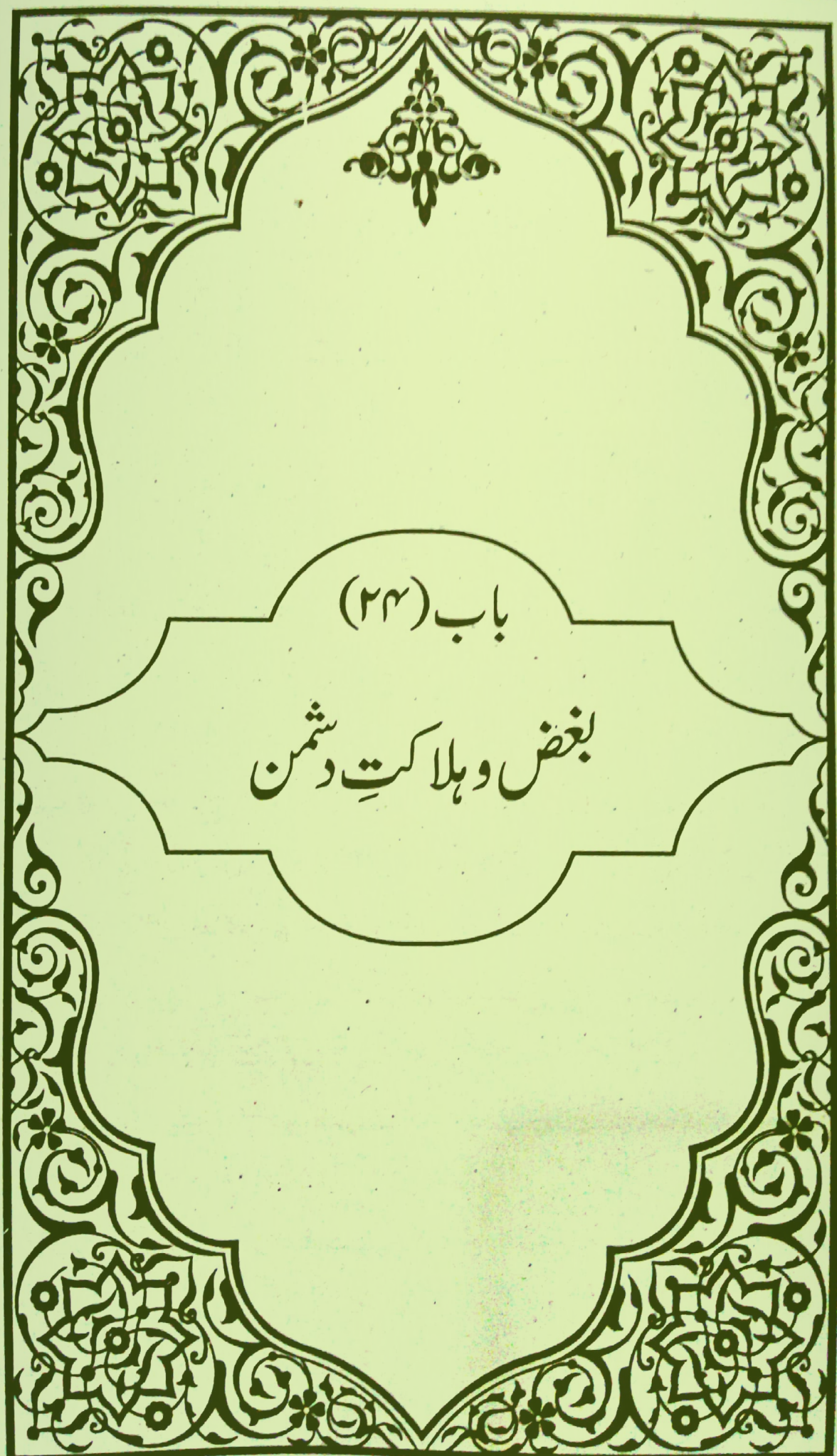
باب (۲۴)

بغض وہلاکتِ دشمن

بغض وہلاکتِ دشمن

جن دو افراد میں ناجائز مراسم ہوں، ان کے اس تعلق کو توڑنے کے لئے بغض وعداوت کا عمل جائز ہوتا ہے۔ محض اپنی پسند وناپسند کی بناء پر دو افراد کو آپس میں لڑانے کے لئے ان اعمال میں سے کوئی عمل نہ کیا جائے۔ وگرنہ اس کا آخرت کے وبال کے علاوہ دنیا میں بھی سخت ترین نقصان ہوگا۔ یہ بات ملحوظ رہے کہ بغض وعداوت کے اکثر عملیات جلالی اور سخت ہوتے ہیں۔ ناجائز موقعہ پر کرنے سے ان کی رجعت کا خطرہ ہوتا ہے، جس کے نقصانات سے جان چھڑانا مشکل ہوجاتا ہے۔ اس باب کا کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے کسی مفتی سے فتویٰ ضرور لیں۔

دشمن کی تباہی کے لئے:

غزوۂ احزاب کے موقعہ پر جب پورے جزیرۂ عرب کے کفار مدینہ منورہ پر حملہ آور ہوگئے تھے اور مدینہ منورہ کا انہوں نے بہت مضبوط محاصرہ کر رکھا تھا۔ اس موقعہ پر آنحضرت ﷺ نے ان کی تباہی ونامرادی کیلئے یہ دعاء فرمائی تھی: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

ف: جب کوئی دشمن حد سے زیادہ ستا رہا ہو اور اس سے پیچھا چھڑانے کی کوئی صورت بھی نظر نہ آتی ہو تو اس دعاء کا عشاء کے بعد تین سو تیرہ بار پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ دشمن کو اپنی پڑ جائے گی۔ آپ کو پریشان کرنے کے قابل نہیں رہے گا۔

دشمن کی بربادی:

حدیث میں ایک اور دعاء بھی دشمن کی بربادی کے حوالے سے مروی ہے: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْهِ بِمَا شِئْتَ۔ اس دعاء کو چلتے پھرتے اپنا وِرد بنالیں، پھر دشمن کی بربادی کا تماشہ دیکھیں۔

ف: اگر دشمن ایک ہو تو دعاء انہی الفاظ میں پڑھیں جو اوپر مذکور ہیں۔ اور اگر زیادہ ہوں تو: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْهِمْ کے الفاظ سے دعاء مانگیں۔ یہ دعاء انفرادی ہے اگر آپ پورے خاندان یا قوم کو دشمن کے شر سے بچانے کے لئے پڑھنا چاہتے ہیں تو پھر: اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُمْ کے الفاظ سے دعاء مانگیں۔

دشمن کی یقینی ہلاکت کا مجرب عمل:

ملحوظ رہے کہ یہ عمل صرف اس صورت میں کرنے کی اجازت دی جائے گی جب دشمن سے آپ کو یہ خطرہ ہو کہ وہ آپ کو یا آپ کے خاندان کے کسی دوسرے فرد کو (اللہ نہ کرے) قتل کرنا چاہتا ہے۔ اور یہ خطرہ بھی مفروضوں کی بنیاد پر نہ ہو بلکہ ٹھوس شواہد اس کی تصدیق کرتے ہوں۔

اگر فی الواقع دشمن نے آپ کو مار ڈالنے کا تہیہ کر لیا ہے اور آپ کی زندگی خطرے میں پڑ گئی ہے تو یہ عمل پختہ اعتقاد و یقین سے کریں۔ دشمن پر ایسی تباہی آئے گی کہ وہ زندگی بھر آپ کی طرف پلٹ کر نہ دیکھ سکے گا اور اگر اس نے قتل کا حتمی ارادہ کر رکھا ہوگا تو وہ زندہ نہیں بچے گا۔ عمل یوں ہے کہ سوا لاکھ بار: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنَا ھُمْ بِمَا شِئْتَ وَکَیْفَ شِئْتَ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۔ ایک سے دس نشستوں میں مکمل کریں۔ پڑھنے والے افراد آخر تک وہی رہیں جو پہلی نشست میں شریک تھے۔ یعنی اگلی نشستوں میں کمی تو ہو سکتی ہے لیکن نئے بندے کا اضافہ نہیں کیا جا سکتا۔ تمام افراد کو دشمن کا نام اور اس کی ہلاکت کا ارادہ و نیت کرنے کو کہہ دیا جائے۔ انشاء اللہ یہ عمل مکمل ہونے کی دیر ہے، دشمن کا فیصلہ ہو جائے گا۔ یہ عمل ہمارا بارہا کا آزمودہ اور ہر جگہ نہایت مؤثر ثابت ہونے والا عمل ہے۔

دشمن کا خوف:

اگر دشمن کا خوف ہو تو یہ مسنون دعاء کثرت سے پڑھا کریں: اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ۔ دل سے خوف زائل ہو جائے گا۔

دشمن کے شر سے حفاظت:

اگر خطرہ ہو کہ دشمن کسی قسم کا نقصان پہنچائے گا تو اس نقصان اور دشمن کے شر سے بچنے کے لئے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ روزانہ (۴۵۰) ساڑھے چار سو بار پڑھا کریں۔ دشمن آپ کا بال بھی بیکا نہیں کر سکے گا۔ اس کی گارنٹی قرآن کریم نے دی ہے۔

دشمن اگر سازش کر رہا ہو:

اگر آپ کو پتہ چلے کہ دشمن آپ کے خلاف کوئی سازش کر رہا ہے تو اس کی سازش اور

تدبیر اسی پر الٹنے کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحابی والی دعاء کا سہارا لیں ۔ یہ دعاء بھی قرآن کریم میں منقول ہے اور اس کی تاثیر وافادیت کی گارنٹی بھی قرآن کریم نے دی ہے:۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

ف: اس دعاء کی برکت یہ ہے کہ سازشی دشمن اپنی چال میں نہ صرف یہ کہ کامیاب نہیں ہوتا بلکہ وہ سازش اس کے گلے پڑ جاتی ہے اور اس کی تدبیر اسی پر الٹ جاتی ہے ۔ جبکہ مظلوم کو اللہ کی ایسی مدد حاصل ہوتی ہے کہ دشمن اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔ اس آیت کے بعد اللہ پاک کا ارشاد ہے:۔ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝ (اللہ تعالی نے اس (صحابیؓ) کو ان کے سازش کے شر سے بچالیا اور فرعون کے ساتھیوں کو بدترین نے عذاب گھیر لیا)۔

جب دشمن کے آگے سب تدبیریں جواب دے جائیں:

دشمن اگر اتنا طاقتور، سازشی، مکار اور بااثر ہو کہ آپ کی اس کے خلاف کوئی تدبیر کارگر ثابت نہ ہو رہی ہو، نہ اس کی اصلاح ہوسکتی ہو، نہ ہی اس کے شر سے بچنے کا سامان کیا جاسکتا ہو، تو کثرت سے: رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں۔ غیب سے آپ کی مدد کا ایسا ساماں ہوگا جس کا آپ تصور بھی نہیں کر سکتے ۔ بے گمان مدد اور کوئی غیبی لطیفہ ظہور میں آئے گا اور آپ کی تمام پریشانی چھوٹ جائے گی، فکر کے بادل ہوا میں تحلیل ہو جائیں گے۔ دشمن اللہ کی پکڑ میں آئے گا اور آپ اس عظیم ورحیم ذات کی پناہ میں آجائیں گے۔

ف: اس آیت کا ورد صرف دشمن کے لئے نہیں بلکہ کسی بھی قسم کی مشکل اور تنگی میں گرفتار شخص اس آیت کو ورد زبان کر لے تو اسے ہر طرح کی مشکل سے بحکم احکم الحاکمین نجات ملے گی۔

ف: اوپر کی تینوں آیات قرآن کریم کی ان پانچ مشہور دعاؤں میں سے ہیں جن کے بارے میں امام جعفر صادقؒ اور دیگر اکابر ائمہ کا قول یہ ہے کہ اسم اعظم ان آیات میں ہے۔ حلِ مشکلات کے لئے چار رکعت نماز نفل میں ان میں سے چار آیات کی ہر رکعت میں تلاوت کی جاتی ہے اور پانچویں آیت نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے (یہ نماز اپنے مقام پر تفصیل سے گذر چکی ہے)۔

دشمن میں پھوٹ ڈالنے کا عمل:

دشمن جب تعداد میں زیادہ ہوں اور آپ کے لئے پورے جتھے کا مقابلہ آسان نہ ہو تو ان

میں پھوٹ ڈال کر ان کا زور توڑا جا سکتا ہے۔ آیت مبارکہ: سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۝
کا کثرت سے وِرد کرنا دشمنوں میں پھوٹ ڈالنے کے لئے نہایت مجرب اور مؤثر ہے۔ اگر کھلا پڑھنے میں غفلت کا اندیشہ ہو تو اصحابِ بدر کی تعداد میں رات کو تین سو تیرہ بار پڑھ لیا کریں۔

ف: جب کسی مریض پر لاتعداد جنات حملہ آور ہوں اور ان کا خاتمہ کرنے میں بہت دشواری پیش آرہی ہو تو ہم اس وقت جنات کے مریض پر بھی اس آیت کا استعمال کرتے ہیں اور اس کے بہت مفید نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ جن لوگوں کو ہم جنات دکھانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں وہ باقاعدہ بتلاتے ہیں کہ اب جنات ٹولیوں میں تقسیم اور ایک دوسرے سے الگ الگ ہو گئے ہیں۔ ایسے میں انہیں قابو اور ختم کرنا نہایت آسان ہو جاتا ہے۔

عاملین حضرات موقعہ پڑنے پر اس کا استعمال کر لیا کریں۔ فائدہ یقینی اور تیز رفتار ہو جائے گا۔

دشمن کی جڑ اکھاڑ دینے والا عمل:

یہ عمل نہایت مؤثر اور دشمن پر سب سے بڑا کاری وار ہے۔ اس کا نقصان عام طور پر دشمن کی نسلوں تک پہنچتا ہے۔ اس لئے سوچ سمجھ کر، آخرت کی جوابداری ملحوظ رکھ کر ہی اس کا استعمال کریں۔ جس دشمن نے ناک میں دم کر رکھا ہو اور کبھی نقصان اور تکلیف پہنچانے کا موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتا ہو، ہر وقت اذیت پہنچانے کی فکر میں رہتا ہو اور ایذا رسانی اس کی طبیعت ثانیہ بن چکی ہو۔ اس سے جان چھڑانے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے چھڑانے کے لئے رات کو جب تمام اہل خانہ سو جائیں۔ گھر میں کسی قسم کی چلت پھرت نہ ہو۔ نہایت خاموشی کے ماحول میں تمام لائٹس بجھا کر مکمل اندھیرے میں آیت کریمہ:

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝

تین سو تیرہ بار پڑھ دشمن کا نام ایک موٹے گتے پر لکھ کر یہ آیت ایک کنکر پر دم کر کے اس کے نام پر سات بار ماریں۔ اور کنکر مارتے وقت اپنے اوپر غصہ طاری کریں۔ انشاء اللہ ایسے حالات پیدا ہوں گے کہ دشمن کا نام ونشان مٹ جائے گا۔ نقصان جانی بھی ہوگا اور مالی بھی! حتیٰ کہ لوگ اس کا نام تک بھول جائیں گے۔ خواہ وہ کتنا ہی بڑا، بااثر اور زور آور کیوں نہ ہو۔

دشمن کو در بدر یا اپاہج کرنے کا عمل:

کسی دشمن کی تکلیف دہی اور ایذا رسانی حد سے بڑھ گئی ہو اور اصلاح کی کوئی صورت کا

رگر ثابت نہ ہوتی ہو تو آیت:

إِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾

عشاء کے بعد تین سو تیرہ بار اکیس (۲۱) دن تک مسلسل پڑھیں۔ لیکن صرف حقدار ظالم کے لئے پڑھیں۔ اس کے پڑھنے سے ایسا ظالم شخص ہاتھ پاؤں سے معذور یا علاقہ چھوڑ کر بھاگ جانے پر مجبور ہو جائے گا۔

ظالم حاکم کے شر سے بچنے کے لئے:

کسی ظالم حاکم یا افسر وغیرہ کے ہاں پیش ہونا ہو اور اندیشہ ہو کہ وہ کوئی زیادتی کرے گا تو اس کے دفتر وغیرہ میں داخل ہوتے وقت یہ آیات سات بار تلاوت کریں:

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾

سات بار یہ آیات پڑھ کر تین بار: اَللّٰهُ غَالِبٌ کہیں۔ انشاء اللہ اس کے شر اور ضرر سے محفوظ رہیں گے۔

ظالم افسر کچھ نہ بگاڑ سکے:

کسی ظالم افسر یا حاکم وغیرہ کے پاس جانا پڑ جائے اور اس سے کسی ضرر اور گزند کا خدشہ ہو تو اس کے کمرے یا دفتر میں داخل ہونے سے پہلے حروفِ مقطعات کا یہ مجرب ترین اور مؤثر ترین عمل کر لیں۔ (۱) پہلے: كٓهٰيٰعٓصٓ اس طرح پڑھیں کہ کاف پر داہنے ہاتھ کی چھنگلیا، ھاء پر اس کے برابر والی انگلی، یاء پر درمیانی انگلی، عین پر شہادت کی انگلی اور صاد پر انگوٹھا بند کریں (۲) پھر اسی ترتیب سے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرتے ہوئے حٰمٓ عٓسٓقٓ پڑھیں اور جب اس کے دفتر میں داخل ہوں تو دونوں مٹھیاں کھول دیں۔ وہ چاہنے کے باوجود آپ کو کوئی گزند نہیں پہنچا سکے گا۔

ظالم کی ہلاکت:

فجر کی نماز پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر یہ دعاء ایک سو بار پڑھیں، وہ تباہ و برباد ہو جائے گا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ یَا قَدِیْمُ یَادَآئِمُ یَآفَرْدُ یَاوِتْرُ یَا اَحَدُ یَاصَمَدُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاکَرِیْمُ یَارَحِیْمُ یَاسَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ، یَامَنْ اِلَیْهِ الْمُسْتَنَد، یَامَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔

ظالم حاکم کو معزول کرنے کے لئے:

اگر کسی حاکم کے ظلم اور شر سے تنگ آ گئے ہوں اور اس کا ضرر خلقت کے لئے شدید ہو گیا ہو تو اسے اس کے عہدے سے معزول کرنے کے لئے عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار بار یہ درود شریف پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۔ اور ہر بار جب سو دفعہ درود شریف مکمل ہو تو یہ کلمات ایک بار پڑھیں: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُ بِكَ مِنْ ظُلْمِ ...... (حاکم اور اس کے عہدے کا نام لیں) فَخُذْلِیْ حَقِّیْ مِنْهُ ۔

ظالم کے لئے سخت ترین سزا:

اگر کسی ظالم کا شر اور ظلم ہر اخلاقی و انسانی حد کو پار کر گیا ہو تو پیر اور منگل کی درمیانی رات کے تیسرے پہر باوضوء: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ایک ہزار بار پڑھ کر اس کے موکلات کو اس ظالم کی طرف بھیجیں۔ چاروں طرف سے تباہی اسے گھیر لے گی۔

جدائی ڈالنے کے لئے:

جن اشخاص کے درمیان جدائی ڈالنا مقصود ہو، ان کے ارادے سے ہر نماز کے بعد گیارہ بار یہ آیت پڑھیں:۔

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ

اور: العداوة پڑھتے وقت ایک فریق کا تصور کر کے داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے داہنی جانب

اور: وَالْبَغْضَآءَ کہتے وقت دوسرے فریق کا تصور کر کے بائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے بائیں جانب اشارہ کریں۔ انشاءاللہ دونوں میں دائمی جدائی ہو جائے گا۔

تفریقِ دشمناں کے لئے:

دشمنوں یا برے تعلق سے ملنے والوں کے درمیان تفریق ڈالنے میں یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے کہ ہفتہ کے روز سے چاند کی آخری تاریخوں میں دوپہر کے وقت دھوپ میں بیٹھ کر گیارہ بار روزانہ گیارہ دن تک درجِ ذیل وظیفہ پڑھیں اور دشمنوں کا پختہ تصور رکھیں:۔

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۣالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾

اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بَيْنَ ...... (ایک فریق کا نام لیں) وبین (دوسرے فریق کا نام لیں) كَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَكَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ آدَمَ وَاِبْلِيْسَ وَكَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَنَمْرُوْذَ وَكَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ وَكَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ جَهْلٍ۔

ہلاکتِ دشمن کے لئے نماز:

اگر کسی دشمن نے ناک میں دم کر رکھا ہے اور آپ کا اس کے آگے کوئی بس نہیں چل رہا تو منگل اور بدھ کی درمیانی رات کو غسل کر کے دھلے ہوئے کپڑے پہنیں اور تنہائی میں جا کر دو رکعت نفل اس ترتیب سے پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحۃ کے بعد سورۃ الفیل انتالیس (۳۹) بار اور دوسری رکعت میں فاتحۃ کے بعد سورۃ تَبَّتْ يَدَا انتالیس (۳۹) بار پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہو کر سورۃ الحاقۃ (پارہ نمبر (۲۹) کی تلاوت شروع کریں۔ جب خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ پر پہنچیں تو دشمن کا پختہ تصور کر کے اسے اکتالیس (۴۱) بار دہرائیں:

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾

بار دہرائیں۔ اس کے بعد سجدہ میں جا کر یہ دعاء گیارہ یا اکیس بار مانگیں: اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهٗ وَفَرِّقْ جَمْعَهٗ وَاَدِرْ كَيْدَهٗ فِىْ نَحْرِهٖ وَدَمِّرْهُ۔

ظالم دشمن کی تباہی کا مجرب عمل:

یہ عمل بہت سخت ہے اور اس کی پابندیاں بھی زیادہ ہیں۔ نہایت جلالی اور سریع التاثیر ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تین دن متواتر روزے رکھیں اور ہر طرح کی جلالی جمالی پرہیز بھی کریں۔ یہ عمل چاند کی آخری تاریخوں میں کریں۔ تیسرے دن نمک کی ایک ہزار ڈلیاں سامنے رکھ کر ان پر **سورۃ تبت یدا** پڑھنی شروع کریں۔ پہلی بار **بسم اللّٰہ** شریف پڑھیں، اس کے بعد نہ پڑھیں۔ ہر دفعہ سورت پڑھ کر ایک ڈلی پر دم کر کے الگ رکھتے جائیں۔ جب سو بار سورت پڑھ چکیں تو ذیل کی دعاء ایک بار پڑھ لیں۔ ہر سینکڑے پر یہ دعاء پڑھتے رہیں۔ جب ایک ہزار نمک کی کنکریوں پر دم ہو جائے تو انہیں سفید کاٹن کے کپڑے میں ڈال کر نہر، دریا یا ویران کنویں میں ڈال دیں۔ دشمن کا خانہ ویران اور وہ خود تباہ و ہلاک ہو جائے گا۔ یہ عمل اتنا جلالی ہے کہ اکثر اوقات دشمن کے وارثوں تک اثر دکھاتا ہے۔ ہر سینکڑے کے بعد یہ دعاء پڑھنی ہے: **اَللّٰھُمَّ اَھۡلِكۡ عَدُوِّیۡ ......** (یہاں دشمن اور اس کی ماں کا نام لیں) **کَمَا اَھۡلَکۡتَ اَعۡدَآءَ الۡاَنۡبِیَآءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَقَھِّرۡ ......** (دشمن کا نام) **فِی ھٰذِهِ السَّاعَةِ۔ اَللّٰھُمَّ یَا قَاھِرُ یَا ذَا الۡبَطۡشِ الشَّدِیۡدِ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیۡدُ۔ اَللّٰھُمَّ اَھۡلِكۡ عَدُوِّیۡ ......** (دشمن) **بِحَقِّ سُوۡرَۃِ تَبَّتۡ یَدَا وَبِحُرُوۡفِ تَبَّتۡ یَدَا وَبِکَلِمَاتِ تَبَّتۡ یَدَا۔ اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ اَنۡبِیَآئِكَ وَبِسِرِّ حَبِیۡبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیۡهِ اَفۡضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامُ وَبِسِرِّ قَھۡرِ جَلَالِكَ وَبِسِرِّ حَقِّ اَسۡمَائِكَ اِنَّكَ قُلۡتَ وَقَوۡلُكَ الۡحَقُّ: اُدۡعُوۡنِیۡ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ۔ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ۔ یَا قَاضِیَ الۡحَاجَاتِ یَا مُجِیۡبَ الدَّعَوَاتِ یَا قَاھِرُ یَا قَادِرُ یَا کَبِیۡرُ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔**

ظالم کی معزولی کے لئے:

اگر کوئی ظالم بطور حاکم، افسر وغیرہ مقرر ہو گیا ہے اور اس نے ظلم کی اندھیر نگری مچا رکھی ہے اور آپ اس کے مظالم سے پریشان اور اس کے آگے بے بس ہیں تو یہ عمل کریں، انشاء اللہ وہ اپنے عہدے سے معزول ہو جائے گا۔ طریقہ یہ ہے کہ شب جمعہ کو عشاء کے بعد خلوت میں جا کر

درجِ ذیل درود شریف ایک ہزار بار پڑھیں اور ہر سینکڑہ کے بعد ایک بار آگے آنے والی دعاء بھی پڑھیں۔ درود شریف یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۔ اور ہر سینکڑہ کے بعد پڑھی جانے والی دعاء یہ ہے: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنِّیْ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ ظُلْمِ ...... (یہاں ظالم حاکم کا نام اور اس کے عہدے کا نام لیں) فَخُذْلِیْ حَقِّیْ مِنْهُ ۔

ہلاکتِ اعداء کا عمل:

دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد جمل کبیر کے حساب سے نکال کر اتنی تعداد میں سوئیاں بغیر ناکے والی لے لیں۔ کپڑے کی ایک گڑیا بنا کر چاند کی آخری تاریخوں میں کسی ہفتہ یا منگل کی شام مغرب کی نماز کے فوراً بعد ان سوئیوں میں سے ایک ایک پر سورہ مزمل شریف بسم اللہ کے بغیر پڑھ کر اس کے سر، آنکھوں، دل، جوڑوں اور پیٹ میں پیوست کرتے جائیں سورہ مزمل پڑھتے وقت دشمن کا پختہ تصور ذہن میں رکھیں۔ بعد ازاں اس گڑیا پر نماز جنازہ پڑھ کر اسے کسی ویرانے میں دفنا دیں۔ ظالم دشمن کا قصہ پاک ہو جائے گا۔

باب (۲۵)

استخارہ

استخارہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ: مَاخَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَمَانَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ ۔ (جس نے استخارہ کرلیا وہ نقصان میں نہ ہوگا اور جس نے مشورہ کرلیا وہ پشیمان نہ ہوگا) کوئی بھی ایسا مباح یا مستحب کام کرنے سے پہلے قابلِ مشورہ لوگوں سے مشورہ کرنا ضروری ہے جس کام کے انجام میں تردد ہو۔ کاروباری شراکت ہو، کسی خاص پیشے، فن یا ھنر کا اختیار کرنا ہو، طلبہ کے لئے یونیورسٹی لیول کی تعلیم میں خاص شعبے کے انتخاب کا مرحلہ ہو، اعلیٰ تعلیم کے لئے کسی خاص جامعہ میں داخلہ لینے کا مسئلہ ہو، رشتہ اور شادی کی بات ہو یا دو تین اداروں میں سے کس ایک میں ملازمت کرنے کا معاملہ ہو! اس طرح کے مسائل میں اچھے، دیانتدار، قابل، مخلص اور صاحبِ علم و تجربہ لوگوں سے مشورہ کرنا قرآنی حکم بھی ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ بھی!

اسی طرح اس طرح کے کاموں سے پہلے **استخارہ** کرنا بھی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور اسلامی تعلیمات کا ایک اہم حصہ ہے۔ حضرت **جابر بن عبداللہ انصاری** رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ یوں سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن سکھاتے تھے۔ ایک روایت میں یوں وارد ہے کہ ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ کی تعلیم اس طرح دیا کرتے تھے جیسے (نومسلم کو) نماز کی تعلیم دیا کرتے تھے''۔

استخارہ خود کریں:

عام طور پر لوگ استخارہ کے لئے پیروں، عاملوں یا محلے کے امام و خطیب حضرات سے رجوع کرتے ہیں۔ ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ ہم لوگ تو گناہ گار ہیں۔ استخارہ میں صحیح راہنمائی ملے نہ ملے، ان نیک لوگوں کو ان کے تقویٰ اور دینداری کی وجہ سے صحیح راہنمائی مل جائے گی۔

اس عمل کے پیچھے احساسِ گناہ گاری کا جذبہ اور علماء و مشائخ سے محبت وعقیدت کا جذبہ نہایت قابلِ قدر ہے اور اس کا فائدہ ایسے لوگوں کو دنیا اور آخرت میں ضرور ملے گا۔ لیکن اس جذبے کے نتیجے میں خود استخارہ سے گریز پائی اختیار کرنا اور اسے صرف اہلِ دین تک محدود سمجھ لینا سراسر خلافِ تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

اوپر آپ دو احادیث پڑھ چکے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر مسلمان کو قرآن کریم اور نماز کی طرح استخارہ کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ یعنی جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مسلمان کو نہ نماز کی مکمل تعلیم سے محروم رکھا، نہ ہی قرآن کریم کی مکمل تعلیم سے محروم رکھا، اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی صحابی کو **استخارہ** کی تعلیم سے بھی بے بہرہ نہیں رکھا۔

اگر مقدس شخصیات سے استخارہ کرانا درست اور اچھا عمل ہوتا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ کو استخارہ سکھانے کی بجائے فرماتے کہ جسے استخارہ کرانا ہو وہ مجھ سے رجوع کرلیا کرے! یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ بھی فرماتے تو کم از کم صحابہؓ کرام صلی اللہ علیہ وسلم ہی از راہِ عقیدت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے استخارہ کی استدعاء فرماتے! لیکن تاریخ وسیرت کے بیش بہا اور گراں قدر ذخیرے میں ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کرامؓ میں سے کسی ایک صحابیؓ کا واقعہ بھی ہمیں نہیں ملتا کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے استخارہ کرایا ہو۔ نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلفائے راشدین کے دور میں ایسا کوئی واقعہ ملتا ہے کہ کسی صحابی، تابعی یا نومسلم شخص نے خلفائے کرامؓ یا کسی اور صحابیؓ سے **استخارہ** کے لئے درخواست کی ہو۔

دوسروں سے استخارہ کرانے کا نقصان:

ہم لوگ جب کسی دوسرے شخص کو نیک اور دیندار سمجھ کر اس پر اعتماد کرتے اور اس سے استخارہ کراتے ہیں تو اس سے کئی قسم کی خرابیاں جنم لیتی ہیں، (۱) پہلی خرابی یہ کہ بعض حضرات تو یقیناً اس معیار پر پورا اترتے ہیں جو معیار ذھن میں بٹھا کر آپ ان سے استخارہ کرانا چاہتے ہیں۔ لیکن مادہ پرستی اور نفسا نفسی کے اس دور میں بہت سے لوگ حقیقت میں اس معیار کے نہیں ہوتے، بس انہوں نے دینداری کا روپ اختیار کر رکھا ہوتا ہے۔ آپ سے وہ استخارہ کی حامی بھر لیتے ہیں اور پھر استخارہ کئے بغیر آپ کو ہاں اور نہ کی خبر دے دیتے ہیں۔ آپ ان کے اعتماد پر کاروبار یا رشتے کا معاملہ طے یا ختم کر دیتے ہیں۔ حالانکہ انہوں نے کوئی استخارہ نہیں کیا ہوتا۔ (۲) دوسری خرابی یہ کہ جو آدمی آپ کے لئے استخارہ کرتا ہے اس کا آپ کے بارے میں اور متعلقہ فریق (جس کے بارے میں آپ استخارہ کروا رہے ہیں) کے بارے میں پختہ تصور تو کجا، سرے سے علم ہی نہیں ہوتا۔ اس طرح وہ ہوا میں استخارہ کر کے آپ کو کیا جواب دیں گے؟ اور ہوا میں معلق اس استخارے کی حقیقت کیا ہوگی؟ (۳) ہماری اس روش کا تیسرا بڑا نقصان یہ ہے کہ بعض کاروباری لوگوں نے

تو با قاعدہ استخارہ کو کاروبار بنالیا ہے اور لوگوں سے پیسہ اینٹھنے کے لئے خود دعوت دیتے ہیں کہ آؤ ہم سے استخارہ کرواؤ!

استخارہ مسائل سے چھٹکارا / لائیو استخارہ:

حتی کہ یار لوگوں نے اسے بزنس بنانے سے بھی دو ہاتھ آگے پہنچادیا ہے۔اب ٹی وی پر لائیو استخارہ کیا جاتا ہے۔ادھر سوال ہوتا ہے ادھر جھٹ سے استخارہ کا جواب موصول ہو جاتا ہے۔حیرت ہے کہ نام نہاد روشنی اور تعلیم کے اس دور میں جبکہ اکیسویں صدی بھی اپنی پہلی دھائی کا سفر مکمل کر چکی ہے، ہمارے ہاں ایسے جاہل تو ہم پرستوں میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ادھر ٹی وی چینل پر اس قسم کا پروگرام آن ائیر ہوتا ہے، ادھر ملک بھر سے ہی نہیں، دنیا بھر سے ٹیلیفون کالز کی بھر مار ہو جاتی ہے اور پیر صاحبان کھڑے کھڑے ان کا استخارہ کر کے حتمی جواب سے انہیں آگاہ بھی فرما دیتے ہیں۔ہم حیران ہیں کہ لوگ ان ڈھکوسلوں پر یقین کیسے کر لیتے ہیں؟ اس طرح کے لائیو استخارے کا دعویٰ صحابہ و تابعین اور قرونِ اولیٰ سے لے کر آج تک کسی نے نہیں کیا۔ نہ ہی اگر کوئی ایسا جھوٹا دعویٰ کرتا تو امتِ مسلمہ اس پر یقین کرنے کو تیار ہوتی۔

استخارہ طلبِ خبر نہیں:

استخارہ کے بارے میں ایک غلط فہمی یا استخارہ کا ایک مغلوط مفہوم یہ بھی عام ہو رہا ہے کہ کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں استخارہ کیا جائے! حضور ﷺ نے تو استخارہ محض قابلِ مشورہ امور کے لئے سکھایا تھا۔کہ کسی چیز کو اختیار کرتے وقت مخلص اور اہلِ تجربہ و علم سے مشورہ بھی کر لیا کرو اور اللہ تعالیٰ سے اس کے بھلے برے انجام کے بارے میں استخارہ بھی کر لیا کرو۔ ہمارے یہاں اس سے ایک قدم آگے بڑھ کر استخارہ کا یہ مفہوم لیا جانے لگا ہے کہ کسی بھی نامعلوم چیز کی خبر حاصل کرنے کے لئے استخارہ کیا جا سکتا ہے۔حالانکہ نامعلوم حقائق کی دریافت کو عربی میں استخارہ نہیں بلکہ استخبار کہا جاتا ہے۔

پہلے یہ غلط مفہوم عام کیا گیا پھر اسے کمرشلائز کر کے ٹی وی چینلز پر استخباری استخاروں کے پروگرامز بھی جاری کر دیئے گئے۔لوگ دھڑا دھڑ پوچھ رہے ہوتے ہیں کہ میرا بیٹا ایم بی اے کے امتحان میں پاس ہو جائے گا یا نہیں؟ میرا کینیڈا کا ویزا لگ جائے گا؟ میری بیٹی

کی ڈولی اس سال اٹھ جائیگی؟ میرے خاوند کی پروموشن ہوگی یا نہیں؟ وغیرہ وغیرہ! اور پیر صاحبان فٹافٹ جواب پہ جواب دے رہے ہوتے ہیں کہ جی! آپ کا ویزا لگ جائے گا! بی بی! آپ کے خاوند کی پروموشن ہو جائے گی! بہن جی! آپ کے بیٹے کی کامیابی کے چانسز برائٹ ہیں!

یوں لگتا ہے کہ کمپیوٹر سکرین پر **عالمِ غیب** کا سوفٹ ویئر اوپن ہو گیا ہے اور دنیا بھر کی مستقبل کی خبریں بھائی صاحب پردۂ غیب (پردۂ سکرین) سے پڑھ پڑھ کر سناتے چلے جا رہے ہیں۔

استخارہ محض طلبِ خیر نہیں:

استخارہ کا لفظی معنی اگر چہ یہ ہے کہ اللہ سے خیر مانگنا۔ لیکن سنت سے جو استخارہ سکھلا یا گیا ہے اس کا **اصطلاحی مفہوم** مذکورہ **لغوی مفہوم** کی تنگ دامانی تک محدود نہیں۔ بلکہ اس کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالی چونکہ **علام الغیوب** ہیں، ان کے سوا غیب اور مستقبل کو کوئی نہیں جانتا۔ تو استخارہ کے ذریعے ان سے رہنمائی لی جائے کہ جو کام کرنے ہم چلے ہیں، وہ دینی و دنیاوی اعتبار سے ہمارے لئے خیر کا پیامبر ثابت ہوگا یا شر کا نقیب! اس کام کا انجام اچھا ہوگا یا برا؟ اگر اچھا ہو تو ہم اسے اختیار کرلیں اور برا ہو تو ترک کردیں۔

اوپر حدیث شریف گذر چکی ہے کہ **استخارہ** کرنے والا نقصان میں کبھی نہیں رہتا اور **مشورہ** کرنے والا کبھی پشیمان نہیں ہوتا۔ ہم پہلے یہ گذارش کر چکے ہیں کہ **استخارہ** صرف **قابلِ مشورہ** امور میں کیا جاتا ہے۔ اسی لئے استخارے اور مشورہ میں قابلِ مشورہ امور کی شرط سے واجبات و فرائض اور محرمات و مکروہات خود بخود استخارہ سے خارج ہو گئے کہ ان امور میں نہ مشورہ کیا جاتا ہے نہ ہی استخارہ کیا جائے گا۔

نماز یا رمضان کے روزے کے لئے کسی نیک سے نیک بندے اور بڑے سے بڑے مفتی صاحب سے مشورہ کرنے کی نہ ضرورت ہے، نہ ہی ایسا کرنا جائز ہے ! جو چیز اللہ نے فرض کردی، اس میں کوئی انسان مشورہ دینے والا کون ہوتا ہے یا اس میں مشورہ کرنے کی کیا ضرورت، کیا گنجائش رہ جاتی ہے؟ اسی طرح سود یا رشوت کے بارے میں ہمیں کسی سے مشورہ کرنے کی ضرورت نہیں کہ ہم سودی کاروبار کرلیں یا نہ کریں؟

کیونکہ جب ایک چیز کو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا تو اس کے بارے میں مشورے کا دروازہ

مستقل طور پر بند ہو گیا۔ اور جن امور میں مشورہ کرنا جائز نہیں، ان امور میں استخارہ بھی جائز نہیں۔ ہم یہ استخارہ نہیں کر سکتے کہ یا اللہ! میں نماز پڑھا کروں یا نہ پڑھوں؟ نماز پڑھنا مجھے موافق رہے گا اور دینی و دنیاوی اعتبار سے میرے لئے خیر کا موجب بنے گا یا شر کا باعث ثابت ہو گا؟ نہ ہی ہم شراب نوشی کے بارے میں استخارہ کر سکتے ہیں کہ یا اللہ! میں شراب نوشی کا شغل اختیار کر لوں یا رہنے دوں؟ دنیا اور آخرت کے اعتبار سے یہ میرے لئے فائدے اور بھلے کا سودا ہو گا یا خسارے اور گھاٹے کا؟ **استخارہ** کا میدان صرف مباح امور ہیں۔ جن کا کرنا اور نہ کرنا جائز ہوتا ہے، جن کے کرنے پر ثواب نہیں اور نہ کرنے پر گناہ نہیں۔ یا **مستحبات** میں کر سکتا ہے کہ ان میں سے کس کو اختیار اور کن کو ترک کرے؟ مثلاً فلاں خاندان میں شادی کر لوں یا نہ کروں؟ میں فلاں کاروبار شروع کر دوں یا نہ کروں؟ میں بی ایس سی میں فلاں فلاں موضوعات رکھوں یا نہ رکھوں؟ وغیرہ غیرہ!

جب یہ حقیقت سامنے آ چکی کہ استخارہ قابلِ مشورہ امور میں ہوتا ہے۔ اور ان امور میں آدمیوں سے مشورہ اور اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنے کا ایک ہی مقصد ہوتا ہے کہ آدمی کسی بہتر رائے تک پہنچ سکے اور قابلِ مشورہ معاملے کے جو پہلو اس کے سامنے روشن نہیں، مشورے یا استخارے سے ان تک بھی اسے رسائی مل جائے۔

انسان سے مشورہ لینے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ماضی اور حال کی جمع تفریق کر کے آپ کو بتلائے کہ اس کام میں فائدہ کیا ہے اور نقصان کیا ہے؟ فائدہ ہے بھی یا نہیں؟ نقصان کا امکان بہر حال موجود ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ مشورہ دیتے وقت اس آدمی کے ذہن میں اس معاملے کے تمام پہلو نہ آئیں اور اس کا مشورہ ادھورا رہ جائے اور یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی آدمی دانستہ آپ کو ادھورا یا غلط مشورہ دے تاکہ آپ کامیاب ہو کر اس کے مقابلے میں کھڑے نہ ہو جائیں۔ اس لئے مشورے کی حد تک تو یہ بات درست ہے کہ ہر مشورہ واجب العمل نہیں۔ آپ چند لوگوں سے مشورہ کریں۔ اور ان کی مجموعی آراء کی روشنی میں حقائق کی ضرب تقسیم خود کریں اور فیصلہ کر لیں کہ اس کام میں فائدے اور نقصان کا تناسب کیا ہے؟ اسے اختیار کیا جائے یا نہ کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ چونکہ وہ **مستقبل** کا علم بھی اسی طرح رکھتے ہیں، جس طرح حال اور ماضی کا علم رکھتے ہیں۔ ان کا علم ماضی، حال اور مستقبل کی قیود سے وراء الوریٰ ہے۔ وہ اپنے علم محیط کی روشنی میں ہمیں بہتر رہنمائی فرما سکتے ہیں کہ اس کام کا اختیار کرنا

مستقبل کے حوالے سے ہمارے لئے کیسا ہوگا؟ مستقبل قریب (دنیا) کے حوالے سے اچھا ہوگا یا برا؟ اور مستقبل بعید (آخرت) کے حوالے سے کیسا ہوگا؟ اچھا یا برا؟۔

جب ایک معاملے کے خیر وشر انجام کی دریافت ہے، لئے ہم نے اللہ تعالیٰ سے رجوع کرلیا تو پھر حیاداری اور دانشمندی دونوں کا تقاضا یہ ہے کہ جب اللہ کی طرف سے رہنمائی مل جائے تو اپنا فیصلہ اس رہنمائی کے مطابق ڈھال دیا جائے۔ اگر خیر کا جواب آئے تو اسے اختیار کرلیا جائے (یا چند مزید چیزوں کے بارے میں بھی کرنا ہو تو ان کا بھی استخارہ کر کے جن جن چیزوں میں خیر کا جواب آئے ان میں سے کسی ایک کو بھی اختیار کیا جاسکتا ہے) اور اگر شر کا جواب ملے تو اس سے ہر صورت اجتناب برتا جائے۔

طلبِ خیر کی غلط فہمی:

بعض حضرات کو استخارہ کے لفظی مفہوم سے یہ غلط فہمی ہوئی ہے کہ اس کا مقصد محض اللہ سے خیر مانگنا ہے۔ یہ مفہوم بیان فرما کر انہوں نے نتیجہ یہ اخذ کیا ہے کہ استخارہ کر کے اس کے جواب سے کوئی سروکار نہ رکھی جائے بلکہ جو جی میں آئے، فیصلہ کر کے اس پر عمل کرلیا جائے۔ اس استخارہ کے وجہ سے اللہ تعالیٰ آپ کے ہر فیصلہ میں خیر اور برکت عطاء فرمادیں گے۔

ہمارے خیال میں استخارہ کا یہ مفہوم غلط فہمی پر مبنی ہے۔ مصنف مذکور لغوی معنی اور اصطلاحی معنی کا فرق ملحوظ رکھنے میں غلطی کا شکار ہوئے ہیں۔ لغوی اعتبار سے ان کی بات درست ہے۔ لیکن جس موقعہ پر حضور ﷺ نے استخارہ سکھایا ہے اور جس مفہوم میں امت صدیوں سے استخارہ کرتی آئی ہے، وہ محض طلبِ خیر نہیں بلکہ طلبِ خبرِ خیر ہے! لطف کی بات یہ ہے کہ مصنف موصوف نے استخارہ کا یہ مفہوم بیان فرمانے کے بعد استخارے کے جتنے طریقے اور وظائف ذکر فرمائے ہیں، ان سب کے آخر میں یہی فرمار ہے کہ خواب میں ہدایت مل جائے گی، خواب میں پتہ چل جائے گا، خواب میں حقیقت کا علم ہو جائے گا۔ وغیرہ! جب پتہ چلنا، معلوم ہونا، ہدایت ملنا، رہنمائی حاصل ہونا استخارے کا موضوع ہی نہیں اور آپ اس کی اچھی خاصی تردید فرما کر یہاں تک پہنچے ہیں تو پھر ہر استخارے کے بعد اس کے فائدہ کے ذیل میں حالات معلوم ہو جانے یا حقیقت کا پتہ چل جانے کا ذکر کس بنیاد پر فرمارہے ہیں؟ آپ کو تو فقط یہ

چاہیے تھا کہ استخارہ کے طریقے بیان فرماتے اور پھر اپنی سابقہ بات پر قائم رہتے ہوئے قارئین کو ہدایت فرماتے کہ یہ استخارہ کریں اور پھر کسی خواب، کسی رہنمائی کا انتظار کیے بغیر جیسے مرضی ہو، کام شروع کردیں، خیروبرکت کی دلہن آپ سے ہم آغوش ہوجائے گی۔

استخارہ طلبِ خبرِ خیر ہے:

اوپر ہم دوعنوانوں کے تحت گذارش کرآئے ہیں کہ (۱) استخارہ طلب خبر بھی نہیں اور (۲) طلبِ خیر بھی نہیں! اصل حقیقت یہ ہے کہ استخارہ کی بنیاد طلبِ خبرِ خیر ہے۔ یعنی استخارہ کے ذریعے ہم اللہ تعالیٰ سے یہ استدعاء کرتے ہیں کہ وہ خیر کا راستہ ہمیں بتلادیں! اور خیر کا راستہ معلوم کرنے کا مطلب صرف ایک ہے کہ ہم اسے اپنا کر دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوجائیں۔

اگر استخارہ محض طلبِ خیر ہوتا، اس کا مطلب یہ ہوتا کہ یااللہ! ہم تو یہ کام اپنی مرضی اور اپنی ذاتی رائے پر (جس طرح مصنف موصوف نے تجویز فرمایا ہے) کرنے لگے ہیں۔ آپ اس میں خیر ڈال دیں اور اس کا انجام ہماری دنیا کے لئے بھی اور آخرت کیلئے بھی اچھا فرمادیں تو یہ معاملہ استخارہ تک کہاں محدود ہے؟ یہ دعاء کرنا اور اللہ تعالیٰ سے ہر وقت ہر کام میں خیر مانگنا اور دنیا وآخرت کی خیر مانگنا تو اسلامی تعلیمات کے ہر شعبے کا رکنِ رکین اور جزوِ اعظم ہے۔ ہمیں تو ہر وقت یہ مانگنا سکھایا گیا ہے کہ: رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (یااللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فرما اور آخرت میں بھی خیر اور بھلائی عطاء فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ فرما) ہمیں تو ہر وقت یہ مانگتے رہنے کی تعلیم دی گئی ہے کہ: اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ (یااللہ! ہمارا انجام تمام امور میں بہتر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچالے) قرآن وسنت کی دعاؤں کا غالب ذخیرہ تو ہے ہی اس مفہوم کا کہ اے اللہ! ہمیں دنیا اور آخرت کی سعادتوں سے مالا مال فرما اور دونوں جگہ کی رسوائی وذلت سے محفوظ فرما۔ ان میں سے ہر دعاء میں خیر کی طلب تو موجود ہے (جسے موصوف استخارہ قرار دے رہے ہیں) لیکن ان دعاؤں کو موصوف سمیت آج تک کسی نے استخارہ کا نام نہیں دیا۔ آخر کیا وجہ ہے کہ ان تمام دعاؤں میں صرف

اور صرف طلبِ خیر کا مضمون اور خیر کی دعاء مانگی جارہی ہے مگر نہ تو موصوف انہیں استخارہ کہتے ہیں، نہ ہی امتِ مسلمہ نے آج تک کبھی انہیں استخارہ قرار دیا ہے؟ حالانکہ موصوف کی تشریح کے مطابق استخارہ کا لفظ ان دعاؤں پر پورا پورا صادق آرہا ہے اور لغوی معنی بھی پورا صادق آرہا ہے!!

اس کا جواب یہی ہے کہ استخارہ، طلبِ خیر کو کہتے ہی نہیں۔ استخارہ جس طرح محض طلبِ خیر کو نہیں کہتے، اسی طرح محض طلبِ خیر کو بھی نہیں کہتے بلکہ استخارہ طلبِ خبرِ خیر کو کہتے ہیں۔

مسنون استخارہ کی برکات:

استخارہ کا یہ مفہوم تو ہر استخارہ میں موجود ہے کہ اس کے ذریعے آپ اللہ تعالیٰ سے یہ مانگتے ہیں کہ وہ آپ کو اس کام کے انجام کے حوالے سے خیر وشر کی خبر دیدیں۔ خواہ وہ خواب کی صورت میں ہو یا خفی القاء کی صورت میں کہ آپ کا ذھن خود بخود اس کام کے کرنے یا چھوڑے کی طرف مائل ہونا شروع ہو جائے۔ لیکن حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے استخارہ کی دعاء جن مبارک الفاظ میں سکھلائی ہے وہ اس مفہوم سے بھی بہت وسیع تر ہے! ان مبارک الفاظ سے استخارہ خیر کی طلب بھی بن جاتا ہے، خبرِ خیر کی طلب بھی بن جاتا ہے۔ خیر کی توفیق کی طلب بھی بن جاتا ہے۔ خیر کو اپنے سے قریب کرنے کی طلب بھی بن جاتا ہے۔ اپنے کو خیر سے قریب کرنے کی طلب بھی بن جاتا ہے۔ اس خیر کے اللہ تعالیٰ کے دربار میں قبول ہونے کی طلب بھی بن جاتا ہے۔ شر سے بچنے کی توفیق کی طلب بھی بن جاتا ہے۔ شر کو اپنے سے دور کرنے کی طلب بھی بن جاتا ہے۔ اپنے آپ کو شر سے بچائے رکھنے اور دور رکھنے کی طلب بھی بن جاتا۔

اس ایک دعاء میں دعاؤں کا پورا خزانہ سمٹ آیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سکھلائی ہوئی دعائے استخارہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی ''اُوْتِیْتُ جَوامِعَ الْکَلِمِ'' کا بہترین مصداق ہے کہ آدمی اپنے چھوٹے سے دنیادی مقصد (شادی، شراکت، کاروبار، ملازمت وغیرہ) کیلئے دعاء مانگنے بیٹھتا ہے اور دنیا وآخرت کے تمام خزانوں کا مالک بن کر اٹھتا ہے۔

مسنون استخارے کی برکت اور دیگر استخارہ پر فوقیت ایک تو یہی بہت بڑی ہے کہ اس کا

لفظ لفظ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ اطہر کے چمنستانِ سدا بہار سے جھڑا ہوا پھول ہے۔ دنیا بھر کا کوئی استخارہ اس کا مقابلہ کر ہی نہیں سکتا۔ لیکن اس کے الفاظ کی جامعیت اور تنوع نے اسے مزید نکھار اور تفوق بھی عطا کر دیا کہ اس سے (۱) خیر اور شر کے بارے میں ربانی رہنمائی عطاء ہوتی ہے (جو استخارہ کا بنیادی مقصد ہے) (۲) اگر کام خیر کا ہو تو اس کا حصول آسان ہوتا ہے (یعنی قضائے حاجات اور حل مشکلات کا فائدہ بھی دیتی ہے) (۳) اگر دیگر مباح یا مستحب کاموں کے مقابلے میں یہ کام دنیا یا آخرت یا دونوں جہانوں کے لئے زیادہ مفید ہو تو من جانب اللہ اس کی توفیق بھی نصیب ہو جاتی ہے۔ (۴) اس دعاء کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس عمل کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت بھی عطاء فرماتے ہیں (۵) اگر کام کا انجام اچھا نہ ہو تو اس کی رہنمائی مل جاتی ہے اور آدمی برے انجام کا شکار ہونے سے اور کوئی بڑا یا چھوٹا نقصان (دنیاوی یا آخرت کا) اٹھانے سے بچ جاتا ہے۔ (۶) من جانب اللہ اس کام کو آدمی سے دور کر دیا جاتا ہے۔ یعنی اس کے حاصل ہونے یا دسترس میں آنے کے مواقع مسلوب کر دیئے جاتے ہیں۔ (۷) آدمی کے دل سے اس کام کی رغبت اور تمنا ختم کر دی جاتی ہے۔

ف: یہ تمام مجموعی فوائد صرف مسنون دعائے استخارہ کے ہیں۔ دیگر ادعیہ میں استخارہ (طلب خبر خیر) کا مفہوم تو مشترک ہے۔ البتہ ان میں سے بعض کی اپنی اپنی خصوصیات ہیں لیکن جزوی حد تک!

استخارہ کی رہنمائی:

عام طور پر لوگ سمجھتے ہیں کہ جب تک واضح خواب نہ آئے، تب تک استخارہ نہیں ہوتا۔ یہ استخارہ کا حقیقی مفہوم نہیں ہے۔ ہم اوپر بارہا عرض کر چکے ہیں کہ استخارہ کا مفہوم صرف خیر وشر کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے دریافت کرنا ہے۔ اس کے لئے خواب تو کجا سونا بھی ضروری نہیں۔ حدیث شریف میں صرف یہ دعاء مانگنا سکھایا گیا ہے۔ اس لئے یہ ضروری نہیں کہ یہ پڑھ کر سویا ہی جائے۔ اور سوئیں تو خواب دیکھا ہی جائے!! ہاں یہ ضرور ہے کہ خواب میں کچھ نظر آ جانے سے اس چیز کے بارے میں فیصلہ کرنا زیادہ آسان ہو جاتا ہے۔ وگرنہ یہ دعاء مانگنے سے من جانب اللہ قلب کا میلان خیر والے پہلو کی طرف بڑھنا اور شر والے پہلو سے دور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ استخارہ کی رہنمائی تین طرح ہو سکتی ہے۔ (۱) جاگتے ہوئے قلب کا میلان کسی ایک جانب ہو کر (۲) سوتے ہوئے قلبی میلا

ن کی صورت میں (۳) سوتے ہوئے خواب کی صورت میں۔ ایک دن سے سات دن تک جب بھی قلب کا میلان کسی ایک پہلو کی طرف بڑھ جائے یا خواب میں مثبت یا منفی چیز نظر آ جائے، آپ کا استخارہ مکمل ہو گیا۔ اگر اس کے ترک کرنے کا میلان بڑھ گیا ہے یا برا خواب آ گیا ہے تو اسے ترک کر دیں۔ ایسی صورت میں اسے اختیار کرنا اوکھلی میں سر دینے کے مترادف ہے۔ اور اگر اسے اختیار کرنے کا میلان بڑھ جائے یا مثبت خواب نظر آ جائے تو آپ کو اختیار ہے کہ چاہیں تو اسے اپنا لیں اور چاہیں تو مزید چند چیزوں کے بارے میں بھی استخارہ کر لیں۔ ممکن ہے آپ کے لئے دس چیزوں میں اللہ نے خیر رکھی ہو۔ یعنی ان دس میں سے جس چیز کو اپنائیں وہ آپ کے لئے خیر کا زینہ ثابت ہو۔ چونکہ خیر ایک چیز تک محدود نہیں اور استخارہ واجب امور میں نہیں بلکہ مباح امور میں کیا جاتا ہے اور خواب یا میلان کا درجہ وحی جیسا نہیں کہ اس پر عمل کرنا واجب ہو، اس لئے اگر اور آپشن کوئی نہ ہو تو اختیار کر لیں اور اگر دیگر آپشنز موجود ہوں تو سبھی کو چیک کر لیں۔ جس جس چیز کا جواب مثبت ملے، ان میں سے جسے اختیار کریں گے، انشاء اللہ اس میں فائدہ بھی ہوگا، برکت بھی ہوگی۔

مسنون استخارہ:

دو نفل استخارہ کی نیت سے پڑھ کر یہ مسنون دعاء پڑھیں اور سیدھی کروٹ قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے خیر مانگتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے بڑے فضل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ کیونکہ بلاشبہ تجھے قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے اے اللہ! اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام میری دنیا اور آخرت میں بہتر ہے تو اس کو میرا مقدر

فرما اور آسان فرما پھر میرے لیے اس میں برکت فرما۔ اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام میری دنیا اور آخرت میں شر اور برا ہے تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے دور فرما اور میرے لیے خیر مقدر فرما جہاں کہیں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی فرما دے۔

☆ هٰذَا الْاَمْرَ: پر پہنچ کر اپنے مقصد کا تصور کریں۔

سورۃ الاخلاص سے استخارہ:

نہایت آسان اور سادہ استخارہ ہے۔ ہر مسلمان کو سورۃ الاخلاص یاد ہوتی ہے۔ رات کو سوتے وقت باوضوء صرف پینتالیس (۴۵) بار پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ رہنمائی مل جائے گی۔ جب تک واضح رہنمائی (میلان یا خواب کی صورت میں) نہ ملے تب تک استخارہ جاری رکھیں۔ بھلے سات دن تک کرنا پڑے اور جب نمایاں رہنمائی مل جائے، استخارہ ختم کر دیں، بھلے پہلا یا دوسرا دن ہو۔ سات دن پورے کرنا ضروری نہیں ہے۔

نوافلِ استخارہ:

شیخ حقی نازلی ؒ نے اپنی کتاب خزینۃ الاسرار میں حضرت علی ؓ کی روایت سے استخارہ کا یہ طریقہ تحریر فرمایا ہے کہ تین سلاموں کے ساتھ چھ رکعت نوافل اس طرح ادا کریں کہ (پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحۃ کے بعد سورۃ الشمس سات بار (۲) دوسری میں سورۃ الیل سات بار (۳) تیسری میں سورۃ الضحی سات بار (۴) چوتھی میں سورۃ الانشرح سات بار (۵) پانچویں میں سورۃ التین سات بار اور (۶) چھٹی میں سورۃ القدر سات بار پڑھیں۔ پھر ایک ایک تسبیح سبحٰن اللہِ اور الحمد للہِ کی پڑھ کر یہ دعاء پڑھ کر سو جائیں:۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَرَبَّ مُوْسٰى وَرَبَّ اِسْحٰقَ وَرَبَّ يَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَرَبَّ مِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِيْلَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ اَرِنِىْ فِىْ مَنَامِىَ اللَّيْلَةَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ ـ

انشاء اللہ بہت جلد اسے خیر و شر کے بارے میں بتلا دیا جائے گا۔

تین سورہ استخارہ:

امام یافعیؒ نے استخارہ کا ایک طریقہ یوں بیان فرمایا ہے کہ سوتے وقت داہنی کروٹ پر لیٹ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے پہلے یہ تین سورتیں (۱) سورۃ الیل (۲) سورۃ الضحی (۳) سورۃ الانشراح سات سات بار تلاوت کریں۔ پھر یہ دعاء پڑھ کر سو جائیں: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنَ اَمْرِیْ هٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ۔ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ وہ فرماتے ہیں کہ خواب میں ایک شخص آ کر آپ کو مطلوبہ کام کے بارے میں رہنمائی سے آگاہ کر دے گا۔

مجرب ترین استخارہ:

امام احمد دیربیؒ نے یہ دعائے استخارہ نقل فرمائی ہے۔ ہم نے اکثر لوگوں کو یہ دعاء بتلائی اور اس میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ خواب میں نہایت واضح رہنمائی مل جاتی ہے۔ کسی سے خواب کی تعبیر پوچھنی نہیں پڑتی۔ رات کو سوتے وقت پہلے یہ دعاء ایک بار پڑھ لیں: اَللّٰهُمَّ رَبَّ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَعِیْسٰی وَرَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ، اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَاتَرٰی لِیْ فِیْهِ الْخَیْرَ ۔ نَبَّأَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۔ اس کے بعد اپنے مقصد کو دھیان میں رکھتے ہوئے متواتر: یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ پڑھتے رہیں۔ یہاں تک کہ نیند آ جائے۔ جس دن تک واضح رہنمائی نہ مل جائے جاری رکھیں۔

ف: بعض دفعہ آدمی استخارہ کر کے سویا ہوتا ہے اور اسے اپنے استخارہ سے متعلق تو خواب نہیں آتا، ہاں عام کوئی خواب آ جاتا ہے (جیسے عام طور پر بندے کو خواب آتے رہتے ہیں) اور اس خواب کا کوئی سر پیر استخارے سے مل نہیں رہا ہوتا تو لوگ پریشان ہو جاتے ہیں کہ اس خواب کا استخارے سے کیا تعلق ہے؟

زندہ انسان کو روٹین میں خواب تو آتے رہتے ہیں۔ اگر کسی خواب کا واضح تعلق آپ کے استخارہ سے نہ جڑ رہا ہو تو اسے زبردستی استخارے سے چپکانے کی ضرورت نہیں۔ اسے روزمرہ زندگی کا معمول سمجھیں اور قابلِ تعبیر ہو تو کسی صاحبِ علم اور مخلص شخص سے اس کی تعبیر عام خوابوں

کی طرح لے لیں اور استخارہ جاری رکھیں۔

آسان ترین استخارہ:

جو آدمی اتنی لمبی چوڑی دعائیں نہ پڑھ سکتا ہو، اس کے لئے ایک انتہائی آسان ترین استخارہ حضرت مولانا **محمد محدث تھا نویؒ** نے ذکر فرمایا ہے کہ وہ ایک کاغذ پر اللہ تعالیٰ کا اسم صفاتی: **اَلرَّحِیْمُ** لکھ کر اسے تکیہ میں رکھ لے۔ لیٹتے وقت اپنا سر عین تعویذ کے اوپر رکھے (سونے کے بعد کروٹ بدلنے سے بے شک آگے پیچھے ہو جائے) اور اپنے مقصد کا تصور رکھتے ہوئے اپنی زبان میں اللہ پاک سے یہ دعاء مانگے کہ اے اللہ! میں جو کام کرنا چاہتا ہوں، مجھے خواب میں اس کا انجام دکھلا دیجئے! یہ دعاء مانگتے مانگتے سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں اسے انجام کی خبر دے دی جائے گی کہ اچھا ہے یا برا۔ اور اگر خواب میں کچھ نظر نہ آئے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس کام کے حاصل ہونے میں ابھی دیر ہے۔

لاجواب استخارہ:

اس استخارہ کے لئے شرط ہے کہ رات کو تازہ غسل کر کے نئے یا صاف ستھرے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر (۱) اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف (۲) درمیان میں گیارہ سو (۱۱۰۰) بار: **یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ یَا کَاشِفَ الْغَرَائِبِ** پڑھ کر سو جائیں۔ پڑھتے وقت مطلوبہ کام کا پختہ تصور رکھیں۔ لاجواب استخارہ ہے۔

مجرب المجرب استخارہ/ استخبار:

یہ استخارہ ہمارے انتہائی آزمودہ مجربات میں سے ہے۔ سوتے وقت اول و آخر ایک ایک سو بار درود ابراہیمی اور درمیان میں گیارہ سو بار **یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ** پڑھ کر داہنی کروٹ قبلہ رخ سو جائیں۔ انشاء اللہ دوٹوک اور واضح ترین رہنمائی خواب کے ذریعے ملے گی۔ اس استخارہ میں خاصا وقت صرف ہوتا ہے۔ یہ ہم ان مواقع پر کرواتے ہیں جہاں کسی ضرورت مند کو کسی طرح بھی تسلی نہ ہو رہی ہو۔

اس کے عنوان میں ہم نے استخارہ کے ساتھ **استخبار** کا بھی اضافہ کیا ہے۔ **استخبار** اسے کہتے ہیں کہ کسی چیز کے بارے میں آپ **معلومات** لینا چاہتے ہیں۔ یہ دعاء، استخارہ کے لئے

بھی نہایت چوٹی کی ہے اور استخبار کے لئے بھی نہایت مجرب ہے۔لیکن استخبار میں صرف انہی لوگوں کو رہنمائی ملتی ہے جن کو ضرورت نہایت شدید ہو ان کے پاس مطلوبہ معاملے تک رسائی کے لئے دوسرا کوئی راستہ نہ ہو۔انہیں اس رہنمائی کہ شدت سے ضرورت ہو اور دعاء پڑھتے وقت ان پر رقت اور گریہ کی کیفیت طاری ہو۔جیسے کسی کا بھائی، بیٹا، خاوند قتل ہو گیا ہو اور قاتل کا بالکل پتہ نہ چلتا ہو۔کوئی چیز گھر میں سے چوری ہو گئی ہو اور چرانے والے کا سراغ نہ مل رہا ہو یا گھر کا کوئی آدمی گم ہو جائے اور اس کا کوئی سراغ نہ مل رہا ہو۔

ایسے میں نہایت قریبی عزیز (والد، والدہ، بھائی، بہن، بیوی، شوہر، بیٹا، بیٹی) اگر اس دعاء کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کریں تو مکمل رہنمائی انشاء اللہ انہیں حاصل ہو گی۔یہاں تک کہ قاتل کون ہے؟ اس کا چہرہ بھی دکھایا جاتا ہے، نام بھی بتلایا جاتا ہے، اس کی موجودہ رہائش بھی بتلائی جاتی ہے اور اگر کہیں چھپا بیٹھا ہے تو وہ جگہ اور اس تک پہنچنے کا راستہ تک بتلا دیا جاتا ہے۔چور نے کب، کیسے چوری کی؟ اب مالِ مسروقہ کہاں ہے؟ سب بتلا دیا جاتا ہے۔گمشدہ آدمی زندہ ہے یا نہیں؟ خود سے کہیں روپوش ہوا بیٹھا ہے یا کسی نے اغواء کر رکھا ہے یا کسی جیل ہسپتال وغیرہ میں ہے؟ یہ سب کچھ اس دعاء کی برکت سے معلوم ہو جاتا ہے لیکن بنیادی شرط گریہ وزاری اور حالتِ اضطرار ہے!

اس دعاء کی اتنی ڈھیر ساری فضیلت اور افادیت سے متاثر ہو کر کہیں فضول جگہ (پروموشن کب ہو گی؟ پرافٹ ہو گا یا نہیں؟ بانڈ کا نمبر کیا نکلے گا؟ امریکہ کا ویزا ملے گا یا نہیں: برطانیہ کی یونیورسٹی میں داخلہ مل جائے گا؟ وغیرہ) اس کا استعمال شروع نہ کر دیجئے گا۔

کیونکہ اس میں آپ کا وقت فضول میں برباد ہو گا اور اس طرح کے لایعنی سوالات کا سرے سے جواب نہیں ملے گا۔اور آپ اپنے انتخابِ موضوع پر انگلی اٹھانے کی بجائے استخارے کو تختہ مشقِ سخن بنانا شروع کر دیں گے۔

ف: استخارہ کے ذریعے حاصل ہونے والی معلومات شرعی اور قانونی طور پر حجت اور بینہ کا درجہ نہیں رکھتیں۔یہ معلومات ظنی ہیں، یقینی نہیں ہیں۔اس لئے ان کی بناء پر کسی کو مکمل مجرم قرار دینا درست نہیں بلکہ انہیں تفتیشِ جرم کے لئے معاون معلومات کے درجہ میں رکھیں کہ ایک موہوم سرا مل گیا ہے، آگے تفتیش کر کے حقیقی اور مکمل معلومات ان ذرائع سے حاصل کریں جن

سے حاصل شدہ معلومات کو شریعتِ اسلامیہ اور رائج الوقت ملکی قانون دونوں تسلیم کرتے ہوں۔

قرآنی استخارہ:

سونے سے پہلے سورۃ البقرۃ کی یہ آیت مبارکہ:

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

ایک سو ایک (۱۰۱) بار پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں انشاء اللہ، علیم و خبیر ذات آپ کو آپ کی ضرورت سے مطلع فرما دے گی۔

اسمائے حسنیٰ کا استخارہ:

درج ذیل پانچ اسمائے حسنیٰ کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔ انشاء اللہ جس کام کے خیر و شر پر مطلع ہونا چاہتے ہیں وہ واضح طور پر بتلا دیا جائے گا:۔ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ، یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ، یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ، یَا ھَادِیْ اِھْدِنِیْ، یَا مُبِیْنُ بَیِّنْ لِّیْ۔ یہ کلمات ایک سو بار پڑھیں۔

شروع میں گیارہ بار درود شریف پڑھ لیں۔ جب سو بار پوری ہو جائے تو گیارہ بار درود شریف پڑھ کر داہنی کروٹ پر قبلہ رو سو جائیں۔ جب تک نیند نہ آئے تب تک ان اسماء میں سے کوئی ایک اسم مسلسل پڑھتے رہیں۔ بہت جلد اور واضح رہنمائی ملے گی۔

تین سورتوں سے استخارہ:

ایک آسان اور معتبر استخارہ یہ ہے کہ وضوء کر کے صاف ستھرے کپڑے پہن کر خوشبو لگائیں اور قبلہ کی طرف منہ کر کے داہنی کروٹ لیٹ کر تین سورتیں سات سات بار تلاوت کریں:

(۱) سورۃ الشمس (۲) سورۃ الیل (۳) سورۃ التین یا سورۃ الاخلاص (ان دونوں میں سے جونسی چاہیں پڑھ لیں) اور اس کے بعد یہ دعاء مانگتے مانگتے سو جائیں کہ یا اللہ! مجھے فلاں کام کے انجام کے بارے میں رہنمائی عطاء فرمائیں کہ اس کا کرنا میرے لئے اچھا ہوگا یا برا؟ تاکہ میں اسے کرنے یا چھوڑنے کا فیصلہ کر سکوں۔ انشاء اللہ بہت جلد بتلا دیا جائے گا۔

تین دنوں میں جواب یقینی

یہ استخارہ منگل کا دن گذار کر بدھ کی رات کو شروع کریں اور جمعہ کی رات تک جاری

رکھیں۔ وضوء کر کے (۱) پہلے تین سو (۳۰۰) بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ (۲) اس کے بعد سورۃ الم نشرح ستر (۷۰) بار پڑھ کر اپنے منہ اور سینے پر دم کریں۔ (۳) پھر دعاء مانگیں کہ یا اللہ! فلاں کام کا جو بھی انجام ہے (اچھا یا برا) وہ خواب میں یا غنودگی میں یا کسی آواز دینے والے کے ذریعے مجھے بتلا دیں۔ (۴) اس کے بعد ایک سو بار یہ درود شریف پڑھیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ بِعَدَ دِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ۔ انشاءاللہ تین دن کے اندر اندر معلوم ہو جائے گا۔

فوری استخارہ:

یہ استخارہ ایمرجنسی کی صورت میں فوری طور پر جاگتے ہوئے اور کھڑے کھڑے سو فیصد راہنمائی کرتا ہے۔ اگر کوئی ایسا کام آ پڑے کہ آپ کو آج کے آج فیصلہ کرنا ہو، کل تک انتظار نہ کر سکتے ہوں تو ہمارے بارہا کے اس مجرب اور آزمودہ طریقے پر استخارہ فرمائیے۔ نہ صرف یہ کہ کھڑے کھڑے جواب ملے گا بلکہ جواب اتنا واضح ہو گا کہ کسی قسم کا تردد باقی نہیں رہے گا اور اتنا عجیب ہو گا کہ آپ انگشت بدنداں رہ جائیں گے۔

پہلے سورۃ الفاتحۃ، سورۃ الاخلاص، درود شریف اور تیسرا کلمہ گیارہ گیارہ بار پڑھ کر دو رکعت نفل برائے استخارہ کی نیت سے کھڑے ہو جائیں اور پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحۃ پڑھتے ہوئے جب: اِھْدِ نَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ پر پہنچیں تو اسے مسلسل دھراتے چلے جائیں۔ کچھ ہی دیر کے بعد کوئی نادیدہ قوت آپ کا چہرہ اور سینہ داہنی یا بائیں جانب پوری قوت سے موڑ دے گی۔ آپ سیدھے کھڑے رہنا بھی چاہیں تو سیدھے کھڑے نہیں ہو پائیں گے۔ چند سیکنڈز کے لئے آپ کو دائیں یا بائیں موڑ دیا جائے گا۔ اگر دائیں کو مڑیں تو کام ٹھیک اور انجام اچھا ہے اور بائیں کو مڑیں تو کام غلط اور انجام برا ہے۔
یہ عمل ہم ایمرجنسی کی صورت میں کئی لوگوں کو بتلا چکے ہیں، کبھی خطاء نہیں کرتا۔

باب (۲۶)

مفرور یا گمشدہ افراد/ مسروقہ اشیاء

مفرور یا گمشدہ افراد/مسروقہ اشیاء

استخارہ کے باب میں استخارہ سے ملتا جلتا موضوع "استخبار" زیر بحث بھی آیا تھا اور اس کے بارے میں ضمنی طور پر (یاخبیرُ اَخبِرنی کا) عمل بھی گذرا تھا۔
اس باب میں مسروقہ مال، گمشدہ افراد یا مفرور افراد کے بارے میں دو قسم کے اعمال ذکر کئے جائیں گے (۱) ایک تفتیش وتلاش سے متعلق (۲) دوسرے ان کی واپسی سے متعلق۔

چور معلوم کرنے کا طریقہ:

مٹی کی ایک کوری بدھنی لے کر دو آدمی اسے اپنی انگشت شہادت سے اٹھالیں۔ کوئی شخص وضوء کر کے مشکوک افراد کے ناموں کی پرچیاں تیار کرلے اور ایک ایک پرچی اس بدھنی میں ڈال کر: یٰسین والقرآن الحکیم ...... من المکرمین پڑھتا جائے۔ اگر پرچی ڈال کر تلاوت مکمل کرلینے پر بدھنی نہ گھومے تو وہ پرچی نکال کر دوسری ڈال دیں۔ انشاء اللہ اصل چور کی پرچی پر تلاوت کے دوران وہ بدھنی خود بخود گھوم جائے گی۔ (اس سے غرض نہیں کہ وہ داہنے گھومتی ہے یا بائیں)؟۔

ف: استخارہ کے باب میں ہم کہہ آئے ہیں کہ ایسے اعمال محض ظنی ہوتے ہیں، یہ یقین کا فائدہ نہیں دیتے۔ ہاں، انہیں قرائن وشواہد کے طور پر استعمال کرتے ہوئے مزید تفتیش کر کے کسی پر الزام لگایا جائے۔

چور کا بدن پھول جائے گا:

چمڑے کا ایک مشکیزہ لے کر ایک کاغذ پر باوضوء ہو کر

(۱) یٰسٓ ۞ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۞ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۞ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۞ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۞ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۞ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۞ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۞ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۞ (۲) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ﴿۱﴾

(۳) قل اوحی الی (پوری سورۃ) لکھ کر اس مشکیزے میں ڈال دیں۔ اس کے بعد تمام مشکوک افراد کے نام الگ الگ پرچیوں پر لکھ کر اس مشکیزے میں ڈال کر منہ سے اس مشکیزے میں ہوا بھر کر اس کا منہ بند کر دیں۔ چند گھنٹوں میں اصل چور کا پورا بدن پھولنا شروع ہو جائے گا۔ (اگر اس کا نام ان پرچیوں میں شامل ہوا تو)۔

ف: ایسا خطرناک عمل کرنے سے پہلے مناسب ہے کہ ان تمام لوگوں کو اس عمل اور اس کے نتیجے سے آگاہ کر دیا جائے۔ تاکہ نقصان ہونے کی صورت میں مشکیزے کا منہ کھول کر متہم شخص کی جان بچائی جا سکے۔ ورنہ زیادہ تاخیر کی صورت میں جان کا بھی خطرہ ہو سکتا ہے۔

روٹی سے چور پکڑیں:

جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو، انہیں بٹھا کر اتنی روٹیاں پکوالیں جتنے افراد ہیں۔ ہر روٹی پر درج ذیل آیات لکھ کر ایک ایک روٹی سب کو کھانے کے لئے دیدیں۔ چور وہ روٹی ہرگز نہ کھا سکے گا۔ آیات یہ ہیں۔

(۱) وَاِذۡ قَتَلۡتُمۡ نَفۡسًا فَادّٰرَءۡتُمۡ فِيۡهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخۡرِجٌ مَّا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۷۲﴾
(۲) يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيۡغُهٗ وَيَاۡتِيۡهِ الۡمَوۡتُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيۡظٌ ﴿۱۷﴾ (۳) الَّذِىۡ يُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَيَعۡلَمُ مَا تُخۡفُوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۲۵﴾ (۴) وَبِالۡحَـقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَـقِّ نَزَلَ ؕ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ۔

چور پکڑنے کا نہایت آسان طریقہ:

درج ذیل حروف لکھ کر تکیے میں رکھ کر اس پر سر رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں چور نہ صرف نظر آ جائے گا بلکہ چوری کرتے وقت کا پورا منظر بھی نظر آئے گا:۔ ھح ۶۵ ۵ عد ۶۔
یہ عمل بارہا کا مجرب اور نہایت کامیاب ہے۔

چور اٹھ نہ سکے گا:

ایک بڑا کیل تیار کروالیں جس کے چار گوشے ہوں۔ گول نہ ہو۔ اور چاروں گوشے بھی اتنے

بڑے ہوں کہ ان پر یہ آیات لکھی جا سکیں۔ اس کے ایک گوشے پر: یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝
دوسرے پر: صٓ والقرآن' تیسرے پر: قٓ والقرآن اور چوتھے پر:
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝ لکھ کر اسے زمین میں گاڑھ دیں اور اس پر سورة الملك کی تلاوت شروع کر دیں۔ یہ عمل کرنے سے پہلے تمام مشتبہ اور مشکوک افراد کو بلا کر پاس بٹھا لیں۔ سورت کی تلاوت میں نیت یہ رکھیں کہ ان میں اگر کوئی شخص فی الواقع چور ہے تو اس کا جسم منجمد ہو جائے اور وہ اٹھ نہ پائے۔ سورت پوری کر کے ان سب سے کہیں کہ کھڑے ہو جاؤ' جو بے گناہ ہوں گے وہ کھڑے ہو جائیں گے اور جو چور ہو گا وہ کھڑا نہیں ہو سکے گا

گمشدہ شخص یا مسروقہ مال کی واپسی:

کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا گم ہو گیا ہو یا کسی کی کوئی چیز چوری ہو گئی ہو تو اس کا نہایت مشہور اور اکثر مشائخ کا معمول طریقہ یہ ہے کہ پہلے ایک سو انیس (۱۱۹) بار: یا حَفِیْظُ پڑھیں۔ پھر اتنی ہی بار آیتِ مبارکہ:

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

پڑھیں۔ جب تک گمشدہ واپس نہیں آتا یا مال مسروقہ مل نہیں جاتا روزانہ صبح وشام یہ عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ مالِ مسروقہ واپس بھی لائیں گے اور واپسی تک اس کی حفاظت بھی فرمائیں گے۔

گمشدہ چیز کی واپسی:

حضرت عبد الله بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی چیز کے گم ہو جانے پر یہ دعاء پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسکی گمشدہ چیز اسے لوٹا دیتے ہیں:۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِيَ الضَّآلِّ رُدَّ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ، فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَآءِكَ۔

سورة الضحى کا عمل:

اگر کوئی چیز گم ہو جائے (یا آدمی گم ہو جائے) تو سورة الضحى ایک نشست میں پانچ سو (۵۰۰) بار چند افراد مل کر پڑھ لیں۔ جب آیت وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى پر پہنچیں تو گمشدہ چیز یا آدمی کا پختہ تصور کریں۔ انشاء اللہ اس کی واپسی کے حالات بن جائیں گے۔

چور کا سر گنجا کرنے کا عمل:

تھوڑی سی شنگرف لے کر اس پر دس بار درود شریف پڑھ کر شنگرف کو اپنی ران پر ملیں اور درج ذیل اسماء کو چالیس بار استرے پر دم کر کے جس جگہ شنگرف ملی ہو وہاں استرے سے حجامت بنائیں۔ اس عمل سے چور جہاں بھی ہو اس کے سر کے تمام بال اس طرح اتر جائیں گے گویا استرا آپ نے اس کے سر پر پھیرا ہے۔ کلمات یہ ہیں: عَلِیْقِهٖ مَلِیْقِهٖ تَلِیْقِهٖ نَلِیْقِهٖ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰهِ۔

چور مالِ مسروقہ سمیت خود آئے گا:

جس شخص کے سامان وغیرہ کی چوری ہوگئی ہو وہ یوں کرے کہ جس گھر سے چوری کی گئی ہے، عصر کی نماز اس گھر کے دروازے پر پڑھے۔ نماز کے بعد سورۃ الطارق چالیس بار پڑھیں انشاء اللہ خواب میں یا جاگتے میں اس کی چوری کا بھانڈا پھوٹ جائے گا اور وہ پکڑا جائے گا۔ یہ طے ہے کہ مالِ مسروقہ مل جائے گا۔ مالِ مسروقہ کے علاوہ یہی عمل گمشدہ افراد یا اشیاء کے لئے بھی اسی طریقے پر کریں تو پورا نتیجہ برآمد ہوگا۔

مفرور یا گمشدہ شخص کی واپسی:

گھر سے کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا گم ہو گیا ہو تو اس کا کوئی سگا رشتہ دار (والدین/ اولاد/ بہن بھائی) آدھی رات گذرنے کے بعد گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر (۷۰) بار: یَامُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ ...... (مفرور یا گمشدہ شخص کا نام) پڑھ کر کونے میں اس نیت سے پھونک مار دے کہ اگر مفرور اس طرف کو گیا ہے یا گمشدہ اس جانب میں کہیں موجود ہے تو واپس آ جائے۔ انشاء اللہ تین دن میں واپس آ جائے گا۔ تین دن تک عمل جاری رکھیں۔

گمشدہ اشیاء کی واپسی:

مجرباتِ عزیزی میں شاہ محمد اسحٰق دہلویؒ کا یہ عمل منقول ہے کہ کوئی چیز یا بچہ گم ہو جانے کی صورت میں آپ یہ درود شریف لکھ کر دیا کرتے تھے کہ اسے کسی اونچے درخت سے لٹکا دیا جائے:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ اَلْفَ اَلْفَ

مَرَّةٍ وَّاَلْفَ اَلْفَ ذَرَّةٍ ۔اس سے پہلے پوری بسم اللہ بھی لکھی جائے۔

ف: ہمارے پاس اسی درود شریف کا دوسرا طریقہ بھی ہے اور نہایت مجرب! کہ سنگِ مرمر کی دو سلیں لے کر اس تعویذ کو ان کے درمیان رکھ دیں۔ پھر اوپر والی سیل پر مزید وزن بھی رکھ دیں۔ جتنا وزن زیادہ ہوگا، اتنا ہی مفرور یا گمشدہ شخص پر واپسی کا دباؤ زیادہ ہوگا اور جلدی سے جلدی واپس پہنچے گا۔ لیکن وزن کے نیچے رکھنے کی صورت میں شرط یہ ہے کہ مفرور یا گمشدہ شخص کی واپسی کے بعد تعویذ کے اوپر جتنا وزن رکھا گیا ہے، اس کے ہم وزن مٹھائی لوگوں میں لازماً تقسیم کی جائے۔

مفرور کو واپس آئے بغیر چین نہ آئے:

یہ آیت کریمہ اس گھر میں کاغذ پر لکھ کر لٹکا دیں جس گھر سے کوئی بچہ، آدمی یا نوکر وغیرہ بھاگا ہو۔ جب تک وہ واپس نہیں آئے گا۔ اسے کسی کروٹ چین نہیں آئے گا:

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تعویذ کو اس طرح لٹکائیں کہ وہ ہوا سے ہلتا رہے۔

مالِ مسروقہ اور شخص گمشدہ کی یقینی واپسی:

اگر آدمی بھاگ گیا ہو یا مال گم ہو گیا ہو یا چوری ہو گیا ہو یا آدمی گم ہو گیا ہو تو درج ذیل دعاء کثرت سے اٹھتے بیٹھتے پڑھیں۔ صبح و شام اور ہر نماز کے ساتھ اس کی تعداد اپنی ضرورت کے مطابق خود مقرر کر لیں۔ انشاء اللہ مفرور شخص یا چور حیران و سرگردان ہو جائے گا اور آپ تک پہنچے یا مالِ مسروقہ واپس کئے بغیر چین نہ پا سکے گا:۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا قَامَتِ السَّمٰوٰتُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، بِهَا تَكْشِفُ الْبَلِيَّاتُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا يُرَدُّ مَافَاتُ ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ يَاجَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَآلَّتِي ۔ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْفِي السَّمٰوٰتِ اَوْفِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

بھاگنے کی عادت چھوٹ جائے گی:

بعض بچوں کو گھروں سے بھاگ جانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ اسی طرح بعض

گھریلو نوکروں کو بھی بھاگ جانے کی عادت ہوتی ہے۔ عام نوکر کی تو خیر ہے، لیکن نوکر اگر بچہ ہو یا اس نے ایڈوانس لے رکھا ہو یا نوکرانی ہو تو مالک پر بھاری ذمہ داری اور پریشانی آپڑتی ہے۔

اپنے بچوں اور ایسے ملازموں کی بھاگنے کی عادت ختم کرنے کا یہ نایاب نسخہ ہم قارئین کی نذر کر رہے ہیں۔ درج ذیل کلمات اور آیات بھنے ہوئے گوشت یا ابلے ہوئے دودھ پر پڑھ کر ایسے شخص کو کھلا پلا دیا جائے تو اس کی یہ بری عادت ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتی ہے:۔ اٰمَنَ مُوْسٰی بِرَبِّہٖ فَاهْتَدٰی وَعَصٰی فِرْعَوْنُ رَبَّهٗ فَغَوٰی ۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

چور مفرور اور گمشدہ شخص کی بازیابی:

چور، چوری شدہ مال، گمشدہ شخص، گمشدہ اشیاء اور مفرور اشخاص کی واپسی کے لئے نہایت جامع اور مفید عمل ہے: (۱) سات بار سورۃ الطارق **بسم اللہ شریف سمیت :**

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ تک پڑھیں (۲) پھر سات بار یہ کلمات کہیں۔ اَللّٰهُمَّ يَا حَافِظًا لَا تَنْسٰى وَيَا مَنْ نِعَمُهٗ لَا تُحْصٰى، اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ: اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ ، اِحْفَظْ عَلَيَّ نَفْسِيْ وَضَآلَّتِيْ ۔ (۳) پھر ایک بار آیت مبارکہ: فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ (۴) اور ایک بار وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾

ہر نماز کے ساتھ یہ عمل دہرائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مفرور شخص یا گمشدہ یا چوری شدہ چیز واپس مل جائے گی۔

باب (۲۷)

مستجاب دعوات

مستجاب دعوات

احادیث، آثارِ صحابہؓ اور اقوالِ مشائخ اسلام کی روشنی میں یہاں ہم چند ایسی متبرک دعاؤں کا ذکر کریں گے جن کے مستجاب اور عند اللہ مقبول ہونے کی یا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تصدیق فرمائی ہے یا صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تاکید فرمائی ہے یا بزرگان دین نے اس کا مشاہدہ اور تجربہ فرمایا ہے۔

جیسا کہ **اسمِ اعظم** کے عنوان میں ہم ذکر کر آئے ہیں کہ کسی بھی دعاء کی قبولیت کے پیچھے جو سب سے بڑی طاقت موثر ہے وہ انسان کا اضطرار اور اس اضطرار سے پھوٹنے والی بیقراری ہے۔ اس بیقراری میں انسان اپنی بے بسی پر جب تڑپتا اور آنسو بہاتا ہے اور حقیقت میں اس ذاتِ اقدس سے تعلق لگاتا ہے جس کے سوا انسانوں کا حاجت روا کوئی نہیں ہے، تو وہ ذاتِ مشکل کشا اس کی مشکل کشائی اور حاجت روائی کے فیصلے فرماتی ہے۔

ذیل میں آنے والی تمام ادعیہ اپنی اپنی جگہ سو فیصد مؤثر، مستجاب، مقبول عند اللہ اور حاجات کی بند گرہ کو کھولنے میں فیصلہ کن ہیں۔ لیکن اگر مانگنے میں یقین کا فقدان، اعتماد کی کمی، گریہ وزاری میں نقص اور اللہ کی ذات پر توکل کمیاب ہو تو اس میں قصور ہمارا ہے، دعاء کے مجرب و مستند ہونے میں شک نہیں کیا جائے گا۔

پریشان حال اور غمزدہ کے لئے:

امام الاولیاء، سید العارفین حضرت **شیخ عبدالقادر جیلانیؒ** نے اپنی مایۂ ناز تصنیف **غنیۃ الطالبین** میں **حضرت علیؓ** کا واقعہ نقل فرمایا ہے کہ ایک بار آپ بیت اللہ شریف کا طواف کر رہے تھے کہ ایک شخص کو نہایت دردناک اشعار کے ذریعے مناجات اور دعاء کرتے دیکھا اس کے جسم کا داہنا حصہ مفلوج تھا اور وہ اس کرب و مصیبت سے نکلنے کے لئے رب تعالیٰ سے گڑگڑا کر معافی مانگ رہا تھا، **حضرت علی کرم اللہ وجہہ** نے **سیدنا امام حسنؓ** کے ذریعے اس شخص کو بلا کر اس کا احوال پوچھا تو اس نے عرض کیا کہ میرے والد نے مجھے بری حرکات سے ٹوکا تو میں نے انہیں تھپڑ دے مارا۔ وہ اونٹنی پر سوار ہو کر بیت

اللہ شریف آئے اور انہوں نے یہاں آ کر میرے لئے بددعاء کی۔ ابھی ان کی دعاء ختم نہیں ہوئی
تھی کہ یہ مصیبت مجھ پر نازل ہوگئی۔ جب وہ واپس آئے تو میں نے ان سے معافی مانگ کر اس
بات پر آمادہ کرلیا کہ بیت اللہ شریف میں جا کر میرے حق میں دعاء کریں (جہاں بددعاء کی تھی) وہ
تیار ہوگئے اور اس ارادے سے اونٹنی پر سوار ہوگئے۔ لیکن میری بدقسمتی کہ اونٹنی پر بیٹھتے ہی وہ نیچے گر
پڑے اور ان کا انتقال ہوگیا۔

حضرت علی کرم اللہ وجھہ س کی پریشانی سن کر ارشاد فرمایا کہ میں
تمہیں وہ دعاء نہ بتلاؤں جو میں نے حضرت رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اور آپ ﷺ نے ارشاد
فرمایا ہے کہ جو غمزدہ اور پریشان حال شخص یہ دعاء پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی ہر طرح کی پریشانی کو دور
فرمادیں گے۔ اس شخص نے گذارش کی کہ ضرور ارشاد فرمائیے۔ آپ نے اسے یہ دعاء سکھلائی:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَاعَالِمَ الْاُمُوْرِ الْخَفِیَّةِ، یَامَنِ السَّمَآءُ بِقُدْرَتِهٖ مَبْنِیَّةٌ، یَامَنِ الْاَرْضُ بِقُدْرَتِهٖ مَدْحِیَّةٌ، یَامَنِ الشَّمْسُ مَعَ الْقَمَرِ بِنُوْرِ جَلَالِهٖ مُشْرِقَةٌ مُضِیَّةٌ، وَیَامُقْبِلًا عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ زَكِیَّةٍ، وَیَامُسَكِّنَ رُعْبِ الْخَآئِفِیْنَ وَاَهْلِ الْبَلِیَّةِ، وَیَامَنْ حَوَائِجُ الْخَلْقِ عِنْدَهٗ مَقْضِیَّةٌ، وَیَامَنْ نَجّٰی یُوْسُفَ عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنَ الْعُبُوْدِیَّةِ، وَیَامَنْ لَیْسَ لَهٗ بَوَّابٌ یُنَادٰی، وَلَا صَاحِبٌ یُرْشٰی، وَلَا وَزِیْرٌ یُؤْتٰی، وَلَا غَیْرُهٗ رَبٌّ یُدْعٰی وَلَا یَزْدَادُ عَلَی الْحَوَائِجِ اِلَّا كَرَمًا وَّجُوْدًا: صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

حلِ مشکلات کا نبوی نسخہ:

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اگر خوف، پریشانی یا غم سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہو
تو یہ دعاء پڑھا کرو: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ۔ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ۔ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ۔ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآءُكَ۔ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًامِّنْ خَلْقِكَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ: اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ

صَدْرِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ۔

ف: اس دعاء کو **دعاء الکرب** کہا جاتا ہے۔ ہر طرح کی کرب و پریشانی میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

فکروغم سے نجات کا جبریلی نسخہ:

حدیث شریف میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے جب کبھی کوئی فکر یا پریشانی لاحق ہوئی۔ **جبریل امین** نے آ کر کہا کہ آپ یہ دعاء پڑھیں: **تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا وَّقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا۔**

ف: ایک اور حدیث مبارک میں آپ ﷺ نے اس آیت (**وقل الحمد لله ......**) کو **آیتِ عزت** کا لقب عنایت فرمایا ہے۔

ہر طرح کی فکر و پریشانی کا علاج:

احادیث میں مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے اپنے چچا **حضرت عباس**ؓ **بن عبدالمطلب** کے گھر جا کر ان کے دروازے کی چوکھٹ کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر فرمایا کہ اے عباسؓ کے گھر والو! اگر تم پر کوئی پریشانی یا مصیبت آ جائے تو: **اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا** پڑھا کرو۔

اسمِ اعظم کی دعاء:

ایک مخلص اور دیندار مؤمن حضرت **ابراهیم ادهم**ؒ کی صحبت میں رہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ مجھے آپ وہ **اسمِ اعظم** سکھلا دیں جس کے ذریعے جو دعاء بھی مانگی جائے، قبول ہو۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ یہ کلمات صبح و شام پڑھ لیا کرو۔ جو سائل یہ کلمات پڑھے گا اسے مراد عطا ہوگی اور جو خوفزدہ پڑھے گا اسے امن ملے گا:۔ **یَا مَنْ لَّهٗ وَجْهٌ لَّا یَبْلٰی وَنُوْرٌ لَّا یَطْفَوُ وَاسْمٌ لَّا یُنْسٰی وَبَابٌ لَّا یُغْلَقُ وَسِتْرٌ لَّا یُهْتَكُ وَمُلْكٌ لَّا یَفْنٰی اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُعْطِیَنِیْ مَسْأَلَتِیْ۔**

چوتھے آسمان کے فرشتے حرکت میں آجائیں گے:

خادم رسول ﷺ **سیدنا انس بن مالک** رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کے ایک صحابی، **ابو معلق** ایک دفعہ کسی تجارتی سفر پر تھے کہ ویرانے میں انہیں ایک مسلح ڈاکو نے گھیر لیا۔ **حضرت ابو معلق** رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے مال لوٹنا ہے، لوٹ لو! مجھے تو جانے دو! اس نے کہا کہ نہیں! میں صرف مال ہی نہیں لوٹوں گا بلکہ آپ کو بھی قتل کروں گا۔ **حضرت ابو معلق** رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پھر مرنے سے پہلے مجھے تھوڑی نماز ادا کر لینے دو۔ اس نے اس کی اجازت ومہلت دیدی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے وضوء کر کے نماز پڑھی اور تین بار یہ دعاء مانگی:۔

يَاوَدُوْدُ يَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَافَعَّالاً لِّمَايُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِىْ لَا تُدَمَّرُ وَمُلْكِكَ الَّذِىْ لَا يُغَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِىْ مَلَاءَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِىْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ ۔ يَامُغِيْثُ اَغِثْنِىْ۔

یہ دعاء ابھی ختم ہوئی تھی کہ ایک شہسوار اچانک نمودار ہوا، اس نے ہاتھ میں ایک نیزہ پکڑ رکھا تھا اور آتے ہی اس نے وہ نیزہ ڈاکو کے سینے سے پار کر دیا۔ انہوں نے اس اجنبی سے پوچھا کہ آپ کون ہیں اور میری مدد کو اچانک کہاں سے آئے ہیں؟ تو اس شہسوار نے جواب دیا کہ میں چوتھے آسمان کے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہوں۔ جب آپ نے پہلی بار یہ دعاء مانگی تو میں نے آسمان کے دروازوں کی کھڑکھڑاہٹ سنی۔ جب دوبارہ مانگی تو آسمان کے فرشتوں میں چیخ وپکار سنی اور پھر تیسری بار مانگی تو کسی نے کہا یہ ایک مصیبت زدہ کی دعاء ہے۔ میں نے بارگاہ خداوندی میں عرض کیا کہ اس مصیبت زدہ کی نصرت اور ڈاکو کے قتل کے لئے مجھے اجازت بخشی جائے۔ رب العزت نے مجھے تمہاری مدد کے لئے اجازت مرحمت فرمائی اور میں نے آتے ہی چشم زدن میں اس ڈاکو کا کام تمام کر دیا۔

اور خوشخبری ہو کہ اس دعاء کی قبولیت واستجابت آپ تک محدود نہیں بلکہ جو شخص جس مقصد کے لئے بھی چار رکعت نوافل پڑھ کر یہ دعاء مانگے گا اس کی دعاء ضرور اور فوراً قبول ہوگی۔ خواہ وہ مظلوم ہو (جس طرح آپ مظلوم تھے) یا نہ ہو۔

ف: اس دعاء میں چونکہ ڈاکو سے جان چھڑانا مقصود تھا اس لئے **هٰذَا اللِّصِّ** کا لفظ آیا ہے۔

اگر آپ کسی ظالم کے ظلم سے نجات چاہتے ہیں تو **اللص** کی جگہ **الظالم** اور حاکم ہو تو **الحاکم** کہہ کر اس کا نام لے لیں۔

استجابت کی کنجی:

حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک صحابیؓ ان الفاظ میں دعاء مانگ رہے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے مجلس میں حاضر صحابہ کرامؓ سے فرمایا کہ اس آدمی نے اس **اسم اعظم** کے ساتھ دعاء مانگی ہے جس کے ذریعے مانگی جانے والی ہر دعاء قبول اور ہر حاجت روا ہوتی ہے: **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔**

اس اسم اعظم کے ذریعے اپنی حاجات مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ (۱) پہلے تین بار **بسم اللّٰہ** پوری پڑھیں (۲) پھر **سورۃ الفاتحۃ** تین بار پڑھیں (۳) پھر تین بار درود شریف پڑھیں (۴) پھر یہ دعاء ایک بار (۵) پھر درود شریف تین بار اور (۶) آخر میں **آمین** گیارہ بار کہیں۔ انشاء اللہ اس طرح مانگی گئی ہر مراد بر آئے گی۔

رومی پرندے کی عجیب وغریب دعاء

اس دعاء کو مختلف علمائے کرام نے روایت کیا ہے۔ علامہ مغربی تلمسانی نے صحیفۂ امام زین العابدین کے حوالے سے اور علامہ دمیری نے **حیٰوۃ الحَیَوان** میں **ابن بشکوال** کی سند سے حضرت **احمد بن محمد العطار** کی روایت سے نقل کیا ہے۔ حضرت احمد اپنے والد **محمد العطار** سے روایت کرتے ہیں کہ ہمارا ایک پڑوسی رومیوں کے ہاں قید ہو گیا اور بیس برس تک اس کی رہائی کی کوئی سبیل نہ بن سکی۔ وہ بیچارہ گھر والوں کی یاد میں بیقرار ایک دن رات کو دیر تک روتا رہا۔ تھک ہار کے وہ سونے والا ہی تھا کہ جیل کے دروازے سے باہر اس نے ایک پرندے کو فصیح عربی زبان میں یہ دعاء پڑھتے سنا۔ واقعہ حیران کن بھی تھا اور چونکا دینے والا بھی! کہاں پرندہ اور کہاں دعاء؟ وہ بھی عربی زبان میں اور وہ بھی روم میں؟ اس شخص نے نہایت توجہ سے دعاء سنی اور یاد کر لی۔ دعاء کے الفاظ اللہ پاک کی عظمت وکبریائی سے لبریز اور اس سے مانگنے کے حسن سلیقہ سے آراستہ ہونے کی وجہ سے اسے یقین ہو چلا تھا کہ میں اس دعاء کے ذریعے

اگر اللہ سے اپنی رہائی مانگوں تو یقیناً میری بیڑیاں کھل جائیں گی اور راستہ نکل آئے گا۔

اس شخص نے مسلسل تین روز یہ دعاء مانگی۔ تیسرے دن رات گئے تک یہ دعاء پڑھتے پڑھتے اس کی آنکھ لگ گئی۔ فجر کے وقت جب بیدار ہوا تو حیرت کے مارے اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ اس لئے کہ وہ روم کی جیل میں نہیں بلکہ اپنے گھر کی چھت پہ تھا۔ وہ چھت سے نیچے اترا۔ گھر والوں سے ملا۔ پہلے تو گھر میں کسی نے اسے پہچانا ہی نہیں۔ بیس سالوں کی قید کی اذیت نے اور عمر کے ڈھل جانے کی وجہ سے صحت نے اس کا حلیہ بدل کے رکھ دیا تھا۔

جب موسم حج آیا تو وہ آدمی حج کے لئے روانہ ہوا۔ اب تو یہ دعاء اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، سوتے جاگتے اس کا وِردِ زبان اور اوڑھنا بچھونا بن گئی تھی۔ طواف کے دوران بھی وہ یہی دعاء پڑھے جا رہا تھا کہ ایک آدمی نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا کہ یہ دعاء تم نے کہاں سے سیکھی ہے؟ یہ تو روم میں ایک پرندہ پڑھا کرتا ہے؟ اس نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اپنا سارا ماجرا سنایا اور اقرار کیا کہ واقعی یہ دعاء اس نے رومی پرندے کے ذریعے ہی سیکھی ہے۔ پھر اسے خیال آیا کہ میں نے تو خود رومی پرندے کو یہ دعاء پڑھتے سنا تھا، مجھے تو معلوم ہے کہ یہ دعاء روم کا ایک پرندہ پڑھتا ہے، اس شخص کو کیسے معلوم ہوا کہ یہ دعاء روم میں ایک پرندہ پڑھتا ہے؟ اس نے پلٹ کر اس شخص سے پوچھا کہ آپ کون ہیں اور آپ کو کیسے معلوم کہ یہ دعاء رومی پرندہ پڑھتا ہے؟ اس شخصیت نے جواب دیا کہ میں خضر (علیہ السلام) ہوں۔ یہ کہہ کر وہ آنکھوں سے اوجھل ہو گئے۔ دعاء یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَامَنْ لَّاتَرَاہُ الْعُیُوْنُ وَلَا تُخَالِطُہُ الظُّنُوْنُ وَلَا یَصِفُہُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَیِّرُہُ الْحَوَادِثُ وَلَا الدُّھُوْرُ، یَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ الْجِبَالِ وَمَکَایِیْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَایُظْلِمُ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَیُشْرِقُ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔ وَلَا تُوَارِیْ مِنْہُ سَمَآءٌ سَمَآءً وَّلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَّلَا جَبَلٌ اِلَّا وَیَعْلَمُ مَافِیْ وَعْرِہٖ وَسَھْلِہٖ وَلَا بَحْرٌ اِلَّا وَیَعْلَمُ مَافِیْ قَعْرِہٖ وَسَاحِلِہٖ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ خَیْرَ عَمَلِیْ آخِرَہٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○ اَللّٰھُمَّ مَنْ عَادَانِیْ فَعَادِہٖ، وَمَنْ کَادَنِیْ فَکِدْہُ، وَمَنْ بَغٰی عَلَیَّ بِھَلَکَۃٍ فَاَھْلِکْہُ، وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ فَخُذْہُ، وَاَطْفِئْ عَنِّیْ نَارَ مَنْ اَشَبَّ لِیْ نَارَہٗ،

وَاكْفِنِيْ مَنْ اَدْخَلَ عَلَيَّ هَمَّه، وَاَدْخِلْنِي فِيْ دِرْعِكَ الْحَصِيْنِ، وَاسْتُرْنِيْ بِسِتْرِكَ الْوَاقِيْ، يَا مَنْ كَفَانِيْ كُلَّ شَيْءٍ اِكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَصَدِّقْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ بِالتَّحْقِيْقِ، يَاشَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ، فَرِّجْ عَنِّيْ كُلَّ ضِيْقٍ، وَلَا تُحَمِّلْنِيْ مَالَآ اُطِيْقُ اَنْتَ اِلٰهِي الْحَقُّ الْحَقِيْقُ، يَامُشْرِقَ الْبُرْهَانِ، يَا قَوِيَّ الْاَرْكَانِ، يَامَنْ رَّحْمَتُهٗ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ، وَّفِيْ هٰذَا الْمَكَانِ، لَا يَخْلُوْمِنْهُ مَكَانٌ، اِحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ فِيْ كَنْفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ، اِنَّهٗ قَدْ تَيَقَّنَ قَلْبِيْ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاِنِّيْ لَآ اَهْلِكُ وَاَنْتَ مَعِيْ ۔ يَارَجَآئِيْ فَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ ۔ يَاعَظِيْمًا يُّرْجٰى لِكُلِّ عَظِيْمٍ يَا عَلِيْمُ يَاحَلِيْمُ اَنْتَ بِحَاجَتِيْ عَلِيْمٌ وَّعَلٰى خَلَاصِيْ قَدِيْرٌ وَّهُوَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِقَضَآءِ هَا يَآ اَكْرَمَ الْاَ كْرَمِيْنَ يَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ وَ يَآاَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اِرْحَمْنِيْ وَارْحَمْ جَمِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا كَمَا اسْتَجَبْتَ لَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَعَجِّلْ عَلَيْنَا بِفَرَجٍ مِّنْ عِنْدِكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَارْتِفَاعِكَ فِيْ عُلُوِّ سَمَآئِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى مَاتَشَآءُ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

ف: اس دعا کے ثمرات وفیوض بارہا ہم نے مشاہدہ کئے ہیں۔ ایک بار کسی بہت اہم اور مشکل کام کے سلسلے میں ہم نے اپنی ایک بیٹی کو اکیس بار روزانہ پڑھنے کیلئے کہا۔ کام تو تیسرے دن ہو گیا۔ لیکن اس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی عنایت یہ ہوئی کہ تیسرے روز بیٹی کو دو دفعہ حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت بھی نصیب ہوئی۔

ظالم حاکم یا دشمن کے لئے مستجاب ترین دعاء:

عبداللہ بن ابی زید القیر وانیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے بہت سی دعائیں دیکھیں اور آزمائیں مگر اس دعاء جیسا سریع الاثر کسی دعاء کو نہیں پایا۔ یہ اتنی سریع الاجابت ہے کہ

حقدار پر تو منٹوں میں اثر دکھاتی ہے اور کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ فقیہ ابو اسحق التونسیؒ کا یہ معمول تھا کہ جابر سلطان یا ڈاکو وغیرہ کے خلاف یہی دعاء کیا کرتے تھے۔ اس دعاء کو زبانی یاد کرلیں اور صرف مستحق سزا لوگوں کے لئے استعمال کریں۔ غیر مستحق کے لئے استعمال کرنے پر خود اپنا بہت بڑا نقصان کر بیٹھیں گے۔ دعاء یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَشَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَّيَا كَاشِفَ كُلِّ بَلِيَّةٍ ۔ يَا مُنَجِّىَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ، اَدْعُوْكَ يَآ اِلٰهِىْ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ، دُعَآءَ الْغَرِيْقِ الْمَلْهُوْفِ الْمَكْرُوْبِ الْمَشْغُوْفِ الَّذِىْ لَا يَجِدُ لِكَشْفِ مَانَزَلَ بِهٖ اِلَّآ اَنْتَ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ فَارْحَمْنَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاكْشِفْ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا مِنْ عَدُوِّنَا وَعَدُوِّكَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ الْبَاغِيْنَ (اگر ایک دشمن ہو تو هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ الباغين کی جگہ اس کے نام اور عہدہ کا ذکر کر کے الظَّالِمِ کہیں) يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۔ وَاغَوْثَاهُ (تین بار کہیں) يَا اَللّٰهُ (تین بار) اَللّٰهُمَّ يَا بَارِئُ لَا بَارِئَ لَكَ، يَادَآئِمُ لَا نَفَادَ لَكَ، يَاحَىُّ يَا مُحْيِىَ الْمَوْتٰى ، يَا قَآئِمًا عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۔ اِلٰهِىْ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۔ اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَىْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا ، اَسْئَلُكَ بِالْكَلِمَاتِ التَّآمَّةِ كُلِّهَا الْاَمْنَ وَالْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَفِى الْاَهْلِ وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَّارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَاكْشِفْ عَنِّىْ مَانَزَلَ بِىْ مِنْ ضُرٍّ وَّكُلَّ مَا اَرَدْتُّ وَخَلِّصْنِىْ خَلَاصًا جَمِيْلًا يَّارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۔

خواص کی دعائے قضائے حاجات:

اہل اللہ کے ہاں خواص میں قضائے حاجات کے لئے یہ دعاء تلقین کی جاتی تھی اور اس

کے بارے میں مشہور تھا کہ استجابت وقبولیت میں بہت سریع الاجابت ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے قضائے حاجات کی نیت سے دو رکعت نفل ادا کریں۔ اس کے بعد خشوع وخضوع سے ایک تسبیح الحمدُ لِلّٰہ کی، یک تسبیح اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کی اور ایک تسبیح درود شریف کی پڑھیں۔ بعد ازاں تین بار نہایت عاجزی وانکساری سے یہ دعاء پڑھیں۔ اول تو اس کا ایک بار پڑھنا بھی بہت کافی ہے۔ لیکن اگر معاملہ بہت ہی مشکل یا دیر سے حل ہونے ولا ہو تو تین سے سات بار تک یہ عمل دھرالیں۔ انشاء اللہ اس سے زیادہ اس کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ دعاء یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ یَاجَامِعَ الشَّتَاتِ وَیَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ الرُّفَاتِ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا مُفَرِّجَ الْکُرُبَاتِ وَیَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ، وَیَا فَاتِحَ خَزَآئِنِ الْکَرَامَاتِ وَیَا مَالِکَ حَوَائِجِ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَیَا مَنْ مَّلَأَ نُوْرُہُ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوَاتِ وَیَا مَنْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَّعَالِمٌ بِمَا مَضٰی وَمَا ھُوَ کَآئِنٌ۔ اَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّبِاسْتِغْنَآئِکَ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِحَمْدِکَ وَمَجْدِکَ، یَآ اِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجُوْدَ عَلَیَّ بِقَضَآءِ حَاجَتِیْ، وَہِیَ: (یہاں اپنی حاجت اپنی زبان میں مختصر اور جامع الفاظ میں بیان کریں) اِنَّکَ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ یَّارَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

دعائے سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ:

حضرت سفیان ثوری کی طرف منسوب یہ دعاء بھی عجیب وغریب تأثیر اور انوار وبرکات کی حامل ہے۔ دنیاوی فوائد کے ساتھ ساتھ اخروی فوائد سے مالا مال دعاء ہے۔ اس کی نہایت قدر کرنے کی ضرورت ہے۔ امام دیربیؒ نے کسی بزرگ ہستی کا واقعہ نقل کیا ہے جن کے معمولات میں یہ دعاء شامل تھی۔ انتقال کے بعد انہیں کسی نیک شخصیت نے خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ پاک نے مجھے اپنے سامنے کھڑا فرمایا اور حکم دیا کہ جس دعاء کے ذریعے تم دنیا میں مجھ سے مانگا کرتے تھے، یہاں بھی اسی دعاء کے ذریعے مانگو۔ میں نے حسب الحکم وہ دعاء پڑھنی شروع کردی: اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا تَقَبَّلْ

شَیْءٍ وَّاِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَلِیَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّخَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ قَاہِرَ کُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِکَ یَا مَالِکَ کُلِّ شَیْءٍ وَّالْعَالِمَ بِکُلِّ شَیْءٍ وَّالْحَاکِمَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّالْقَاہِرَ بِکُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ ' اِغْفِرْلِیْ کُلَّ شَیْءٍ وَّھَبْ لِیْ کُلَّ شَیْءٍ وَّلَا تَسْأَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ وَّلَا تُحَاسِبْنِیْ بِشَیْءٍ۔ جب میں جملہ: اِغْفِرْ لِی کُلَّ شَیْءٍ (یااللہ میری ہر خطا کو بخش دے) پر پہنچا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: قَدْ غَفَرْتُ لَکَ (میں نے تجھے معاف فرمادیا) جب اس سے اگلا جملہ: وَھَبْ لِی کُلَّ شَیْءٍ (مجھے سب کچھ عطا فرما) پڑھا تو فرمایا: قَدْ وَھَبْتُ لَکَ (میں نے تمہیں سب کچھ عطا فرمادیا) جب اگلے جملہ: وَلَا تَسْأَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ (یااللہ! مجھ سے کسی چیز کے بارے میں باز پرس نہ کیجئے) پر پہنچا تو فرمایا: وَلَآ اَسْئَلُکَ (میں تجھ سے باز پرس نہیں کرتا) اور جب میں آخری جملے: وَلَا تُحَاسِبْنِیْ بِشَیْءٍ (اور مجھ سے کسی چیز کا حساب کتاب نہ مانگنا) پر پہنچا تو فرمایا: وَلَا اُحَاسِبُکَ (میں تم سے کسی چیز کا حساب کتاب بھی نہیں لیتا)۔

حضرت حذیفہؓ کی مستجاب دعاء:

حضرت رسول اللہ ﷺ نے اپنے معتمدِ خاص اور محرم رازِ نبوی ﷺ سیدنا حذیفۃ بن الیمانؓ کو ایک دعاء خود سکھلائی اور فرمایا کہ اگر تمہیں کوئی حاجت پیش آجائے تو حاجت طلبی سے پہلے یہ دعاء پڑھ لیا کرو۔ انشاء اللہ اس کے ذریعے مانگی گئی ہر حاجت روا اور ہر طلب حاصل ہوگی۔ نیز اس دعاء کی برکت سے پڑھنے والے کا ایمان بھی مضبوط ہوگا۔ دعاء یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ۔ اَللّٰھُمَّ لَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَہٗ وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَہٗ وَلَا مُشْقِیَ لِمَنْ اَسْعَدْتَہٗ وَلَا مُسْعِدَ لِمَنْ اَشْقَیْتَہٗ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَہٗ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَہٗ وَلَا رَافِعَ لِمَنْ خَفَضْتَہٗ وَلَا خَافِضَ لِمَنْ رَّفَعْتَہٗ ۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا لِمَآ اَمْرَتَنَا وَوَفِّقْ لَنَا بِمَا ضَمِنْتَ لَنَا مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَقَوِّ لَنَا اِیْمَانَنَا وَیَقِیْنَنَا فِیْمَا رَجَّیْتَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی اَعْدَآئِنَا فِی الظَّاھِرِ وَالْبَاطِنِ ۔ وَاَسْئَلُکَ بِمَا سَئَلَکَ بِہٖ خَلِیْلُکَ اِبْرَاھِیْمُ عَلَیْہِ السَّلَامُ

مِنَ النُّوْرِ وَالْيَقِيْنِ وَبِمَا سَئَلَكَ بِهٖ سَيِّدُ نَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّوْفِيْقِ وَحَقِيْقَةِ التَّمْكِيْنِ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ف: اس دعاء کے الفاظ میں جہاں بندگی اور عبودیت، انکساری اور عاجزی اور اللہ تعالیٰ کی عظمت وکبریائی، جلالت وقدرت کا اظہار ٹپکتا ہے، ان میں سے ہر جملے کا تقاضا یہ ہے کہ مستجاب ہونے کو اس کا محض ایک جملہ بھی کافی ہو جائے۔

دعائے سیدنا علی کرم اللہ وجہہ:

خلیفۂ چہارم، دامادِ رسول اور اسد اللہ الغالب، سیدنا حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے کسی نے پوچھا کہ کیا ایسی کوئی مخصوص مستجاب دعاء ہے جو حضور انور ﷺ نے خصوصیت سے آپ کو سکھلائی ہو؟ آپؓ نے فرمایا کہ میرا گمان نہیں تھا کہ کبھی مجھ سے کوئی یہ سوال بھی پوچھے گا۔ خیر! تم نے پوچھ ہی لیا ہے تو بتلاتا ہوں۔ حضور اقدس ﷺ نے قضائے حاجات، رفعِ مشکلات، دفعِ مصائب اور حصولِ مقاصد واہداف کے لئے جو خصوصی دعاء مجھے تلقین فرمائی کہ اس کے ذریعے جو مانگو گے حاصل ہوگا۔ وہ یہ ہے کہ پہلے سورۃ الحدید کی ابتدائی چھ آیات:

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۗ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۗ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾

تک پڑھو۔ پھر سورۃ الحشر کی آخری تین آیات

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

پڑھ کر کہو: اَللّٰھُمَّ یَامَنْ ھُوَ کَذَا وَ کَذَا وَلَا یَزَالُ ھٰکَذَا وَلَا یَکُوْنُ ھٰکَذَا اَحَدٌ غَیْرُہٗ : (میرا فلاں مسئلہ حل فرمادیں)۔

ایک اور روایت میں حضرت علی سے مروی ہے کہ **اسمِ اعظم سورۃ الحدید** کی پہلی چھ آیات میں ہے۔

حضرت **حسن بن سالم**ؒ فرماتے ہیں کہ میری دادی جان کی بینائی چلی گئی۔ ان کے لئے وضوء، نماز اور دیگر تمام امور دشوار ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ سے رو رو کر اپنی بینائی کے لئے دعاء مانگا کرتی تھیں کہ یا اللہ مجھے اس محتاجی سے باہر نکال دے۔ ایک دن وہ اللہ کے دربار میں گڑگڑا رہی تھیں کہ انہیں کسی نے کہا کہ میں تمہیں وہ اسم باری تعالیٰ (**اسمِ اعظم**) نہ سکھاؤں جس کے ذریعے جو دعاء مانگی جائے قبول ہوتی ہے؟ میری دادی نے کہا ضرور سکھائیں! انہوں نے کہا میں وہ اسم پڑھتا ہوں۔ آپ دعاء کے لئے ہاتھ اٹھائیں اور دعاء سے فارغ ہو کر ہاتھ چہرے اور آنکھوں پر پھیر لیں۔ میری دادی جان نے جونہی ہاتھ آنکھوں پر پھیرا، ان کی بینائی لوٹ آئی۔ اور سامنے دیکھا کہ ایک بزرگ کھڑے ہیں۔ میری دادی جان نے انہیں دعائیں دیں کہ آپ کی بدولت اللہ تعالیٰ نے میری مشکل آسان فرمادی۔ وہ بزرگ غائب ہو گئے اور طویل عرصہ تک دادی جان کو نظر نہ آئے۔ کافی عرصہ کے بعد ایک بار سامنے آئے تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا وہ **اسمِ اعظم** جس کے ذریعے ان سے جو بھی مانگا جائے وہ حاصل ہوتا ہے، **سورۃ الحدید** کی پہلی چھ اور **سورۃ الحشر** کی آخری تین آیات ہیں۔

مستجاب الدعوات بننے کا نبوی ﷺ نسخہ:

ہم لوگ اکثر سنتے ہیں کہ فلاں زمانے میں فلاں بزرگ **مستجاب الدعوات** رہے ہیں۔ یعنی وہ جس کے لئے دعاء کر دیا کرتے تھے، یقینی طور پر قبول ہوتی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ان کا معاملہ اسقدر اخلاص و محبت، توکل و عبادت، رضاء و اطاعت والا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی کوئی دعاء کبھی رد نہیں فرمائی۔

یہ معاملہ بندے اور رب کے درمیان کا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کس بندے کی اطاعت گذاری اسقدر اخلاص و محبت میں گندھی ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی ہر طلب، ہر دعاء کو پورا

فرماتے ہیں اور اس کی کسی دعاء کو کبھی مسترد نہیں فرماتے ۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ پر کسی بندے کی دعاء ''بائنڈنگ'' نہیں ہے کہ اس نے مانگ لیا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی مانگ اب پوری کرنا ہی پڑے گی ۔ اللہ تعالیٰ کسی کی دعاء کے پابند نہیں ہیں ۔ لیکن بعض مخلصین کے اعمال ایسے رہے ہیں کہ ان کے انعام واکرام کے طور پر ایسے مخلصین کی دعوات کو اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اجابت وقبولیت ہی سے نوازا ہے ۔

یہاں یہ بھی یاد رہے کہ ایسے مخلصین اللہ سے مانگتے بھی وہی ہیں جس کا مانگنا بنتا ہو ۔ ہماری طرح بے صبرے، جلد باز، خود غرض، دنیا پرست، عیش وعشرت کے دلدادہ اور ہوٰی وہوس کے قیدی نہیں ہوتے کہ صبح وشام اللہ سے دنیا اور اس کی لذتیں، دولت اور اس کی آسائشیں، مال وزر اور اس کی آلائشیں، متاع دنیا کی فراوانی اور اس کی سرور آگیں دلفریبیاں مانگتے پھریں ۔ کسی سے معمولی رنج پہنچا تو اسے ہلاکت تک پہنچا کر ہی چھوڑیں ۔ کسی اجنبی خاتون پر نظر پڑ گئی تو اسے حاصل کر کے ہی دم لیں ۔ کوئی گاڑی، بنگلہ، پلازا پسند آگیا تو اسے پا کر ہی چین سے بیٹھیں، جو ذرا مٹھی گرم کردے اسے نہال کردینے کی اور جو نذرانہ پیش نہ کرے اسے خستہ حال کرنے کی دعاؤں پر کمر کس لیں ۔

جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ یہ مقام دیتا ہے ان کے دل کا آئینہ نہایت شفاف، ان کی سوچ کا دھارا نہایت مستقیم، ان فکر نہایت سلیم' ان کی طبع نہایت حلیم اور ان کے دل سراپا محبت وشفقت ہوتے ہیں ۔ وہ اپنی ذات کے خول اور نفسانیت کی قید سے آزاد اور اللہ کی محبت میں سراپا غرق ہو چکے ہوتے ہیں ۔ ان کی خوشی اللہ کی خوشی میں، ان کی پریشانی اللہ کی ناراضی میں، ان کی دوستی اللہ کی خاطر اور ان کی دشمنی اللہ کی خاطر ہوتی ہے ۔ اپنی ذات کے لئے نہ ان کی دوستی ہوتی ہے، نہ ہی دشمنی ! وہ اَلحبُّ فِی اللّٰہِ والبُغضُ فِی اللّٰہِ کی عملی تصویر اور تفسیر بن چکے ہوتے ہیں ۔ جو لوگ اپنی ذات کے خول سے باہر نکل کر محض اللہ کی رضا کے لئے جیتے مرتے ہیں، استجابت وقبولیت کے دروازے بھی انہی لوگوں کے لئے کھلتے ہیں ۔

اسمِ اعظم کا عجیب واقعہ:

ہمارے شیخ مولانا محمد موسی الروحانی البازیؒ نے اپنی کتاب

الکنز الاعظم فی تعیین الا سم الاعظم میں ایک واقعہ درج کیا ہے کہ کسی بستی میں کوئی اللہ والے بزرگ رہتے تھے جن کے بارے میں مشہور تھا کہ انہیں اسمِ اعظم کا علم دیا گیا ہے۔ایک صاحب ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ مجھے بھی اسمِ اعظم سکھلا دیجئے! فرمایا تم اپنے اندر اس کی اہلیت محسوس کرتے ہو؟ عرض کیا کیوں نہیں حضور! میں اس کا پورا پورا اہل ہوں۔فرمایا تم شہر کے پھاٹک پر بیٹھ جاؤ۔شام تک وہیں رہنا اور شام کو واپس آ کر دن بھر جو واقعات اور حالات دیکھو مجھے بتا دینا۔شام کو وہ صوفی صاحب تشریف لائے تو غصے سے آنکھیں سرخ اور چہرہ تمتمارہا تھا۔چھوٹتے ہی عرض کیا: حضرت یہ بستی تو بہت ظالم لوگوں کی بستی ہے۔فرمایا کیسے؟ عرض کیا: آپ کے حکم پر میں شہر کے مین گیٹ پر بیٹھا تھا۔لوگ آ جا رہے تھے۔عصر کے وقت میں نے دیکھا کہ ایک نہایت عمر رسیدہ بزرگ گدھے پر جنگل سے اکٹھی کر کے کچھ لکڑیاں لا رہے تھے۔جب وہ پھاٹک کے قریب آئے تو ایک سپاہی نے آگے بڑھ کر ان کی لکڑیاں چھین لیں۔انہوں نے منت سماجت کی کہ بھائی! یہ میری دن بھر کی محنت اور گھر کا چولہا گرم کرنے کی ضرورت ہے۔میری لکڑیاں مجھے لوٹا دو! تو اس نا ہنجار نے بوڑھے آدمی پر ترس کھانے کی بجائے ان کو زدوکوب بھی کیا۔حضرت! مجھے آج ہی اسمِ اعظم سکھا دیں! ان بزرگوار نے فرمایا کہ اگر تم اسمِ اعظم سیکھ لو اور یہی قصہ تمہارے سامنے پھر سے دہرایا جائے تو تمہارا ردِ عمل کیا ہوگا؟ عرض کیا حضرت میں اسمِ اعظم کے ذریعے دعاء مانگ کر اس مشٹنڈے سپاہی کو جلا کر راکھ کر دوں گا! فرمایا: جس بوڑھے آدمی کو سپاہی نے آج تمہارے سامنے مارا پیٹا ہے اور اس سے لکڑیاں چھینی ہیں، یہ آج ہی کا قصہ نہیں۔یہ سال ہا سال کا قصہ ہے۔روزانہ وہ بوڑھا جنگل سے دن بھر اپنے لئے لکڑیاں اکٹھی کر کے لاتا ہے اور شام کو یہ سپاہی اس سے چھین لیتا ہے۔اور یہ بوڑھا کوئی اور نہیں بلکہ وہ ہستی ہے جس سے میں نے اسمِ اعظم سیکھا ہے۔

قارئین محترم! اندازہ کریں کہ کئی سالوں سے ایک سپاہی انتہائی رکیک اور گری ہوئی حرکت کر رہا ہے اور ایک کمزور بوڑھے کو تنگ کر رہا ہے، لیکن اللہ والوں کی شان یہ ہے کہ ایک بار دل میں بھی نہ آیا کہ اس کے خلاف کوئی بددعاء کر دیں۔ہم جیسے کسی بے صبرے کے ہاتھ اسمِ اعظم لگ جائے تو ظلم تو کجا، ہمیں کوئی دکاندار ہماری مرضی کے نرخ پر کپڑا یا گوشت نہ دے تو ہم اپنی بھڑاس نکالنے یا دوسروں پر اپنی اولیا ئی کا رعب جھاڑنے کے لئے اسے کھڑے کھڑے بھسم کر دیں۔

اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں ہزار حکمتیں ہوتی ہیں۔ ہر آدمی کو مستجاب دعاؤں یا اسمِ اعظم کے علم سے آشنا نہ کرنے میں ہی انسانیت کا بھلا ہے۔ وگرنہ پاکستان میں تین آدمیوں کو اگر یہ چیز ہاتھ لگ جائے تو تین دنوں میں ہمارے شہر سائیں سائیں کرنے لگیں، آبادیاں اجڑ جائیں، لوگ اوپر تلے جل جل کے راکھ ہوتے نظر آئیں۔ بعد میں تحقیق ہو تو پتہ چلے کہ کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں فلاں فلاں صاحب **مستجاب الدعوات** ہو گئے تھے۔ ان کے مستجاب ہونے کی دیر تھی، بستیاں اجڑنے لگ گئیں۔ جس سے ناراض ہوئے، اسی کو پھونک ڈالا۔ اس تمام تمہید کا مقصد یہ ہے کہ اگر کسی کو شوق ہے کہ وہ **مستجاب الدعوات** بنے تو پہلے اسے اپنی انا کا خول توڑنا ہوگا، پہلے اسے اپنی ذات کے حصار سے باہر نکلنا ہوگا، پہلے اسے اپنے نفس کی قید سے آزادی حاصل کرنا ہوگی۔ اسے اپنی پسند و ناپسند اللہ کی پسند و ناپسند کے تابع کرنا ہوگی، اسے دنیا کی طلب کی بجائے سو فیصد آخرت کی طلب کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنانا ہوگا۔ اپنے اعمال، کردار اور اخلاق کو قرآن و سنت کے سانچے میں مکمل ڈھالنا ہوگا۔ اس سب کے بغیر یہ منزل حاصل کرنا دیوانے کے خواب سے بڑھ کر کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ اگر کوئی شخص **مستجاب الدعوات** بننا چاہتا ہے تو حضور اکرم ﷺ نے اس کے لئے نہایت سادہ اور آسان طریقہ بیان فرمایا ہے۔ طریقہ اتنا سادہ ہے کہ اکثر لوگوں کو پڑھ کر یقین ہی نہیں آئے گا کہ دنیا کا سب سے بڑا مقام اتنی آسانی اور اتنے مختصر سے عمل کے ذریعے کیونکر حاصل کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس سادہ اور مختصر عمل کی گہرائی میں جھانکیں تو معلوم پڑے گا کہ یہی عمل اسلام کی روح اور نبوی تعلیمات کا نچوڑ ہے۔ یہ حاصل ہو گیا تو دنیا و آخرت کی تمام سعادتیں خود بخود حاصل ہو گئیں اور یہ حاصل نہیں ہوا تو جو حاصل ہوا وہ بھی لاحاصل ہے۔

آپ ﷺ نے **مستجاب الدّعوات** ہونے کا طریقہ بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی پچیس (۲۵) یا ستائیس (۲۷) بار روزانہ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعاء کرے گا اللہ تعالیٰ اسے مستجاب فرما دیں گے۔

اتنا مختصر اور آسان عمل شاید ہی دنیا میں پایا جاتا ہے اور اتنا بڑا مقام جو اس کی وجہ سے حاصل ہوتا ہے، وہ بھی شاید ہی کوئی موجود ہو۔ بس دن بھر میں پچیس، ستائیس بار یہ دعاء مانگ لیں کہ یا اللہ! ہر مسلمان کو معاف فرما دے! اگر عربی میں دعاء مانگنی ہو تو۔ **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ** کے جامع ترین الفاظ

میں بھی یہ دعاء مانگ سکتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ یہ درود شریف پڑھیں اس میں درود کی فضیلت و برکت بھی شامل ہو جائے گی اور تمام اہل ایمان کے لئے مغفرت سے بڑھ کر دعائے رحمت بھی شامل ہو جائے گی : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔اس دورد شریف کی دو خصوصیات درود شریف کے باب میں گذر چکی ہیں کہ نادار آدمی کی طرف سے اسے صدقہ شمار کیا جاتا ہے اور مالی کمزوری ختم کر کے رزق کی فراوانی لاتا ہے۔

ف: بندۂ ناچیز اس درود شریف کے آخر میں مزید: اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ۔ اِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ کے اضافہ کے ساتھ کم از کم سو سو بار صبح و شام پڑھتا ہے۔

خطرناک حد تک مستجاب دعاء:

جی ہاں! یہ دعاء اتنی یقینی مستجاب ہے کہ اس کے راوی **حضرت وھیب** فرماتے ہیں کہ اس دعاء کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اسے کم عقل لوگوں کو ہر گز نہ سکھایا جائے۔ کہیں وہ اسے غلط استعمال کر کے لوگوں کو ناحق پریشان نہ کرنے لگ جائیں۔

ابو نعیمؒ نے **حلیۃ الاولیاء** میں اپنی سند کے ساتھ **حضرت محمد بن یزید بن خُنَیس** سے روایت کیا ہے کہ **حضرت وھیبؒ** فرماتے ہیں کہ یہ انتہائی مستجاب دعاء ہے جو کبھی مسترد نہیں ہوتی۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ (چھ سلاموں کے ساتھ) بارہ رکعت نماز نفل قضائے حاجت کی نیت سے گذاریں اور ان کی ہر رکعت میں **فاتحۃ** کے بعد ایک بار **آیت الکرسی** اور ایک بار **سورۃ الاخلاص** پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہو کر سجدہ میں چلے جائیں اور یہ دعاء سجدہ کی حالت میں پڑھیں۔ اور دعاء ختم ہونے کے بعد اپنا مقصد سجدے میں ہی اپنی زبان میں خوب عاجزی انکساری، گریہ وزاری اور توکل و یقین کے ساتھ اللہ کے سامنے رکھیں۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ لَبِسَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهٖ، سُبْحٰنَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ، سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِهٖ، سُبْحٰنَ الَّذِیْ لَا يَنْبَغِیْ

اَلتَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ، سُبْحٰنَ ذِی الْمَنِّ وَالْفَضْلِ، سُبْحٰنَ ذِی الْعِزِّ وَالتَّكَرُّمِ سُبْحٰنَ ذِی الطَّوْلِ ۔ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ مِنْ عَرْشِكَ، وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ، وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی، وَبِكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ :اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ!

جمعہ کا دن اور استجابتِ دعاء:

احادیث میں وارد ہے کہ جمعہ کے روز ایک گھڑی دن کے اوقات میں ایسی آتی ہے، جس میں جو دعاء مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔ علمائے اسلام نے چند اعمال جمعہ کے حوالے سے تجربات کی روشنی میں امت کے سامنے رکھے ہیں۔ ان میں سے ہر عمل تجربہ کی کسوٹی میں پورا اترا ہے۔ یہاں ہم جمعہ کے حوالے سے تین انتہائی مجرب المجرب اعمال کا ذکر کر رہے ہیں، ان میں سے جس کا بھی انتخاب کرلیں پورا فائدہ ہوگا۔

دو خطبوں کے درمیان دعاء:

جمعہ کی نماز سے پہلے جب خطیب صاحب خطبہ دے رہے ہوں تو نہایت ادب اور خاموشی سے خطبہ سنیں۔ نماز کی طرح خطبہ کے دوران کسی بھی قسم کی گفتگو حرام ہے۔ جب خطیب صاحب پہلا خطبہ دے کر فارغ ہوں اور منبر پر بیٹھیں تو اس وقفے کے دوران جو دعاء مانگی جائے گی، انشاء اللہ بارگاہ ایزدی میں قبولیت کا شرف پائے گی۔

عصر کے بعد آیت الکرسی کا عمل

جمعہ کے روز عصر کے بعد مسجد میں بیٹھے رہیں۔ اپنی جگہ سے ہلے بغیر اسی (۸۰) بار یہ درود شریف پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۔ (اس سے اسی (۸۰) سال کی عبادت کا اجر آپ کے نامۂ اعمال میں لکھ دیا جائے گا)۔ اس کے بعد کثرت سے تیسرے کلمہ کا ورد کریں۔ جب مغرب کی نماز کو بیس پچیس منٹ رہ جائیں تو سترہ (۱۷) بار آیت الکرسی ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ بڑی توجہ، عاجزی اور خشوع وخضوع سے تلاوت کریں۔ انشاء اللہ سترہ بار کی تلاوت پوری ہونے تک آپ پر رقت اور گریہ کی ایک عجیب کیفیت طاری ہوجائے گی۔ اس کے بعد اذان مغرب

تک اپنے مقصد کے لئے گڑگڑا کر دعاء مانگتے رہیں۔ نہایت مجرب عمل ہے۔ یہ گھڑی بھی مستجاب ہے اور آیت الکرسی بھی قرآن کریم کی سب سے عظیم ترین آیت ہے۔ بس اس میں گریہ اور کیفیت کا رنگ آپ نے خود بھرنا ہے۔ جتنا زیادہ یہ رنگ بھریں گے اتنی قبولیت یقینی ہوتی جائے گی۔

ف: سترہ (۱۷) کے عدد کا آیت الکرسی سے خصوصی تعلق ہے۔ اس لئے مشائخ نے اس وقت میں اس کو سترہ بار پڑھنا تجویز فرمایا ہے۔ آیت الکرسی میں اللہ تعالیٰ کا اسم ذات، اسمائے صفات اور ضمائر جو اسم ذات کی طرف راجع ہو رہی ہیں ان سب کی مجموعی تعداد سترہ (۱۷) بنتی ہے۔ اس لئے سترہ بار پڑھنے کا ایک خاص فائدہ ہوتا ہے۔

اسمائے بسم اللہ کا عمل:

عصر کے بعد کے مستجاب اعمال میں سے یہ بھی نہایت سریع الاثر اور مجرب ترین عمل ہے۔ کبھی خطا نہیں کرنا۔ جمعہ کے روز عصر کی نماز سے فارغ ہوتے ہی اسی جگہ بیٹھے رہیں جہاں نماز پڑھی ہے۔ نہ اپنی نشست تبدیل کریں نہ ہی قبلہ سے دائیں بائیں منہ کریں۔ اور اللہ پاک کے وہ تینوں اسمائے حسنیٰ پکارنے شروع کریں جو بسم اللّٰہ کی زینت ہیں: یَا اَللّٰہُ، یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ۔ گننے کی ضرورت نہیں۔ مسلسل یہ اسماء اذانِ مغرب تک پکارتے چلے جائیں اور اپنا مقصد دھیان میں رکھیں۔ توجہ اللہ کی طرف رہے کہ یا اللہ میرا فلاں مسئلہ حل ہو جائے، فلاں مصیبت دور ہو جائے۔ جب مغرب کی اذان شروع ہو تو سجدہ میں جا کر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کی دعاء مانگیں۔ اگر ایک جمعہ میں مسئلہ حل نہ ہو تو دوسرے، تیسرے حتیٰ کہ ساتویں جمعہ تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ درِ اجابت ضرور وا ہو گا اور ضرورت ضرور پوری ہو گی۔

ایک مسنون مستجاب ترین دعاء

ابو نُعَیمؒ نے حلیہ میں اپنی سندِ متصل کے ساتھ حضرت شقیق بن ابراہیمؒ کے طریق سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے یہ مرفوع حدیث روایت کی ہے کہ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس دعاء کے ذریعے جو دعاء مانگی جائے ضرور قبول ہوتی ہے۔ پھر فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر مبعوث فرمایا ہے، جو آدمی یہ دعاء پڑھ کر سوئے گا، اللہ تعالیٰ اس دعاء کے ہر ہر حرف کے بدلے سات سات لاکھ روحانیوں کو بھیجیں گے جن کے چہرے

چاند اور سورج سے زیادہ حسین وجمیل ہوں گے۔ ان میں سے ستر ہزار اس کے لئے استغفار اور دعائیں کریں گے، اس کے لئے نیکیاں لکھیں گے، اس کے گناہوں کو مٹائیں گے اور اس کے درجات کو بلند کریں گے۔ دعا یہ ہے: ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ حَیٌّ لَّا تَمُوْتُ، وَخَالِقٌ لَّا تُغْلَبُ، وَبَصِیْرٌ لَّا تَرْتَابُ، وَمُجِیْبٌ لَّا تَسْأَمُ، وَجَبَّارٌ لَّا تَظْلِمُ، وَعَظِیْمٌ لَّا تُرَامُ، وَعَالِمٌ لَّا تُعَلَّمُ، وَقَوِیٌّ لَّا تَضْعُفُ، وَعَدْلٌ لَّا تَحِیْفُ، وَحَکِیْمٌ لَّا تَجُوْرُ، وَمَنِیْعٌ لَّا تُقْھَرُ، وَمَعْرُوْفٌ لَّا تُنْکَرُ، وَوَکِیْلٌ لَّا تُخَالَفُ، وَغَالِبٌ لَّا تُغْلَبُ، وَوَلِیٌّ لَّا تَسْأَمُ، وَفَرْدٌ لَّا تَسْتَشِیْرُ، وَوَھَّابٌ لَّا تَمَلُّ، وَسَرِیْعٌ لَّا تَذْھَلُ، وَجَوَادٌ لَّا تَبْخَلُ، وَعَزِیْزٌ لَّا تُذَلُّ، وَحَافِظٌ لَّا تَغْفِلُ، وَقَیُّوْمٌ لَّا تَنَامُ، وَدَائِمٌ لَّا تَفْنٰی، وَبَاقٍ لَّا تَبْلٰی، وَوَاحِدٌ لَّا تُشْبَہُ، وَغَنِیٌّ لَّا تُنَازَعُ، یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ الْجَوَادُ الْمُکْرِمُ، یَاقَدِیْرُ الْمُجِیْبُ الْمُتَعَالِیْ، یَاسَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْوَھَّابُ الْجَبَّارُ، یَاقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ، یَاعَزِیْزُ الْمُعِزُّ الْمُتَعَزِّزُ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ○

مظلوموں کے لئے نبوی ﷺ استغاثہ:

جو آدمی حد سے زیادہ مظلوم ہو۔ ظالم کے آگے اس کا بس نہ چلتا ہو اور کسی جانب سے مدد یا حمایت کی امید بھی نہ ہو تو وہ یہ استغاثہ کثرت سے پڑھے۔ اللہ پاک اس کی ہر پریشانی دور فرما دیں گے اور ظالموں کو شکست ونامرادی سے دوچار فرمائیں گے۔

جب حضور اکرم ﷺ اہل مکہ کی ایذارسانی سے پریشان ہوکر اہل طائف سے کچھ امیدیں باندھ کر طائف تشریف لائے اور وہاں بنوثقیف کے دوسرداروں سے الگ الگ ملاقات کر کے اللہ کا دین ان کے سامنے رکھا۔ اور انہیں اللہ کے دین پر ایمان لانے اور دین الٰہی کی نصرت ومدد کرنے کی دعوت دی تو دونوں سرداروں نے نہ صرف اللہ کے دین پر ایمان لانے سے انکار کر دیا بلکہ آپ ﷺ کے ساتھ نہایت نارواا ور توہین آمیز سلوک اختیار کیا۔ صرف یہی نہیں بلکہ گلی کوچوں میں اوباش لڑکوں سے کہا کہ وہ آنحضرت ﷺ کو پتھر مار مار کر شہر سے نکال دیں۔

ان غنڈوں نے آپ ﷺ پر پتھروں کی بارش کر دی۔ آپ ﷺ کے سر مبارک پر پتھر

لگنے سے اتنی چوٹیں آئیں کہ ان سے بہنے والا خون پیروں تک چلا گیا۔

اس کسمپرسی کی حالت میں جب آپ وہاں سے واپس تشریف لائے اور راستے میں طائف اور مکہ معظّمہ کے درمیان تھوڑی دیر کے لئے ربیعۃ کے دو بیٹوں عتبۃ اور شیبۃ کے باغ میں آرام کے لئے رکے تو وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گڑگڑاتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی!

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اَنْتَ رَبُّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَاَنْتَ رَبِّيْ ۔ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ ؟ اِلٰى بَعِيْدٍ يَّتَجَهَّمُنِيْ، اَمْ اِلٰى عَدُوٍّ مَّلَّكْتَهٗ اَمْرِيْ ؟ اِنْ لَّمْ يَكُنْ بِكَ غَضَبٌ فَلَآ، اُبَالِيْ ۔ وَلٰكِنَّ عَافِيَتَكَ هِيَ اَوْسَعُ لِيْ ۔اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، مِنْ اَنْ تَنْزِلَ بِيْ غَضَبُكَ اَوْيَحِلَّ عَلَيَّ سَخَطُكَ ۔ لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ۔

ف: یہ استغاثہ ہر مظلوم کے لئے اکسیر اور تریاق کا درجہ رکھتا ہے۔ لیکن جن لوگوں پر دین کی وجہ سے دشمنان دین کی طرف سے تنگی اور مصیبت آئی ہو، ان کے لئے بالخصوص انتہائی مفید ہے۔

امام شاذلی کے جامع ترین نصائح:

آخر میں ہم امام شاذلیؒ کے جامع ترین نصائح کا ایک مجموعہ آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں جن میں انہوں نے دنیا اور آخرت کے ہر مقصود کے حوالے سے الگ الگ مستجاب و مؤثر اعمال ذکر فرمائے ہیں۔ یہ نصائح کا مجموعہ پورے کا پورا ہم اپنے جلیل القدر اور مشفق و مربی استاذ محترم حضرت مولانا محمد موسی الروحانی البازیؒ کی نادر روزگار تصنیف الکنز الاعظم فی تعیین الاسم الاعظم سے نقل کر رہے ہیں۔ اور ان نصائح کے بعد کتاب کے آخر میں امام شاذلیؒ ہی سے منقول مشہور ترین، مجرب ترین، مؤثر ترین اور علماء و مشائخ کے تمام طبقات و سلاسل میں یکساں محبوب ترین و مقبول ترین دو دعائیہ مجموعے نقل کریں گے۔ جن میں سے ایک حزب النصر کے عنوان سے اور دوسرا حزب البحر کے عنوان سے مشہور ہے۔ ان میں سے ہر حزب اپنی اپنی جگہ اپنے اپنے موضوع کے حوالے سے حرفِ آخر ہے۔ ہم ان

نصائح کا فائدہ عام کرنے اور ان سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے لئے عنوانات کا اپنی طرف سے اضافہ کریں گے تاکہ ہر آدمی اپنی ضرورت کے عمل کا آسانی سے انتخاب کر سکے اور ہر طرح کے اعمال کو اس کے عنوان کی وجہ سے آسانی سے پڑھ اور سیکھ سکے۔

سعادتِ دارین کی موجب صفاتِ حمیدہ:

امام ابو الحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ اگر آپ نے دنیا اور آخرت دونوں جہانوں کی سعادت حاصل کرنی ہے تو درجِ ذیل صفاتِ حمیدہ اپنے اندر پیدا کرلیں۔(۱) کفار میں سے کسی کو کبھی اپنا دوست نہ بنائیں (۲) مؤمنین میں سے کسی سے دشمنی نہ رکھیں (۳) دنیا میں وقت گذارنے کے لئے زادِ راہ تقویٰ کو بنائیں (۴) اپنے آپ کو ہمیشہ مُردوں میں شمار کریں (۵) اللہ کی توحید اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دیتے رہیں (۶) آپ کے لئے عملِ صالح کافی ہے اگرچہ تھوڑا ہو (۷) یہ کلمات کثرت سے پڑھا کریں:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۔ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۔

دنیا اور آخرت کی چار چار کامرانیاں

جو شخص ان صفاتِ حمیدہ کو پختگی سے اپنالے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے چار چیزوں کی دنیا میں گارنٹی اور ضمانت دیں گے: (۱) قول کی سچائی (۲) عمل کے اخلاص (۳) موسلا دھار بارش کی طرح رزق (۴) ہر شر سے بچاؤ اور تحفظ! اور چار باتوں کی آخرت میں ضمانت دیں گے: (۱) عظیم مغفرت (۲) قربِ خداوندی (۳) جنۃ المآوی کا حصول اور (۴) بلند ترین درجات تک رسائی۔

صدقِ قول کے لئے:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں صدقِ مقال کا مقام حاصل ہو جائے تو سورۃ القدر کی ہمیشہ تلاوت کی پابندی کرو۔

بارش کی طرح رزق:

اگر تم چاہتے ہو کہ تم پر رزق یوں برسے جیسے موسلا دھار بارش برستی ہے تو سورۃ الفلق

کی تلاوت کی ہمیشہ پابندی کرو۔

خیر، رزق اور برکت کا حصول:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں ہر طرف سے خیر اور بھلائی حاصل ہو، رزق کی فراوانی ہو اور زندگی اور رزق میں برکت حاصل ہو تو (۱) کثرت سے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ، هُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ پڑھا کرو (۲) سورۃ الواقعۃ اور (۳) سورۃ یٰسین شریف کی روزانہ تلاوت کیا کرو۔ رزق تم پر یوں برسے گا جیسے بارش برستی ہے۔

فکر وغم سے نجات اور بے گمان رزق:

اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ہر فکر و پریشانی سے نجات دلا دیں، ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ ہموار کر دیں اور وہاں سے تمہیں رزق دیں جہاں سے تم گمان بھی نہیں کر سکتے تو استغفار کی پابندی کرو۔

خوف اور پریشانی سے حفاظت:

اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ہر پریشان کن اور خوفناک امر سے محفوظ رکھیں تو: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ پڑھا کرو۔

وقتِ استجابتِ دعاء:

اگر تم وہ گھڑی جاننا چاہتے ہو جس میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے اور دعائیں قبول فرمائی جاتی ہیں تو اذان سننے کا اہتمام کیا کرو اور اذان کا جواب دیا کرو۔ کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جس شخص پر کوئی مصیبت یا پریشانی آئے وہ منادی کا جواب دیا کرے۔ اور منادی سے مراد مؤذن ہے۔

ف: اذان کا جواب دینا مستحبات میں سے ہے اور تعلق مع اللہ کی علامت ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مؤذن جو جو کلمات کہتا جائے، آپ بھی اس کے ساتھ ساتھ وہ کلمات دھراتے جائیں۔ صرف

حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح کا جواب: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سے دیں۔

مصیبت سے بچاؤ:

اگر تم چاہتے ہو کہ مصیبت و آفت سے بچے رہو یا اگر مصیبت آ گئی ہے تو اس سے جان چھڑالو تو: تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا ۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا پڑھا کرو۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ مجھے جب کبھی کوئی پریشانی لاحق ہوتی تو جبریل امین آ کر مجھ سے یہ پڑھنے کو کہتے تھے۔

دعاء الکربِ المسنون:

اگر تم چاہتے ہو کہ ہر طرح کی پریشانی سے تم بچ جاؤ ہر خوف زائل اور ہر فکر ختم ہو جائے تو مسنون دعاء الکرب پڑھا کرو: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ ۔ نَاصِيَتِىْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِىَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِىَّ قَضَآءُكَ ۔ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِىْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِىْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ : اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِىْ وَنُوْرَ صَدْرِىْ وَجَلَآءَ حُزْنِىْ وَذَهَابَ هَمِّىْ وَغَمِّىْ ۔ ان شاء اللہ تمہاری ہر طرح کی فکر، پریشانی ختم ہو جائے گی اور ہم وغم سے نجات مل جائے گی۔

ننانوے بیماریوں سے شفاء:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں ایسی ننانوے بیمایوں سے شفاء اور نجات حاصل ہو جن میں سب سے ہلکی بیماری ڈپریشن ہے تو حدیث میں وارد اس کا علاج پڑھو: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اس میں ننانوے بیماریوں کی شفاء ہے۔

مصیبت کا اجر اور نعم البدل:

اگر تم چاہو کہ تم پر جو مصیبت آئے، اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں اجر (اور اس کا

اچھابدل) ملے تو مصیبت آنے پر یہ کہا کرو: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَأْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۔ تَوَکَّلْنَا عَلَی اللّٰہِ، وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا ۔

پریشانی اور قرض سے نجات:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری پریشانی دور اور قرض ادا ہو جائے تو صبح وشام یہ دعاء پڑھا کرو: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ۔

خشوع کے لئے:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں خشوع کی توفیق نصیب ہو تو فضول نظر چھوڑ دو۔

حکمت و دانائی کے لئے:

اگر چاہتے ہو کہ حکمت و دانش تمہیں حاصل ہو تو فضول گفتگو ترک کر دو۔

عبادت کی چاشنی:

اگر چاہتے ہو کہ تمہیں عبادت کی مٹھاس اور چاشنی نصیب ہو تو ضرورت سے زائد کھانا ترک کر کے روزوں اور تہجد کا اہتمام کرو۔

ہیبت و وقار:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں وقار اور ہیبت ملے تو ہنسی اور مزاح چھوڑ دو۔ کیونکہ یہ دونوں چیزیں ہیبت کو ختم کر ڈالتی ہیں۔

محبتِ خداوندی:

اگر تم محبتِ خداوندی کی دولت چاہتے ہو تو دنیا کی رغبت سے دل کو پاک کرو۔

ذاتی اصلاح

اگر تم اپنے نفس کی اصلاح کرنا چاہتے ہو تو لوگوں کے عیوب ڈھونڈنے ختم کرو۔

اس لئے کہ تجسس نفاق کا ایک شعبہ ہے، جس طرح حسنِ ظن ایمان کا شعبہ ہے۔

مقامِ خشیتِ الٰہی:

اگر تم خشیتِ الٰہی کی کیفیت حاصل کرنا چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ کی ذات کی کیفیت میں وہم کرنا چھوڑ دو، شک اور نفاق سے بچ جاؤ گے (اور خشیت کی لذت سے آشنائی نصیب ہوگی)۔

برائیوں سے بچنے کا نسخہ:

اگر تم اپنے آپ کو برائیوں سے بچانا چاہتے ہو تو لوگوں کے بارے میں بدگمانی کرنا بند کردو۔

گوشہ نشینی و ترکِ اسباب:

اگر تم دنیا سے کنارہ کشی اختیار کر کے گوشہ نشین ہونا چاہتے ہو تو لوگوں سے امیدیں منقطع کر کے صرف اللہ پر توکل اور بھروسہ کرنا شروع کرو۔

دل کی موت:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارے دل پر موت طاری نہ ہو تو روزانہ چالیس بار: یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ پڑھا کرو۔

قیامت کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت:

اگر تم حسرت وندامت سے بچنا اور قیامت کے روز حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ اندوز ہونا چاہتے ہو تو: سورۃ التکویر، سورۃ الانفطار اور سورۃ الانشقاق (پ۳۰) کی کثرت سے تلاوت کیا کرو۔

چہرے کا نور:

اگر تم اپنے چہرہ پر نور حاصل کرنا چاہتے ہو تو قیام اللیل کی پابندی اختیار کرو۔

قیامت کے دن کی پیاس:

اگر تم روز محشر کی پیاس سے بچنا چاہتے ہو تو (نفلی) روزوں کا اہتمام کیا کرو۔

عذابِ قبر سے تحفظ

اگر تم عذابِ قبر سے بچنا چاہتے ہو تو نجاستوں سے پرہیز کیا کرو، حرام چیزوں کا

کھانا پینا چھوڑ دو اور نفسانی شہوات کا پیچھا چھوڑ دو۔

ف: حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا دو قبروں پر گزر ہوا تو آپ کو وحی کے ذریعے دکھلایا گیا کہ ان دونوں مسلمان حضرات کو قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو صورتحال سے مطلع فرمایا اور بتلایا کہ انہیں یہ عذاب کسی بڑی بات پر نہیں ہو رہا بلکہ ان میں سے ایک کو پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے پر یہ عذاب ہو رہا ہے (جسے یہ شخص معمولی غلطی سمجھتا رہا اور قبر میں اس کی وجہ سے عذاب بھگت رہا ہے) پھر آپ ﷺ نے دونوں قبروں پر درخت سے اتار کر تازہ ٹہنیاں گاڑھ دیں اور فرمایا کہ جب تک یہ ٹہنیاں ہری رہیں گی ان دونوں پر عذاب نہ ہو گا۔ امام ابو الحسن شاذلیؒ نے عذابِ قبر سے بچنے کے لئے جن تین امور کے اہتمام کی تلقین فرمائی ہے ان میں سے امرِ اول اس حدیث مبارک سے مستنبط ہے۔

غناء کا حصول:

اگر تم غنا و تونگری حاصل کرنا چاہتے ہو تو قناعت اختیار کرو۔

سب سے اچھا آدمی:

اگر تم لوگوں میں سب سے اچھے آدمی بننا چاہتے ہو تو لوگوں کو فائدہ پہنچایا کرو۔

سب سے زیادہ عبادت گذار:

اگر تم لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گذار بننا چاہتے ہو تو حضور انور ﷺ کے اس ارشاد مبارک کو مضبوطی سے تھام لو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کون ہے جو مجھ سے یہ کلمات لے کر یا تو خود ان پر عمل کرے یا کسی ایسے آدمی کو سکھا دے جو ان پر عمل کرے؟ حضرت ابوھریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں لیتا ہوں! آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر پانچ باتیں گن کر سکھائیں۔ فرمایا (۱) حرام چیزوں سے بچو، تم سب سے زیادہ عبادت گذار بن جاؤ گے (۲) اللہ نے تمہارا جو نصیب لکھ دیا ہے، اس پر خوش ہو جاؤ، تم سب سے بڑے مالدار اور غنی بن جاؤ گے (۳) اپنے پڑوسی سے حسنِ سلوک کرو، تم مؤمن بن جاؤ گے۔ (۴) لوگوں کے لئے وہی چیزیں پسند کرو جو اپنے لئے کرتے ہو، تم مسلم بن جاؤ گے (۵) زیادہ ہنسا نہ کرو کہ کثرت سے ہنسنا دل کی موت کا باعث بنتا ہے۔

مقامِ احسان واخلاص:

اگر تم اپنا شمار **محسنین** اور **مخلصین** میں کرانا چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اس یقینی کیفیت سے کیا کرو جیسے تم اللہ پاک کو اپنی آنکھوں سے دیکھ دیکھ کر ان کی بندگی بجالا رہے ہو کیونکہ اگر تم اللہ تعالی کو نہیں دیکھ پا رہے تو کیا ہوا؟ وہ تو تمہیں دیکھ رہے ہیں۔

ایمان کی تکمیل:

اگر تم اپنا ایمان مکمل کرنا چاہتے ہو تو اپنے اخلاق کو درست اور اچھا کرو۔

ف: اچھے اخلاق سے مراد مغربی جھوٹی **سمائل نہیں** ہے کہ آپ دوسرے کی جڑیں بھی کاٹ رہے ہوں لیکن مسکرا مسکرا کر ایک دوسرے سے بات کر رہے ہوں۔ یا جیسے دکاندار اور سیلز مین گاہک کی چمڑی بھی اتار رہے ہوتے ہیں، مال بھی دو نمبر کا دے رہے ہوتے ہیں۔ تول اور ناپ میں بھی ہاتھ دکھا رہے ہوتے ہیں۔ ملاوٹ والی چیز جانتے بوجھتے ہوئے گاہک کے ہاتھ میں دے رہے ہوتے ہیں مگر مغرب کی سکھلائی ہوئی جھوٹی مسکراہٹ (لپ سروس) بھی ہونٹوں پر سجائے ہوتے ہیں۔

مغرب اور اس کے فرماں بردار اہلِ مشرق نے اخلاق کی معراج جھوٹی، جعلی، فریبی اور مکار مسکراہٹوں کو سمجھ رکھا ہے حالانکہ یہ خوشی اخلاقی نہیں بلکہ منافقت، مکاری جعلسازی اور فریب کاری ہے جس کے پھندے میں پھانس کر آپ گاہک کا خون چوستے ہیں۔

اسلام نے اخلاقیات کے دو اعلیٰ ترین پیمانے مقرر کئے ہیں۔ ایک اچھے اخلاق کا، دوسرا برے اخلاق کا! سچ، اخلاص، صبر، شکر، توکل، رضا بالقضاء، توکل، یثار، خدمت، حب فی اللہ ، بغض فی اللہ، عفوو درگذر، احسان، انفاق فی سبیل اللہ، عجز وانکسار، سخاوت، شجاعت وغیرہ وغیرہ عمدہ اور فاضل اخلاق کا حصہ ہیں۔ جبکہ ریا کاری، جھوٹ، مکر، فریب ، دغازی، دھوکہ دہی، الزام تراشی، غیبت، گالی گلوچ، بغض، حسد، شماتت، بے صبری، احسان فراموشی، ناشکری، کنجوسی، بزدلی، کینہ پروری، ملاوٹ، ذخیرہ اندوزی، ناپ تول کی کمی وغیرہ رذیل اور مہلک اخلاق کے زمرے میں آتے ہیں۔

اخلاق کو درست اور اچھا کرنے سے مراد یہ ہے کہ اسلام کے بتلائے ہوئے اخلاق عالیہ وفاضلہ کو اپنایا جائے اور گھٹیا، رذیل اور مہلک اخلاق سے اجتناب برتا جائے۔

اللہ کی محبت:

اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں تو اپنے مسلمان بھائیوں کی ضرورتیں پوری کیا کرو۔ کیونکہ حدیث شریف میں ارشاد ہے کہ: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت فرماتے ہیں تو لوگوں کی ضرورتوں کو اس کی طرف موڑ دیتے ہیں۔

اطاعت گذاری:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا اشمار اللہ کے اطاعت گذار بندوں میں ہو تو اللہ تعالیٰ نے جو امور تم پر فرض کئے ہیں، ان کی ادائیگی کا التزام کرو۔

گناہوں سے پاک ہونے کیلئے:

اگر تم چاہتے ہو کہ تم اللہ کو گناہوں سے پاک ہو کر ملو تو غسلِ جنابت اور غسلِ جمعہ کا التزام اپنالو۔ قیامت کے روز تم اللہ سے اس حال میں ملو گے کہ تمہارے سر پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔

قیامت کا نور:

اگر تم چاہتے ہو کہ قیامت کے روز (پل صراط پر) رہنمائی کرنے والا نور تمہارے ساتھ ہو اور (وہاں پر) تم اندھیروں سے محفوظ رہو تو اللہ کی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہ کرو۔

ف: اس حدیث شریف کی طرف اشارہ ہے جس میں فرمایا گیا ہے کہ: فَاِنَّ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ (کہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں سامنے آئے گا)۔

گناہوں کی کمی:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارے گناہ کم سے کم ہوں تو استغفار کی کثرت کرو۔

طاقتور ترین انسان:

اگر تم لوگوں میں سے طاقتور ترین آدمی بننا چاہتے ہو تو اللہ پر توکل کیا کرو۔

رزق کی فراوانی:

اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تم پر رزق یوں برسائیں جیسے بارش برساتے ہیں تو طہارتِ

کاملہ کا کامل اہتمام والتزام رکھو۔

اللہ کے غضب سے تحفظ:

اگر تم اللہ کی ناراضی اور غضب سے بچنا چاہتے ہو تو اللہ کے کسی بندے پر ناراض نہ ہوا کرو۔

مستجات الدعوات بننے کا طریقہ:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری ہر دعاء قبول ہو تو حرام، سود، اور ناجائز کمائی سے پرہیز کرو۔

قیامت کی شرمساری:

اگر تم چاہتے ہو کہ قیامت کے روز بھری دنیا کے سامنے اللہ تعالیٰ تمہیں شرمسار نہ کریں تو اپنی شرمگاہ اور زبان کی حفاظت کرو۔

عیوب کی پردہ پوشی:

اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے عیوب پر دنیا کے سامنے پردہ ڈال دیں تو لوگوں کے عیوب پر پردہ ڈالا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ خود بھی ستار ہیں اور ستار لوگوں کو پسند فرماتے ہیں۔

گناہوں کا مٹانا:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارے گناہ مٹا دیئے جائیں تو استغفار کا بھی اہتمام والتزام کرو خشوع وخضوع کو بھی اوڑھنا بچھونا بناؤ اور تنہائی میں اعمال صالحہ کیا کرو۔

چوٹی کی نیکیاں:

اگر تم بڑی نیکیاں کمانا چاہتے ہو تو حسنِ اخلاق، تواضع اور آزمائشوں پر صبر اختیار کرو۔

بڑے گناہوں سے حفاظت:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا دامن بڑے گناہوں سے پاک رہے تو بداخلاقی اور لالچ سے بچو۔

جبار کے غضب سے حفاظت:

اگر تم خدائے جبار کا غضب ٹھنڈا کرنا چاہتے ہو تو خفیہ صدقات اور صلہ رحمی کی خو اپناؤ۔

قرض کی ادائیگی

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا قرض ادا ہو جائے تو وہ دعاء پڑھا کرو جو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک

اعرابی کے پوچھنے پر اسے سکھلاتے ہوئے فرمایا تھا کہ اگر تم پر پہاڑ برابر قرض بھی ہوتو یہ دعاء پڑھنے سے ادا ہوجائے گا:۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔ اور حدیث میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ اگر تم پر پہاڑ برابر سونا قرض ہوتو یہ دعاء پڑھنے سے وہ بھی ادا ہوجائے گا:۔ اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ، اَللّٰھُمَّ کَاشِفَ الْغَمِّ، اَللّٰھُمَّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ، رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا، اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمْنِیْ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَمَّنْ سِوَاكَ ۔

ہلاکت سے نجات:

اگر تم چاہتے ہو کہ کسی ہلاکت کا سامنا ہوجائے تو اس سے سلامتی سے نکل آؤ تو اس حدیث شریف کی اتباع کرو جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جب تم کسی ہلاکت میں مبتلا ہوجاؤ تو یہ دعاء پڑھا کرو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ مصیبت جیسی بھی ہو، اللہ تعالیٰ اسے تم سے دور کردیں گے۔

دشمن کے شر سے حفاظت:

اگر تم لوگوں کے شر سے بچنا چاہتے ہو تو حدیث شریف میں وارد یہ دعاء پڑھا کرو: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ ایک حدیث میں یہ دعاء سکھلائی گئی ہے: اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاھُمْ بِمَا شِئْتَ، اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

جابر حاکم کا شر:

اگر تمہیں کسی جابر حاکم سے شر اور تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو تو حدیث شریف کی یہ دعاء پڑھا کرو:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ۔ اور بہتر ہے کہ اس دعاء سے پہلے سابقہ مسنون دعاء: **اللھم انا نجعلك الخ** بھی پڑھ لیا کرو۔ اور حدیث شریف میں وارد ہے کہ اگر تم کسی ایسے حاکم کے پاس جاؤ جس کا خوف تم پر مسلط ہو کہ تم پر ظلم کرے گا تو یہ دعاء پڑھ لیا کرو۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔

دین پر ثابت قدمی:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا دل دین پر ثابت قدم رہے تو حدیث شریف کی اس دعاء کا سہارا لو:۔ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلٰی دِیْنِكَ ۔ ایک روایت میں یہ دعاء منقول ہے: یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی دِیْنِكَ ۔

ظالم سلطان سے حفاظت:

مشائخِ عظام فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی ایسے حکمران کے پاس جائے جس سے کسی ضرر اور نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو تو وہ یہ آیات پڑھ لیا کرے:۔

اَلَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ۝

کثرتِ خیر اور کثرتِ رزق:

اگر تم رزق اور خیر کی کثرت چاہتے ہو تو ہمیشہ سورة الکافرون اور سورة الانشراح پڑھا کرو۔

پردہ داری کے لئے:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارے معاملات پر لوگوں کے سامنے پردہ پڑا رہے تو یہ دعاء پڑھا کرو۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنِیْ بِسِتْرِكَ الْجَمِیْلِ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِهٖ نَفْسَكَ فَلَا عَیْنٌ تَرَاكَ ۔

پیاس اور بھوک سے بچاؤ:

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں پیاس اور بھوک کبھی نہ ستائے تو سورة القریش کی مداومت اختیار کرو۔ اس کا بارہا تجربہ کیا گیا اور ہر بار تجربہ کی کسوٹی پر پوری اتری ہے۔

سامان کی فروخت

اگر تمہیں اپنے مال یا سامان تجارت کے بارے میں تلف وضیاع کا خطرہ ہو تو سورة

الشعراء لکھ کر دکان وغیرہ میں لٹکا دو، وہاں خرید وفروخت بڑھ جائے گی۔ اور جسے اپنے سامان کے تلف کا اندیشہ ہو وہ سورۃ القصص لکھ کر اس میں ٹانگ دے تو یہ سورۃ اس سامان کے لئے امان بن جائے گی۔ یہ ایک لطیف اور مجرب راز ہے! ھذا، واللہ اعلم بالصواب، وعلمہ اجلّ واوسع!!

حزب النصر

امام ابو الحسن شاذلیؒ سے منقول ادعیہ واحزاب میں سے دو احزاب نے عالم اسلام میں وہ شہرت پائی ہے جس کا کوئی مثیل وعدیل نظر نہیں آتا۔ دشمنوں کے شر سے بچنے، ان کی سازشوں اور مکارانہ تدابیر کو انہی پر الٹ دینے، ان کا نام ونشان مٹا ڈالنے، انہیں خود انہی کے ہاتھوں کھودے گڑھوں میں دھنسا دینے، ان کی ہر چال کا کامل توڑ اور مؤثر جواب دینے کے لئے امام شاذلیؒ کی ترتیب دادہ حزب النصر جتنی جامع، سریع الاثر، مستجاب اور مجرب ہے، شاید ہی یہ جامعیت، سرعتِ تاثیر، استجابت یا تجربہ کسی اور کو حاصل ہو۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو جب لوگ سو چکے ہوں پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کر کے تشہد کے طریقے پر بیٹھ کر پہلے چار سو پچاس (۴۵۰) بار آیت شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ پڑھیں۔ اس کے بعد حزب النصر۔ سات (۷) بار۔ پھر دوبارہ آیت (۴۵۰) بار اور حزب سات بار اسی طرح جتنی دیر تک آسانی سے پڑھ سکیں پڑھتے رہیں۔ ظالم دشمن کی ہلاکت تک اس کا عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ وہ بہت جلد اللہ پاک کی پکڑ میں آ جائے گا۔

لیکن یاد رہے کہ اتنا سخت اور جلالی عمل صرف مستحقِ عذاب آدمی کے لئے کیا جائے۔ محض ذاتی رنجش کی بناء پر کسی غیر مستحق آدمی کے لئے حزب النصر کا وظیفہ شروع نہ بیٹھئے گا۔ ورنہ لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ محض آپ کی خواہش اور فرمائش پر ناحق کسی کو مبتلائے مصیبت تو ہرگز نہیں فرمائیں گے۔ البتہ ناحق دوسرے کے لئے برا اور وہ بھی ہلاکت کی حد تک برا چاہنے، دعاؤں کو کھیل بنا لینے اور اہلِ ایمان کی زندگیوں سے کھلواڑ کرنے کی پاداش میں آپ خود سخت پکڑ میں آ جائیں گے اور چونکہ وہ پکڑ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، اس سے نکلنے کے لئے وظائف اور چلہ کشیاں بھی کام نہیں آئیں گی۔ ایسی پکڑ سے صرف مسلسل توبہ واستغفار کے ذریعے

ہی نکلا جاسکتا ہے لیکن ان حالات میں اس کی طرف توجہ کم ہی جاتی ہے۔

دشمن مغلوب اور امراء و حکام مسخر ہوں گے:

جو شخص ہر نماز کے بعد (۴۵۰) بار آیت مذکورہ اور پھر تین (۳) بار حزب النصر کا معمول بنالے اس کے دشمن ہمیشہ اس کے سامنے مغلوب رہیں گے اور اسے ہیبت و وقار اور عزت در تبہ حاصل ہوگا اور امراء و سلاطین اس کی بات ٹال نہ سکیں گے۔

تمام ضروریات خود بخود پوری ہوں گی:

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ جو آدمی نیک طالع میں سفید حریر کے کپڑے پر آیت مذکورہ کا نقش لکھ کر اس پر (۴۵۰) بار آیت اور تین بار حزب النصر پڑھ کر وہ نقش اپنے پاس رکھ لے، اس کی ہر طرح کی ضروریات اللہ تعالیٰ غیب سے خود بخود پوری فرمائیں گے۔

حزب النصر کی دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِاِ نْتِهَا كِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَا يَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى بِاٰيَاتِكَ نَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَاقَرِيْبُ يَاسَمِيْعُ يَامُجِيْبُ يَاسَرِيْعُ يَاجَبَّارُ يَامُنْتَقِمُ يَاقَهَّارُ يَاشَدِيْدَ الْبَطْشِ يَامَنْ لَّا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ وَالْاَكَاسِرَةِ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِي فِيْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَمَنْ مَكَرَبِي عَائِدًا اِلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَلِيْ وَاقِعًافِيْهَاوَمَنْ نَصَبَ لِيْ شَبْكَةَ الْخِدَاعِ، اِجْعَلْهُ يَاسَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَاوَمُصَادًا اِلَيْهَاوَاَسِيْرًا لَّدَيْهَا۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا الْعِدَا وَ كَفِّهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدَاءً وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النَّقْمَةِ فِي الْيَوْمِ وَالْغَدِ۔ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ، اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ، اَللّٰهُمَّ فَلِّلْ حَدَّهُمْ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّآئِرَةَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ اِلَيْهِمْ، اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبُطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَاتُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ۔ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزِّقْتَهٗ لِاِ نْتِصَارِ اَنْبِيَآئِكَ

وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا اِنْتِصَارَكَ لِاَحْبَابِكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ، اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ قِنَا عُسْرَ الْاَسْوَآءِ وَلَا تَجْعَلْنَا مِلًّا لِّلْبَلْوَآءِ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا مِلْءَ الرَّجَآءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَاهُوَ يَاهُوَ يَاهُوَ يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِىْ قَوْمِهٖ يَامَنْ نَصَرَ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى اَعْدَآئِهٖ يَامَنْ رَّدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَامَنْ كَشَفَ الضُّرَّ عَنْ اَيُّوْبَ يَامَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَامَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْأَلُكَ بِاَسْرَارِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ اَنْ تَقْبَلَ مَا بِهٖ دَعَوْنَاكَ وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَاسَاَلْنَاكَ ـ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَآءُنَا وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ ـ اِنْ اَبْطَاَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ: فَاَقْرَبُ الشَّيْءِ مِنَّا غَارَةُ اللّٰهِ۔ يَاغَارَةَ اللّٰهِ عَدَّ الْعَادُّوْنَ وَجَارُوْا وَرَجُوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا، حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

باب (۲۸)

حزب البحر

حزب البحر

جیسا کہ ہم پہلے عرض کر آئے ہیں کہ امام شاذلیؒ کی الہامی دعاء (حزب البحر) کو اہل اللہ کے تمام سلاسل میں بہت مقبولیت حاصل ہے اور بہت بڑے مشائخ و علماء نے اس کی شروحات لکھی ہیں آغاز میں ہم شاہ عبدالعزیز محدث دھلویؒ کا طریقہ بیان کریں گے۔ پھر حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کا طریقہ ذکر کریں گے اور آخر میں جس طریقے پر ہم نے خود خزب البحر کی زکواۃ ادا کی ہے، اس کا تذکرہ کریں گے۔ حزب البحر کی بعض ذیلی دعاؤں کے خواص اور مختلف مقاصد کے لئے حزب البحر کے مختلف وظائف و اعمال کا تذکرہ حضرت شاہ عبدالعزیز کے افادات سے ماخوذ ہے۔

دعائے حزب البحر کے عمل کی ترکیب

حضرت شاہ عبدالعزیزؒ فرماتے ہیں۔ عامل اگر چاہے کہ دعائے حزب البحر کا عامل ہو جاؤں تو اس کو چاہئے کہ اول زکوۃ ادا کرے۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ یعنی گوشت گائے و مچھلی دودھ دہی و گھی اور وہ چیزیں جن میں یہ ملی ہوں، ان کا کھانا پینا اور ہینگ و پیاز و لہسن خام بالکل ترک کرے کیونکہ اس کے کھانے سے تاثیر عمل میں نقصان ہوتا ہے۔ پھر شروع مہینہ کے بدھ، جمعرات اور جمعہ کو اعتکاف کی نیت کرے اور تینوں روز روزہ رکھے اور ہر سہ روز دریا یا تالاب یا کنوئیں کے تازہ پانی سے غسل کرے اور تہہ بند بغیر سلا اور ایک چادر بغیر سلی اوڑھے اور عطریات مثل لوبان وغیرہ کے جلاوے اور شب کو بھی اسی مقام پر آرام کرے اور جو کچھ دیکھے کسی سے بیان نہ کرے۔ اور چنے بھنے یا روٹی جو کی کھاوے لیکن روٹی کو ٹلوں پر پکاوے۔ اس عمل کے لئے مسجد سب سے بہتر ہے یا کوئی جگہ پاک وصاف ہو مگر گوشہ تنہائی اختیار کرے۔ پھر اپنے چوطرفہ حصار کر کے ایک دوگانہ کے بعد ایک سو بیس (۱۲۰) مرتبہ پڑھے تین روز یا اسی نیت سے بارہ روز تک تیس (۳۰) مرتبہ روز پڑھے۔ یہ عدد اس واسطے اختیار کیے ہیں کہ آفتاب کے تین سو ساٹھ درجے ہیں تین مثلوں یا بارہ برجوں کے ضمن میں۔ واللہ اعلم۔ اور بعد دوگانہ و دعاء پڑھنے کے ہر وقت درود شریف پڑھنے میں مشغول رہے۔ بعد نصاب دینے کے

ہر روز تین دفعہ بعد نماز فجر وعصر ومغرب پڑھا کرے۔

اجازت واتباعِ شریعت:

واضح رہے کہ جیسے دعائے مجرب ومستند سے فائدہ ہوتا ہے ویسا ہی اس کے شرائط اور احتیاط نہ کرنے سے نقصان بھی ہوتا ہے پس لازم وواجب ہے اس دعاء کے عامل کو کہ اتباع سنت اور اجتنابِ بدعت کا ہردم خیال رکھے اور ممنوعاتِ شرعیہ میں مبتلا نہ رہے اور استاد سند یافتہ کی اجازت حاصل کر کے زکوۃ دینے کی جرأت کرے اور اگر بدوں زکوۃ کے بھی پڑھا کرے تو بھی نفع وفیض وبرکات سے خالی نہ ہوگا۔

پڑھنے کا طریقہ:

جب ہم زکوۃ کے متعلق لازمی اور لابدی جو جو باتیں تھیں بتا چکے تو اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس دعا کے پڑھنے کی ترکیب واسطے کسی حاجت کے یا جو جو فقر سے جن جن مقاصد اور مطالب کے واسطے مفید ہیں بیان کریں تا کہ **حزب البحر** کی سب باتیں بیان ہو جائیں۔کوئی مفید بات رہ نہ جائے۔تا کہ اس سے تمام مسلمانوں کو فائدہ پہنچے۔کیونکہ یہ بات بالاتفاق ثابت ہے کہ دعائے **حزب البحر** جامع ہے اوپر مطالب دینی ودنیوی فوائد ومنافع بسیار کے۔اس کی تلاوت کرنے والے کو ہر بلا اور آفتوں سے دور رکھتی ہے اور عزت ومرتبہ دین ودنیا میں بڑھاتی ہے۔جس کام کے واسطے پڑھو وہ بہت جلد آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کے صدموں سے محفوظ رہتا ہے اور نہ آگ میں جلتا ہے اور نہ پانی میں ڈوب کر مرتا ہے۔بعضے بزرگوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو نوسو اٹھانوے (۹۹۸) دفعہ پڑھے گا اولیاؤں میں شمار ہوگا۔غرض کہ یہ ایسی مفید اور کار آمد دعا ہے کہ جس کی بڑے بڑے علماء نے شرحین لکھی ہیں اور انواع انواع کے فیض وبرکات حاصل کیے ہیں اور کیوں نہ ہو یہ دعا ایسے فاضل اجل کامل اکمل کی مؤلفہ ہے جن کا نام

شیخ نور الدین ابو الحسن علی بن عبداللہ بن عبد الحمید المغربی الشاذلی الیمنی تھا،اسکندریہ کے رہنے والے تھے وہاں کے بڑے بڑے بزرگوں نے آپ کے فیض صحبت سے فائدے اٹھائے ہیں۔

اولیائے کبار اور مشائخ ذی اعتبار سے مشہور تھے۔انوار وکمالات سے سراسر معمور تھے

(۶۵۴ھ) میں آپ کا انتقال ہوا اور مکہ معظمہ کے صحرا میں دفن ہوئے کہ پانی اس جنگل کا میٹھا ہوگیا، اور بعض مؤرخین نے لکھا ہے کہ آپ مکہ میں مدفون ہوئے۔ اور اس دعا میں شیخ علیہ الرحمۃ نے اپنے علم وسیع کی وجہ سے اعتصام اور اختتام پڑھنے کی کچھ ضرورت نہیں خود شیخ نے سب مراتب کی رعایت رکھی ہے اسی وجہ سے حضرت ولی نعمت حکیم امت مصطفویہ اپنی کتاب ''ھوامع شرح حزب البحر'' میں لکھتے ہیں کہ میں تعجب کرتا ہوں اس شخص پر جو اول وآخر حزب البحر کے اعتصام اور اختتام پڑھتا ہے اور واسطے قوت بعضے جلالیہ حروف کے دعائے جمالیہ پڑھتا ہے۔

دعائے حزب البحر کا پس منظر:

اور اس دعا کے الہام ہونے کا سبب حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے نفس پر ہمارے ولی نعمت حکیم امت مصطفویہ نے شرح حزب البحر میں یوں لکھا ہے کہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ ایک دفعہ قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے تو یاروں سے آپ نے فرمایا کہ غیب سے ہم کو اشارہ ہوا ہے کہ اس سال میں حج کریں، جہاز تلاش کرو۔

دوستوں نے ہر چند تلاش کیا، کوئی جہاز حسب دلخواہ نہ پایا لیکن ایک جہاز بڈھے نصرانی کا ملا اس پر سوار ہوگئے۔ جب لنگر اٹھایا اور قاہرہ کی عمارات سے آگے نکل گئے تو یک بیک ہوا مخالف چلنے لگی۔ جہاز رک گیا۔ ایک ہفتہ وہاں کھڑا رہا۔ اس جگہ سے قاہرہ کے پہاڑ اور بلند عمارتیں سب نظر آتی تھیں جو لوگ بدعقیدہ تھے وہ طعنے دینے لگے کہ حضرت کہتے تھے کہ مجھے حج کا حکم ہوا ہے زمانہ حج کا بہت ہی قریب ہے اور ہم ابھی یہیں پڑے ہیں اور ہوا مخالف چل رہی ہے شیخ علیہ الرحمۃ کو اس کلام تشنیع آمیز سے نہایت ہی رنج وقلق ہوا لیکن قوت بردباری سے صبر وتحمل کیا۔ جب شیخ علیہ الرحمۃ قیلولہ فرمارہے تھے تو اس دعا کا الہام ہوا اور حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور انہوں نے ارشاد فرمایا کہ دعائے حزب البحر کو پڑھو اور خدائے تعالیٰ کی قدرت کا تماشا دیکھو۔ فوراً چونک کر اٹھے اور اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور جہاز کے ناخدا کو بلا کر فرمایا کہ ''عَلٰی بَرَکَتِ اللّٰہِ'' جہاز کا لنگر اٹھادو۔ اس نے کہا کہ حضرت اگر ہم لنگر اٹھائیں تو اسی وقت ہوا سامنے آئے اور ہمیں قاہرہ میں پہنچا دے۔ شیخ علیہ

الرحمۃ نے فرمایا کہ اپنے دل میں کسی قسم کا وسواس نہ لا اور جو ہم کہتے ہیں اس پر عمل کر اور خدائے تعالیٰ کی عجیب صنعت دیکھ۔ لنگر کا اٹھانا تھا کہ موافق ہوا اس زور سے چلی کہ میخ سے جو رسی باندھی تھی وہ کھول نہ سکے۔ جلدی کی وجہ سے اسے کاٹ ڈالا اور نہایت جلد اور آسانی سے بخیر و عافیت وسلامتی اپنے مقصد مبارک کو پہنچ گئے۔

بڈھے نصرانی کے دولڑکے تھے، شیخ علیہ الرحمۃ کی کرامت دیکھ کر مسلمان ہو گئے۔ اس واقعہ سے وہ نصرانی آزردہ خاطر ہوا۔ پھر وہی بڈھا نصرانی رات کو خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں جارہے ہیں اور اس کے دونوں فرزند بھی ہمراہ ہیں۔ اس نے چاہا کہ وہ بھی اپنے فرزندوں کے ساتھ بہشت میں چلا جائے۔ فرشتوں نے اسے فوراً جھڑک دیا اور کہا کہ تو بہشت میں نہیں جاسکتا کیونکہ تو ان کے دین کا نہیں ہے۔ فجر کو جب سو کر اٹھا رات کے خواب سے اسکو اس قدر عبرت ہوئی اور خدائے تعالیٰ نے اسکو ہدایت دی، کلمۂ اسلام پڑھا اور مسلمان ہوگیا اور رفتہ رفتہ یہ نوبت ہوئی کہ وہ صاحبِ مقاماتِ عالیہ ہوگیا اور اطراف کے لوگ اس سے فیض طلب کرنے لگے۔

دعائے حزب البحر پڑھنے کی ترکیب:

پڑھنے والے کو چاہیے کہ جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق ہو، وہ تلاوت بار بار کرے، ستر دفعہ یا سات دفعہ یا تین مرتبہ۔ غرض جس قدر نفس منشرح ہو یا اس کے ساتھ کوئی اسم یا آیت شریف حسب مطلب پڑھے۔ اس کے بعد حزب کو تمام کرے اور نہایت ہی عاجزی وزاری سے خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں دست بدعا ہو، بہت جلد اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ پس اب ہم کچھ فوائدِ منتخبہ جو ایک سو کئی نفعوں اور انہی کے ضمن میں حضرت معدنِ اسرارِ طریقت، مطلعِ انوارِ حقیقت، محیی السنّت قامعِ بدعت، زبدۃ العارفین، قدوۃ السالکین، مشکوۃ اہل الیقین، خاتم المحدثین، عالم فنون، واقف مکنون، حکیمِ امتِ مصطفویہ، ولیِ نعمت، مخدومنا ومرشدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ”ہوامع شرح حزب البحر“ میں لکھے ہیں بیان کرتے ہیں تاکہ ظاہر ہو، کہ کون سا کلمہ کس مطلب کی صلاحیت رکھتا ہے۔

رعیت تابعدار ہو:

يَاعَلِيُّ يَاعَظِيْمُ يَاحَلِيْمُ يَاعَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّىْ وَعِلْمُكَ حَسْبِىْ فَنِعْمَ الرَّبُّ

رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ۔ جاننا چاہیے کہ یہ فقرہ جمالی ہے۔ اس وجہ سے صورت مثالیہ جو اس فقرے سے نکلتی ہے وہ مناسبت رکھتی ہے نفسوں کی درستی اور ترتیب کرنے میں تو یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ جو بادشاہ یا رئیس یہ چاہے کہ اس کی رعیت یا اس کے متعلقین اس کے موافق اور تابعدار ہوں اور مخالفت نہ کریں بلکہ محبت کریں اور خدائے تعالیٰ غیب سے کام بنا دے تو اس کو چاہیے کہ اس فقرہ کی کثرت سے مواظبت کرے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے۔

جو اچھے حال سے برے حال میں مبتلا ہو گیا ہو:

نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَ السَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِ رَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ ۔

جو شخص اچھے حال سے برے حال میں مبتلا ہو گیا ہو جیسے اسراف یا فسق یا لہو یا نامردی یا عاجزی یا نفسِ امارہ نے اس کو پریشان کر دیا ہو اس کے واسطے یہ فقرہ بہت ہی مناسب ہے۔ اس کے لائق ہے کہ بہت کثرت سے اس فقرہ کی تلاوت کرے خداوند تعالیٰ اسے ان بلاؤں سے نجات دے گا۔

پریشانی کا خاتمہ:

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾

یہ آیت قصہ احزاب میں نازل ہوئی تھی جس وقت کافروں نے مسلمانوں کا محاصرہ کر لیا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کو کھدوا کر بطور قلعہ کے بنوایا تھا۔ رسد بند ہو گئی تھی اور نہایت سخت حالت پیش آئی تھی۔ مومن اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو سچا اور مضبوط جانتے تھے مگر وہم اور خیال ان کی اطاعت نہ کرتے تھے اور مغلوبیت کے سببوں کی جہت سے غلبہ کے وعدہ کا اطمینان میسر نہ ہوتا تھا اور منافق طعنے دیتے تھے اور جو نہ کہنا تھا، کہتے تھے۔ فوراً اللہ تعالیٰ کی مدد پہنچی اور ایسی ہوا چلنے لگی کہ کافروں کا حال پریشان ہو گیا اور مسلمانوں کی فتح ہو گئی اور اس ہوا کے سبب سے وہ بلا دور ہو گئی اور مصیبت جاتی رہی۔ شیخ علیہ الرحمۃ اسی سبب سے ان آیتوں کو یہاں تلاوت

کرتے ہیں اور شیخ علیہ الرحمۃ کو ان آیتوں کی تلاوت کرنے سے دو چیزیں مقصود ہیں۔ ایک تو یہ سوال کرنے والے اور پناہ مانگنے والے کو یہ ادب چاہیے کہ جو حالت مطلوب ہو یا جس سے نفرت ہو، اپنے پیش نظر کر کے اسے یاد کرے، اپنے سوال یا پناہ کے وقت تاکہ ھمت اس حالت کو پہنچے اور دعا کی تاثیر میں ھمت کو بہت دخل ہے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ۔ وَاذْكُرْ بِالسَّدَ اِدِ سَدَادَ السَّهمِ وَبِالْهدَ ايَةِ هدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ۔

تو شیخ علیہ الرحمۃ اس قصہ کے ضمن میں متحضر کرتا ہے، اپنے دوستوں کے دل کی پریشانی اور اپنے طریقوں کے منافقوں کا طعنہ اور اس حالت پریشانی سے بھاگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے التجا کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ انبیاء کی سرگذشت ان کی قوم کے ساتھ اہل ارشاد کے احوال کی یاد دلاتی ہے۔

دوسرا مقصود یہ ہے کہ اس قصہ کے ضمن میں شیخ علیہ الرحمۃ اپنی امیدوں کو قوت دیتا ہے اور اچھے خیالوں کی رسی بٹتا ہے گویا یوں کہتا ہے کہ جو حالت مجھے پیش آئی ہے، ایسی ہی ہمارے سردار دین و دنیا صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش آئی تھی اور اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ نے اپنے کرم سے اس کا تدارک کر دیا تھا۔ اسی وجہ سے مجھے امید قوی ہے کہ اسی طرح میری دست گیری فرمادے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حُسْنُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ اَفْضَلُ الْاَ عْمَالِ، یعنی اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنا سب عملوں سے افضل ہے۔ تو جان لینا چاہیے کہ یہ فقرہ دو باتوں کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی شخص آزردہ یا پریشان ہو یا نفس کے توہمات نے اور خطرات کے ہجوموں نے گھیر رکھا ہو اور اس کا علاج چاہے تو اس فقرہ کو اوپر کے فقرہ نَسْئَلُكَ سے ملا کر بہت کثرت سے پڑھے یا کوئی شیخ یا رئیس یا صاحب عزت ہو اور اس کو کوئی حادثہ پیش آئے کہ اس کے دوست موافق یا دشمن منافق اس کی شان میں قیل وقال کریں اور وہ اس کا تدارک چاہے تو اس فقرہ کو فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا کے فقرہ سے جو آگے آتا ہے ملا کر پڑھنے میں بہت مبالغہ کرے جب لفظ شَدِيْدًا پڑھے تو صورت دوستوں کی اور ان کی گفتگو کو یاد کرے اور ہاتھ سے اشارہ اور ابطال کرے اور جب وَاِذْيَقُوْلُ الْمُنَا فِقُوْنَ سے غرورا۔ تک تلاوت کرے تو دشمنوں کی صورت اور ان کے مجادلہ کا خیال کرے اور رد و ابطال کرے۔

دشمن، اٹکے کام اور شدید بیماری سے نجات:

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَّامَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ۔

اگرچہ اس دعا کے الہام ہونے کا سبب دریا کا قصہ ہے لیکن جائز ہے کہ دریا سے ارادہ کریں نشاط کلیہ کا جو افراد مختلف الآ ثار پر مشتمل ہے یا ارادہ کریں اس کام کا جو بہت فعلوں پر موقوف ہو اس واسطے شیخ علیہ الرحمۃ دعا کے آخر میں لکھتے ہیں وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ وَّبَحْرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ پس دعا پڑھنے والے کو چاہیے کہ جب سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کہے تو اپنی مراد کا دل میں خیال کرے اور کسی کو دشمنوں سے لڑائی واقع ہو اور ہر ایک اپنی طاقت کے موافق عداوت اور دشمنی کرے اور ہمت کی کوشش سے ایک دوسرے پر غلبہ چاہے یا کوئی کام اٹک گیا ہو اور اس کی تدبیر سے عاجز ہو یا ایسی سخت بیماری ہو جس کے علاج سے طبیبوں نے جواب دے دیا ہو تو یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت سے تلاوت کرے۔ بہت تلاوت کرنے سے ایسا لطیفہ غیبیہ ظہور میں آئیگا کہ وہ کام بن جائیں گے اور پڑھنے والا نہیں جانے گا کہ یہ کام کیونکر ہو گیا۔

تسخیر خلائق اور وسعتِ رزق:

كٓهٰيٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ۔

اس دعا میں کہ مزاج روحانیہ سے ہے تمام سعادت زہرہ کی ظاہر ہوئی کہ آپ ہی آپ چمکنا اور محبت اور مہربانی میں لوگوں کا مرجع ہونا اور اٹکے ہوئے کام نکل آئے کہ انتظار کا رنج نہ اٹھانا

پڑے اور گناہ دور ہوئے اور آلودگیاں اور ناپاکیاں زائل ہوئیں اور رحمتِ الٰہی اور رزق کی کشادگی اور حفاظت اور ہدایت سب اس مقام کے شعبدے ہیں اور یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب عمل پڑھنے والا ایک کلمہ کو بار بار کثرت سے پڑھتا ہے تو اس کلمہ سے حقیقت مثالیہ اس کے مطلب کے موافق جوش زن ہوتی ہے اور پڑھنے والے میں ایک حلاوت پیدا ہوتی ہے اور یہ صورت عمل قبول ہونے کی علامت ہے۔ اس حالت کا لحاظ رکھنا چاہیے جب خداوند تعالیٰ اپنے کرم سے یہ صورت پیدا کرے تو اس وقت بہت ہی عجز وانکساری وگڑگڑا کر عجز والحاح زیادہ کرے جس قدر زیادہ کریگا اسی قدر مقبولیت کے قریب ہے۔

لطیفۂ غیبی اور وسعتِ رزق:

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْ هَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ -

یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرتِ تلاوت سے لطیفہ غیبی ہر وقت اور ہر مکان میں جہاں سے اسے گمان نہ ہو اس کو پہنچے اور اس کے بہت پڑھنے سے دشمنوں پر فتحیابی ہو اور آفتیں اور مصیبتیں دور ہوں اگر کوئی چاہے کہ مجھے غیب سے رزق ملے تو اس کو مناسب ہے کہ اس فقرہ کو ستر مرتبہ پڑھے بعد اس کے چودہ دفعہ یا وھاب اور تین بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے:

دل کا حال معلوم کرنے کے لئے:

اور اگر فراست اور دل کا حال معلوم کرنا مطلوب ہو تو چودہ بار يَا عَلِيْمُ يَا مُبِيْنُ يَا خَبِيْرُ اور تین وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ بار پڑھے اور اگر ظہورِ آثارِ دعاء اور ترقی مدنظر ہو تو اس فقرہ کو ستر بار پڑھے اور چودہ دفعہ يَا مُجِيْبُ پھر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

پھر دعا ختم کرے۔

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۞

دشمن کا زور توڑنے کے لئے:

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَ نَامَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَّنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْئَ اِلَيْنَا

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾

یہ فقرہ ایسا ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے پھر جس امر کی طرف متوجہ ہو وہ غیب سے آسان ہو جائے گا ہر کام کے واسطے اس فقرہ کو ایک ہزار ایک بار پڑھے اور اگر کسی مجلس میں مسائل میں سے کسی مسئلہ میں یا دنیا کے قضیوں میں سے کسی قضیہ میں خصومت واقع ہو اور حق اس پڑھنے والے کی بابت ہو اور مقابلہ والا چرب زبانی اور دلیری سے غلبہ کرنا چاہتا ہو تو تین بار پڑھے وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا سے يَرْجِعُوْنَ تک اور اس کی طرف پھونک دے۔ اس کو حیرت اور خاموشی ہوگی اور زبان بند ہو جائے گی۔

رنج وغم سے نجات کیلئے:

(۱) يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾

اگر کسی شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچنے کا اندیشہ ہو یا نفس کی کیفیت سے اسے استقامت نہ ہو یا جسے خوف وغصہ وکینہ وپریشانی دنیا کے کاموں میں ہو تو چاہیے کہ ان پانچ آیتوں

کوتلاوت کرے غٰفِلُوْنَ تک اور اپنے دل پر دم کرے اور اگر کوئی عالم یا قاضی یامفتی چاہے کہ اس کا درس اور قضاء مستقیم راستہ پر ہوں تو بعد ہر نماز کے ان آیات مذکورہ کو بلاناغہ پڑھا کرے۔

اور اگر کوئی چاہے کہ دشمن میرے اوپر غلبہ نہ پائے اور میں ان کے درمیان سے چلا جاؤں کہ دشمن مجھے نہ دیکھیں اور میرے حال سے معترض نہ ہوں تو لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ کو لَا یُبْصِرُوْن تک پڑھے اور کنکریوں پر دم کرے اور ان کی طرف پھینکے یا ان کی طرف پڑھ کر پھونک دے۔

مفرور کی واپسی کیلئے:

اور جس کسی کا غلام بھاگ گیا ہو اور چاہے کہ واپس آجائے تو ان آیات کو پڑھے یا غلام کا نام ایک پاک کاغذ پر لکھے یا اس کے مستعمل کپڑے پر اور اس نام کے گرد ان آیات کو دائرہ کی طرح لکھے اور جس جگہ وہ رات کو رہتا ہو، وہاں لٹکا دے یا ایک ہنڈی میں رکھے اور اس کے منہ کو چینی سے موم کے ساتھ بند کردے اور جہاں کسی کی آمدورفت نہ ہو یا پرانے مقبرہ میں دفن کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد اپنے گھر واپس آجائے گا۔

دشمنی ختم کرنے کے لئے:

اگر کوئی شخص ناحق خصومت کرے تو ان آیتوں کو شَاھَتِ الْوُجُوْہُ سے ظُلْمًا تک سات مرتبہ پڑھے اور اس کی طرف پھونکے یا اس کے کپڑے میں لکھ کر پرانے مقبرہ میں یا ویران جنگل میں دفن کرے یا ایک پرانے ٹھیکرے پر جو مقبرہ کا ہو لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دے پھر تماشا دیکھے کہ خدا کیا کرتا ہے۔

میاں بیوی میں محبت کے لئے:

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ

یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور آپس میں نوبت جدائی کی پہنچے یا دو شریکوں میں آپس میں جھگڑا پیدا ہو گیا ہو اور شرکت سے علیحدہ ہونے کی نوبت آگئی ہو تو اس کے پڑھنے سے اور لکھ کر پاس رکھنے سے وہ ناموافقت دور ہو جائے اور خواہ مخواہ ان کی زبان خصومت اور برائی سے باز رہے۔

عزت و مرتبہ:

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ ، حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۔ یہ فقرہ دشمنوں کے ساکت کرنے کو اور امیروں کے رو برو رتبہ اور عزت پیدا کرنے کو بہت اثر رکھتا ہے۔ سات دفعہ اسے پڑھ کر ان لوگوں کی طرف پھونکیں یا سات کنکریوں پر دم کر کے ان کی طرف پھینکیں۔

شیاطین کے مکر سے بچنے کیلئے:

حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوْلِ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

یہ فقرہ نافع ہے شیاطین کے مکروں سے بچنے کے لیے اور بری آلودگیوں جیسے جادو اور نظر لگ جانے سے اور وسیلہ ہے واسطے مانگنے جو دِ الٰہی کا اور مشکلوں کی کفایت کا اور رزق کی فراخی کا اور شہرت اور بڑے مرتبہ کا۔

آیۃ الکرسی کے قائم مقام:

چنانچہ آیۃ الکرسی بھی یہی فائدہ رکھتی ہے۔ یہاں سے ذہین آدمی پہچان سکتا ہے اس حدیث کا سر: اعظم وایِ القرآنِ آیۃُ الکرسیِّ ہے۔

چوروں شیاطین اور ظالموں سے حصار:

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا ...... معلوم رہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیتوں میں اور سورتوں میں عجیب خواص رکھے ہیں اور اپنے واسطے عاملوں نے ہر آیت اور سورۃ کو واسطے مہمات کے مقرر کیا ہے اور خواص القرآن کا علم یہاں سے نکلا ہے۔ تو یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے چوروں اور شیاطین اور ظالموں سے حفاظت کے واسطے۔ پڑھنے والے کو چاہیے کہ جس وقت وہ پڑھے۔ قرآن مجید کے نور کے احاطہ کرنے کی صورت اپنے خیال میں رکھے اور ہاتھ اپنے گرداگرد پھیرے یا عصا سے خط کھینچے اپنے اسباب کے گرد۔ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جو کبھی کسی ظالم کے سامنے جانے کا اتفاق

ہواس کے خوف اور دبدبہ سے ڈرے تو پڑھے کٓهٰیٰعٓصٓ اور ہر حرف کے ساتھ داہنے ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کہے کِفَا یَتُنَا بعد اس کے پڑھے حٰمٓعٓسٓقٓ اور ہر حرف کے ساتھ بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کہے حِمَا یَتُنَا بعد اس کے جب ظالم کے روبرو جائے تو دونوں ہاتھ کھول دے، اور اس کی طرف پھینک دے انشاء اللہ العزیز پھر اس سے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے گا۔

دشمن کی دشمنی سے حفاظت کیلئے:

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ یہ فقرہ سب چیزوں سے بہت نفع کا ہے دشمنوں کے شر سے کفایت طلب کرنے کو۔ اگر پڑھنے والا نماز کا شوق رکھتا ہے تو آیت ہذا کو چار رکعت میں تین سو مرتبہ یعنی ہر رکعت میں پچھتر ۷۵ پچھتر ۷۵ بار پڑھے اگر فرصت نہ ہو تو دو رکعت میں پڑھے ہر رکعت میں پچاس پچاس مرتبہ اور جو پڑھنے والا ذکر کا شوق رکھتا ہے تو ایک ہزار بار ہر روز ختم کرے سات دن تک اور جو اتنا نہ ہو سکے تو اسم ''کافی'' کے عدد کے موافق پڑھے۔ جو ایک سو گیارہ (111) ہوتے ہیں۔

جادو اور نظر لگنے سے حفاظت:

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَايَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے حفاظت کرتا ہے، جادو اور نظر لگنے، سحر، آسیب، جن اور تمام بری باتوں سے، اس کو کثرت سے تلاوت کرتا رہے۔

سفر میں لٹ جانے سے حفاظت:

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ ۝ یہ فقرہ بہت بلیغ سبب ہے، حفظ نفس اور اولاد کے باب میں۔ اگر کوئی راہ میں راہزنوں کا خوف یا چوروں کا ڈر رکھتا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرنا چاہے تو اگر نماز کا شوقین ہے تو نماز میں پڑھے صلوۃ التسبیح کی طرح چار رکعت میں تین سو بار اور جو اسے ذکر میں حلاوت آتی ہو تو ایک ہزار دفعہ اس کا ختم کرے برابر ایک ہفتہ تک مگر شرط یہ ہے کہ اچھی ساعتوں میں جیسے آدھی رات یا وقت زوال یا بعد عصر یا آفتاب طلوع ہونے سے پہلے پڑھے، واللہ اعلم۔

غیب سے رزق پانے کیلئے:

إِنَّ وَلِيِّـۧ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے یہ فقرہ بہت اثر رکھتا ہے اور انتظام شہر اور گھر کے واسطے خصوصاً مفید ہے اگر پڑھنے والے کو نماز میں حلاوت ملتی ہے تو صلوۃ التسبیح کی طرح پڑھے اور جو ذکر میں بہت حلاوت حاصل ہوتی ہے تو موافق عدد اسم ''ولی'' کے یعنی چھیالیس (۴۶) مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھا کرے۔

ہر ضرر اور شر سے حفاظت:

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

یہ فقرہ ہر قسم کے ضرر سے بچنے کے لئے اور غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے اور دشمنوں پر فتحیاب ہونے کے لئے اور عزت و آبرو کی حفاظت کے واسطے کیمیا ہے اور عجیب وغریب تاثیر رکھتا ہے اس کا ختم رَزَّاقُ کے عدد (۳۰۸) اور کَافِی کے عدد (۱۱۱) اور کَفِیْلُ کے عدد (۱۴۰) اور نَاصِرُ کے عدد (۳۳۱) کے موافق پڑھے۔ جو اسم اپنی حاجت کے مناسب ہو اس کے عدد کے موافق پڑھے۔ یہ عمل بہت ہی مجرب ہے اور تاثیر میں چلتا ہوا ہے۔

درندوں سے حفاظت کے لئے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ یہ فقرہ بھی بہت اثر رکھتا ہے دفع کرنے میں ہر ضرر دینے والی چیز کے مثلاً درندے و ہوام اور مبرود مزاجوں کو ٹھنڈا پانی اور محرور مزاجوں کو گرم پانی اور درد اور ورم وغیرہ اور بد آدمی سے جو خوف بدی کا ہو، چاہیے کہ اس فقرہ کو تین بار یا سات بار پڑھے اور جس سے خوف ہو اس پر دم کردے اور اس کی طرف پھونک ماردے اور جو وہ حاضر نہ ہو تو اس کی صورت خیال میں حاضر کرے اور اس کی نیت سے دو بار پڑھے۔

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾

نظرِ بد اور جادو کا رد:

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ یہ فقرہ نظرِ بد اور جادو کا رد کرنے میں اور رجعت اور بددعا کرنے میں بہت تاثیر رکھتا ہے اور بہت پڑھنے والے کے گناہ جھاڑ دیتا ہے اور اسی امر کا اشارہ ہے حدیث شریف میں کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ایک خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے۔

حزب البحر مختلف مقاصد کے لئے

ہر آفت اور مصیبت سے حفاظت کے لئے:

پس اگر کوئی شخص ظالم بادشاہ کے ضرر پہنچانے سے ڈرے یا جنگل میں ایسی جگہ جا پھنسے جہاں درندے جانور بہت ہوں اور [illegible] نا جانے کا ہو تو اس تمام حزب کو یعنی دعائے حزب البحر کو سات دفعہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرے۔ انشاء اللہ العزیز کوئی آفت اور مصیبت نہیں پہنچے گی۔ اگر کوئی کام مشکل ایسا پیش آ گیا ہو اور کوئی تدبیر حل ہونے کی نہ معلوم ہو اور ہر طرح سے عاجز ہو گیا ہو تو ایک خالی صاف مقام میں جا کر بعد غسل کے دو رکعت نماز حضور دل سے پڑھے اور بعد سلام کے پانچ یا سات مرتبہ تمام حزب البحر پڑھے پھر گڑگڑا کر دعا کرے۔

محبت والفت:

اگر کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنا یا محبت میں دیوانہ وشیدا کرنا منظور ہو تو بارہ (۱۲) دفعہ تمام حزب کو پڑھ کر گلاب پر دم کرے اور جب هَبْ لَنَا پر پہنچے تو ستر بار کہے:

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اور اس کے بعد کہے یاالٰہی فلاں بن فلاں کی محبت فلاں بن فلاں کے دل میں پیدا کر دے۔ تین بار کہے اور گلاب کو با احتیاط رکھے جس وقت وہ شخص سامنے آئے تھوڑا گلاب ہاتھوں پر مل کر اپنے منہ پر ملے۔

دشمن کو ساقط اور مغلوب کرنے کیلئے:

دشمن کے ساقط اور مغلوب کرنے کے واسطے بارہ روز تک ہر روز تیس بار تمام حزب البحر پڑھے اور مطلب دل میں رکھے، تیسویں (۳۰) دفعہ پڑھنے میں جب وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا یاشَاهَتِ الْوُجُوْهُ پر پہنچے تو ستر بار کہے یَاقَاهِرُ ذَاالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ اس کے بعد کہے خداوندا فلاں بن فلاں کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور آنکھ اور کان اور زبان اس کی بند کر، ہمارے حضرت ولیِ نعمت فرماتے ہیں کہ جو شخص دین میں دشمنی رکھتا ہو اس کے واسطے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کے بعد اس آیت کا پڑھنا بہت مناسب ہے اور جو شخص دشمنی دنیا کے امور میں رکھتا ہو، اس کے واسطے وَاطْمِسْ کے بعد مناسب ہے۔

شفائے امراض:

بیمار کی شفاء کے واسطے بارہ دن تک ہر روز بارہ دفعہ پڑھے جب اخیر دفعہ اس فقرہ پر پہنچے تو بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی...... العَلِیْمُ تو اس کے بعد ستر دفعہ پڑھے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَشِفَآءٌوَّرَحْمَةٌلِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَاشَافِیْ شفاء بخش فلاں کو۔

حکام کا دل جیتنے کیلئے:

امیروں اور بادشاہوں کے مسخر کرنے کے واسطے بارہ دن تک بارہ مرتبہ پڑھے جب پہنچے یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ پر تو ستر بار کہے یاعَزِیْزُ۔ اس کے بعد کہے عزیز کر مجھ کو فلاں بن فلاں کی آنکھ میں پھر تین بار سورۃ اِنَّآاَنْزَلْنٰهُ پڑھے جب بارہ روز پورے ہو جائیں تو اس سے ملے جب اس کے گھر جائے تو پہلے ایک دفعہ تمام حزب پڑھے وہ ملاقات کے وقت بڑی مہربانی سے پیش آئے گا۔

دورانِ سفر حفاظت کے لئے:

جب ارادہ سفر کا کرے تو تین روز روزہ رکھے اور تمام حزب البحر مع شرطوں کے ہر روز بارہ دفعہ پڑھے جب بارہویں دفعہ ان کلمات پر پہنچے بِحَوْلِ اللّٰهِ لَایَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَیْنَا تو

ستر دفعہ کہے يَا حَفِيظُ اِحْفَظْنِى مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اس کے بعد جب روانہ ہو اور جب کہیں اترے اور جہاں خوف کی جگہ ہو ایک بار پڑھے۔

جہاز اور کشتی کی حفاظت کیلئے:

اور جہاز و کشتی کی حفاظت کے واسطے سوار ہونے سے تین روز پہلے ہر دن سترہ دفعہ پڑھے آخر دفعہ کے پڑھنے میں جب پہنچے سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ پر تو ستر بار پڑھے يَا حَفِيظُ احْفَظْنِى مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيّٰتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ اور کہے خداوندا میں اپنے تئیں اور اپنے مال و اسباب اور رفیقوں کی امانت تجھے سونپتا ہوں۔ خیریت سے کنارہ پر پہنچا دے۔ اس کے بعد کشتی میں یا جہاز میں پانچوں وقت یہ حزب تمام ایک بار پڑھے۔ اور جب طوفان آئے تو پڑھے جائے جب تک طوفان موقوف نہ ہو۔

رزق میں برکت کیلئے:

اور نوکری کے واسطے تین دن تک ہر روز بیس دفعہ پڑھے جب اُنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ پر پہنچے ستر دفعہ پڑھے يَا غَنِيُّ اَغْنِنِى يَا رَزَّاقُ ارْزُقْنِى رِزْقًا طَيِّبًا وَّاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ اور ہر روز سات درویشوں کو روٹی اور شیرینی اپنے مقدور کے موافق دے انشاء اللہ العزیز اس پر فتوح کے دروازے کھل جائیں گے۔

قرض کی ادائیگی کے لیے:

اور جو قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے۔ آخر دفعہ میں جب پہنچے اُنْصُرْنَا پر تو ستر دفعہ یہ کہے: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِى بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِى بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ ...... انشاء اللہ العزیز قرض ادا ہو جائے گا۔

لڑکی کی خوش بختی اور اچھے مستقبل کے لئے:

اور لڑکیوں کے نصیبہ کھلنے کے لئے مینہ کے پانی پر یا کنویں کے پانی پر جورات کا کھنچا ہوا ہو، یعنی رات کا باسی ہو۔ تین دن تک ہر روز تیس مرتبہ پڑھے۔ جب پہنچے هَبْ لَنَا مِنْ

لَّدُنْكَ پر یَافَتَّاحُ کو موافق عدد جمل کے (۴۸۹) بار پڑھے پھر اس پانی سے ہاتھ پاؤں دھو کر اس پانی کو ایسی جگہ پھینکے جہاں اس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے۔ مجرب ہے۔

دوسرا طریقہ زکوٰۃ حزب البحر

مولانا اشرف علی تھانویؒ نے مناجات مقبول میں یوں فرمایا ہے:

ماہ صفر کی (۶، ۷، ۸) تاریخ کو روزے رکھے اور بطریق سنت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح کہ بعد نماز مغرب ایک بار اور بعد نماز عشاء ایک بار اور بعد نماز چاشت ایک بار، روزمرہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ صفر کے بعد جو رات ہو اس کی مغرب کے بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روزمرہ ایک بار پڑھا کرے اس کے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے، آئندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کرے۔ لیکن روزمرہ ایک ہی وقت پڑھے۔ ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عذر ہو جاوے تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے۔ زکوٰۃ کے طور پر اس دعاء کا پڑھنا (۸) صفر کی چاشت کے بعد ختم ہو جائے گا اور (۵) صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرعاً (۶) صفر شروع ہوگی اور اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے ''حزب البحر'' پڑھنا شروع ہوگا۔

ف: حضرت **شاہ عبدالعزیز صاحبؒ** نے مہینے کی قید کے بغیر قمری ماہ کے پہلے بدھ، **جمعرات** اور **جمعہ** کو زکوۃ کا وقت مقرر فرمایا ہے اور مقدار روزانہ ایک سو بیس (۱۲۰) بار قرار دی ہے۔ جبکہ **حضرت تھانویؒ** نے ماہ صفر کی (۶، ۷، ۸) تاریخ کا تعین کیا ہے۔ (اکثر مشائخ کے ہاں یہی معمول ہے) اور تعداد بھی روزانہ صرف تین بار مقرر فرمائی ہے۔

عام طور پر عاملین اس کی زکوۃ **حضرت تھانویؒ** کے طریق پر ہی ادا کرتے ہیں۔

ہم نے مولانا عبدالواحد صاحب رحمہ اللہ کے ہاں سات سال اس کی زکوۃ ماہ صفر کے آخری بدھ، **جمعرات** اور **جمعہ** کو روزانہ ایک سو بیس بار پڑھتے ہوئے ادا کی تھی۔ اور حضرت نے **فجر**، **عصر** اور **مغرب** کے بعد ایک ایک بار معمول رکھنے کو فرمایا تھا۔

اگر کوئی شدید حاجت ہو یا دشمن سے شدید خطرہ ہو تو انہی تین اوقات میں چار چار بار **حزب البحر** پڑھیں دشمن کو اپنی پڑ جائے گی۔

دعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ۔ نَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَۃِ الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالاً شَدِیْدًا ۔اس جگہ یعنی شدید اپڑھنے میں داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کریں۔ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ مَّاوَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اِلَّا غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اس جگہ یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کریں۔

وَسَخِّرْلَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیٰطِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخِّرْلَنَا کُلَّ بَحْرٍ ھُوَلَکَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَۃِ وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ یَّامَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اس۔ لئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اس کے اول دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرلیں اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے خرف کے ساتھ بیچ کی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرلے اور اسی طرح بند رکھیں پھر دوسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھولدیں پھر تیسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ بند کریں۔

اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے مین پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھولدیں

فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھولدیں

فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا — یہاں تیسری انگلی کھولدیں

فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا — یہاں چوتھی انگلی کھولدیں

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا — یہاں انگوٹھا کھولدیں

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا۔ یہاں پر یعنی امورنا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھیں۔ مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَّنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ۔ يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ۔ یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہر بار میں یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھیں کہ تباہ ہو جائیں اور الٹا ہاتھ زمین پر ہر بار ماریں۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾

طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۔ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ ۔ یہ کلمہ سات بار پڑھا جاتا ہے اس لئے سات جگہ لکھا گیا۔ پہلی

بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک ماریں اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملیں۔

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۔

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا

كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے چھنگلیا سے شروع کریں، انگوٹھے پر ختم کریں۔ اول حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کریں دوسرے پر اس کے پاس والی، تیسرے پر درمیانی، چوتھے پر انگشت شہادت، پانچویں پر انگوٹھا، ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کریں۔ كِفَايَتُنَا

حٰمٓ عٓسٓقٓ یہاں انگلی کھولیں۔ ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں۔ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۔ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (١) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا ۔ (٢) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا ۔ (٣) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا ۔ (٤) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا (٥) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا (٦) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا (٧) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا ۔ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُحِيْطٌ،

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ اِنَّ وَلِـيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۫ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ اِنَّ وَلِـيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۫ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ اِنَّ وَلِـيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۫ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

(۱) حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

(۲) حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

(۳) حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

(۴) حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

(۵) حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

(۶) حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

(۷) حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (۲) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (۳) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ـ (۱) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ـ (۲) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (۳) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ـ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ـ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ـ

کتاب الاعراب
تالیف: علامہ ارشد حسن ثاقب
★ عام طور پر بچوں کو عربی ترکیب پڑھائی نہیں جاتی راست کروائی جاتی ہے۔
★ ترکیب کے۔ کسی بھی وفاق میں کوئی مستقل کتاب شامل نصاب نہیں ہے۔
★ عمومی طور پر عربی ترکیب کو النحو کے ساتھ منتھی سمجھا جاتا ہے، حالانکہ ترکیب کا تعلق صرف عوامل سے نہیں بلکہ عربی کلام میں استعمال ہونے والے ہر کلمہ سے ہے۔
★ یہ تو طے ہے کہ عربی کی ترکیب اردو میں کروائی جاتی ہے۔ عام مروج اسالیب ترکیب میں نہ عوامل کے اعمال کی تفصیل بیان کی ہے نہ ہی معمول بن آنے والے اعراب کی توضیح کی جاتی ہے۔
علامہ ارشد حسن ثاقب نے کتاب الاعراب میں: (۱) بچوں کو براہِ راست عربی زبان میں ترکیب کرنا سکھایا ہے۔ (۲) وہ بھی آسان عربی میں کہ کم علمی و ذہنی استعداد رکھنے والا طالبعلم بھی چٹکیوں میں سیکھ جاتا ہے۔ (۳) کلمہ (اسم، فعل، حرف) کی ترکیب میں وضاحت کی ہے کہ وہ معرب ہے یا مبنی؟ اور معرب ہے تو تینوں اعراب (رفع، نصب، جر، جزم) کن علامات کے ساتھ آتے ہیں؟ لفظاً آتے ہیں یا تقدیراً تقدیراً آتے ہیں تو ظہور میں مانع کیا ہے؟ اور یہاں اسے کس وجہ سے اور کونسا اعراب اور کس علامت کے ساتھ ہے؟ (۴) کے شروع میں ایسی مفید، جامع اور واضح علمی تحقیق پیش کی ہے جو مطولات میں بھی نہیں ملتی۔ (۵) عربی زبان ہونے والے ہر طرح کے کلمہ، ہر قسم کی ترکیب کی درجنوں مثالیں اور مثال کے ساتھ مکمل عربی ترکیب ایسے مباحث بھی چھیڑے ہیں جو دیگر متداول درسی کتب میں موجود نہیں مفصل مثالوں کے ساتھ ری ہیں۔
★ بلاشبہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ کتاب الاعراب، علامہ ارشد حسن ثاقب کی علمی ایک ہے، جن میں انہوں نے اپنی علمی اور فنی جوہر بڑی مہارت، چابکدستی اور مدرسانہ قابلیت کے ساتھ دکھائے ہیں۔
★ عربی ترکیب کے حوالے سے اس جیسی کتاب کا آپ نے پہلے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا۔
★ ایک باب کی ترکیب مکمل کرنے پر طالبعلم روانی سے عربی بولنے لگتا ہے۔
ناشر
ادارۃ القریش

ریح العبیر فی شرح نحو میر

تالیف **علامہ ارشد حسن ثاقب**

☆ نحو میر کی اب تک شائع ہونے والی شروح میں سب سے مفصل اور واضح شرح۔

☆ ہر نحوی مسئلہ کی مکمل تنقیح، ہر عامل یا معمول پر مکمل اور شافی بحث۔

☆ اسمائے عاملہ، افعال عاملہ اور حروفِ عاملہ کے بارے میں وہ تحقیق جو اس سے پہلے کسی حاشیہ یا شرح میں نہیں پائی جاتی۔

☆ درجنوں ایسے نحوی ضوابط کا اضافہ جن سے مدارس دینیہ کے طلبہ عموماً متعارف نہیں ہو پاتے۔

☆ اکثر ضوابط کی تائید کے لئے قدیم عرب شعراء کے کلام سے استشہاد اور کتاب میں درجنوں اشعار کا اضافہ۔

☆ نحوی احکام و مسائل کی تفہیم و تطبیق کے لیے تیرہ سو (1300) سے زائد قرآنی آیاتِ مبارکہ سے استشہاد۔ جو عرب و عجم اور متقدمین و متأخرین کی نحو پر لکھی گئی تمام کتب کے مقابلہ میں ایک ریکارڈ ہے۔

☆ کئی مسائل میں مدلل طریقے سے صاحبِ نحو میر پر تعقیب اور صدیوں سے رائج مغلوط نحوی نظریات کی اصلاح۔

☆ نحوِ میر کے کئی مسائل میں پائے جانے والے ابہام یا ایہام کی تنقیح و توضیح۔

☆ بظاہر نحو میر کی تقریر مگر جامعیت، کاملیت اور افادیت میں اساتذۂ کرام کیلئے بڑی نحوی کتب کی تدریس میں بھی بہترین معاون۔

ناشر
ادارۃ القرآن پبلیشنز

فیض عام اور صدقۂ جاریہ

☆ اس کتاب کو ضرورت مند لوگوں تک پہنچا کر ان کو مشکلات کے گرداب سے نکالنے میں مدد دینا بہت بڑا کارِ خیر اور صدقۂ جاریہ ہے۔

☆ ہو سکتا ہے کوئی ضرورت مند ان میں سے کوئی دعا پڑھ کر کسی مشکل یا مصیبت سے باہر نکل آئے اور آپ کو اسے اس مشکل سے نکالنے میں معاونت کرنے کا ثواب گھر بیٹھے ملتا رہے۔

☆ آپ کی ہدیہ کردہ کتاب سے اگر کسی کی مصیبت دور کرنے کا راستہ ہموار ہوتا ہے تو ہو سکتا ہے کہ اس کے صدقے میں آپ پر آنے والی کوئی مصیبت دور ہو جائے۔

☆ آپ دوسروں کو مصائب و آلام سے نکالنے اور مختلف ضرورتوں میں ان کے کام آنے کی نیت سے والدین یا دیگر فوت شدہ عزیزوں رشتہ داروں کے ایصالِ ثواب کی نیت سے بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ محض صدقہ نہیں بلکہ صدقۂ جاریہ ہے اور محض صدقۂ جاریہ نہیں بلکہ دوسروں کی مشکلات میں ان کے کام آنے اور ان کی مدد کرنے کے برابر ہے۔

☆ اگر اس کتاب میں سے کوئی عمل آپ کرنا چاہتے ہیں تو عمل سے پہلے اس کتاب کے دو تین نسخے ضرورت مندوں میں تقسیم کریں۔ انشاءاللہ اس صدقۂ جاریہ کی برکت سے آپ کا عمل بہت جلد اور یقیناً کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔

☆ لمبی اور پیچیدہ بیماریوں سے چھٹکارا پانے کے لئے اس کتاب کا ہسپتالوں میں تقسیم کرنا بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔

علامہ ارشد حسن ثاقب

سے

ملاقات اور رابطہ

☆ علامہ صاحب اپنے ادارہ اقرأ دار الاطفال (688) الف بلاک گلشن راوی لاہور میں صرف پیر، منگل اور بدھ کو صبح (8) بجے سے دوپہر ایک بجے تک مریضوں سے ملاقات کرتے ہیں۔ دوسرے شہروں والے حضرات فون پر معلوم کرلیں۔

ان کے علاوہ دیگر ایام دیگر علمی و انتظامی مصروفیات کے لئے مختص ہیں۔ اسلئے ان ایام میں زحمت نہ فرمائیں۔

☆ آنے سے پہلے فون پر ملاقات کا وقت لے لیں

☆ حفاظتی تعویذ کے لئے ایک ہفتہ پہلے اپنا نام وغیرہ لکھوانا ضروری ہے۔

☆ اگر علامہ صاحب سے ان کے موبائل فون پر بات نہ ہوسکے تو مدرسہ کے نمبرز پر رابطہ فرما کر وقت لے لیں۔

☆ علامہ صاحب سے شام چھ 6 سے آٹھ 8 بجے کے درمیان بات کی جاسکتی ہے۔

☆ مدرسہ کے اوقات صبح (8) بجے سے ایک بجے تک ہیں۔ اس دوران کسی بھی دن رابطہ کرسکتے ہیں۔

فون نمبرز مدرسہ
0321-7466688
042-37466688
042-37410564

موبائل فون علامہ صاحب
0333-4313162
0312-4313162

ای میل: ahsaqibonline@gmail.com

ویب سائٹ: www.ahsaqibonlinel.com

جامع الوظائف

مسلسل ناکامیوں ، گھریلو پریشانیوں ،
خاندانی جھگڑوں ، مالی مشکلات ، سلگتے
مسائل ، رزق حلال سے محرومی ،
دم توڑتی امیدوں ، زمین بوس ہوتی
آرزوؤں ، تڑپتے ارمانوں ، سسکتی
خواہشوں ، روحانی ناآسودگیوں
اور الجھنوں
سے نجات کے لئے شریعت کے دائرے میں
ذہنی ،نفسیاتی ،روحانی اور جسمانی بیماریوں کی مکمل راہنمائی

ادارۃ القریش

عمر ٹاور، حق سٹریٹ، اُردو بازار۔لاہور
0321-9999423, 0321-4473112